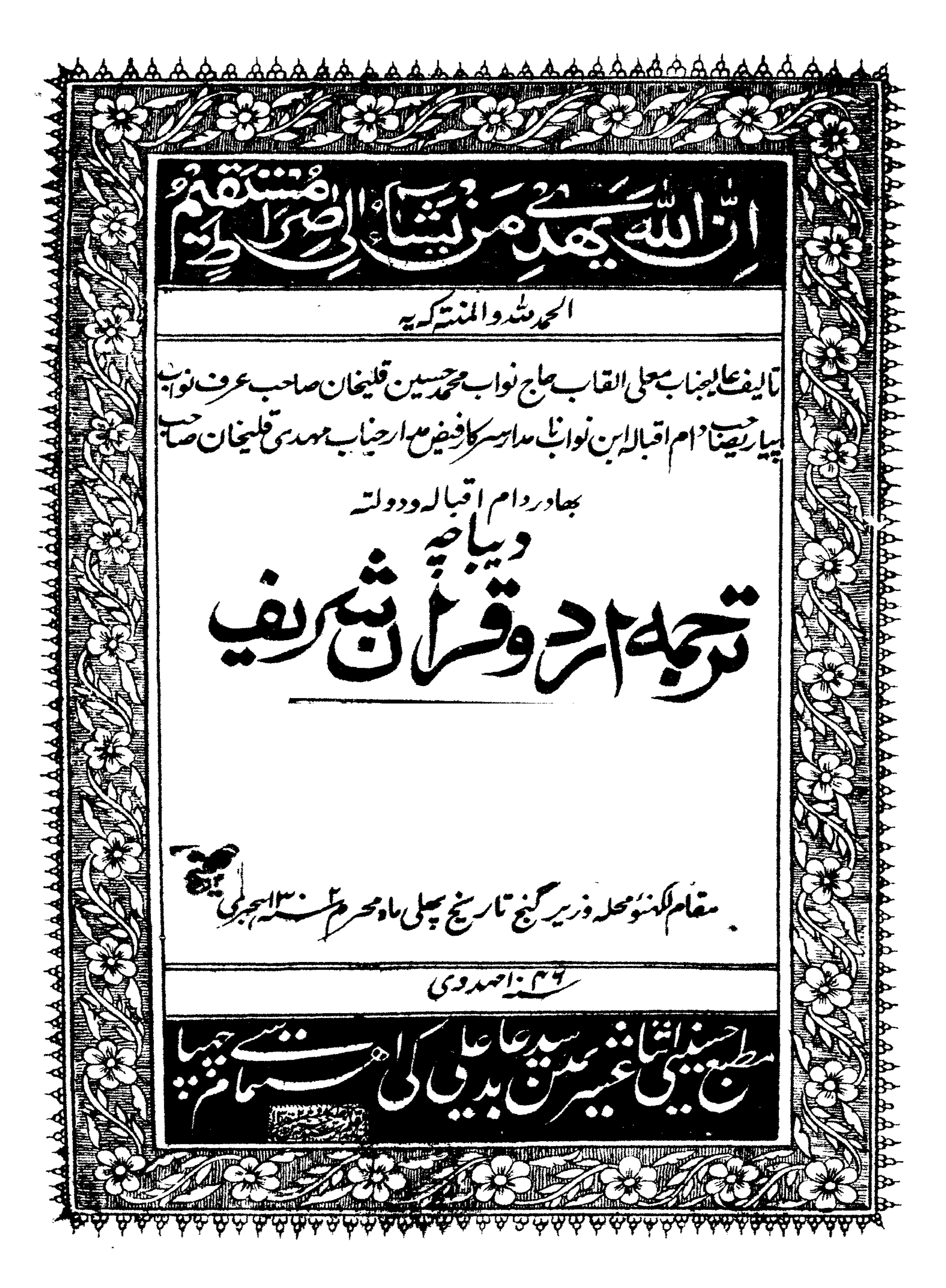


ان الله يهدي من يشاء الى صراط مستقيم

الحمد لله والمنة کہ یہ

تالیف عالیجناب معلی القاب حاج نواب محمد حسین قلیخان صاحب عرف نواب پیارے صاحب دام اقبالہ ابن نواب مدار سرکار فیض مدار جناب مہدی قلیخان صاحب بہادر دام اقبالہ ودولتہ

دیباچہ

ترجمہ اردو قرآن شریف

مقام لکھنؤ محلہ وزیر گنج تاریخ پہلی ماہ محرم سنہ ۱۳۰۲ الہجریہ

سنہ ۴۶ احمدوی

مطبع حسینی اثنا عشری میں سید عابد علی کے اہتمام سے چھپا

بسم الله والحمد لله

امابعد بندهٔ خاکسار مقتبس انوار ائمهٔ اطہار حاج محمد حسین قلی خان عرف پیارے صاحب عفی عنه
ابن نواب نامدار رئیس عالی وقار معین مجتہدین و فقرا و مساکین تاج نشین اریکهٔ عظمت و اقبال
زیب اورنگ جاه و جلال جناب نواب مہدی قلی خان صاحب بہادر خلف نواب
منصور علی خان بہادر مرحوم و مغفور ابن نواب [illegible] ولد محمد شاه ولی خان بہادر اشرف
الوزرا باشندهٔ ملک خراسان [illegible] همشیره پادشاه [illegible] نادر شاه
غفر الله کہتا ہی کہ اس زمانہ مین از بسکہ ترجمہ توریت اور زبور اور انجیل کے [illegible]
پادریونکے ہر زبان مین مشہور ہوگئی ہین اور ہر شخص انکے مضامین سے کامیاب ہوتا
تھا اور فاضل معاصر سید احمد خان صاحب بہادر نے بھی ایک ترجمہ بلکہ [illegible]
ہوا و ہوس سے جابجا تحریف معنوی فرمائی تھی اور عبارت آرائیون سے لوگونکے اکثر [illegible]
کالانعام گمراہی مین پھنسے تھے اور اتنک جو ترجمے قران شریف کے اہل سنت مین سے [illegible]

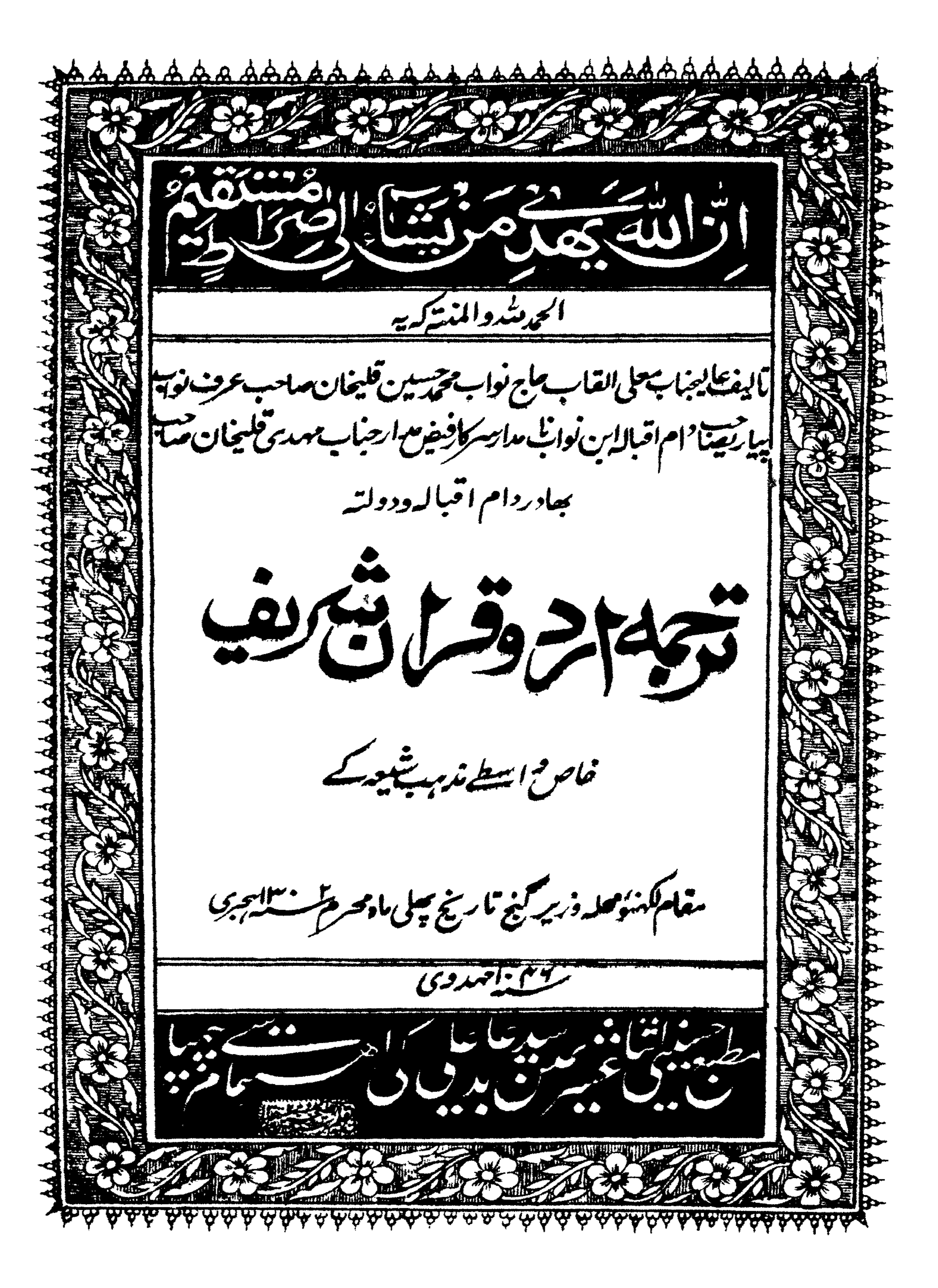
وہ مطلب خیز نہ تھے اسوجہ سے کہ لفظونکا لحاظ اون ترجمون مین زیادہ تھا اور معنونسے
چندان بحث نہ تھی اور بسبب خلط اصل عبارت قرانی کے کمتر پڑھنے مین آسکتی تھی
اگر کسی شوقین کا جی چاہا تو کہین سے تو کسی مشکل لفظ کے ترجمے کو دیکھ لیا باقی یہ کہان
ممکن کہ اگر خلاصہ سورہ کا پوچھا جاوے کہ اسمین کتنے مضمون ہین تو کبھی کوئی نہ بتا سکتا
تھا خلاصہ یہ کہ وہ لفظی ترجمہ اگر کچھ مفید ہوتا تو زبان عربی کے طالب کے لئے اور
مثال اوس ترجمہ کی یہ تھی کہ ہندوستانی کپڑونکو عربی لباس کی ہیئت پر بیوتین لہذا مناسب
یہ معلوم ہوا کہ معارضہ مین اہل کتاب اور سید احمد خانصاحب وغیرہ کے ایک معنوی ترجمہ
قران شریف کا کیا جاے کہ اوسمین فقط ہر آیتونکے معنے سے کام رہے اور ترجمہ لفظی سے
قطع نظر کیجائے اور توہم نہ ہو کہ معنے قران کے جو بطن رکھتے ہین وہ کیونکر ادا ہونگے
تو جواب یہ ہے کہ ازبسکہ تکلیف موقوف ظواہر پر ہے تو محض اوسیکی رعایت عموم نفع کے
لئے کیا کم ہے بس اوسیقدر مقصود ہے اور اس ترجمہ کو ایسا سمجھنا چاہئے کہ ایک شخص
جو عربی کپڑے پہنے ہوئے تھا اوسے ہندی پوشاک پہنا دینگے اسلحاظ سے کہ ادنا و اعلی
اوسکے مضمون سے کامیاب ہون اور اسی لئے اسکی عبارت عام فہم کی گئی کہ ہر ادنیٰ
و اعلیٰ بے تکلف سمجھ سکے کچھ لوگ زبان دانی کے شوق مین اور کچھ لوگ مقصود و حکایات کے
لحاظ سے اسکے مضمونون سے کامیاب ہون لوگ چھوٹی کہانیان اور مثنویان وغیرہ پڑھتے
ہین جب اس سچے قصہ کو خوشخط بیتہ وار لکھا ہوا دیکھینگے تو خواہ مخواہ مسلسل عبارت کچھ نہ کچھ
پڑھ ہی لینگے اور اسکی وجہ سے نفع یاب ہونگے لیکن ازبسکہ بدون حکم کسی عالم کے علماء دین
مین سے جرات اسپر نہ ہو سکتی تھی لہذا مینے خدمت اقدس جناب قبلہ و کعبہ حضرت بحر العلوم
مجتہد العصر والزمان جناب مولانا سید علی محمد صاحب ابن سلطان العلما مولانا سید محمد صاحب
ابن مولانا سید دلدار علی صاحب کے رجوع کی اور عرض کیا کہ صدہا آدمی ترجمہ معنوی توراۃ
وغیرہ کے پڑھ پڑھ کے یہود و نصاریٰ ہوے جاتے ہین اور قران کے بہ نسبت افسوس

کرتے ہین کہ ہم مطلب ہی نہین سمجھتے اعتقاد کیونکر کرین بس خبر گیری اونکی پر ضرور ہے
تو جناب ممدوح نے میری راے کو حسب مصالح زمانہ پسند فرمایا اور دستخط خاص کرامت
اختصاص سے مزین کیا اب امور مفصلہ ذیل قابل لحاظ ہین ۱ اس ترجمہ کی
عبارت عام فہم اس سے ہوئی کہ نفع عام ہو ۲ فتوے مین جناب ممدوح کے
عموم نفع کے لئے عام لفظین ہونا چاہیے اگرچہ وہ بعض اہل منش کے ذوق کے موافق
نہ بھی ہون تو کچھ حرج نہین اسلیئے کہ زبان عوام کا استعمال عقلی فائدہ کی وجہ سے ہے
یعنے عموم نفع کے اور منش کی پابندی برخلاف فائدہ عقلی کے تکبر کے صیغہ مین داخل ہے
کہ جو بدخلقی ہے علاوہ یہ کہ ایسا کونسا اردو ترجمہ ہے کہ جو اسطرحکی لفظونسے خالی ہو
فریقین کے ترجمون مین ایسے الفاظ موجود ہین بلکہ اصل قران پر یہ اعتراضین
اوس زمانہ کے منکرونکی ہو چکی ہین کہ یہ کیسا خدا کا کلام ہے کہ جسمین مکھی اور مکڑی
اور مچھر وغیرہ کا ذکر ہو لیکن اس منش پر خدا نے لحاظ نکیا اور جواب مین یہ فرمایا کہ خدا
اس سے نہین شرماتا کہ مچھر کے برابر بھی کہاوت کہدالی جیسا کہ پہلے سیپارہ مین آئیگا
۳ مقطعات قرانی کا ترجمہ ہوتا تو قطعی معنی تو اوسکے معلوم نہین اور اگر حدیث سے
ہوتا تو وہ خود قران کا ترجمہ نہوا بلکہ بواسطہ حدیث اور اگر ترک کردی جائین تو یہ
تحریف ہوئی لہذا بعینہ ترجمہ مین نقل کردیگئی اور حاشیہ پر اوسکے معنی حدیث سے
لکھی گئی اور اسی طرح اکثر متشابہ آیتونکی تفسیر مین تفسیر اہل بیت پر حصر کیا گیا تاکہ گمراہی
نہو اور ٹھیک مطلب اونکا معصوم کی تفسیر سے معلوم ہوجائے باقی ظواہر ازبسکہ
حجت ہین تو خود انہین کی کاربندی کی گئی اور غوامض کا علم اور تفصیلی حالات علم
تفسیر پر محمول کی گئی کہ یہ ترجمہ ہے نہ تفسیر ۴ انصاف سے اگر دیکھا جاوے تو جیسا قران
شریف اگلے آسمانی کتابون مین معجزہ ہے ویسا ہی یہ اوسکا ترجمہ اوسکی برکت سے
اونکے ترجمونکے بہ نسبت کرامت معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالے ۵ احترام اس ترجمہ کا

اور مذہبی کتابون کے برابر ہی نہ اصل قران کے برابر ۶ ازبسکہ اصول مذہب اثنا عشری
پر خدا کا کلام لفظی ہی تو ترجمہ کے الفاظ پر جناب مجتہد العصر کے نزدیک سجدہ واجب
نہوگا اون آیتونکے ترجمہ مین کہ جنپر قران مین سجدہ واجب تھا ، جیسا قران کا
خط بغیر وضو یا غسل کے چھونا ناجائز ہی ایسا اس ترجمہ کا حال نہین بلکہ اسے جُنب
بھی چھو سکتا ہی سوا اون مقامونکے کہ جہانپر خدا یا حجت خدا کا نام نامی ہو
۸ مصلحت بالا اور معنوی ترجمہ ہونیکی وجہ سے اصل آیات کا نقل کرنا ضروری
معلوم نہوا بلکہ بحسب مصالح مضر پایا گیا ۹ ترجمہ ہذا مشہور ترجمونسے امامیہ مذہب کے
لکھا گیا اور ایسی آیتونمین کہ جسمین فریقین مین اختلاف ہی ترجمہ بھی اصل ہی
کیطرح گول رکھا گیا کہ ہر مذہب اصل کی طرح اوس سے مطلب اپنا پیدا کر سکی
البتہ حاشیہ مین ضروری تعرض کر دیا گیا اصل مطلب کا جو کہ اہل بیت سے ثابت
ہوا ہی ۱۰ اختصار کے لحاظ سے حاشیونپر ہر جگہ حوالہ سند اور متن حدیث کا نہین
ہوا لیکن جتنے حاشیہ ہین سب موافق شرعی چارون دلیلون کے یعنے قران اور
حدیث اور اجماع کاشف اور عقل قطعی وغیرہ کے ہین نہ ہوا و ہوس سے کہ جو شرعاً حرام ہی
اور اوسیکو تفسیر بالرای کہتے ہین جیسا کہ عمل در آمد فاضل حاضر مستر احمد خانصاحب
بہادر کا ہی اور اگر مہلت ملے تو انشاء اللہ یہ نحیف اسی زبان عام فہم مین نہج البلاغہ
اور صحیفہ کاملہ زبور آل محمد اور دُرر غُرر کا یہ سب الہامی کلام سے مملو ہین مومنین کی
خدمت مین پیش کریگا خصوصاً دُرر غرر کا ترجمہ کہ جنمین حکمت آمیز کہاوتین حضرت
امیر علیہ السلام کی ہین معارضہ مین حضرت سلیمان حکیم علیہ السلام کی کہاوتونکی اور
لطف ترجمہ یہ ہی کہ کہاوت کا ترجمہ کہاوت ہی مین ہوا اور لطیفہ کا لطیفے ہی مین
مثلاً حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا لا تنظر الی من قال وانظر الی ما قال سکا
ترجمہ فارسی مین یہ ہوا نہ بیند کہ گفت و بہ بینید کہ چہ گفت اور ہندی مین

یہ ہوا نہ دیکھو اوسے کہ جو کہے اور دیکھو اسے کہ جو کہا اور علی ہذا القیاس مثلاً یہ کہاوت
کہ بڑے ہی تو بڑے ہی یا یہ کہاوت کہ جب مفلسی آتی ہی تو اونچی ہوی سرد ہی عقل کی کہر
جاتی ہی اور جسکے گن برے ہونگے کبھی اوسکا بیڑا پار نہوگا اور یہ کہ اگر عورت سے
مرد کا پہلو نہ چھوٹے تو نہ چھوٹے لیکن اگر مرد عورت کا پہلو نچھوڑے تو اوسکی
کیا وجہ اور یہ کہاوت کہ شرع اور حکمت دونو ایک ہی سیب کے ٹکڑے ہین
یا دونو عقلی ہی کے بھیس ہین اور علی ہذا القیاس در خصوصاً ترجمہ دیوان حضرت
امیر علیہ السلام کا کہ جسکے اکثر اشعار معارضہ مین ہین شیر بشیر ہم کے یعنے نشید
الانشاد حضرت سلیمان علیہ السلام کے اور لطف ترجمہ یہ ہی کہ ترجمہ بھی نظم کا
نظم ہی یا محاورہ سلیس اردو مین ظاہر ہوا انشاء اللہ تعالی مومنین کی خدمت
مین عرض ہی کہ دعا سے غافل نہون تاکہ برکت سے اوسکے خدا اون الہامی
کتابونکے ترجمہ کی توفیق دے ہو المستعان ۱۱ مختصر مختصر حاشیہ بین السطور یا
حاشیہ پر اس ترجمہ کے لکھدیگئی اور طولانی حاشیہ جنمین التزام کیا گیا ہی رد کا
متفردات پر فاضل معاصر سید احمد خان صاحب بہادر کی کہ جو اونکے حصہ کے مضمون
ہین آخر مین ایک جگہ جمع کر دے گئے ہین اور یہ قابل دید ہین بلکہ دید ہین نہ شنید
ہین اسلئے کہ مولوی صاحب پابند کسی چیز کے نہین کہ التزام اوٹھا سکین اور معقول کا
میدان بہت وسیع ہی اور منقول کا فن بہت باریک پھر یہ قدرت خدا کی ہی کہ وہی
قدیم عقائد مذہب تشیع پوری نری کہری عقل سے ایسے ثابت کر دیگئے
ہین کہ خدا کی قدرت نظر آتی ہی خلاصہ یہ کہ نئی روشنی کو نیچیرونکی پرانی دہوپنے
اثنا عشری مذہب کے بالکل سیٹ دیا ہی جو دندان شکن جواب ہے وہ ایسا سروہی
کا وار اور چھوٹ کا ہاتھ ہی کہ تسمہ تک نہین لگا رہنے دیتا واللہ الموفق وہ المعین فقط

ف۱ اسلئے کہ حوا اوسکی پسلی سے بنی تہی ۱۲
ف۲ اسلئے کہ مرد کہ عورت کی پسلی سے نہین ۱۲



إن اللہ یہدی من یشاء إلی صراط مستقیم

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ

تالیف عالیجناب معلی القاب حاج نواب محمد حسین قلیخان صاحب عرف نواب پیارے صاحب دام اقبالہ ابن نواب مدار سرکار فیض مدار جناب مہدی قلیخان صاحب بہادر دام اقبالہ ودولتہ

ترجمہ اردو قرآن شریف

خاص واسطے مذہب شیعہ کے

مقام لکھنو محلہ وزیر گنج تاریخ پہلی ماہ محرم ۱۳۰۲ سنہ ہجری

سنہ ۴۶ احمدی

مطبع حسینی اثنا عشری میں سید عابد علی کے اہتمام سے چھپا

الم

پہلا ٹکرا

فاتحہ یعنے پہل کا سورہ مکہ والا اور بعضوں نے کہا مدینے والا سات آیت کا

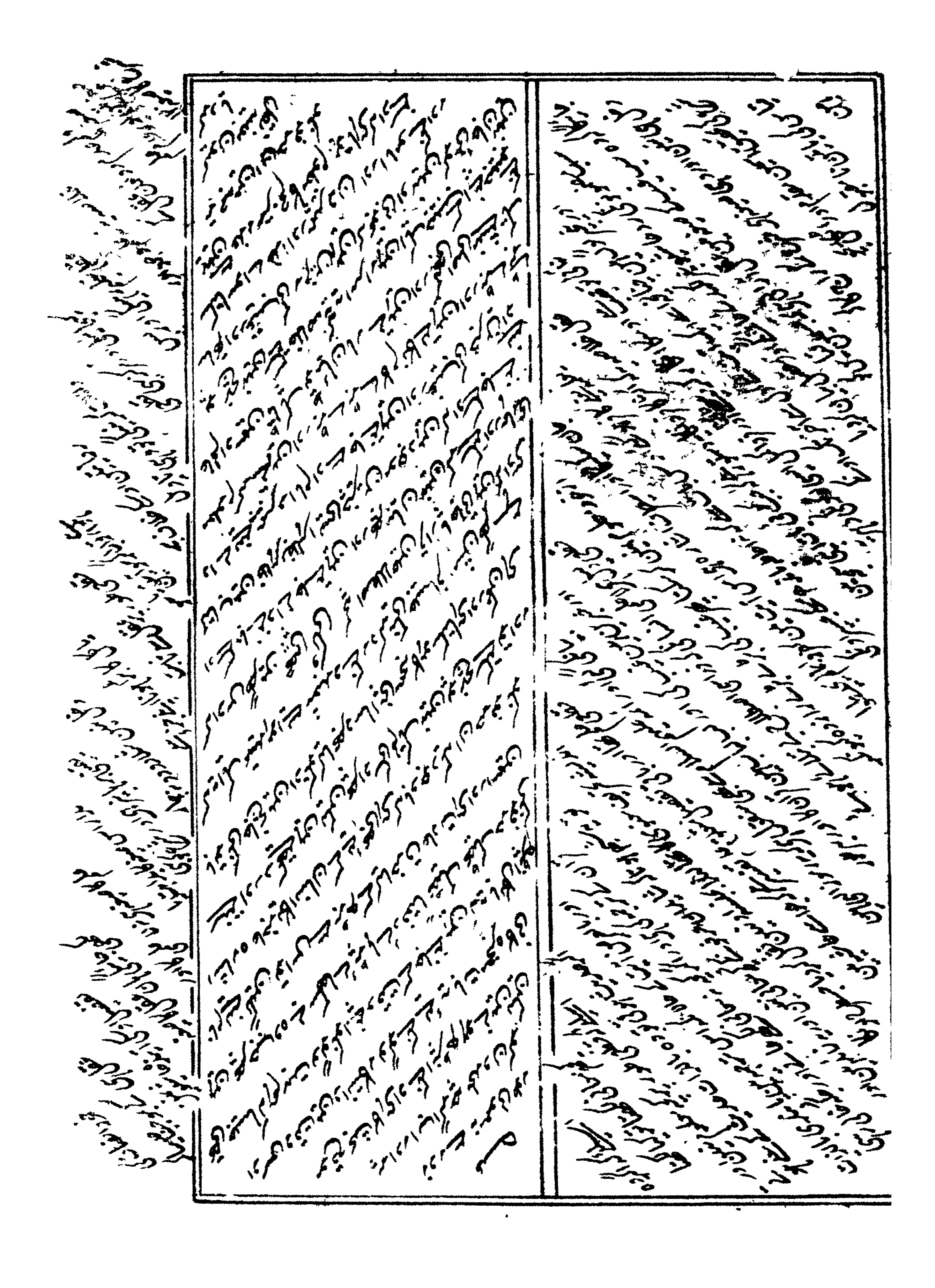
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +

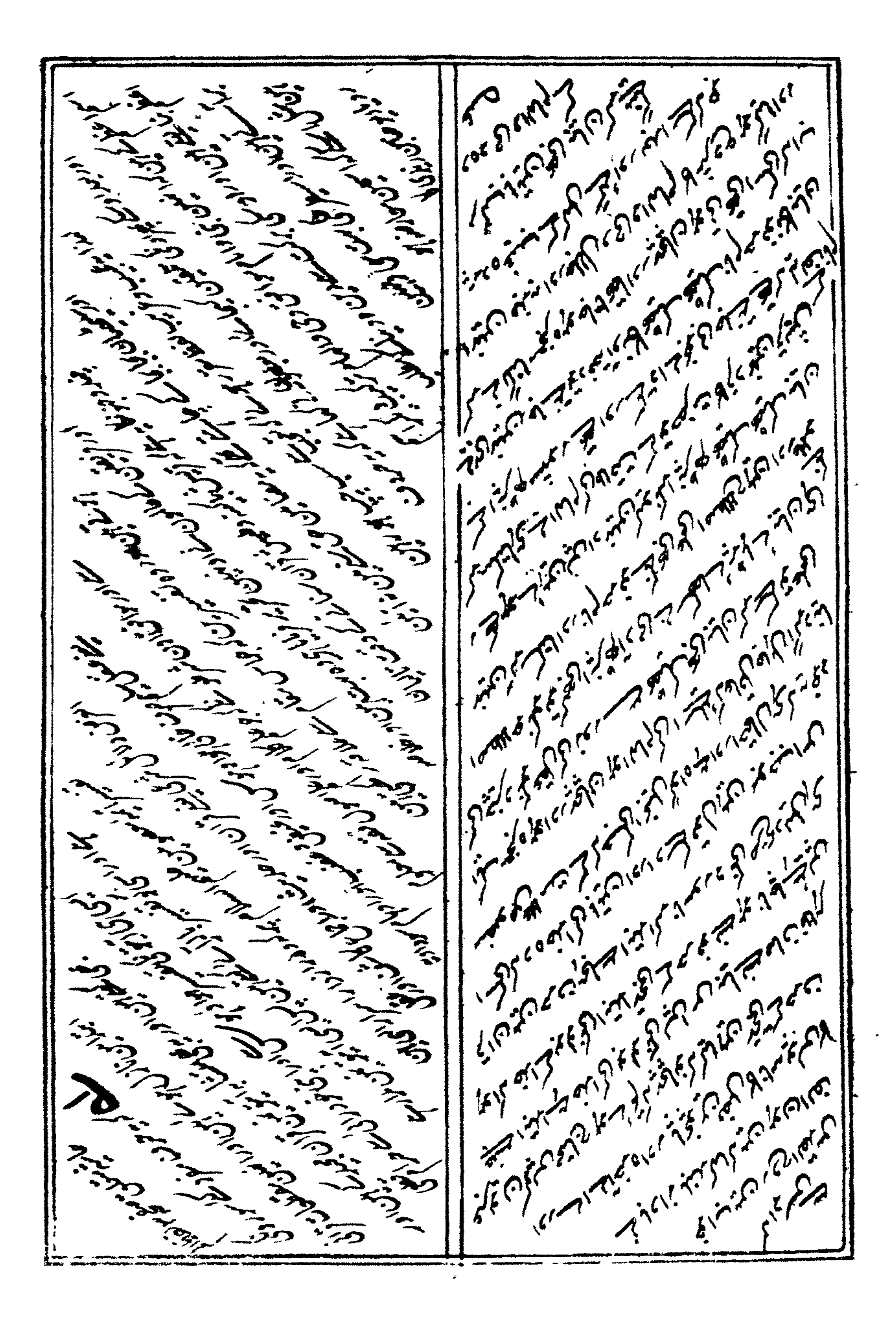
ہر ایک تعریف اوس خدا کے لئے ہی کہ جو پالنے والا دنیا بھر کا ہی + ترس کھانے والا مہربان ہی + پادشاہ ہی قیامت کے دن کا + تجھی کو پرستش کرتے ہین ہم اور تجھی سے مدد چاہتے ہین ہم + ثابت رکھ ہمین سیدہے ڈہرے پر + ڈہرے پر اون لوگون کے کہ نعمت دی تونے جنہین نہ ڈہرے پر اونکے کہ جنپر غضب ڈہایا گیا اور نہ جو بھٹکے ہوے ہین +

یعنے پیغمبر و امام

عنوان یعنی مخاطب کا مخاطب اور بالعکس بامتکلم اور بالعکس عنوان بدل دینا جو حسن التفات کہلاتا ہی یہ بڑی عظیم صنعت ہی اور اسکی کئی تعریفین ہین زبان میں بھی اردو ہین کہ منجملہ اسکے بیان تخلص وغیرہ ہی اور تفصیل اسکی قانون البلاغت مین

محاورہ اردو





بقرہ یعنے گائیکا سورہ مدینے والا ۲۸۷ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +

الم ۝ اس کتاب مین کچھ شک نہین ہدایت ہی پرہیزگارون کے لئے +
جو ایمان لاتے ہین غیب کا اور قایم کیا کرتے ہین نماز اور جو کچھ کہ روزی
دی ہی ہمنے اونہین اوس مین سے وہ صرف کیا کرتے ہین + اور جو ایمان لاتے
ہین اوس چیز کا کہ بھیجی گئی ہی تیرے پاس اور وہ چیز کے بھیجی گئی ہی تجھسے
پہلے اور قیامت کا وہ یقین کرتے ہین + وہی تو ہدایت پر ہین اپنی پروردگار
کے طرف سے اور وہی تو کامیاب ہونے والے ہین + بے شبہہ جو لوگ کہ
کافر ہو بیٹھے برابر ہی اونھین خواہ ڈرائے تو اونھین یا نہ ڈرائے اونھین وہ
کبھی ایمان نہ لائینگے + مہر کر دی ہی خدا نے اونکے دلون پر اور اونکے کانون
اور آنکھون پر پردہ ہی اور اونہین کے لئے بہت بڑا عذاب ہی + اور
لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ جو کہتا ہی کہ ایمان لائے ہم خدا کا اور قیامت کے
حالانکہ وہ نہین ایمان لانے والے ہین + دہوکا دیتے ہین خدا کو اور اونھین کو
جو ایمان لائے حالانکہ نہین دہوکا دیتے مگر اپنی جانونکو اور کچھ شعور نہین
رکھتے + اونکے دلون مین بیماری ہی تو بڑہا دی خدا نے اونکی بیماری
اور اونکے لئے دکھ دینے والا عذاب ہی اس وجہ سے کہ وہ جھوٹھ بولا
کرتے تھے + اور جب کہا جاتا ہی اون سے کہ فساد نہ کرتے پھرو زمین مین

تو کہتے ہین ہم تو نیکی ہی کرنے والے ہین + آگاہ ہو کہ بے شبہہ وہی تو فساد کرنیوالے
ہین اور لیکن کچھ شعور نہین رکھتے + اور جب کہا جاتا ہی اون سے کہ ایمان
لاؤ تم جیسا کہ ایمان لائے لوگ تو کہہ بیٹھتے ہین وہ کہ کیا ایمان لائین ہم جیسا کہ
ایمان لائے احمق آگاہ ہو کہ بے شبہہ وہ خود ہی تو احمق ہین لیکن نہین جانتے
+ اور جب ملاقات کرتے ہین اون لوگون سے کہ جو ایمان لائے تو کہتے ہین کہ
ایمان لائے ہم بھی اور جب تخلیہ کرتے ہین اپنے شیطانونکے ساتھ تو کہتے ہین کہ ہم تو
تمہارے ہی ساتھ ہین ہم تو فقط ٹھٹھے بازی کرتے تھے + خدا بھی ٹھٹھل کرتا ہی
اونسے اور کھینچتا ہی اونہین اونکی سرکشی مین ٹاپک ٹوئیان مارتے ہوئے + یہ
وہی تو ہین جنھون نے خریدی گمراہی ہدایت کے بدلے پس فائدہ نہ دیا اونکے
بیوپار نے اور نہ ہدایت پانے والے تھے وہ + اونکی ہائی اوس شخص کی ہائی کی
طرح ہی کہ جسنے دہکائی آگ پھر جب روشن ہو گیا جو کچھ کہ اوسکے گرد وپیش
تھا تو لیگیا خدا اونکی روشنی اور اوسنے چھوڑ دیا اونہین گھٹا ٹوپ مین کہ
یہ بھی کنایہ ہی سلب توفیق سے ۱۲
کچھ نہین سجھائی دیتا اونہین + بہرے ہین گونگے ہین اندھے ہین تو وہ نہین
پھر سکتے + یا اوس زور و شور کے مینھ کیطرح ہی کہ جو آسمان پر سے آئے
اوس مین اندھیری اور گرج اور چمک ہو دیتے ہین اپنی اونگلیان اپنی
کانون مین کڑکنے کے مارے ڈر سے موت کے حالانکہ خدا گھیرے ہوئے
ہی کافرونکو قریب ہی کہ جو ندھیا دے بجلی اونکی آنکھین جب کبھی چمکجاتی ہی

اونکے لئے تو چل کھڑے ہوتے ہین اوسمین اور جب اندہیرا ہوجاتا ہی تو کھڑے
رہجاتے ہین اور اگر چاہے تو خدا لے جائے اونکے کان اور اونکی آنکھون کو
بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہی ❊ اے لوگون عبادت کرو اپنے پروردگار کی جسنے
پیدا کیا تمہین اور اونہین جو تمسے پہلے تھے شاید کہ تم ڈرو ❊ جسنے کہ گردانا
تمہارے لئے زمین کو بستر اور آسمان کو چھت اور اوتارا آسمان پر سے
پانی بس نکالا اوسکے سبب سے پہلونمین سے رزق تمہارے لئے بس ٹھراؤ تم
خدا کے ہمسر حالانکہ تم جانتے ہو ❊ اور اگر تم شک مین ہو اوس چیز سے کہ اوتاری
ہمنے وہ اپنے بندہ پر تو لاؤ تم ایک سورہ اوسکے طرح اور بلاؤ اپنے گواہ خدا
کے سوا اگر تم سچے ہو ❊ پھر اگر نکر سکو اور ہرگز نہ کر سکوگے تو ڈرو اوس آگ
سے کہ جسکا ایندہن لوگ ہین اور پتھر مہیا کی گئی ہے کافرونکے لئے ❊ اور
خوشخبری دی اونہین کہ جو ایمان لائے اور جنہون نے اچھے کام کئے اس
امر کے کہ اونکے لئے وہ باغ ہین کہ بہتے ہین اونکے نیچے نہرین جب روزی
دیجاتی ہی اونہین اونمین سے پہلونکے تو کہتے ہین کہ یہ وہی تو ہی کہ جو عطا
کی گئی ہمین پہلے اور دیجائیگی اونہین وہی روزی ملتے جلتے اور اونہین
کے لئے ہین اونمین صاف ستھری بیبیان اور رہی تو اونمین ہمیشہ
رہنے والے ہین ❊ بیشک خدا نہین شرماتا اسمین کہ کہدالے کوئی کہاوت
مچھر اور ریشہ کے برابر پھر اوس سے بھی بڑھ کر لیکن پھر جو لوگ کہ ایمان لائے

تو وہ جانتے ہین کہ بے شبہہ وہ برحق ہی اونکے پروردگار کی طرفسے اور لیکن جو
کافر ہوگئے تو وہ کہتے ہین کہ کیا مطلب تھا خدا نے اس کہاوت کا بھٹکا دیتا ہی اوسکی
سبب سے بہت لوگونکو اور راہ پر لاتا ہی اوسکے سبب بہتیرونکو اور نہین بھٹکاتا اوس سے
مگر بدکارونکو ✤ جو لوگ کہ توڑ ڈالتے ہین عہد وپیمان خدا کا اوسکے
مضبوط ہوجانیکے بعد اور کانٹ بانٹ کرتے ہین اوسمین کہ حکم دیا ہی خدا نے
جس کنبے پروری کا اور فساد کرتے پھرتے ہین زمین مین وہی تو خسارہ
پانے والے ہین ✤ کیونکر کفر کرتے ہو تم خدا سے حالانکہ تم مردہ تھے پھر تمہین
جلایا اوسنے پھر تمہین مار ڈالیگا پھر تمہین جلائیگا پھر اوسکے پاس پھیرے
جاؤ گے ✤ وہی تو وہ ہی کہ جسنے بنایا تمہارے لئے جو کچھ کہ زمین مین ہی بالکل
پھر سیدھا ہو بیٹھا آسمان کیطرف پھر بنا ڈالا اونہین سات آسمان اور وہ
ہر چیز کا جاننے والا ہی ✤ اور جب فرمایا تیرے پروردگار نے فرشتونسے
کہ ضرور مین گرداننے والا ہون زمین مین ایک نائب تو کہنے لگے کہ کیا گردانیگا
تو اوسمین جو فساد ڈالے اوسمین اور خون ریزی کرے حالانکہ ہمتو تیری
پاکیزگی ہی ظاہر کرتے ہین تیری تعریف کرکے اور پاکی ثابت کرتے ہین
تیرے لئے فرمایا بے شبہ جانتا ہون مین جو کچھ کہ تم نہین جانتے ✤ اور سکھا دی
آدم کو بالکل نام پھر پیش کیا اونہین فرشتونپر پھر فرمایا کہ خبر دو تم انکے
ناموںسے اگر تم سچے ہو اونہونے عرض کی کہ پاک ہی تو نہین ہی ہمین آگاہی

ف یہ بھی متشابہ آیہ کا ترجمہ ہی اور مراد اوس آمادہ اور مستعد ہونا ہی یعنی پھر سیدہا ہو بیٹھا کہ جو شان ہی جسم کی حالانکہ قطعی دلیل سے علم کلام مین ثابت ہوچکا ہی کہ خدا کیلئے دل و دماغ وغیرہ نہین ہین تو وہ محتاج اپنے مکان و پاؤن وغیرہ کا ہوجائیگا اور قادر مطلق نہ رہیگا جو اوسکی ذاتی صفت ۱۲

ف یعنی پیدا ہونے سے پہلے تم بے جان تھے پھر وہ نہین جلا کے دنیا کے پیدا ہونے سے لایا پھر موت دیگا پھر قیامت کے بعد جلائیگا پھر تمہارے پاس حضرت مولیٰ کی طرف پھیرے جاؤ گے

ف حضرت آدم کا قصہ

مگر اوس چیز سے کہ جو تو نے ہمین سکھائی بے شبہ تو ہی بڑا عالم و دانا ہی فرمایا کہ ٭
اے آدم خبر دے انہیں اونکے نامون سے پھر جب خبر دی اوسنے اونہین
اونکی نامونسے تو فرمایا کہ کیون مین نہ کہتا تھا تمسے کہ بیشک مین جانتا ہون
چھپے ہوے راز آسمانونکے اور زمین کے اور جانتا ہون جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہو
تم اور جو کچھ کہ چھپاتے ہو ٭ اور جب کہا ہمنے فرشتونسے کہ سجدہ کرو تم آدم کو تو
سجدہ کیا اونہون نے مگر شیطان نے کہ انکار اور تکبر کیا اوسنے اور وہ کافرون
سے تھا ٭ اور کہا ہمنے اے آدم رہا سہا کر تو اور تیری زوجہ بہشت مین اور کھاؤ
اوسمین سے بفراغت جہان چاہو اور پاس بھی نہ جانا اوس درخت کے کہ
پھر ہو جاؤ گے ظالمونمین سے ٭ پھر ڈگمگا دیا اونہین شیطان نے پھر نکال دیا
اونہین اوس عیش و راحت سے کہ جسمین تھے اور فرمایا ہمنے اوترپڑو تم
بعضے تم مین سے بعضونکے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین مین ٹھراؤ
اور بسیرا ہی ایک معین وقت تک پھر پائین آدم نے اپنے پروردگار سے
کچھ باتین پس اوسکی توبہ اوسنے قبول کی بے شبہ وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا
ترس کھانیوالا ہی ٭ فرمایا ہمنے کہ اوترجاؤ تم اوس سے سبکے سب پھر جو آئیگی
تمہارے پاس ہدایت پس جو پیروی کریگا میری ہدایت کی پس خوف ہوگا
اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے ٭ اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور جھٹلایا ہماری آیتونکو
وہی تو اہل دوزخ ہین کہ ہمیشہ اوسی مین رہنے والے ہین ٭ اے اسرائیل کے

فرزندون یاد کرو تم میری وہ نعمت کہ جو عطا کی تھی ہمنے تمہین اور پورا کرو تم میرا
عہد کہ پورا کرونگا مین بھی تمہارے عہد کو اور مجھسے ڈرتے رہو ✤ اور مانو تم
اوسے جو نازل کردیا ہمنے سچا کرنیوالا اوسکا کہ جو تمہارے ساتھ ہے اور سب سے
پہلے کفر اور انکار کرنے پر اوسکے تم موجود نہ ہوجاؤ اور نہ لو تم میری آیتونکے
بدلے تھوڑے پیسے دام اور مجھی سے پھر ڈرو تم ✤ اور نہ ملاؤ تم حق کو باطل کے
ساتھ اور نہ چھپاؤ حق حالانکہ جانتے ہو تم ✤ اور برپا کرو تم نماز اور دو زکات
اور رکوع کرو رکوع کرنیوالونکے ساتھ ✤ آیا حکم کرتے ہو تم لوگونکو ساتھ نیکی کے
اور اپنی ہی جانونکو بھول کھڑے ہوے ہو حالانکہ رٹتے ہو تم کتاب پھر کیا
تم اتنا بھی نہین سمجھتے ✤ اور مدد چاہو صبر روزہ ۱۲ و نماز سے اور بے شبہہ کہ وہ بہت
دو بھر ہے مگر خاکساری کرنیوالونپر ✤ جو بخوبی جانتے ہین کہ وہ ملازمت حاصل
کرنیوالے ہین اپنے پروردگار سے اور بے شبہہ اوسی کیطرف رجوع کرنیوالے
ہین ✤ اے اسرائیل کے لڑکون بالون یاد کرو تم میری وہ نعمت کہ جو بھیجی
ہمنے تمپر اور بیشک بڑہا دیا ہمنے تمہین ساری جہان سے ✤ اور ڈرو اوس
دنسے کہ نہ فدا ہوسکے گی کوئی جان کسی جانپر کچھ بھی اور نہ مانی جائیگی اوسکے
کوئی سفارش اور نہ لیا جائیگا اوسکے عیوض کوئی بدلا اور نہ وہ مدد کی
جائیگی ✤ اور جب چھڑا لیا ہمنے تمہین فرعون کے کنبہ سے کہ جو ستاتے تھے
تمہین بہت بڑے دکھ دے دیکے چھری پھیرنے سے سب سے بڑے ہو کا جو بادشاہ مصر تھا ۱۲ تمہارے لڑکون پر

موسی اور فرعون کا قصہ

اور جیتا رہنے دیتے تھے تمہاری عورتونکو اور اسمین تمہاری آزمایش تھی
تمہاری پروردگار کیطرف سے بہت بڑی ٭ اور جب پھاڑتے چلے گئے ہم
تمہارے لئے دریا کو پھر تمہین تو چھٹکارا دیدیا اور ڈبو دیا فرعون کے کنبے کو
تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے ٭ اور جب وعدہ کیا ہمنے موسیٰ سے اسی چالیس راتکا
پھر بنا لیا تمنے بچھڑا اونکے بعد اور تم بڑے ظلم جوتنے والے تھے ٭ پھر معاف
کیا ہمنے تمسے اسکے بعد کاشکے تم شکر گذاری کرو ٭ اور جب دی ہمنے موسیٰ
کو کتاب اور جدا کرنے والی حق کی باطل سے شائید ہدایت پاؤ تم ٭ اور جب
کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ اے میری قوم بے شبھ تمنے بڑا ستم توڑا
اپنی جانو نپر بچھڑا لو جلے تو توبہ کرو تم اپنے پیدا کرنیوالے سے پھر اپنی نفس
کشی کرو کہ یہی بہتر ہی تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک
پھر اونکی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ترس کھانیوالا
ہی ٭ اور جب کہا تمنے کہ اے موسیٰ ہرگز نہ ایمان لائیگے ہم تیرا یہانتک کہ
دیکھین ہم خود خدا کو ظاہر بظاہر پھر تو لے ہی ڈالا تمہین بجلی نے اور تم تکتے
ہی رہ گئے ٭ پھر بیجا ہمنے تمہین تمہارے مرنیکے بعد کاشکے تم شکر کرو ٭ اور
چھایا کئے ہم تمپر بادل اور اتارا ہمنے تمپر من و سلوا کھاؤ ستھری چیزین
اوس روزی مین کہ جو عطا کی ہمنے تمہین اور نہ ظلم کیا اونھون نے
ہمپر ولیکن وہ اپنی ہی جانو نپر ستم توڑتے تھے ٭ اور جب کہا ہمنے

موسیٰ کا بفتح میم و کسرہ مجہول سین

من تر نجبین
سلوا ایک جانور ہی بٹیر کے برابر

که داخل هو تم اس گاؤن مین پهر کهاؤ تم اوسمین سے جهان چاهو بفراغت اور داخل
(اریحا شام مین ایک گاؤن هے ۱۲)
هو دروازه مین سجده کرتے هوے اور کهو تم بخشش تو بخشدینگے هم خطائین
تمهاری اور عنقریب بڑهاوینگے هم نیکی کرنیوالونکو * پهر بدل ڈالی ظالمونے
وه بات برخلاف اوسکی که جو اونسے کهی گئی تهی تو نازل کی همنے اون
ظالمونپر ایک بلائے آسمانی اس سبب سے که وه برے کام کیا کرتے تهے *
اور جب پانی مانگا موسی نے اپنی برادری کے لئے تو فرمایا همنے که مارو
اپنی جریب پتهر پر پهر تو پهوٹ نکلے اوسمین سے باره سوتے اور بخوبی جان لیا
هر ایک نے اپنا اپنا گهاٹ کهاؤ اور پیو رزق خدا مین سے اور روئی زمین پر فساد
نکرتے پهرو * اور جب کها که اوموسی همسے تو کبهی نرها جائیگا ایک هی سے کهانی
پر تو پکار همارے لئے اپنی پروردگار کو که نکالی وه همارے لیئے اوس
چیز سے که جسے اوگاتی هی زمین اپنی ساگ پات ترکاریون اور کهیرے
ککڑی اور گیهون اور یا لهسن اور مسور اور پیاز مین سے کها که کیا تم بدلا چاهتے هو
ادنی سی چیز کو اوس چیز سے که وه بهتر هی اوترپڑو کسے شهر مین پهر تمهارے
دم کے لئے وه سب هی که جو تمنے مانگا اور رسوائی اور محتاجی کی اونپر مار پڑی
اور پلٹا کهایا اونهون نے قهر خدا کیطرف اور یه اس باعث سے هوا که وه کفر
کرتے تهے خدا کی نشانیونسے اور شهید کرتے تهے پیغمبرونکو ناحق یه اس
سبب سے تها که وه نافرمانی کیا کرتے تهے اور سرکشی کیا کرتے تهے * بے شبهه

ف ۱ کها تو گیا تها که داخل هو سجده کرتے هوئے کهو حطة یعنی بخشش اور وه کهنے لگے حنطة یعنی گیهون اور چوتڑون کے بهل گر پڑے ۱۲

ف ۲ ادنی اس وجه سے تهی که بلحاظ مزه اور خواهش سے مانگی گئی تهی اور فائده عقلی کے برخلاف اور من وسلوی اس سبب عمده تها که وه عقلی طور سے مفید تها خلاصه یه که غذا کی بهی دو قسمین هین ایک حیوانی جو محض خواهش یا غصے سے کهائی جائے اور ایک انسانی که جو عقلی فائده کی راه سے کهائی جائے اور تفصیل اسکی خلق محمدی مین هے ۱۲

جو ایمان لائے اور جو یہودی ہو گئے اور عیسائی اور بدمذہب جو کوئی ایمان لائے
خدا کا اور آخری دنکا اور جسنے اچھے کام کئے بس وہ نہین کے لئے ہی اونکا
ثواب اونکے پروردگار کے پاس اور اونہین کسیطرحکا ڈر نہین اور نہ وہ غمگین
ہونگے ✽ اور جبکہ لیا ہمنے تمہارا عہد اور جہا دیا تمپر پہاڑ لو جو کچھ کہ دیا ہمنے
مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو کچھ کہ اوسمین ہی شاید کہ تم ڈرو ✽ پھر رو
گردانی کر گئے تم بعد اسکے پس اگر نہ ہوتا فضل و کرم خدا کا تمپر اور اوسکی رحمت
تو البتہ ہوتے تم گھاٹا اوٹھانیوالونمین سے ✽ اور بیشک و شبہ بخوبی جانا تمنے
اونہین جو حد سے گذر گئے تم مین سے ہفتی کی دن تو کہا ہمنے اونسے کہ ہنجاو تم
راندے ہوے بندر ✽ پھر گردانا ہمنے وسے عذاب ونکے واسطے کہ جو اونکے
سامنے تھے اور جو اونکے بعد تھے اور نصیحت پرہیزگاروںکے لئے ✽ اور جب
کہا موسی نے اپنی قوم سے کہ یہ تحقیقی بات ہی کہ خدا حکم کرتا ہی تمہین کہ ذبح
کرو تم گائے کہا اونھون نے کہ ہمین کچھ مسخرہ تو نہین بنایا کہا کہ پناہ مانگتا ہون مین
خدا کی کہ ہوجاؤن مین نادانون مین سے ✽ کہا اونھون نے کہ پکار تو ہمارے
لئے اپنے پروردگار کو کہ بیان کردے ہمسے کہ کیا ہی وہ کہا بیشک وہ کہتا ہی
کہ بے شبہ وہ گائے ہی نہ تو بہت بوڑھی ہی اور نہ بیٹھیا ہی بلکہ اونمین سے
اوسط درجے کی ہی بس بجالاؤ جو کچھ حکم دیا جاتا ہی تمہین ✽ کہا اونھون نے
پھر دریافت کر اپنی پروردگار سے کہ بیان کردے ہمسے کہ کیا ہی اوسکا

رنگ کہا بیشک وہ کہتا ہی کہ ضرور وہ زرد کیہ گائے ہی بہت شوخ ہی اوسکا
رنگ کہ خوش کر دیتی ہی اسنے دیکھنے والونکو ٭ کہا پھر پوچھ اپنے
پروردگار سے کہ بیانکرے ہمسے کہ وہ کیا ہی بیشک کہ وہ گائے ملجل گئی
اور بلاشک اگر چاہیگا خدا تو البتہ ہم راہ پر آنے والے ہین ٭ کہا بیشک
وہ فرماتا ہی کہ ضرور وہ ایسی گائے ہی کہ نہ تو اتنی سدھائی ہوئی ہی کہ جوتے
زمین اور سینچتی ہی کھیتی بھلی چنگی ہی کہ کہین دہبا تک نہین اوسمین کہا اونہونے
کہ اب کہین جا کے ٹھیک بیانکیا تو نے پھر تو حلال ہی کر ڈالا اوسکو اونہونے
اور حالانکہ قریب تھا کہ نکرین ایسا ٭ اور جب ہلاک کر ڈالی تمنے ایک
جان پھر پھوٹ پڑ گئی تمین اوسکے بابت اور خدا نکالنے والا تھا اوسکا
کہ جسے تم چھپاتے تھے ٭ پھر فرمایا ہمنے کہ مارو تم اوسے اس گائیکے ٹکڑے یعنی ٹکڑے یون جلاتا ہی
خدا مردے اور دکھاتا ہی تمہین اپنی پہچانین شاید کہ تم سمجھو ٭ پھر سخت ہو گئے
تمہارے دل بعد اسکے پس وہ مثل پتھر کی تھی یا اوس سے بھی بڑھ کے کر خت
حالانکہ بیشک پتھر ونمین سے وہ بھی ہین کہ پھوٹ نکلتی ہین اونمین سے
نہرین اور بے شبہ کچھ اونمین سے ایسی ہین کہ ذرا اتر پڑ جاتی ہی اونمین پھر نکل
پڑتا ہی اوسمین سے پانی اور ضرور اونمین سے کچھ ایسی ہین کہ گر پڑتی ہین خدا کے
ڈر کے مارے اور خدا غافل نہین اوس چیز سے کہ تم جسے کرتے ہو ٭ کیا
پھر تمہین تو لالچ ہی کہ وہ ایمان لائین تمہارا حالانکہ بے شبہ ایک فرقہ اونمین ایسا تھا

ف بنی اسرائیل مین ایک عورت بہت خوبصورت و خوب سیرت تھی کہ اوسکی کئی پیام آئے آخر کو اوسنے اپنے چچیرے بھائی سے اوسکی لیاقت کی وجہ سے عقد کیا اوسکے دو اور چچیرے بھائی تھے کہ وہ محروم رہ گئے تو اونھون نے جھنجھلا کے اوسے مارکے ڈالدیا پھر قاتل کا پتا نہ لگتا تھا تو حضرت موسی سے عرض کی حضرت نے بحکم خدا یہ حکم دیا کہ فلان فلان گائیکو تم ذبح کرکے اوسکا ایک ٹکڑا اوس لاش پر مارو تو یہ جی اوٹھیگی اور اپنے قاتل کو بتادیگی پھر اوسے بڑی قیمت کو مول لیا یعنے جتنا سونا بیل کی کھال بھر کی ہیو اور پھر ذبح کرکے وہی کیا جو حضرت موسی نے فرمایا تھا تو

کہ سنتا تھا کلام خدا پھر اولٹ پھیر کر دیتا تھا اوسمین اسکے بعد کہ بخوبی سمجھ لیتا تھا
اوسے اور وہ واقف تھا ٭ اور جب ملاقات کرتے ہین اون لوگونسے کہ جو ایمان
لائے تو کہتے ہین کہ ہم بھی ایمان لائے اور جب تخلیہ کرتے ہین بعضے اونمین سے
بعضونکے ساتھ تو کہتے ہین کیا بتائے دیتے ہو اونھین وہ کہ جسے کھولا ہی خدا نے تمپر
تاکہ دلیلین اوٹھائین تمسے بسبب اوسکے تمہارے پروردگار کے پاس پھر کیا تم
اتنا بھی نہین سمجھتے ٭ اور وہ کیا نہین جانتے کہ ضرور خدا جانتا ہی جو کچھ کہ چھپاتے
تھے وہ اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے تھے ٭ اور کچھ اونمین بین سے انپڑھ ہین کہ نہین
جانتے کتاب کو مگر تمناؤنکے موافق اور نہین ہین وہ مگر گمان کرتے ٭ افسوس
ہی اونپر کہ جو لکھتے ہین کتاب اپنے ہاتھونسے پھر کہتے ہین کہ یہ تو خدا کیطرفسے ہی
تاکہ لین اوسکے بدلے تھوڑا سا مول تو افسوس ہی اونپر اوس چیز سے کہ لکھا ہی
اونکے ہاتھون نے اور افسوس ہی اونپر اوس چیز سے کہ وہ کماتے ہین ٭ اور
کہا اونھون نے کہ ہرگز نہین تو چھوئیگی ہمکو آگ مگر گنتی کے چند دنونتک
کہہ تو کہ کیا تمنے لیا ہی خدا کے پاس سے کوئی عہد کہ پھر وہ کسیطرح اپنے عہد کے خلاف
نہ کریگا یا کہتے ہو خدا پر وہ کہ جسے تم نہین جانتے ٭ ہان البتہ جنھون نے
کمائی بدی اور گھیر لیا اونھین اونکے قصورونے پس وہی تو دوزخی ہین اور وہی تو
ہمیشہ اوس مین رہنے والے ہین ٭ اور جو ایمان لائے اور جنہون نے اچھے
کام کیے وہی تو اہل بہشت ہین کہ ہمیشہ اوس مین رہنے والے ہین ٭ اور جب

عہد لیا ہمنے اسرائیل کے فرزندونکا یہ کہ نہ عبادت کرو تم مگر خدا کی اور ماں باپ کے
ساتھ بجالاؤ نیکی اور قرابت دارون اور یتیمون اور کنگالونکے ساتھ اور کہو
تم لوگونسے اچھا کلام اور قائم کرو نماز اور دو زکات پھر منحرف ہوگئے تم مگر تھوڑے
تم مین سے اور تم روگردانی کرنے والے تھے + اور جب لیا ہمنے عہد تمہارا کہ
نہ اپنی خون ریزی کروگے اور نہ شہر بدر کروگے اپنے تئین اپنے گھرونسے
پھر اقرار کیا تمنے اور تم گواہی دیتے ہو + پھر تم وہی لوگ تو ہو کہ مار بھی ڈالتے ہو
آپس کی جانین اور شہر بدر کرتے ہو اپنے مین سے ایک جتھے کو اونکے شہرونسے
حمایتی بن جاتے ہو اونکے برخلاف گناہ کیے اور سرکشی کی اور اگر آئین تمہارے
پاس بند ہوی تو بھینٹ دیتے ہو اونکا حالانکہ حرام کیا گیا ہی تمپر نکالدینا اونکا
تو پھر کیا مانتے ہو تم تھوڑی سی کتاب اور نہین مانتے تھوڑی سی پس نہین ہی سزا
اوسکی کہ جو کرے ایسا تم مین سے مگر زندگی بھر کی رسوائی اور روز قیامت پھیری
جائینگے بہت سخت عذاب کیطرف اور نہین ہی خدا غافل اوس چیز سے کہ تم کرتے
ہو + یہ وہی تو ہین کہ جنھون نے مول لیا حقیر زندگی کو آخرت کے بدلے پر کبھی نہ
تخفیف کیجائیگی اونسے عذاب کی اور نہ وہ مدد کیجائینگی + اور ضرور تحقیقی بات
ہی کہ دی ہمنے موسیٰ کو کتاب اور قدم بقدم اونکے پیچھے بعد اونکے پیغمبر بھیجے اور دی
ہمنے مریم کی بیٹی عیسیٰ کو بہت چمکتی کی پہچانین اور مدد کی ہمنے اوسکی پاک
روح سے پھر کیا جب لایا تمہارے پاس کوئی پیغمبر خلاف مرضی تمہارے کہ بی

ف یعنی جبکہ تمھین انکا خرید کر چھڑانا واجب ہی تو ویسی ہی تو قتل کرنا اور گھر سے نکالدینا حرام ہی تو پہلی کہ ایک حکم یعنی پہلی بات کو تو مانتے ہو اور دوسرے حکم پر تمہارا عمل نہین پھر اس گذشتہ دار اعتقاد پہ بجز دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب کی تمہاری اور کیا سزا ہی ۱۲

چیز تو ہیکڑی کی تمنے پھر ایک گروہ کو جھٹلا یا تمنے اور ایک گروہ کو جانسے مار ڈالا
* اور کہا اونھون نے کہ دل ہمارے غلاف مین ہین بلکہ لعنت کی اونپر خدا نے
بسبب اونکے کفر کے پس بہت کم ایمان لاتے ہین * اور جب آئی اونکے پاس کوئی
کتاب خدا کے پاس سے تصدیق کرنیوالے اوس چیز کے کہ جو اونکے پاس ہی حالانکہ
پہلے ہی تو فتح چاہتے تھے اونپر کہ جو کافر ہوئے پھر جب آئی اونکے پاس وہ چیز کہ
پہچانے ہوے تھے تو خود انکار کیا اوسکا پس لعنت خدا ہو کافرونپر * کیا برا ہی
وہ کام جسپر وہ اپنی جانین بیچے بیٹھے ہین کہ کفر و انکار کرین اوس چیز کا کہ نازل
کردی خدا نے اس رشک سے کہ نازل کیا کرے خدا اپنے فضل و کرم سے
جسپر کہ چاہے اپنے بندونمین سے پھر آخر کار انجام اونکا ہوا قہر پر قہر اور
کافرونکے لئے بڑی رسوائی کا عذاب ہی * اور جب کہا گیا اونسے کہ ایمان لاؤ
اوس چیز کا کہ اوتاری خدا نے تو کہتے ہین کیا ایمان لائین ہم اوس چیز کا کہ
اوتاری گئی ہمپر اور کفر کرتے ہین اوس چیز سے کہ سوا اوسکے ہی حالانکہ وہی تو حق ہی
تصدیق کرنیوالے اوس چیز کے کہ جو اونکے ساتھ ہی کہہ پھر کیون قتل کرتے تھے
تم خدا کے پیامیونکو آگے اگر تم ایماندار و نمین سے تھے * اور بیشک ضرور لایا تمہارے
پاس موسی بڑی چمک دمک کی پہچانین پھر ٹھہرا لیا تمنے بچھڑا بعد اوسکے اور تم ظلم
کرنیوالے تھے * اور جب ہمنے تمسے عہد کیا اور چھا دیا تمپر طور کا پہاڑ لیلو تم
جو کچھ کہ دیا ہمنے تمہین مضبوطی سے اور سنو تم تو کہنے لگے کہ سنا ہمنے اور نافرمانی کی

۵۷ رسول خدا سے پہلے مشرکونکا سامنے پر جلانے کے یہودی دعا مانگا کرتے تھے کہ الہی آخر زمانہ کے پیغمبر کو بھیج جسکی صفت ہم توراۃ مین پڑھتے ہین پھر جب ہمارے حضرت آئے تو وہ یہودی منکر ہوگئے ۱۲

ہمنے اور گھوڑ لگے پلا دیگیے اونکے دلونمین لفت اوس بچھیڑےکی بسبب اونکی بے ایمانیکے

کہہ بہت بری ہی وہ بات کہ جسکا حکم لگاتا ہی تمہارا ایمان اگر ہو تم ایمان لانے

والے ✤ کہہ تو اگر تمہارے ہی لئے ہی پچھلا گھر خدا کے نزدیک نرا کھرا اسواسطے

اون لوگونکے تو پھر آرزو کرو موت کی اگر ہو تم سچے ✤ حالانکہ ہرگز ہرگز نہ آرزو

کرینگے وہ اوس موت کی اون گناہونکی وجہ سے کہ جنسے پہل کر چکے ہین اونکے

ہاتھ اور خدا واقف ہی ظالمونسے ✤ اور ضرور پائیگا تو اونہین سب سے بڑھکے

گدھیا زندگی کا اور کچھ لوگ ونہین سے کہ جنھون نے شرک کیا ایک ایک اونہین سے

دل سے چاہتا ہی اگر عمر دیجائے اوسے ہزار برس کی حالانکہ وہ نہین چھٹکارا

دینے والا اپنا عذاب سے اس بات سے کہ اسقدر عمر دیا جائے اور خدا بڑا دیکھنے

والا ہی اوس چیز کا کہ جسے وہ کرتے ہین ✤ ف کہہ تو کون ہو گا دشمن جبرئیل کا کہ

اوسی نے تو اوتارا ہی اوسے تیرے دل پر اون خدا سے حالانکہ سچا کرنیوالا ہی

واسطے اوس چیز کے کہ سامنے اوسکے ہی اور ہدایت و خوشخبری ہی مومنونکے لئے

✤ جو دشمن ہو گا خدا کا اور اوسکے فرشتون اور پیغمبرون کا اور جبرئیل و میکائیل کا

بس ضرور خدا بھی دشمن ہی کافرونکا ✤ اور ضرور ہمنے اوتارین تمپر روشن

پہچانین اور نہین انکار کرتے اوسکا مگر نافرمانی کرنیوالے ✤ اور کیا جب کبھی باندھا

عہد تو توڑ دیا اوسے ایک جتھے نے اونمین سے بلکہ اکثر اونمین سے ایمان نہین

لاتے ✤ اور جب آیا اونکے پاس کوئی پیغمبر خدا کے پاس سے سچا کرنیوالا اوس چیز کا

ف نادانی یہود پر ایکدفعہ جبرئیل نے طور کا پہاڑ اونپر جھکا دیا تھا کہ اگر نہ مانوگے توراۃ کو تو تمپر دبا دونگا اسکے سوا اور اونہین بخت نصر بادشاہ کو بشارت دیا بیماتک کہ بخت نصر نے جوانی پر آکر بیت المقدس کو ڈھایا تو اس وجہ سے یہود حضرت جبرئیل کے منکر ہوئے کہ اونکی وحی لانے کے ہم پابند نہین کیونکہ وہ تو قدیمی ہمارا بیری ہین تو اس لئے خدا نے فرمایا کہ جبرئیل و میکائیل اور اور فرشتونکا بیری کافر ہی اور خدا اوسکا دشمن ہی ۱۲

✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

که جو ساته اونکے هی تو پهینکدیا ایک جتهے نے اونمین سے جنهین کتاب دیگئی هی کتاب
خدا کو اپنی پیٹهونکے پیچهے گویا که وه کچه جانتے هی نهین ۞ اور پیچهے پڑ گئے
اوس منتر کے که جسے پڑهتے تهے شیطان راج پر سلیمان کے حالانکه بے ایمان
نهوا تها سلیمان لیکن خود وهی شیطان بے ایمان هوگئے تهے که سکهاتے تهے
لوگونکو جادو اور جو کچه که اوتارا گیا تها فرشتونپر بابل مین هاروت اور ماروت پر
اور نه سکهاتے تهے وه دونو کسیکو جبتک که نه کهدین که هم تو ایک آزمایش
هین پس تو بے ایمان نهو جانا پهر سیکهتے تهے اون دونونکے وه ٹوٹکے
که جدائی ڈالتے تهے وه اونکے سبب سے درمیان آدمی کے اور اوسکی زوجه
اور نه تهے وه ضرر پهونچانے والے اوسکے سبب سے کسیکو مگر حکم خدا سے اور
سیکهتے تهے وه چیز که جو ضرر پهونچاے اونهین اور نه فایده دے اونکو اور
بے شک و شبه جان لیا تها اونهون نے که جو اوسکا خریدار هوا تو نهین
آخرت سے اوسے کچه بهره اور بے شبه بهت بری هی وه چیز که جسکے هاته اپنی
جانین بیچین اگر وه کچه واقفکار هوتے ۞ اگر وه ایمان لاتے اور پرهیزگاری
کرتے تو البته خدا کیطرف کا ثواب بهتر هوتا اگر وه جانین ۞ اے مومنو نه
کهو راعنا یعنے رعایت کر هماری اور کهو انظرنا یعنے رکه همپر نظر توجه اور سنو تم
اور کافرونکے لیے هی دکه دینے والا عذاب ۞ نهین چاهتے جو لوگ که کافر هوگئے
اهل کتاب مین سے اور نه شرک کرنیوالے یه که اوتاری جاے تمپر بهلائی ۞

تمہارے پروردگار سے اور خدا خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت سے جسے
چاہتا ہے اور خدا مالک ہے بڑے فضل و کرم کا ✽ نہیں پلٹتے ہم کوئی آیہ یا بھلائی
اوسے مگر یہ کہ لاتے ہین اوس سے اچھا یا ویسا ہی کیا نہیں جانتا تو کہ خدا ہی
کے لئے ہے بادشاہی آسمانونکی اور زمین کی اور نہیں تمہارا خدا کے سیوا
کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ✽ کیا تم پوچھا چاہتے ہو اپنے پیک سے
جیسا کہ پوچھا گیا موسے سے آگے اور جو کوئی ادل بدل کرے کفر کو ایمانسے
تو ضرور بھٹک گیا وہ سیدھے ڈہرے سے ✽ دل سے چاہتے ہین اکثر
کتاب والے کہ پھیر بنا دین تمہین تمہارے ایمان کے بعد کافر رشک سے
اپنی جانونکی طرف سے بعد اسکے کہ کھل گیا اونپر حق تو معاف کرو اور منہہ پھیر لو
یہانتک کہ لائے خدا اپنا حکم کہ بے شبہہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ✽ اور برپا کرو
تم نماز اور دو زکات اور جو کچھ کہ پیشگی دے رکھو گے اپنے جانونکے لئے نیکی مین سے
تو اوسے پھر پاؤ گے خدا کے پاس بے شبہہ خدا اوس چیز کا کہ جسے بجا لاتے ہو تم
نگران ہے ✽ اور کہنے لگے کہ ہرگز ہرگز نہ جائیگا بہشت مین مگر وہی کہ جو یہودی
یا عیسائی ہوگا یہ ہین اونکی دلی تمنائین کہہ لاؤ تو اپنی دلیل اگر تم سچے ہو
✽ ہان جو ٹہرادے اپنا منہہ خدا کیطرف اور وہ نیکی کرنیوالا بھی ہو تو اوسیکے
دم کے لیے ہے اوسکی مزدوری اوسکے سرپرست کے پاس اور نہ تو کسیطرح کا
ڈر ہے اونہین اور نہ کبھی وہ رنجیدہ ہونگے ✽ اور کہنے لگے یہودی کہ نصاری

ع ۱۳

کچھ بھی حق پر نہین اور کہا نصارے نے کہ یہودی کچھ حق پر نہین حالانکہ پڑھتے
رہتے ہین وہ کتاب اسیطرح کہا کیے وہ لوگ کہ جو نادان ہین انہین کی بات کیطرح
پھر فیصلہ کریگا خدا اونہین قیامت کے دن اوس مقدمہ مین کہ جسمین
وہ پڑے جھگڑتے ہین ۞ اور اوس سے بڑھ کے کون ظلم ڈہانے والا ہی
کہ جو روکدے خدا کی مسجدین اس باتسے کہ لیا جائے اونمین اوسکا نام اور کوشش کرے
اونکے ڈہا دینے مین ایسو نہین کو نہین مناسب اونمین جانا مگر سہمے ہوے
ایسو نہین کے لئے دنیا مین تو پھٹکار ہی اور اونہین کے لیے آخرت مین بڑا
عذاب ہی ۞ اور خدا ہی کے لیے ہی پورب اور پچھم پھر جدہر رخ کروگے تم
تو اودہر ہی تو خدا کا بھی رخ ہی اور ضرور خدا بڑی گنجایش رکھنے والا
اور بہت جاننے والا ہی ۞ اور بک اوٹھے کہ بنا لیا خدا نے لے پالک
پاک ہی وہ بلکہ اوسیکے واسطے ہی جو کچھ کہ آسمانون مین اور زمین مین ہی
سب کے سب اوسیکے فرمانبردار ہین ۞ موجد ہی آسمانونکا اور زمین کا اور جب
ارادہ کرتا ہی کسی کام کا تو سوا اسکے نہین کہ کہتا ہی اوس سے ہو تو وہ ہوجاتا
ہی ۞ اور کہا اونھون نے کہ جو نادان تھے کہ ہمسے خدا کیون نہین باتین
کرتا یا کیون نہین آتے ہمارے پاس کوئی نشانی یونہین تو کہا تھا اونھون نے
بھی کہ جو اونسے پہلے تھے اونہین کی سی بات ملتی جلتی ہین آپس مین اون
لوگونکے دل بیشک ضرور ظاہر کی ہیچانین اوس قوم کے لئے کہ جو یقین

ف۱ معاذ اللہ حکم ہی کہ جب سواری سے اوترنے مین معذور ہو تو تکبیر احرام تو قبلہ کے سیدہ کہینچین پھر جدہر رخ ہو جائیگا تو حرج نہین یا یہ آیت قبلہ بدلنے سے پہلے کی ہی بیت المقدس کی طرف سے کعبہ کی طرف جسکا بیان دوسرے سیپارے مین آئیگا ۱۲

ف۲ مراد یہ ہی کہ ہر جگہ قدرت خدا موجود ہی نہ یہ کہ واقعی وہ منہ یا کوئی رخ رکھتا ہو اسلیے کہ قطعی دلیلون سے علم کلام مین ثابت ہی کہ خدا جسم اور لوازم جسم سے مبرا ہی ۱۲

لاتے ہین ✦ یہ تحقیقی بات ہی کہ بھیجا ہمنے تجھے برحق خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا
اور نہ پوچھا جائیگا تو حال سے اہل دوزخ کے ✦ اور کبھی نہ راضی ہونگے
تجھسے یہودی اور نہ عیسائی یہانتک کہ پیروی کرے تو اونکے دین
کی کہہ تو کہ بے شبہہ خدا کی ہدایت وہی تو ہدایت ہی اور اگر پیروی کی تونے
اونکی خواہشونکی بعد اوسکے کہ حاصل ہوگیا تجھے یقین تو نہین تیرے لئے
خدا کیطرف سے کوئی سرپرست اور کوئی حمایتی ✦ جنہین دی ہی ہمنے کتاب
وہ جیتے ہین اوسے جو حق اوسکے پڑھنے کا ہی وہی تو مانتے ہین اوسے اور
جو نہ مانینگے اوسے وہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہین ✦ اے اسرائیل کے
فرزندو ان یاد کرو وہ نعمت میری جو بھیجی مینے تمپر اور ضرور مینے بڑہادیا
تمہین ساری خدائی پر ✦ اور ڈرتے رہو اوس دن سے کہ نہ بھینٹ بن سکیگی
کوئی جان کسی اور جان کی کچھ بھی اور نہ قبول کیا جائیگا اوسکا کوئی بھینٹ
اور نہ کام آئیگی اوسکی کوئی سفارش اور نہ اونکی حمایت کیجائیگی ✦ اور جبکہ
آزمایا ابراہیم کو اوسکے پروردگار نے کچھ باتون سے پھر پورا کر دیا اوسنے
اونہین فرمایا کہ ضرور مین بنانے والا ہون تجھے لوگونکا پیشوا عرض کی کیا
میری اولاد مین سے فرمایا نہین پہونچسکتا میرا عہد و پیمان ظالمونتک ✦
اور جب قرار دیا ہمنے گھر کو لوگونکے لئے ثواب اور پناہ کی جگہہ اور قرار دو تم
ابراہیم کے مقام کو نماز کی جگہہ اور عہد باندہا ہمنے ابراہیم و اسمعیل سے

ف ان باتونسے مراد بعضونکے نزدیک کچھ سنتی باتین ہین جیسے کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور مسواک کرنا اور بغلونکے بال لینا ۱۲
ف عہدامامت نہ پہونچیگا ظالمونتک عصمت امام کی ظاہر ہوئی تو صاف ہو جاتی ہی کہ پیمبر و امام معصوم ہونا چاہئے اور بہت اونکی شرطین اور تفصیلین مثل احکام ہین اسمین تواگر امام ہی کیطرح خطا کا احتمال آجائے تو مذہب سے بھی قطعی نہ رہے اور حجت خدا کیا تمام ہو اسلئے ہر طرح معصوم ہونا چاہئے ۱۲

حضرت ابراہیم کا قصہ ۱۳

کہ صاف ستھرا رکھو میرا گھر طواف و اعتکاف و رکوع و سجدہ
یعنے تین ات دن جکے بیٹھنا یعنے گھٹنوں تک جھکنا ۱۲
کرنیوالونکے لئے ✤ اور جب عرض کیا ابراہیم نے کہ اے میرے
سرپرست قرار دے اسے پناہ کا شہر اور روزی دے اوسکے
باشندونکو پھلون مین سے جو کہ مانین اون مین سے خدا کو اور
پچھلے دنکو فرمایا اور جو کفر کریگا تو چند روز اوسے خوش رہنے دونگا
پھر بے اختیار کھینچ لیجاؤنگا اوسے عذاب جہنم کیطرف اور وہ بہت
برا ٹھکانا ہی ✤ اور جب اوٹھاتا تھا ابراہیم نیوین گھر کی اور اسمعیل
اے ہمارے سرپرست قبول فرما ہمسے کہ بیشک تو ہی تو سننے والا
اور جاننے والا ہی ✤ اے ہمارے سرپرست اور بنا ہمین دونو فرمانبردار
اور ہمارے بال بچونکو اپنے فرمانبردارونکے دہاڑے کا دہاڑا اور
بچشم خود دکھادے ہمین عبادت اور حج کے مقام اور توبہ سن لے ہماری
کہ تو ہی تو بڑا توبہ سننے والا اور ترس کھانیوالا ہی ✤ اے ہمارے پاک
پروردگار اور بھیجیو اونمین ایک پیک ۵۲ اونہین مین سے کہ جیسے اونمین تیری
آیتین ور سیکھائے اونہین کتاب اور دانائی اور صاف ستھرا کردے
اونہین کہ بیشک تو ہی تو عزت دار و دانست کار ہی ✤ اور کون ہی جو

نفرت کھائیگا ابراہیم کے مذہب سے مگر جو احمق بنائے اپنے تئین حالانکہ ضرور چن لیا تھا اوسے ہمنے دنیا مین اور بیشبہ آخرت مین بھی وہ اچھون مین سے ہی ❊ جب فرمایا اوسکے پالنے والے نے کہ اسلام قبول کر تو عرض کی کہ اسلام لایا مین اور فرمانبردار ہوا مین ساری خدائی کے پالنے والیکا ❊ اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بچونکو اور یعقوب بھی کہ اے میرے فرزندون حقیقت مین خدا نے چن لیا ہی تمہارے لیئے دین حق پس ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان ہی ہو کر ❊ آیا تم موجود تھے جبکہ آ پہنچی لگ گئی یعقوب کی اور آ کھڑی ہوئی سر پر موت جب کہا اوسنے اپنے لڑکون بالونسے کہ دیکھا چاہیئے کسکی پرستش

دو دیدار اور خدا کی تنزیہ ہونیکی اور نبیونکے گناہگار ہونیکی تاویل کر دیتے اور اسی لیئے اصول مین لکھا گیا ہی کہ قطع طریقے احتمال کے قابل نہین اور مدار اس عقل کا مثل ہمارے دین حق کے برہان پر ہی چنانچہ قرآن شریف مین قل ہاتوا برہانکم ان کنتم صادقین لاؤ تم اپنی دلیل اگر تم سچے ہو پس کسوٹی اس عقل و شرع کی برہان و دلیل ہی کہ اوسکی وجہ سے اس عقل خالص کا امتیاز ہو جاتا ہی اوس عقل سے کہ جسمین وہم یا خواہش یا غصہ یا رواج وغیرہ کا لوث ہوا اور یہ عقل قطعی ہی اور یونانیونکی عقل ظنی کہ جو غیب کے سمجھنے مین بیکار ہی اور یہی فرق ہمارے مذہب کا حکیمونکے مذہب سے ظاہر ہوتا ہی رہے تعبدی حکم تو وہ بھی بواسطہ عقلی ہین اور ذمہ داران گروہونکی تفصیل کی کتاب مستطاب خلق محمدی و کتاب خلق حسنی کہ جو مصداق اس شعر کا ہی ؎ کتاب ہیست پاکیزہ نام خدا ❊ کہ نازد بہ او مذہب جعفری ❊ بہر کیف سوا ہمارے مذہب حق کے دنیا کا کوئی مذہب یہانتک کہ دہری مذہب بھی عقلی نہین اور دین خدا کا عقلی ہونا ضرور ہی اسلیئے کہ اوسکی تکلیف آدمی کو ہی اور آدمی کی گھٹی مین عقل پڑی ہی او عقل ہی کی بدولت اوسے امتیاز اور حیوانونسے ہی تو اوسے غیر عقلی مذہب دینا ویسا تھا کہ جیسا کوئی حبشی سے کہے کہ تو کھیسے اور جھاوین سے رگڑ رگڑ کے اپنا مونھ سفید براق اور گورا چٹا کر دے حالانکہ یہ محال بات ہی ۱۲ **۵۴** یعقوب بسکون عین و ضمہ معروف قاف معرب ہی یعقوب کا بفتحتین و ضم مجہول واؤ اور وجہ تسمیہ عجیب غریب ہی اسلیئے کہ یعقوب مشتق ہی عاقیب سے کہ جو عبرانی مین ایڑی کا نام ہی اور اسکا سبب یہ ہی کہ حضرت اسرائیل اپنے بھائی عیشاؤ کے ساتھ جڑوان پیدا ہوئے عیشاؤ کچھ پہلے اور اسرائیل کچھ بعد عیشاؤ کی ایڑی اپنے ہاتھ مین مضبوط پکڑے ہوئے پیدا ہوئے تو اسوجہ سے انکا نام یعقوب رکھا اور اولاد اسحاق مین اختلاف ہی کہ انمین سے

کرتے ہو تم میرے بعد تو کہا اونھون نے کہ پرستش کرینگے ہم آپ ہی کی اور
آپکے باپ دادا اون ابراہیم و اسمعیل و اسحاق کی یکتا خدا کے اور ہم اوسیکے
فرمانبردار ہین ٭ یہی تو وہ جتھہ ہے کہ جو چلبسا اونکے آگے آیا جو اونھون نے
کمایا اور تمھارے آگے آئیگا جو کچھہ تم کماؤگے اور تمسے پوچھہ کچھہ اونکے فعلوں کی
نہوگی ٭ اور کہنے لگے وہ کہ تم یہودی یا نصاری ہو جاؤ تو ٹھیک ڈنڈی
پر آجاؤگے کہدے کہ نہین بلکہ ہمتو ابراہیم کے ڈہرے پر ہین جو ناحق سے
کترایا ہوا تھا اور وہ بھی کچھہ مشرکوں مین سے نہ تھا ٭ کہو تم ایمان لائے ہم
خدا کا اور جو کچھہ کہ نازل کیا گیا ہم پر اور جو کچھہ کہ نازل کیا گیا ابراہیم و اسمعیل
و اسحاق و یعقوب پر اور پوتون پر اور جو کچھہ دیا گیا موسیٰ و عیسےٰ اور پیمبرونکو
اونکے پروردگار کیجانب سے نہین ڈراؤ ڈالتے ہم اون مین سے کسی مین اور ہمتو
خدا ہی کے فرمانبردار ہین ٭ پھر اگر ایمان لائین وہ ویسے عقیدے کا جسکا
تم ایمان لائے تو ضرور ڈہرے پر آ گئے وہ ٭ اور اگر منھہ پھیر لیا تو بجز اسکے
اور کچھہ نہین کہ وہ ڈراؤ مین پڑے ہوے ہین قریب ہے کہ تیرے طرفسے
اونکے بارے مین فقط خدا کفایت کرے اور وہی تو سننے والا ہے اور جاننے
والا ہے ٭ رنگ تو رنگ خدا کا اور کون بہتر ہے خدا سے رنگ کے حق
مین اور ہمتو اوسیکے عبادت کرنیوالے ہین ٭ کہہ تو کیا جھگڑتے ہو تم مجھسے
خدا کے بارہ مین حالانکہ وہی تو پرورش کرنیوالا ہمارا اور پالنے پوسنے والا

تمہارا اور ہمارے لئے ہین ہمارے کام اور تمہارے لئے ہی تمہاری
کارستانی اور ہرے کہڑے ہمتو اوسیکے ہین ہ کیا تم کہتے ہو کہ ضرور ابراہیم
و اسمعیل و اسحاق و یعقوب اور پوتے تھے یہودی یا نصارا کہہ کہ کیا تم
واقف تر ہو یا خود خدا اور اوس سے بڑہ کے کون ستمگار ہوگا کہ جو چہپا
ڈالے گواہی کہ جو اوسکے پاس موجود ہہ خدا کیطرف سے اور نہین خدا بیخبر
اوس چیز سے کہ جو تم کرتے ہو ہ یہی تو وہ جتہا ہی جو چلبسا اوسکے لیا تہا
جو کچھ کہ اوسنے کمایا اور تمہارے لیئے ہی جو کچھ کہ تم کماؤگے اور نہ پوچہے
جاؤگے تم اونکے کردار سے فقط

[illegible]

قریب ہی کہ کہینگے بیوقوف لوگوں میں سے کچھ احمق کس نے پھیر دیا اونہیں
اوس قبلہ سے کہ جسپر وہ تھے کہ خدا ہی کے لئے ہی پورب اور پچھم
دکھا دیتا ہی وہ جسے چاہتا ہی سیدھی راہ اور اسیطرح قرار دیا ہمنے
تمہیں اوسط درجہ کی امت تاکہ تم گواہ ہو لوگوں پر اور پیغمبر گواہ ہو تم پر اور
نہیں مقرر کیا ہمنے اوس قبلہ کو کہ جسپر تو تھا مگر تاکہ جان لیں ہم کہ کون پیروی
کرتا ہی پیغمبر کی اونہیں سے کہ جو پھر جاتے ہیں الٹے پاؤں اگرچہ یہ اولت بھی

اور اوسکی شاخوں کو مثل ہیجڑے اور تکبر کی ناپسند ہو جیسے سجدہ میں اور نماز سے جھکنا یا رکوع میں یا حج میں ننگے سر ہونا کرنا اور رو کی چلنا اور اسی میں وہ چیزیں بھی داخل ہیں کہ جو عرف اور مچشمو کی نظر میں ناپسند ہوں اور بعضے علم کی صفتیں اور مصلحتیں ہوتے ہیں اور عقلی مرتبے اور بعضے تعبدی اور بعضوں میں مقصود اوس علم کی معلوم بھی ہو گی اور تعبدی بھی اور ان سبکی تفصیل اور شرح لیں اور کتابیں اور اخلاق مصلحتیں ہمدی وغیرہ میں استغلاب خلق ۱۲

بہت گران تھی مگر اونپر کہ جنہین ہدایت کی خدا نے اور نہ تھا خدا
ایسا کہ برباد کردے تمہارا ایمان واقعی خدا لوگون پر بہت مہربان
اور بڑا رحم کہانیوالا ہی ۞ بے شبہہ ہم دیکھ رہے ہین گردش تیرے
چہرےکی آسمان مین پہر ضرور پہیر دینگے ہم تجہے اوس قبلہ کی طرف
کہ نہال ہوجائے تو اوس سے تو پہیر دے تو اپنا منہہ بابند مرتبہ مسجد کے
رخ اور جہان جہان ہو تم تو پہیر دو اپنے منہہ اوسیکے طرف اور ضرور
جنہین دیگئی ہی کتاب وہ بخوبی جانتے ہین کہ یہ بجا ہی اونکے پروردگار
کیجانب سے اور نہین ہی خدا بے خبر اوس چیز سے کہ وہ کرتے ہین ۞
اور اگر بر لائے تو اون لوگونکے پاس کہ جنہین دیگئی ہی کتاب ہر طرح کا
معجزہ تو بھی پیروی نکرینگے وہ تیرے قبلہ کی اور نہ تو پیرو اونکے قبلہ کا
ہوگا اور نہ اون مین سے بعضے پیرو اونمین سے اور ونکے قبلہ کے
ہین اور البتہ اگر تابعداری کرے تو اونکے آرزؤنکی بعد اسکے کہ حاصل ہو چکی
خود تجھے جانچ تو ضرور تو اوسوقت البتہ ظالمونمین سے ہوگا ۞ جنہین ہمنے دی
کتاب وہ اوسے ایسا پہچانتے ہین کہ جیسا اپنے فرزندونکو پہچانتے
ہین ضرور ایک فرقہ کے لوگ اونمین سے بیشک چھپاتے ہین حق کو
باوجودیکہ وہ جانتے ہین حق کو ۞ تیرے پروردگا کیجانب سے پس تو
شکیون اور وسواسیونمین سے نہو ۞ اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہی

که وه رخ کرنیوالا هی اوسکی طرف پس اونسے آگے بڑھ جاؤ تم
نیکیون مین جهان کهین هوگے تم توے آیگا تم سبکو خدا بے شبهه
خدا هر چیز پر قادر هی ؛ اور جس جگه سے باهر جائے تو پهیر اپنا
منهه مسجد الحرام کیطرف اور بے شبهه وه حق هی تیرے پروردگار
کیطرف سے اور نهین هی خدا غافل اوس سے که جو تم کرتے هو ؛
اور جهان سے باهر جائے تو تو پهیر اپنا منهه مسجد الحرام
کیطرف تاکه عائد نهو لوگونکا تم پر الزام مگر جنهونے ظلم کیا
اون مین سے تو نه ڈرو تم اونسے اور ڈرو مجهسے اور تاکه
تمام کرون مین اپنی نعمت تمپر اور شاید که تم هدایت پاؤ ؛
جسطرح بهیجا همنے تم مین ایک پیک تمهین مین سے که پڑهتا هے
تمپر هماری آیتین اور پاک صاف کرتا هی تمهین اور سکهاتا هے

تمہین کتاب اور دانائی اور بتاتا ہی تمہین جو کچھ کہ تم جانتے تھے ✤ پھر
ذکر کرو تم میرا تو ذکر کرونگا مین بھی تمہارا اور شکر کرو تم اور ناشکری مکرو تم ✤ اے
مومنو مدد چاہو صبر و نماز سے کہ بیشبہ خدا صابرون ہی کے ساتھ ہی ✤ اور
کبھی کہنا او نہین جو مارے گئے ہین راہ خدا مین دے بلکہ وہ تو جیتے ہین لیکن
تمہین کچھ شعور نہین ✤ اور ضرور آزماوینگے ہم تمہین کسیقدر وحشت اور
بھوک اور کمی سے مالونکے اور میوونکے اور خوشخبری دے صبر کرنیوالونکو ✤
ایسے لوگ کہ جب اونپر کوئی مصیبت پڑتی ہی تو کہتے ہین کہ ضرور ہمتو
خدا ہی کے ہین اور اوسیکی طرف ہم پھرنے والے ہین ✤ ایسون ہی پر
تو رحمتین ہین اونکے پروردگار کیطرف سے اور مہربانی ہی اور یہی تو
ہدایت پانے والے ہین ✤ بیشبہ صفا اور مروہ خدا کی نشانون سے
ہین پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے پس کسیطرح کا گناہ اوسپر نہین
اسمین کہ وہ طواف کرے اون دونونکا بھی اور جو خوشی خوشی کریگا
بھلائی تو پھر خدا بھی قدردان واقفکار ہی ✤ بلاشک جو چھپاتے ہین
اوس چیز کو کہ اوتاری ہمنے روشن دلیلونسے اور ہدایت سے بعد
اسکے کہ بیان کر دیا ہمنے اوسی لوگونسے کتاب مین پس اونہین پر تو لعنت کرتا ہی
خدا اور لعنت کرتے ہین اونپر لعنت کرنیوالے ✤ مگر جنہونے توبہ کی اور نیکی کی اور بیان
کر دیا پس اونہین کی توبہ قبول کرتا ہون مین اور مین ہی توبہ کا قبول

ف۱ یعنے شرعی طور سے اور نیز معجے صوفیہ کے ذکر سے ہین ناواقفی سے حکمت ناموس کی کہ ان سے ۱۲ ✤
ف۲ یعنے تعلیم عقلی کمال تمہین اور اخلاقی بڑی برسے نتیجے رکھتے ہین تو اوسکی تصدیق ذات اسکا ورتا دیل سے مجمل ۱۲
ف۳ یعنے اہلبیت کرا ون سب آزمایشون مین پورے اوترے ۱۲
ف۴ حج و عمرہ مشہور عبادتین ہین جنکی تفصیل حج کے بحث مین فقہ سے ۱۲
ف۵ یعنے آمد و رفت کرے اون دونونکے درمیان مین سعی کے طور سے ۱۲
ف۶ توراۃ و زبور و انجیل و قرآن مین ۱۲
ف۷ یعنے مسلمان در ابھانداررر ۱۲ ✤✤✤✤

کرنیوالا توبہ کا اور رحم کھانیوالا ہون + ضرور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مرتے
دم تک کافر رہے اونہین پر لعنت ہی خدا اور فرشتون اور لوگون کی سبکی +
سدا اوسمین رہنے والے ہین کہ کبھی نہ تخفیف کیجائیگی اونسے عذاب کی
اور نہ اونہین مہلت دیجائیگی + اور معبود تمہارا ایکتا معبود ہی نہین کوئی
معبود مگر وہی بخشنے والا اور رحم کھانیوالا + بیشک بیچ پیدایش مین آسمانو
اور زمین کے اور اولٹ پھیر مین رات دنکے اور ناؤنمین جو بہتے رہتے
ہین دریا مین اسطرحسے کہ فائدہ دیتے ہین لوگونکو اوسمین کہ برساتا ہی
خدا آسمان پر سے پانی پھر جلادیتا ہی اوسکی وجہ سے زمین کو بعد اوسکی
مردہ ہو جانیکے اور پھیلاتا ہی اوسمین ہر طرحکا چلنے پھرنے والا
اور ہیر پھیر مین اونکے ہواؤنکے اور اوس ابر کے کہ جو مارا مارا پھرتا ہی
آسمان اور زمین کے بیچ مین بڑی بڑی پہچانین ہین واقف کارونکی
جرگے کے لیئے + اور لوگون مین سے ایسے بھی ہین کہ قرار دیتے ہین سوا
ایک خدا کے اور بہت سے اوسکے ہمسر الفت رکھتے ہین اون سے
خدا ہی کیطرح اور جو ایمان لائے ہین وہ تو سب سے بڑی پکی الفت رکھتے ہین
خدا کی اور جبکہ دیکھیگا تو ظالمونکو اوس حال مین کہ وہ دیکھ بھال رہے
ہونگے عذاب کو تو کھل جائیگا کہ سارا زور خدا ہی کے لیئے ہی اور خدا کا
عذاب بہت سخت ہی + جب بنا پیچھا چھوڑائینگے پیشوا لوگ اپنے

۵۱ اس آیت مین اشارہ ہی اخلاقی معلم کا توحید کی اور بطلانت شرک کا جیسا کہ تدریج المنزل کی حکمت عزیزیہ کیا گیا ہی کہ ایک مخدوم کا خادم ہو سکتا ہی اور ایکخادم دو مخدوم نہین ہو سکتے کہ وہ اعلی درجے کی محبت ایک کے سوا اور دو کی نہین کیونکہ کہ سکتا ہی الزمن فرد الکمل + محبت اور اطاعت کی ایک ہی سی ہوتی ہی کسیکی نسبت پس توحید نا گزیر ہی ۱۲

۵۲ یہ نص صریح ہی بت پرستی اور پیری اور پیری کے حرام ہونے پر اور اطاعت کے منحصر ہونے پر معصوم ہی مین ۱۲

پیروونسے اور بچشم خود دیکھینگے عذاب اور قطع امید ہو جائیگی سب علاقون
اور وسیلون کی طرف سے + اور کہنے لگینگے پیرو کہ اگر پھر کہین دنیا مین ملینا
ملے تو ہم بھی اونسے اسیطرح الگ ہو جائین جیسا وہ عین وقت پر ہمسے
الگ ہو گئے یونہین دکھلاویگا اونہین خدا سب اونکے وہ چلن کہ جو اونکے
یاس کے باعث ہونگے اور پھر بھلا کب وہ نکل بھاگ سکتے ہین آگ سے +
اے لوگون کھاؤ تم جو کچھ کہ زمین مین ہی حلال طیب اور تم قدم بقدم نہ چلو
شیطان کے کہ ضرور وہ ظاہر بظاہر تمہارا دشمن ہے + اور بجز اسکے اور
کچھ نہین کہ وہ حکم دیتا ہی تمہین نری کھری برائی اور بدکاریکا اور اس ۴
بات کا کہ دلسے جوڑو تم خدا پر بے جانے بوجھے باتکو + اور جب اونسے
کہا جاتا ہی کہ پیروی کرو اوسکی کہ جو خدا کیطرف سے اوترا تو وہ کہتے ہین
کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہی بلکہ ہم تو پیچھا نچھوڑینگے اوس طریقہ کا کہ جسپر ہمنے
اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ باپ دادا اونکی کچھ بھی نہ سمجھ سکتے ہون اور نہ
ہدایت پا سکتے ہون + مثال کافرونکی اوس شخص کیطرح ہے
کہ جو اپنا حلق پھاڑے ایسے جانور کو پکارکے کہ جو اوسکی پکار اور آواز
سنکے کچھ سمجھے ہی نہین (یعنے چوپایہ ۱۲) بہرے ہین گونگے اندہے ہین تو وہ کچھ سمجھہ ہی
نہین سکتے + اے مومنو کھاؤ ستھری چیزین اوس روزی مین سے
کہ جو ہمنے تمہین دی ہین اور شکر خدا کرو اگر اوسیکو پرستش کرتے ہو تم +

بجز اسکے اور کچھ نہین کہ حرام کر دیا اوسنے تمپر مردہ اور خون اور سور کا گوشت
اور ویسے جانور کا گوشت کہ ذبح کرتے وقت چڑہایا گیا ہو غیر خدا کے لیے پھر
جو ناچار ہو جاوے حالانکہ خواہان گناہ نہوا اور زیادتی کرنیوالا نہو پس کچھ گناہ
نہین اوسپر واقعی خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کہانیوالا ہی بے شبہہ جو لوگ
کہ چھپاتے ہین اوسے جو نازل کیا خدا نے کتاب مین سے اور لیتے ہین اوسکے
بدلے تھوڑے سے دام وہی لوگ اپنے پیٹ نہین بھرتے مگر آگ سے اور بات
تک نکریگا اونسے خدا قیامت کے دن اور نہ پاک کریگا اونہین اور اونہین کے
لیے ہی دکھ دینے والا عذاب ۔ اونہین لوگون نے تو لی گمراہی راستی کے
بدلے اور عذاب بخشش کے بدلے پس کیا ہی کہا بدنے والے ہین وہ آگ کے
پہ یہ سب اسی لیے ہی کہ خدا نے اوتاری کتاب بجا اور جنہون نے
اختلاف ڈالا کتاب مین وہ بڑے دور دراز دراو مین پڑے ہوئے ہین
کچھ یہی نیکی تھوڑی ہی کہ تم رخ کرکے بیٹھ رہو پورب یا پچھم کی طرف لیکن نیک
وہ ہی کہ ایمان لائے خدا کا اور قیامت کا اور فرشتونکا اور کتاب کا اور پیمبرونکا
اور دے ڈالے مال اوسکی الفت مین قرابت دارونکو اور یتیمونکو اور کنگالونکو
اور رہ چلتے مسافرونکو اور مانگنے والونکو اور گلو خلاصی مین لونڈی غلام کے اور بنائے
ڈالنا نماز کی اور دینا زکات اور وفا کرنے والے اپنے عہد و پیمان پر جب کہ
عہد کرین اور صبر کرنے والے فقر و فاقے اور رنج و سختی مین اور کٹھن وقت مین

---

۱ گلا گھونٹی اور چھیلی کا مرا
جس جانور پر اور سنگ
ذبح بھی ہو کر مر جاوے
زندہ پکڑی جاوے
یا پانی سے اور خشکی پر
آ کے مرے ۲ کہ یہ نفسانی
اور حیوانی تقاضا اونہین سے
بقرہ ۱۲ ۳ یعنے جسپر
نام غیر خدا ذبح کے وقت
لیا گیا ہو اور جو نام خدا
لیا گیا ہو تو وہ حلال ہی
اگرچہ نذر و نیاز کیسی
ہو ان غیر خدا کی
نذر دلانا جائز نہین
۴ یعنی ہرگز نہین
ٹھہر کی اور کچھ اوس کہانا
نہ دیا نے اور گناہ کا
ارادہ ہو

یہی تو وہ لوگ ہین کہ جنہون نے راست گوئی کی اور یہی تو
پرہیزگار ہین + اے مومنو تمپر لکھدیا گیا قصاص لینا اون
لوگونکے بابت کہ جو ناحق مارڈالین جائین آزاد بدلے آزاد کے
اور غلام بدلے غلام کے اور عورت عورت کے پس جس کسیکا
کچھ قصور معاف کردیا جاے اوسکے برادر مومن کیطرف سے
پس وسے بھی اوسیکے قدم بقدم اوسکے ساتھ نیکی کرنا چاہیے
اداکردینا خون بہا اچھی طرح یہ ایک آسانی ہی تمہارے پروردگار
کیجانب سے اور مہربانی سے پھر جو تعدی کرجاے اسکے بعد تو
اوسکے لیے دکھ دینے والا عذاب ہی + اور قصاص لینے مین
تمہاری زندگی ہی اے عقلمندون شاید کہ تم ڈرو + لکھدیا گیا
جب آ کھڑی ہو تم مین سے کسی کے سرپر موت بشرطیکہ وہ چھوڑ
جاے اچھی کمائی تو اچھی طرح پر وصیت کرجانا مان باپ اور
اور عزیزونکے لیے بجا ہی پرہیزگارونکو + پھر جو کوئی اوسے
بدل ڈالے بعد اسکے کہ اوسے سنچکا ہو پس سوا اسکے اور
کیا ہی کہ گناہ اوسکا اوسی پرہی کہ جو اوسے بدل ڈالے

بے شبہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ✝ پھر جو اندیشہ کرے کسی وصیت
کرنے والے سے کجی یا گناہ کا پس ملوا دے اونہین تو کوئی گناہ اوسکا
نہین ضرور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہی ✝ اے مومنو لکھدیگئی تم پر روزی[1]
جسطرح لکھدیگئی تھی اونپر جو تم سے پہلے تھے شاید کہ تم پرہیزگاری کرو ✝
گنتی کے چند روز پھر جو بیمار ہو تم مین سے یا سفر مین ہو پس ویسے ہی مقدار سے
اور دنون مین سے اور جو سکتے ہون[2] اوسے اونپر اوسکا بدلا ہی کھانا
مسکین کا پھر جو اپنی خوشی سے کرے بھلائی تو یہ اور بہتر ہی اوسکے حق مین
اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہی تمہارے لیئے اگر ہو تم واقفکار ✝ وہ ماہ رمضان
جسمین نازل کردیا گیا قرآن سراسر ہدایت لوگونکے لیئے اور ٹہری چمکدار کی رہنمائی
اور جدا کرنیوالا حق کا باطل سے ہی پھر جو کوئی کہ اپنی جگہ پہ ہو تم مین سے
اس مہینے مین تو چاہیئے کہ وہ اوسکے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو[3]
تو وہ اوسیقدر اور دنون مین چاہتا ہی خدا تمہارے ساتھ آسانی اور نہین
چاہتا سختی اور چاہیے کہ تم پورے کرو مقدار اور ظاہر کرو خدا کی بزرگی اس
نعمت پر کہ راہ سے لگایا اوسنے تمہین اور کاشکے تم شکرگذاری کرو اوسکی ✝
اور جب تجھسے پوچھین میرے بندے میرا حال تو مین قریب ہون سنتا ہون پکار
دعا کرنیوالے کی جب دعا مانگی مجھسے پس چاہیے کہ دعا مستجاب کرنیکی
خواہش کرین مجھسے اور چاہیے کہ ایمان لائین میرا شاید کہ راستی پر آئین وہ ✝

[1] احکام صوم ارشاد ابعمائین و چودھوین رات کے چاند سے معلوم کرنا چاہیئے ۱۲
[2] یہ آیت خاص اون بیمار و مسافر سے ہے جو بورروزے پر قادر نہون ۱۲
[3] یعنے جو بیمار رکھسکتے ہون لیکن مشقت شاقہ ہو مثل مستقی وغیرہ سکو اونپر فدیہ ہی اور ہو سکتا ہے کہ یہ حکم عام ہو لیکن منسوخ ہو ۱۲

جائز کیا گیا تمہارے لیئے روزونکی رات مین ہم بستری کرنا اپنی عورتونسے
وہ تمہاری پوشاک ہین اور تم اونکی پوشاک ہو جان گیا خدا کہ تم دونو
خیانت کرتے تھے تو اوسنے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہارا قصور معاف
کردیا پھر اب ملو اونسے اور امیدوار رہو اوسکے جو کچھ کہ لکھدیا گیا
تمہارے نصیب مین اور کھاؤ پیو یہانتک کہ ظاہر ہو جائے صبح کا سفید
ڈورا سیاہ ڈوری مین سے پھر پورا کرو روزونکو رات تک اور نہ ملو اونسے
اوس حال مین کہ معتکف ہو تم مسجدون مین یہ خدا کی حدین ہین
پس خبردار اونسے بڑھکے بھی نہ چلنا یون بیان کرتا ہی خدا اپنی آیتین
لوگون سے شاید کہ وہ پرہیزکرین اور نہ کھاؤ تم آپس مین مال
کے ناحق اور نہ ڈالو ان ڈول کرو اور نہ کھاری کنوین مین اونہین چھوڑنکو
رشوت خور حاکمونکو رشوت مین دیکر تاکہ خورد برد کر جاؤ ایک حصہ مقدار
لوگونکے مال کے گناہ نافرمانی خدا مین حالانکہ تم واقفکار ہو پوچھتے ہین تجھسے
چاندونکا حال کہ وہ بندریے ہوے وقت ہین لوگونکے لیئے اور حج کیواسطے
اور یہ کچھ بھلی بات نہین کہ تم گھرونمین آؤ پشت دیوار پھاند کے لیکن
نیک وہ ہی کہ جو پرہیزگاری کرے اور آؤ گھرونمین اونکے دروازونکے
طرف سے اور خوف خدا کرو شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ اور مارڈالو راہ خدا
مین اونہین جو تمہین شہید کرتے ہین اور زیادتی نکرو کہ بیشک خدا اونہین دوست

رکھتا زیادتی کرنیوالونکو٭ اور مار ہی ڈالو اونہین جہان پاجاؤ اونہین اور
شہر بدر کرو اونہین جہان نکالدیا اونھون نے تمہین اور فتنہ
پردازی بڑھ کر ہی قتل سے بھی اور نہ مارو اونہین آبرودار مسجد مین
یہانتک کہ وہ مارین تمہین اوسمین تو اگر وہ تمہین مارین تو تم اونہین مار ڈالو
یہی ہی سزا کافرونکی٭ پھر اگر وہ باز آئین تو خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیوالا
ہی٭ او قتل ہی کرتے چلے جاؤ اونہین کہ نہ رہے فتنہ اور ہوجائے دین
بالکل خدا ہی کے لیئے پس اگر باز آجائین تو نہین زیادتی ہی مگر فقط ظالمونپر٭
آبرودار مہینہ بدلے آبرودار مہینہ کے اور سب آبرودار مقام برابر ہین پس جو
کوئی زیادتی کرے تمپر پس تم بھی زیادتی کرو اوسپر جیسا کہ اوسنے
زیادتی کی تمپر اور ڈرو خدا سے اور جانو تم کہ خدا پرہیزگارونکے ساتھ ہی٭
اور صرف کرو خدا کی راہ مین اور اپنے ہاتھ نہ ڈالو ہلاکت مین اور نیکی کرو
کہ ضرور خدا دوست رکھتا ہی نیکی کرنیوالونکو٭ اور پورا کرو تم حج اور عمرہ
خدا کے لیئے پس اگر معطل و مجبور ہو جاؤ تو پھر جو میسر ہو قربانی سے اور نہ
مونڈو اپنے سر یہانتک کہ پہنچجائے قربانی اپنے مقام پر پھر جو کوئی تم مین سے
بیمار ہو یا ایذا ہو اوسکے سر مین تو اوسپر بدلا ہی روزہ و نمین سے یا تصدق یا
قربانی سے پھر جب مطمئن ہو تو جو کہ احرام باندہے عمرہ کا حج کیطرف سے تو
اوسپر عائد ہی جو کچھ میسر ہو قربانی سے پس جسسے وہ دستیاب نہوسکے

۵۷ عمرہ ایک مشہور عبادت ہی کہ میقات سے شروع ہوتی ہے اور میقات سے مراد بیرونی سرحد مکہ اور مکہ مین ختم ہوجاتی ہی اور حج ایک مشہور عبادت ہی کہ مکہ سے ہوتی ہی اور منی مقام مین پہونچکے تمام ہو جاتی ہی اور کچھ تتمہ اوسکا پھر مکے تک رہتا ہی اور تفصیل اوسکی حج کے بحث مین فقہ کی کتابون مین ہی ۱۲

تواوسپر تین روزے ہین حج مین اور سات جب واپس آؤ یہ پورے
دس روزے ہین اوس شخص کے لئے کہ نہون عیال اوسکے باشندے
آبرو دار مسجد کے اور ڈرو تم خدا سے اور جان لو یہ کہ خدا بہت سخت سزا دے
کرنیوالا ہی ❊ حج چند معلوم مہینونمین ہی تو جو کوئی واجب کرلے اپنے اوپر اونمین
حج پھر نتو ہم بستری ہی اور نہ نافرمانی شرع اور نہ لڑائی جھگڑا حج مین اور جو کچھ کہ
نیکی کروگے تو جان جائیگا اوسے خدا اور زاد راہ تو ہمراہ لے لو پھر بیشک کوئی
زاد راہ بہتر پرہیزگاری سے نہین اور ڈرو مجھسے اے عقلمندون تمپر
کسی طرحکا الزام نہین اگر ڈہونڈہتے پھرو تم خدا کا فضل پھر جب چل کھڑے
ہو تم عرفاتؔ[ف۱] سے تو یاد خدا کرو مشعر الحرام[ف۲] مین اور یاد کرو اوسے جیسا
کہ وہ راہ پر لایا تمہین اگرچہ تم قبل اسکے گمراہون مین سے تھے ❊
پھر چل کھڑے ہو تم جہان سے چل کھڑے ہوئے لوگ اور بخشش چاہو خدا سے
(از مزدلفہ یا عرفات ۱۲)
تحقیق کہ خدا بخشنے والا مہربان ہی ❊ پھر جب بجا لاچکو تم حج کے کام تو اسطرح
ذکر خدا کرو جیسا[ف۳] تم اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے ہو یا اوس سے بھی بڑھکر
پھر کوئی لوگون مین سے ایسا ہی کہ کہتا ہی کہ خداوندا دے ہمین دنیا مین
حالانکہ بالکل وسے بہرہ نہین آخرت سے ❊ اور کچھ بندے ایسے ہین اون
مین سے کہ وہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے ہمین عطا کر دنیا مین نیکی
اور آخرت مین بھی نیکی اور بچا ہمین آگ سے ❊ ایسونہین کے لیئے بہرہ ہی

ف۱ عرفات سواد مکہ مین ایک مشہور مقام ہی منزل دو دور مکہ سے ۱۲
ف۲ مشعر الحرام ایک مقام ہی عرفات سے ادہر مکہ سے کیطرف قریب
ف۳ عرب اس مقام پر اپنے باپ دادا کا ذکر بفخر کیا کرتے تھے کہ وہ ایسے سخی تھے اور وہ ایسے سورما اور علی ہذا القیاس ۱۲

ع

اور وہی سکھ دیکھینگے اپنی کمائی کا اور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے ✤
اور ذکر خدا گنتی کے چند دنوں تک پھر جو جلدی کر بیٹھے دو دن کے تو کسطرح کا
اوسپر گناہ نہین اور جو دیر لگا دیگے تو اوسپر کوئی گناہ نہین اوس شخص کے لیے
کہ جو خوف خدا کرے اور ڈرو خدا سے اور یقین کرو کہ اوسیکی طرف سب
بٹورے جاؤگے ✤ اور کچھ لوگ ایسے ہی ہین کہ دل سے بھاتی ہی تجھے اونکی
بات اس اسی زندگی مین اور وہ گواہ بھی کرتے جاتے ہین خدا کو اوس
مضمون پر کہ جو اونکے دل مین ہی حالانکہ وہ سب دشمنون سے بڑھ کر جھگڑالو
دشمن ہین ✤ اور جہان منہ پھیرا اونھون نے تیری صحبت سے تو کوشش
کرنے لگے کہ کسی نہ کسیطرح کوئی فساد ڈالین زمین مین اور تہس نہس کر دین
کھیتی اور چوپاے حالانکہ خدا دوست نہین رکھتا فتنہ و فساد کو ✤ اور جب
کہا جاتا ہی اوس سے کہ خدا سے ڈر تو کھینچ لیجاتی ہی اوسے اوسکی آبرو
گناہ کے پاس پھر کفایت کرتا ہی اوسکے حق مین دوزخ اور بہت برا بستر ہے
وہ ✤ اور لوگون مین سے وہ بھی تو ہی جو اپنی جان بیچ ڈالتا ہی خدا کی مرضی
کی باتونکی آرزو مین اور خدا مہربانی کرنیوالا ہی بندونپر ✤ اے مومنو چلے
آو تم سبکے سب اسلام مین اور پیروی نکرو شیطانکی وسوسونکی کہ وہ ظاہر
بظاہر تمہارا دشمن ہی ✤ پھر اگر ڈگمگا گئے تم بعد اسکے کہ آئین تمہارے پاس
روشن پہچانین تو یقین کرلو کہ خدا غالب دانا ہی ✤ یہ نظر غور نکرینگے

ف ۱ یعنے بنی ثقیف کے چوپایون پر چھاپا مارا اور اونکی کھیتی باڑی مین آگ لگادی ۱۲

ف ۲ یعنے حضرت امیر ع کہ اپنی جان بیچکے پیغمبر کے بستر پر سو رہے تا ہجرت کی رات ۱۲ ✤✤

مگر یہ کہ اونکے پاس آ ئے خدا سائبانونمین بادل کے سفید پر تو نکی اور اوسکی
فرشتے اور سب جھگڑا چکایا جائے اور خدا ہی کیطرف رجوع ہی سب کامونکے
✤ دریافت توکر اسرائیل کے لڑکے بالون سے کہ ہمنے کسقدر رکہا ہر اور
روشن پہچانین اونہین دین اور جو کوئی کہ بدل ڈالے اوس نعمت خدا کو
جو اوسکے پاس آئی ہو تو ضرور خدا بہت سخت عذاب دینے والا ہی ✤ رونق
دیگئی ہی کافرونکی نظر و نمین ذراسی زندگی اور ٹھٹے بازی کرتے ہین اون
لوگون سے کہ جو ایمان لائے ہین حالانکہ یہ پرہیزگار ہی سدا بالا رہینگے اونپر
روز قیامت تک اور بیحساب روزی دیتا ہی خدا جسے چاہتا ہی ✤ سب
لوگ ایک جتھا تھے پھر بھیجی خدا نے پیامی [۵۱] خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے
اور اوتاری اونکے ساتھ کتاب برحق تا کہ حکم کرے ہر ایک دین مین سے
اور فیصلہ کردے لوگونکے درمیان اوس امر مین کہ جسمین جھگڑا [۵۲] کرتے
ہون اور نہین جھگڑا ڈالا اوسمین مگر اونہین لوگون نے کہ جنہین وہ دیگئی
بعد اسکے کہ آگئین اونکے پاس صاف صاف پہچانین محض سرکشی کی وجہ سے
پھر راہ سے لگا دیا خدا نے اونہین جو ایمان لائے تھے بہ نسبت اوس
حق کے کہ جس مین جھگڑے پڑے ہوے تھے اونمین اپنے حکم سے اور
خدا ہدایت کرتا ہی جسے چاہتا ہی راہ راست ✤ کیا یہ سمجھتے ہو کہ یونہی تو
جاؤگے بہشت مین اور ہرگز نہ جھیلوگی گلے وقت کے لوگونکی طرح مصیبتین

[۵۱] پیغمبر ۱۲۴ ہزار تھے جنمین سے ۳۱۳ رسول تھے جنمین سے ۲۸ کا نام قرآن شریف مین ہی اور اونمین سے ۵ اولوالعزم تھے نوح ۴ ابراہیم ۴ موسی ۴ عیسی ۴ محمد اور شیث ۴ پر ۵۰ صحیفہ اوترے اور نوح پر ۱۰ اور ابراہیم پر ۱۰ اور موسی پر توراۃ اور داؤد پر زبور اور عیسی پر انجیل اور محمد پر قرآن مجید ۱۲ ✤

[۵۲] مثلاً قبلہ مین کہ وہ پورب کو ہی یا پچھم کو یا بیت المقدس کو فیصلہ یہ ہوا کہ کعبہ یا روزہ مین کہ وہ راتکو رکہا جائے یا ازدن فیصلہ ہوا کہ ماہ رمضان مین دنکو یا عبادت کے دن مین کہ وہ ہفتہ ہی یا اتوار فیصلہ یہ ہوا کہ جمعہ اور علی ہذا القیاس ۱۲

جنسے بھر پڑین اور جنہین لت پت کر دیا محتاجی وفاقہ کشی و
بیماری نے اور مار کے ہلا ڈالا اونھین بھونچال نے یہانتک
کہ عاجز آکے کہا ایک نے اور جو اوسکے ساتھ ایمان لائے تھے
دیکھئے کب ہوتی ہی خدا کی مدد آگاہ ہو کہ خدا کی مدد بہت قریب ہے
* پوچھتے ہین کہ کیا صرف کیا کرین کہہ کہ جو کچھ صرف کروگے تم
اپنی نیک کمائی سے تو وہ مان باپ کے لیئے ہی اور قرابت
دارون اور بن باپ کے بچون اور محتاجون اور مسافرون کے
لیئے ہے اور جو کچھ نیکی کروگے تو ضرور خدا اوس سے آگاہ ہوگا *
لکھدیا گیا تمپر کشت وخون اگرچہ وہ ناگوار ہی تمہین اور قریب
ہی کہ ناگوار رکھو تم کچھ حالانکہ وہ بہتر ہو تمہارے حق مین اور
قریب ہی کہ پسند کرو کچھ حالانکہ وہ برا ہو تمہارے حق مین
اور خدا سب کچھ جانتا ہی اور تم کچھ نہین جانتے * دریافت
کرتے ہین تجھسے آبرودار مہینے کو کہ آیا کشت وخون اوس مین بھی
کہہ کہ اوسمین کشت وخون بڑا گناہ ہی اور روک ٹوک
خدا کی راہ سے اور کفر وانکار خدا کا اور آبرودار مسجد کا اور

نکال باہر کرنا اوسکے باشندونکا اوسمین سے سب سے بڑھ کے گناہ ہی خدا کے
یعنے پیغمبر کا نکالدینا مکہ سے ۱۲
نزدیک اور فتنہ پردازی کشت وخون سے بھی بڑھ کر ہی اور وہ تمسے لڑتے
ہی چلے جائینگے یہانتک کہ پھیردین تمہین تمہارے دین سے اگر اونکا
بس چلے اور جو پھر جائیگا تم لوگون مین سے اور پھر مریگا حالانکہ وہ کافر
ہوگا تو ایسونہین کے تو نیک کام بالکل اکارت جائینگے دنیا و آخرت
دونون مین اور وہی تو جہنمی ہین کہ جو اوسمین ہمیشہ رہین سہینگے
ضرور جو لوگ ایمان لائے اور جنہون نے اپنے دیس سے ہاتھ اوٹھایا
اور جنھونے جہاد کیا راہ خدا مین وہی امیدوار رحمت الہی ہین اور خدا
بڑا بخشنے والا رحم کھانیوالا ہی ٭ دریافت کرتے ہین تجھسے شراب اور جوے کا
حال کہہ کہ اون دونو مین بڑا پاپ ہی اور کچھ فایدے بھی ہین لوگونکے
لیئے اور اونکا پاپ اونکے فایدے سے بڑھا ہوا ہی اور دریافت کرتے ہین
تجھسے کہ کیا صرف کرین ٭ کہہ بچت یون بیان کرتا ہی خدا تمسے اپنی پہچانین
شاید کہ تم غور و فکر کرو ٭ دنیا و عقبی مین اور دریافت کرتے ہین تجھسے

تیمونکا حال کہ کہ اونکے کام درست کردینا خوب ہے اور اگر اونسے
خلطہ کرو تو وہ تمہارے بھائی ہین اور خدا پہچانتا ہے
فسادیکو بھلیمانس سے اور اگر خدا چاہتا تو زیادہ تنگی کرتا تمپر بیشک
خدا غالب ور دانا ہی ۞ اور نہ بیاہ کرو شرک کرنیوالیون سے
یہانتک کہ ایمان لائین اور ضرور ایماندار لونڈی بہتر ہے
شرک کرنیوالے سے اگرچہ بڑا تعجب ہو تمہین اوسکے حسن
وجمال سے اور نہ بیاہ کردو تم شرک کرنیوالے مردونکے ساتھ
یہانتک کہ وہ ایمان لائین اور ضرور ایماندار غلام بہتر ہی
آزاد شرک کرنیوالے سے اگرچہ وہ بہت بھلا معلوم ہو تمہین
تو ایسے ہی تو بلاتے ہین تمہین آگ کی طرف اور خدا بلاتا ہی
بہشت وبخشش کی طرف اپنے اذن وحکم سے اور بیان کرتا ہے
اپنی پہچانین لوگون سے شاید کہ وہ یاد کرین ۞ اور پوچھتے
ہین تجھسے حیض کا حال کہہ کہ وہ تو ایک گھنونا روگ ہی تو
الگ رہو حیض مین عورتون سے اور اونکے پاس بھی نہ جاؤ
یہانتک کہ پاک ہوین وہ پھر جب پاک ہون وہ تو اونکے پاس آؤ

اور دہر سے کہ جدہر سے کہا ہی خدا نے بےشبہہ خدا دوست
رکھتا ہی توبہ کرنیوالونکو اور دوست رکھتا ہی وہ ستھرے لوگونکو
٭ تمہاری عورتین تمہاری کھیتی ہین تو آؤ تم اپنی کھیتی مین
جدہر سے چاہو اور پیشگی دے رکھو اپنے دم کے لیئے اور
ڈرو خدا سے اور جان لو تم کہ بیشک تم اوس سے ملنے والے ہو
اور خوشخبری دے تو مومنونکو ٭ اور نہ ٹھہراؤ خدا کو چھیدا اپنی
ان قسمونکے پورا کرنیکا کہ بھلائی کرو اور خدا سے ڈرو اور ملاپ
کردو لوگونمین اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ٭ تمہاری
گرفت کریگا خدا تمہاری بیہودہ قسمونپر لیکن گرفت کریگا
تمہاری اوس امر پر کہ جسے کمائینگے تمہارے دل اور خدا
بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے ٭ لازم ہی اون لوگونکے لیئے
کہ جو قسم کھا بیٹھین اپنی عورتون سے جدائی کی انتظار کرنا
چار مہینہ تک پھر اگر توجہ کرین اونکی طرف اور بازائین تو
ضرور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیوالا ہی ٭ اور اگر ارادہ
طلاق کرین تو بےشبہہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ٭

اور طلاق دی ہوئی عورتین آپس مین رہینگی تین [۱] معمولونکی تین پاکیون تک
اور نہین حلال ہی اونہین کہ چھپایئن جو کچھ کہ بنایا ہی خدا نے اون کے
پیٹ مین اگر وہ ایمان لائی ہون خدا کا اور پچھلے دنکا اور اونکے
شوہر زیادہ حقدار ہین اونکے پھیر لیجانے کے اس عرصہ مین اگر بنا چاہین
اور عورتونکے دم کے لیئے وہی سب کچھ ہی کہ جو خود اونکے ذمہ
پر ہی نیکی مین سے اور خاص مردونکے حق کا اونپر ایک درجہ بڑھا ہوا ہی
اور خدا غالب دانا ہی۔ طلاق [۲] دو ہی بار ہی پھر تیسری دفعہ یا تو اچھی
روک ہی لینا ہی یا بالکل ترک کر دینا ہی اچھی طرحسے اور نہین جائز ہی
تمہین پھر لینا اوسکا جو کچھ تم اونہین دیچکے ہو کچھ بھی مگر یہ کہ اونہین اسکا
اندیشہ ہو کہ خدا کی باندہی ہوئی حدونکو وہ دونو قایم نہ رکھ سکینگے پس اگر
تم ڈرو کہ وہ قایم نرکھ سکینگے خدا کی حدین تو اونپر کسی طرحکا گناہ نہین
اوس چیز مین کہ جو اپنا فدیہ اور بدلا دے عورت یہ ہین خدا کی حدین تو تجاوز
نکرو اونسے اور جو لوگ تجاوز کرینگے خدا کی حدونسے (یعنی خلع کے طور سے ۱۲) تو وہی تو ظالم
ہین۔ پھر اگر طلاق دے تیسری دفعہ پس نہ حلال ہوگی اوسپر اوسکے بعد
یہانتک کہ بیاہ کرے وہ کسی اور شوہر [۳] سے سوائے اوسکے پھر اگر وہ
بھی طلاق دیدے اوسے تو کچھ گناہ نہین اون دونونپر یہ کہ باہم رجوع
کرلین اگر گمان کرین کہ خدا کی حدین قایم رکھ سکینگے یہ ہین خدا کی

[۱] جس عورت کو عادت جاری ہو اور معمول بندھا ہوا ہو اوسکا عدہ تین پاکیان ہین تین حیض نہین اور جنہین سن ہی ہو اور خون کسی وجہ سے رک گیا ہو علاوہ حمل کے تو اوسکا عدہ ۳ مہینے ہین ۱۲

[۲] اور یہ بائن طلاق ہی کہ اوسکے بعد بے محلل کے رجوع نہین ہو سکتی ۱۲

[۳] اصطلاح فقہ مین اسے محلل کہتے ہین ۱۲

حدین کہ بیان کرتا ہی اونہین واقف کار جنتے سے ؀ اور جب طلاق دو تم عورتونکو
پھر پہونچ جائین وہ اپنی شرعی مدتونتک تو روک رکھو اونہین
اچھّی طرح سے یا جانے دو اونہین اچھی طرح سے اور نہ روکو اونہین ایذا
رسانی سے تاکہ سرکشی کرو اور جسنے ایسی حرکت کی اوسنے اپنی ہی جانپر
ستم توڑا اور نہ بناؤ تم ہماری آیتونکو ہنسی ٹھٹھا اور یاد رکھو خدا کی نعمت
اپنے اوپر اور اوسے کہ جو اوسنے اوتاری ہی تمپر یعنے کتاب اور دانائی
کہ نصیحت کرتا ہی وہ تمہین اوس سے اور ڈرو خدا سے اور جان لو کہ وہ ہر چیز سے
واقف ہی ؀ اور جب طلاق دیدو تم عورتونکو پھر پہونچین وہ اپنی مقرر
شدہ مدت تک تو نہ باز رکھو اونہین اوس سے کہ پھر وہ نکاح کرلین اپنے شوہرونسے
جب اچھی طرح سے وہ آپسمین راضی ہو جائین یہ اوسیکو نصیحت کیجاتی ہے
کہ جو تم مین سے خدا کا اور پچھلے دنکا ایمان لائے یہی پاک و پاکیزہ ہی تمہارے
حق مین اور خدا سب کچھ جانتا ہی اور تم کچھ نہین جانتے ؀ اور بچہ جنائین
دودھ پلائینگی اپنے بچونکو دو برس کامل جو چاہے کہ پھر پوری کرے دودھ
بڑہائے اور جسکا وہ لڑکا ہو اوسپر لازم ہی کھانا کپڑہ اوسکا واجبی واجبی
نہین حکم دیگی کسی کو مگر اوسکی گنجایش بھر اور نہ گوارا رکھا جائیگا ضرر
کسی جانکا اوسکے لڑکے کے بدولت اور نہ جسکا لڑکا ہو اوسکا ضرر
اوس لڑکے کی وجہ سے اور جسکا لڑکا ہو اوسکے وارث پر بھی

۴۵

عائد ہوگا اسیطرح پھر اگر چاہین وہ دونو دودہ بڑہائی آپس کی رضامندی
ومشورہ سے تو پھر بھی کسیطرحکا اونپر گناہ نہین اور اگر تمہین یہ منظور ہو
کہ دودہ پلواؤ اپنے بچونکو تو نہین کچھ گناہ اوسمین بھی تمپر جب حوالی کردو
اون اناؤنکو جو لاؤ تم اچھی طرح اور ڈرو خدا سے اور سمجھ لو کہ ضرور خدا اوس
چیز کا کہ جیسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہی + اور جو لوگ کہ مرجاتے ہین
تم مین سے اور چھوڑ جاتے ہین اپنی بی بیان تو وہ آسرے مین بیٹھینگی
چار مہینہ دس دن پھر جب وہ پہونچ جاین اپنی اپنی شرعی مدت تک تو
یعنے وفات کا عدہ ہی ۱۲
کچھ گناہ نہین تمپر اوس امر مین کہ جو وہ کرلین اچھی طور سے اور خدا
اوس چیز سے کہ جیسے تم کرتے ہو خبردار ہی + اور کسیطرحکا گناہ نہین
اوس بات مین کہ جو کنایہ اشارہ کیطرح کہو بیاہ مانگنے مین عورتونکے
یا پوشیدہ رکھو اپنی نفسو نمین جان لیا خدا نے کہ بہت جلد یاد کروگے
تم اونہین لیکن نہ وعدے کرو تم اونسے چھپ چھپکے مگر یہ کہ کہو اچھی باتین
اور نہ ارادہ کرو عقد باندہنے کا یہانتک کہ پہونچجاے جو کچھ لکھدیا گیا ہی
اوس بارے مین اپنی انتہا تک اور سمجھلو کہ خدا خوب جانتا ہی اوسے جو تمہاری
نفسو نمین ہی تو اوس سے ڈرو اور سمجھ لو کہ خدا بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے +
کچھ گناہ نہین تمپر اگر طلاق دےدو تم عورتونکو جبتک کہ ہاتھ بھی نہ
لگایا ہو تمنے اونہین یا قرار دو تم اونکے لیے ایک معین مقدار اور نفع دو

اونہیں مال دار پر اوسکے حیثیت کے موافق اور محتاج پر بھی اوسکی حیثیت
کے موافق معقول طرح سے فائیدہ دینا اونہیں اور وہی فائیدہ دینا
ایک واجبی حق ہی احسان کرنے والونکے ذمہ پر ۞ اور اگر طلاق دو تم
اونہیں قبل سکے کہ ہاتھ لگاؤ تم اونہیں حالانکہ قرار دیچکے ہو تم اونکے لیئے
ایک مقدار تو آدہا ہے اوسے مقدار کا کہ جو قرار دی تھی
تمنے مگر یہ کہ بخشدین خود وہ عورتین یا وہ شخص کہ جسکے ہاتھ
عقد باندہنا ہوا اور اگر تمہین سارا مہر بخشدو تو یہ قریب تر ہوگا پرہیزگاری سے
اور نہ بھول جانا بزرگی کو آپس مین کہ بے شبہہ خدا اوس چیز کا کہ جو تم
کرتے ہو دیکھنے والا ہی ۞ اور حفاظت کرو نمازونکی اور پابندی کرو
اونپر اور بیچ کی نماز پڑہو اور اوٹھ کھڑے ہو خدا ہی کے لیئے چپ چاپ
پھر اگر ڈرو تم تو پیدل یا سواری ہی کی حالت مین پھر جب نڈر ہو جاؤ تو اوسطرح
ذکر خدا کرو جیسا کہ اوسنے تمہین سکھایا ہی اوس چیز کو کہ جسے تم جانتے نہیے
۞ اور جو لوگ کہ مرجاتے ہین تم مین سے اور چھوڑ جاتے ہین اپنی بیبیان
تو اونپر وصیت کرنا لازم ہی اپنے بیبیونکے حق مین بسبب اونکی سال بہر تک
اپنی ہی تردد کی سے نہ نکال باہر کرنا اس اثنا مین پھر اگر وہ از خود نکل جاتے
تو پھر اوس کا کچھ گناہ نہین تمپر اوس چیز مین کہ جو اونہونے اپنے حق
مین کی اور خدا عزت دار اور دانست کار ہی ۞ اور طلاق پائی ہوئی

ف یعنی ہر شخص یہی خیال رکھے کہ مجھی کو بزرگی ہو پھر احسان کرے اور چاہیے کہ حتی الامکان نصف کی جگہ تمام دیوے اور عورت کے بھی کہ کچھ بھی نہ لیوے ۱۲

عورتونکے لیے خواطر خواہ فائیدہ اوٹھانا ہے یہ ایک لازم حق ہے پرہیزگارونکے
ذمہ پر ۞ یون بیان کرتا ہے خدا تمسے اپنی آیتین تاکہ تم سمجھو ۞ کیا تونے
اون لوگونکو نہین دیکھا کہ جو اپنے گھرونسے نکل بھاگے حالانکہ وہ
ہزارون ہی تھے موت کے ڈر کے مارے تو فرمایا اونسے خدانے کہ مرجاؤ
پھر جلایا اونہین اور ضرور خدا صاحب فضل وکرم ہے لوگونکے حال پر لیکن
اکثر لوگ شکر نہین کرتے ۞ اور کشت وخون کرو تم راہ خدا مین اور جانے
رہو کہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے ۞ وہ کون ہے کہ جو ادہار دے
خدا کو اچھا ادہار تاکہ دونا کردے وہ اوسے اوسکے لیے بہت دفعہ
اور خدا ہی تنگ کرتا ہے روزی اور وہی کشادہ کرتا ہے اور اوسیکے
طرف پھیرے جاؤگے ۞ کیا نہین دیکھا تونے ایک فرقہ جتھیکو
اسرائیل کے لڑکے بالونمین سے موسی کے بعد جب کہا اونہونے اپنے
ایک پیغمبر سے کہ مقرر کردے ہمارے لیے ایک بادشاہ تاکہ لڑین
ہم راہ خدا مین کہا کہین ایسا تو نہو کہ جب لکھدی جائے تم پر لڑائی
تو لڑو تم ۞ اونہون نے کہا کہ کیا ہوگیا ہے ہمین کہ
ہم نہ لڑین راہ خدا مین حالانکہ جلاوطن کیے گئے ہم اور ہمارے بال
بچے پھر جب اونپر لڑائی لکھدی گئی تو وہ سب کے سب پھر گئے مگر تھوڑے سے
اونمین سے اور خدا خوب جانتا ہے ظالمونکو ۞ اور کہا اونسے اونکے نبی نے

کہ بے شبہہ خدا نے بھیجا ہی تمہارے لیئے طالوت کو بادشاہ بناکر
کہنے لگے کہ کیونکر ہو سکتی ہی اوسے ہم پر پادشاہت حالانکہ ہم اوس سے
بڑھ کے ملک کے قابل ہین حالانکہ اوسے مال کی بھی ثروت
نہین دیگیی کہا کہ خدا نے اوسے ترجیح دی ہی تم پر اور بڑھا دیا ہی
پھیلاؤ اوسکے علم کا اور اوپر پھیر اوسکے بدن کا اور دے ڈالتا ہی
خدا اپنا ملک جسے چاہتا ہی اور خدا کشایش کرنیوالا اور عالم
دانا ہی ؛ اور کہا اونسے اونکے پیمبر نے کہ پہچان اوسکے ملک
کی یہ ہی کہ آئیگا تمہارے پاس ایک صندوق کہ اوسمین تمہاری
ڈھارس ہوگی تمہارے پروردگار کیطرف سے اور بچی کھچی
کھرچن ہوگی اوسکی کہ جو کچھ چھوڑ گیئے تھے موسی اور ہارون کے
گھروالے کہ اوسے اوٹھائے ہونگے فرشتے ضرور اسمین پہچان ہے تم
تمہارے لیئے اگر تم ایماندار ہو ؛ پھر جب باہر نکلا طالوت
اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ تو کہنے لگا کہ ضرور خدا تمہین آزمانیوالا ہی
ایک نہر سے پھر جسنے اوسمین سے پی لیا تو وہ پھر مجھسے کچھ واسطہ نہین
رکھتا اور جسنے اوس سے نہ چکھا تو وہ ضرور مجھسے ہی مگر وہی جو بھر لے
ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر سبنے ڈگکوسا اوسمین سے مگر تھوڑون نے ہی
پھر جب اوس پر سے گذر گیا اور اوس پار پہنچا وہ خود اور جو اوسکے سا

ایمان لائے تھے تو کہنے لگے نہین ہی ہمین تاب طاقت آج جالوت کے
اور اوسکے لشکر کے اور کہا اونہونے کہ جو جانتے تھے کہ وہ ایک
ایکدن خدا سے ملاقات کرنیوالے ہین کہ کتنے ہی چھوٹے چھوٹے
جتھے ور ہو گئے ہین بڑے بڑے جھگھٹون سے حکم خدا سے اور خدا
صابرون ہی کے ساتھ ہی ؛ اور جب سامنا کیا اونہونے جالوتکا
اور اوسکے لشکر کا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار ہمارے ڈالدے
ہمپر صبر اور ٹھہرا ہمارے پاؤن اور مدد کر ہماری اوپر فتح پانے
کے کافرونکے قوم پر ؛ تو بہگا دیا اونہین حکم خدا سے
اور مار لیا داؤد نے جالوت کو اور دے دیا خدا نے اوسے
ملک اور دانائی اور سکھلا دیا اوسے علم جس جس چیز کا
کہ چاہا اور اگر نہ دفع کرتا رہتا لوگونکو بعضونکو بعضونکے ہاتھ سے
تو خراب ہو جاتی زمین لیکن خدا صاحب فضل و کرم ہی جہان والون پر
یہ خدا کی آیتین ہین جسے ہم تلاوت کرتے ہین تجھپر حق
وبیشک تو پیمبرونمین سے ہی ؛ تمام شد

تلک الرسل

تیسرا ٹکڑا

ان پیکون مین ترجیح دیدی ہمنے بعضونکو بعضونپر کچھ اون مین سے ایسے
ہوے کہ اونسے ہمکلام ہوا خود خدا اور اون مین سے کچھ لوگونکو چڑہا دیا
زینونپر اور دی ہمنے مریم کی بیٹے عیسی کو روشن پہچانین اور اوسکی تائید کی
ہمنے پاک روح سے اور اگر خدا چاہتا تو آپس مین کبھی نہ لڑمرتے وہ لوگ
کہ جو اونکے بعد ہوے بعد اسکے کہ آگئے تھین اونکے پاس روشن پہچانین
لیکن اونھوننے تو آپس مین پھوٹ ہی ڈالدی تو کوئی تو ایمان لایا اور
کوئی کافر ہوگیا اور اگر خدا چاہتا تو کبھی وہ آپس مین نہ کٹ مرتے لیکن خدا
کرتا ہی جو چاہتا ہی ؑ اے مومنو صرف کرو اوس چیز مین سے کہ جو عطا
کی ہم ہمنے تمہین اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہ تو اوسمین بکری ہے

ع یہ حکم خلعی نوہ کا ہی اخیر مین وعید اور تشدید کے ذکر کی دلیل سے یا عام خیرات کا ہی ۱۲م

اور نہ باز آتا ہی اور نہ سعی وسفارش ہی اور کفر کرنے والے ہی توظلم ڈہانے

والے ہین ٭ وہ خدا کہ نہین ہی کوئی قابل پرستش مگر وہی جو زندہ ہی اور سدا

بنا رہنے والا نہین لے سکتی اوسے اونگہ اور نیند اوسکے لیئے ہی جو کچھ کہ آسمانون

ہی اور جو کچھ کہ زمین سے ہے وہ کون ہی کہ جو سفارش کر سکے اوسکے پاس

مگر اوسکی اجازت سے وہ جانتا ہی اوسے بھی جو کچھ کہ اونکے سامنے ہی اور

جو کچھ اونکے پیچھے وار ہی اور وہ نہین گھیر سکتے کسی چیز کو اوسکے علم سے

مگر اوسیکو کہ جسے وہ خود چاہے گنجایش پائی ہی اوسکی کرسی نے سب

آسمانون اور زمین کے اور نہین بہکاتی اوسے نگہبانی اون دونونکی اور وہی

بلند مرتبہ و بزرگ ہی ٭ کسیطرحکی زبردستی دین مین نہین نے شبہ خود ہی

ظاہر ہوگی سیدہی راہ ٹہری راہ سے پھر جسنے کفر و انکار کیا سرکش کا اور

خدا کو مانا پہر تو اوسکا ہاتھ ایسے مضبوط بندہن پر پڑا کہ جسمین ٹوٹ جانے کی

کبھی گنجایش ہی نہین اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ٭ خدا دوست

ہی اون لوگونکا کہ جو ایمان لائے نکالتا ہی اونہین کھٹاٹوپونمین سے نور کی

طرف اور جو کافر ہوگئے ہین اونکے دوست سرکش ہین کہ اونہین نور

مین سے نکال کے کھٹاٹوپونمین ڈالتے ہین ہی تو آگ والے ہین ٭ کیا تو نے

نہین دیکھا اوسے جو اولجہ پڑا تھا ابراہیم سے اوسکے پروردگار کے بارہ

مین اس پرتے پر کہ خدا نے اوسے دیا تہا راج جبکہ کہا تہا ابراہیم نے

کہ میرا تو وہ پروردگار ہی کہ جو جلاتا ہی اور مار ڈالتا ہی تو کہنے لگا کہ مین ہی
تو جلا دیتا ہون اور مار ڈالتا ہون کہا ابراہیم نے کہ بیشک لاتا ہی خدا
سورج پورب سے پھر بھلا اوسے لے تو آ تو پچھم سے پھر تو بالکل ہو نچک ہو گیا وہی
جو کافر ہو گیا تھا اور خدا کبھی راہ پر نہین لاتا ظالمونکو ٭ یا ویسے آدمی کو
جسکا گذر ہوا تھا کسی گاؤن پر اور وہ ڈھا گیا تھا اپنے چھتون پر کہ کیونکر جلا سکیگا
اسے خدا بعد اسیطرح کے ڈھنڈھار ہو جانیکے تو مار ڈالا خدا اوسے خدا نے
سو برس تک پھر جلا دیا فرمایا کہ تو یہان کتنا ٹھہرا اوسنے کہا کہ دن بھر یا
کچھ کم ایکدن سے فرمایا بلکہ تو ٹھہرا سو برس کامل تو ذرا کھانے پینے کی چیزین
تو دیکھ سڑی اوپسے تو نہین اور دیکھ اپنی گدہی کی حیثیت اور چاہے کہ
بنائین ہم تجھے ایک پہچان لوگونکے لیے اور ذرا اوسکی ہڈیان اور گڈیان
تو دیکھ کہ کسطرح سے ہم اونہین جوڑ دیتے ہین پھر پہناتے ہین اونپر گوشت
پھر جب اوسپر یہ حال کھلگیا تو کہنے لگا کہ مین تو جانتا ہی ہون کہ ضرور
خدا ہر چیز پر قادر ہی ٭ اور جب کہا ابراہیم نے کہ اے میرے پروردگار
مجھے ایک نظر دکھا دے کہ کیونکر تو مردے جلا دیتا ہی فرمایا کہ ابھی تک تو
ایمان نہین لایا کہا کہ ہان لیکن تا کہ مطمئن ہو جائے میرا دل فرمایا تو لے
تو چار پرندی پھر اونہین قریب سے خوب دیکھ بھال کی پہچان رکھ پھر جا کے
رکھ آ ہر پہاڑ پر اونمین سے ایک ایک ٹکڑا پھر پکار اونہین کہ چلے آئینگے

تیرے پاس پھر آتے ہوے اور جان لے کہ خدا بیشک غالب و دانا ہے ✲ مثال اون
لوگونکی کہ جو اوٹھاتے ہین اپنے مال خدا کی راہ مین مثل دس ایک بیج کے ہے
کہ جو اگائے سات بالیان کہ ہر بالی مین سو سو دانے ہون اور خدا دونا کر دیتا
ہے جسکے لیئے چاہتا ہے اور خدا کشایش دینے والا ہے اور دانست کار ہے ✲ جو لوگ
اوٹھاتے ہین اپنے مال راہ خدا مین پھر اوس اوٹھانیکے پیچھے احسان نہین
رکھتے اور نہ تکلیف پہونچاتے ہین تو اونکے لیئے اونکی مزدوری ہے خدا کے پاس
اور کسیطرحکا خوف اونپر نہین اور نہ وہ غمگین ہونگے ✲ بھلی بات اور بخشش
کہین بہتر ہے اوس خیرات سے کہ جسکے پیچھے ستانیکا شاخسانہ
لگا ہوا ہو اور خدا لاپروا اور بردبار رہے ✲ اے مومنو نہ ستاؤ اپنی
خیرات احسان جتانے اور ایذا پہونچانے کی وجہ سے اوس شخص کیطرح
کہ صرف کرے اپنا مال لوگونکے دکھانیکے لیئے حالانکہ ایمان نہ لاے خدا کا
اور روز جزا کا تو مثال اوسکی ایسی صفاچٹ چٹان کی ہے کہ اوسپر کچھ مٹی پڑی
ہو اور پڑے اوسپر زور و شور کا مینہہ تو اوسے چکنا چپڑا اپنا چھوڑے
کبھی قابو نہ پاوینگے کسی چیز پر اپنی کمائی مین سے اور خدا نہین راہ پر لاتا
کافرونکی قوم کو ✲ اور مثال اونکی جو اوٹھاتے ہین اپنے مال خواہش سے
خدا کی رضامندیونکے اور اپنی ثابت قدمی کیوجہ سے اوس ہرے بھرے
باغ کیطرح ہے کہ جو بہت اونچی جگہ کسی ٹیلے یا ٹیکرے پر لگا ہوا باغ

کہ اوسے پہونچے اور اوسپر پڑے ڈہرلے کا مینھ تو وہ دونے میوے
نکالے پھر اگر نہ پڑے اوسپر ڈہیری کا مینھ تو پہوار ہی پڑے اور جو کچھ
تم کرتے ہو تو خدا اوسکا دیکھنے بھالنے والا ہی ❊ تم مین سے بھلا
کوئی یہ چاہیگا کہ اوسکا ایک باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا کہ
جسکے نیچے وار نہرین بہتی ہون اور اوسکے دم کے لیئے اوس مین
گوناگون میوے ہون اور سن پیری تک وہ پہونچے اور اوسکے
چھوٹے چھوٹے لڑکے بہت کمزور ہون اور دفعتہً آپڑے ایک
ایسا اندہے کا بگولا کہ اوس مین آگ کا بہولا ہو تو وہ سارا باغ
جل کے رہجاے یون بیان کرتا ہی خدا تمسے پتہ نین کا ش کہ
تم غور کرو ❊ اے مومنو صرف کرو تم اپنی ستھری کمائی اور دون
چیزون مین سے کہ جو اگوائین ہمنے تمہارے لیئے زمین سے
اور مت قصد کرو بری چیز کا کہ اوس مین سے خرچ کرو
اور ریحیو و بھی نہین بڑھتی کہ اوٹھاؤ اوسے ایسے اچھے کام مین حالانکہ
کبھی تم ایسی چیز اپنے واسطے نہین لینے والے ہو مگر یہ کہ انکھ بند
کر جاؤ اوسکی طرف سے اور خوب جانلو کہ خدا بکھانا ہوا نے پروا ❊
شیطان تو تم سے محتاجی کا وعدہ کرتا ہے اور حکم دیتا ہی
بدی کا اور خدا تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش کا اور
اپنے فضل و کرم کا اور خدا کشایش دینے والا جاننے والا ہی ❊

(حاشیہ: یعنی راہ خدا میں ۱۲)

وہ دیتا ہے دانائی جسے چاہتا ہے اور جسے دیگئی دانائی تو
ضرور اوسے دیگئی بڑی بھلائی اور نصیحت نہیں پاتے مگر عقلمند ؂ اور
جو کچھ تم بیچ میں اوٹھاتے اور جو کوئی منت مانتے ہو تو فوراً
خدا اوسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کے لیئے کوئی حامی
مددگار ؂ اگر ظاہر دو تم خیراتیں تو بھی خوب بات ہے وہ اور
اگر چھپا کے دو تم اونہیں فقیروں کو تو یہ بھی تمہارے حق میں
بہتر ہے اور کفارہ کردیگا اونہیں خدا تمہارے گناہوں کا
اور خدا [illegible] واقف ہے اون کاموں سے کہ جو تم کیا کرتے ہو ؂ تیرے
ذمہ نہیں اونکا منزل تک پہونچانا بلکہ خدا خود پہونچاتا ہے
منزل تک اور جو کچھ تم اوٹھاؤگے نیک کمائی میں سے تو وہ
اپنی ہی دم کے لیئے ہے اور نہ اوٹھاؤگے مگر خدا کے منہ سے
اور جو کچھ تم اوٹھاؤگے نیک کمائی میں سے تو وہی بھرپور واپس
دیا جائیگا تمہیں اور زبردستی نکی جائیگی تم پر ؂ اون محتاجوں کے
لیئے ہے کہ جو رکے پڑے رہیں راہ خدا میں اور نہ دست رس
ہوا اونہیں چلکر زمین کا کہ شمار کرے اونہیں ناواقف مالدار

کم سخنی کیوجہ سے جنھین تاڑ جاتا ہی تو اونکی پیشانیونسے نہین مانگتے وہ لوگون سے
چمیٹکر ؛ اور جو خرچ کروگے نیک کمائی مین سے تو پھر خدا واقف ہوجائیگا اوس سے ؛
جو لوگ خرچ کرتے ہین اپنے مال رات اور دن کو اور پوشیدہ اور ظاہر تو
اونہین کے لیئے ہی اونکا ثواب اونکے پروردگار کے پاس اور نہ کسیطرحکی
اونپر دہشت ہی اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے ؛ جو لوگ کہ بیاز[۵] کھاتے ہین
وہ نہ اوٹھینگے مگر جسطرح سے کہ اوٹھے وہ شخص کہ جسے بولادیا ہو شیطان نے
اپنے چھوجانیکی وجہ سے یہ اسوجہ سے ہی کہ وہ قائل ہوگئے اسکے کہ
بیچنا مثل بیاز کے ہی حالانکہ خدا نے بیچنے کو تو حلال کیا تھا اور بیاز کو
حرام پھر[۵] جسکے پاس آئی نصیحت اوسکے پروردگار کی طرف سے پھر بچا لائے
اوسے تو اوسکے لیئے ہی جو کچھ وہ کما چکا بیاز مین سے اور اوس کا
انجام خدا ہی کے حوالے ہی ؛ پھر جو لوگ ایسی حرکت کرین تو ایسے ہی تو
جہنم والے ہین جو اوسمین ہمیشہ رہین سہینگے ؛ میٹ دیتا ہی خدا بیاز
کو اور بڑھا دیتا ہی خدا صدقے کو اور خدا دوست نہین رکھتا کسی ناشکر قصوروار کو ؛
بیشبہ جو ایمان لائے اور جنھونے اچھے کام کیئے اور نماز کی بنا ڈالی
اور زکات دی اونکا ثواب اونکے پروردگار کے پاس ہی اور نہ تو
کسیطرحکا اونپر ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے ؛ اے مومنو ڈرو خدا سے
اور جانے[۵] دو اوس بیاز کو کہ جو باقی رہگیا ہی اگر تم ایمان لانیوالے ہو ؛

نم

۵ بیاز کھانا مسلمانونسے قطعی حرام ہی باتفاق توراۃ و اسلام اور غیر اہل اسلام سے لینا جائز اور دینا حرام اور اہل کتاب مین خلاف ہی قصہ جواز بیاز لینے کا اور لوٹ اور دقیقہ اسی قسم مین داخل ہی اور سب علماء ہی موافق فتوی اور توراۃ کا بھی یہی فقرہ ہی کہ خدا کی جماعت سے سود نہ لیا جائے ۱۲ علی

۵ اسلیئے کہ اسمین ترجیح دینا ہی تخفیف صلاح کو نوعی صلاح پر حالانکہ حکمت کا مقتضی اسکا عکس ہی ۱۲

۵ یعنے آگے جو سود یا رہ لیا اب اوسکا چھوڑنا لازم نہین ۱۲

پھر اگر تمنے ایسا نکیا تو کان دہر کے سنلو لڑائی خدا کی اور اوسکے پیغمبر کی[الحرب شدید] اور اگر باز آؤ[۵۱] تو تمھین صرف لینے پہونچتی تمہارے مالونکی[عذاب آخرت سے بچنے ۱۲] نہ تم کسی پر زبردستی کرو اور نہ تمپر زبردستی کیجاویگی ؛ اور اگر تو تنگدست آدمی ہو تو تجھے انتظار لازم ہی تو نگری کا اور اگر خیرات میں دیدو قرضا اپنا سکو دے ڈالو تو بہتر ہوگا تمہارے حق مین اگر سمجھو اور ڈرتے رہو اوس دن سے کہ جسمین تم پھیرے جاؤ گے تم خدا کیطرف پھر پورا پاویگی ہر جان اپنی کمائی اور اونپر زبردستی نکیجاویگی ؛ اے مومنو جب تم دین کرو آپس مین قرض کا ایک بندہی ہوئی حد تک تو لکھلو[۵۲] وسکو اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان مین کوئی شخص انصاف[۵۳] سے اور نہ انکار کرے کوئی لکھنے والا اس بات سے کہ وہ لکھدے جیسا کہ خدا نے اوسے سکھایا ہے تو چاہیے کہ لکھدے اور چاہیے کہ ٹھیک ٹھیک مطلب کہدے وہ بھی جسپر حق ہوا اور چاہیے کہ ڈرتا رہی اپنے پروردگار سے اور نہ کھوٹ ڈالے اوسے اصل مقدار مین سے کچھ ہی پھر جسکے ذمہ پر حق ہی اگر اتفاق سے بیوقوف ہو[۵۴] یا ناتوان ہو یا اسقدر کہ خود نہ لکھ سکے تو چاہیے کہ لکھدے اوسکا ولی انصاف سے اور گواہی چاہو دو گواہو نکی آپکے مردونمین سے پھر اگر نہون دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتین ہون ایسے گواہون مین سے کہ جنہین پسند ہی کرو تم تاکہ مبادا اگر ایک گواہ ونمین سے بھول بھٹک جاوے تو پھر ایک دوسری کو

[۵۱] یعنی جو سود کھا چکا اور اسکا فیصلہ تو خدا پر ہے اب اصل مال کے سوا اگر تم سود لوگے تو ظلم ہے اور نہ تمپر ظلم ہے اگر تم سود چھوڑ دو اور صرف اپنا اصل مال لے لو اور اس سے مجھے کہ بعض لوگ پہلے تمپر ظلم کر چکے اور گذشتہ رواج سود کا وسے آگے تھا جبتک تعلیم مناہی سود کی نہ تھی اب تو سود اصل مال کے مجرا کیا جاویگا ۱۲

[۵۲] یہ پہلی شرط ہے قرض بیعین اپنے مالکی احتیاط کیلئے لکھ لینا شرعی طور پر ۱۲

[۵۳] کہ جسمین گھٹ بڑھ کی گنجایش نہو اور یہ دوسری شرط ہے ۱۲

[۵۴] مثلا بچہ ہے یا بہت بڑھا یا سٹھایا ہوا ہو یا گونگا یا تو تلا یا قیدی ہو یا لکھنے والا سے غائب ہو ۱۲

یاد وہی کردے اور انکار نکرین گواہ جب بلائے جائین اور دقت نکھو
اس امر سے کہ اوسے لکھ لو بندہی ہوئی حد تک خواہ وہ حقیر ہو یا بڑا
یہ لکھا پڑہی بڑی انصاف کی بات ہی خدا کے نزدیک اور بہت مضبوطی
کا امر ہی گواہی کے مقدمہ مین اور بہت نزدیک ہی اس سے کہ شک مین
نہ پڑو مگر یہ کہ اپنے سامنے دست فروشی ہو کہ اولٹ پہیر کرتے ہو اوسکی
آپس مین پس تم پر کچھ گناہ نہین اس مین کہ نہ لکھو اوسے اور گواہ کر دو جب
خرید فروخت کرو اور نہ آپس مین ضرر پہونچایا جائیگا لکھنے والیکو اور نہ گواہ
کو اور اگر کر بیٹھو تو ضرور وہ نافرمانی کرنا ہی تمہارا اور ڈرتے رہو خدا سے
اور واقف کرتا ہی تمہین خدا اور وہ خود واقف ہی ہر چیز سے * اور اگر
تم سفر مین ہو اور نہ پاؤ لکھنے والا پس اپنے ہاتھ کچھ گرو دین کہ لو پھر اگر بھروسا
کرین تم مین سے بعضے بعضو نپر تو چاہیے کہ ادا کر دے جو امین کر دانا
گیا ہی اپنی امانت اور چاہیے کہ ڈرے اپنے پروردگار سے اور نہ چھپاؤ
گواہی اور جو چھپائیگا اوسے تو قصوروار ہوگا اوسکا دل اور جو کچھ تم
کرتے ہو خدا اوس سے واقف ہی * خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ آسمانون مین
ہی اور جو کچھ زمین مین ہی اگر ظاہر کر دوگے جو کچھ تمہارے دلون مین ہے
یا چھپا ڈالوگے اوسے بہ طور محاسبہ لیگا اوسکی وجہ سے تمہارا خدا
پھر بخشدیگا جسے چاہیگا اور عذاب کریگا جسے چاہیگا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے *

۱ بکھری مین
گواہی دینے کو بلا
ایسا کرے ۱۲ اور گواہی
بلا حق رسی کا مدار ہی
اور حق تلفی ناجائز ۱۲
۲ یعنی اگر تم لو
کہ اگر دو شخص بعوض
ہر علیہ باطل وہ مال
ادہر سے ادہر ہوا
اور بعد وجوب ملا
نہین ۱۲ ۳ جو لوگ
چاہ بات آپس میں
گیا ۱۲ ۴ سے جہان ۱۲
آخر تک اسی آیتون کی
تفسیر کلام معجز نظام
حضرت امیر علیہ السلام
ستائیسوین رات
کے چاند مین بابل مین
یہودی کے طولانی
حدیث کی بیان ہی
۱۲ **

ایمان لایا پیکا اوس چیز کا کہ جو اوسپر نازل کی گئی اوسکے
پروردگار کے جانب سے اور ایماندار سب ایمان لائے خدا کا
اور اوسکے فرشتونکا اور اوسکی کتابونکا اور اوسکے پیکون کا
نہین فرق ڈالتے ہم درمیان کسیکے اوسکے پیکون مین سے
اور کہنے لگے وہ کہ سنا ہمنے اور فرمانبرداری کی ہمنے تیری
بخشش کی خواہان ہین اے ہمارے سرپرست اور تیرے
ہی پاس ہے ہمارا ٹھکانا ❊ نہین تکلیف دیتا خدا کسی
جانکو مگر اوسیکے بوتے بھر اوسیکے لیئے ہی جو کچھ کہ اوسنے کمایا
اور اوسیکی گردن پر ہے جو کچھ اوسینے کمایا الٰہی ہمسے مواخذہ
نکر اگر ہم بھول جائین یا ہم چوک جائین خداوندا ہمپر بڑا بوجھ
نہ ڈال جیسا اون لوگونپر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذرے
ہین خداوندا اور نہ ڈال ہمپر وہ بار کہ جسکا ہمین بوتا نہو
اور جانے بھی دے ہمارے قصور اور درگذر کر ہم سے اور
بخشدے ہمین اور رحم کھا ہم پر تو ہی تو ہمارا سرپرست
ہے پھر مدد کر ہماری کافرون کی قوم پر ❊❊❊❊❊❊❊❊

عمران کے لڑکے بالونکا سورہ مدینے والا ۲۰۰ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

الم ۝ خدا نہین کوئی لایق عبادت مگر وہی کہ جو زندہ اور سدا برقرار ہی ۝
جسنے اوتاری تجھپر کتاب برحق حالانکہ باور کرنے والے ہے اوسکے جو اوسکی
روبرو ہی اور اوتاری توریت اور انجیل آگے لوگونکے ہدایت کے
لیئے اور اوتارا [illegible] جو لوگ کہ منکر ہوگئے خدا کی آیتون کے
اونکے واسطے عذاب سخت ہی اور خدا عزت دار و صاحب انتقام ہی ۝
واقعی خدا سے نہین چھپ سکتی کوئی چیز زمین مین اور نہ آسمان مین ۝
اور وہی تو ہی جو بناتا ہی تمہاری صورتین پیٹ مین جیسا [illegible] چاہتا ہی
نہین کوئی [illegible] بندگی کے قابل مگر وہی جو ہی عزت دانشمند ہی ۝ اوسنے
تو اوتاری تجھپر کتاب کہ جسکی کچھ آیتین ہین صاف ہین [illegible] گول
ہین پھر جن لوگونکے دلون مین پھراؤ ہی وہ پیچہا لیتے ہین اون گول مول
آیتونکا اوسکے خواہش سے فتنہ پردازی کی اور اس خیال سے کہ وہ نہین
اپنے مطلب پر ڈہال لیتے ہین حالانکہ نہین جانتا اصلی مطلب اونکا مگر خدا
اور ثابت قدم لوگ علم مین کہتے ہین ہی کہ ہم اس مجمل کا بھی ایمان
لائے سب [illegible] ہمارے پروردگار کی طرف سے ہی اور نہین یاد داشت
رکھتے مگر عقلمند ۝ خداوندا نہ برگشتہ کر ہمارے دل بعد اسکے کہ راہ پر لے آیا تو

۵۱ بنا بر روایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام خاص اس سورة کی الم کے یہ معنی ہین کہ الف اشارہ ہی انا کا یعنی مین اور لام اللہ کی اور میم مجید کا یعنی بزرگی پس پوری یہ عبارت ہوئی کہ انا اللہ المجید یعنی مین ہون تو بزرگ خدا ہون ۱۲

۵۲ اپنے واجب الوجود ہونیکی وجہ سے ۱۲

۵۳ اسلئے کہ وہ ہر چیز سے واقف ہی ۱۲

ہمین اور دے ہمین اپنی طرف سے رحمت تو ہی تو بڑا لکھ لٹ ہی ۞ الہی
تو ہی تو بٹورنے والا ہی لوگونکا اوس روز ہین کہ جسمین کسیطرحکا شک نہین
بے شبہ تو خلاف وعدہ نہین کرتا ۞ بے شک جو کافر ہو گئے ہرگز اونکے
نہ اڑے آئینگے اونکے مال اور نہ بال بچے خدا کے جانب سے کچھ بھی اور یہی
تو ہین جو آگ کے ایندھن ہونگے ۞ فرعون کے گھرانے کی اور اون لوگونکی
عادت کیطرح کہ جو اونسے پیشتر گذرے کہ جھٹلایا اونھونّے ہماری آیتونکو
تو گرفتار کیا اونہین خدا نے اونکے گناہونکی وجہ سے اور خدا بہت
سخت سزا دینے والا ہی ۞ کہہ تو کافرونسے کہ بہت جلد تم مغلوب ہو جاؤگے
اور سمیٹے جاؤگے جہنم مین اور وہ بہت برا استقام ہی ۞ بیشک تمہارے
حق مین ایک بڑی پہچان ہی اون دو لشکرونمین جو آپس مین جُٹ
گئے ایک تو لڑتا تھا راہ خدا مین اور دوسرا کافر تھا اور دیکھتا تھا وہ اون
یعنی پیغمبر کے اصحاب ۱۲ — یعنی مکے والون کا لشکر ۱۲
کافرونکو اپنے سے دونا اپنی آنکھ سے اور خدا تائید کرتا ہی اپنی مدد سے
جسے چاہتا ہی ضرور اس مقدمہ مین بڑی عبرت ہی اون لوگونکے لیئے جو
سمجھ پر آنکھین رکھتے ہین ۞ سج دکھی ہی لوگونکے لیئے محبت اونکی خواہشونکی
ترجمہ مین نقصان اور بے سمجھنے کی بات ہی ۱۲
عورتونکی قسم سے اور اولاد کی اور چنے ہوئے توڑے اور سونے چاندی کی
گچھونکے اور رنگیلے خاصونکے اور چوپاؤنکے اور کھیتی باڑی کی یہ ہی اثاثہ
گھوڑے ۱۲
اس ذرا سی زندگی کا اور خدا تو ایسا ہی کہ اوسکے پاس نیکی ہی انجام کی

کہہ تو کیا اب خبردار کر دون مین تمہین اوس چیز سے جو بہتر ہے اس سب
کھٹراگ سے اون لوگونکے حق مین جنھونے پرہیزگاری اختیار کی اونکے
پروردگار کے نزدیک وہ وہ باغ ہین جنمین نیچے نیچے نہرین بہتی ہین
اور سدا رہنے والے ہین وہ اونمین اور صاف ستھری بیبیان ہین
اور خدا کی خوشی ہے اور خدا دیکھنے والا ہے بندونکا جنکا یہ قول ہے کہ خداوندا
ہم تو بے کھٹکے ایمان لائے پھر تو بھی بخشدے ہمارے گناہ اور بچا لے
ہمین آگ کے عذاب سے جھیل جانے والے اور سچ بولنے والے اور گھگھیانے
والے اور صرف کرنیوالے اور قصور بخشوانیوالے پچھلی راتونکو خود خدا
شاہد ہوا اسکا کہ کوئی خدا نہین مگر وہی اور فرشتے اور ذی علم والے انکا
انصاف کی بنیاد قایم کرنیوالا ہے وہ نہین کوئی خدا مگر وہی جو ذی عزت
دانشمند ہے ٹھیک تو یہ ہے کہ دین خدا کے نزدیک اسلام ہی ہے
اور اختلاف نہین ڈالا اون لوگونے کہ جنہین دیگئی ہے کتاب مگر بعد
اسکے کہ حاصل ہو چکا اونہین یقین محض آپس کے بیر کی وجہ سے اور جو کافر
ہو جائیگا خدا کی آیتونسے تو ضرور خدا بہت جلد محاسبہ لینے والا ہے
پھر اگر تجھسے جھگڑین تو کہدے کہ مینے تو اپنا منہ خدا کے سامنے ڈہا دیا
اور میرے پیرونے بھی اور کہہ اونہین جنہین دیگئی کتاب اور انپڑہون سے
کیا اسلام لائے تم پھر اگر اسلام لائے وہ تو بے کھٹکے ہدایت پائی اونھون نے

اور اگر منہ پھیر لیا تو تجھ پر تو فقط پیغام پہنچانا ہی اور خدا خود دیکھنے والا ہے
بندونکا ✦ جو لوگ کافر ہو گئے ہین خدا کی آیتون سے اور مار ڈالتے ہین نبیون
جو حکم دیتے ہین انصاف کا لوگون مین سے تو انکو بشارت دے اونھین دکھ دینے
والے عذاب کی ✦ یہی وہ لوگ ہین کہ اکارت ہو گئے اونکے سب کام
دنیا و آخرت مین اور نہین ہین اونکے لیئے حمایتی ✦ کیا تو نے نہین دیکھا اونہین
جنہین دیا گیا تھا کچھ بہرہ کتاب سے کہ بلائی جاتی ہی خدا کی کتاب کیطرف
تاکہ وہ حکم کرے درمیان اونکے تو پھر پھر جاتا ہی ایک جرگہ اونمین سے
منہ پھیر کے ✦ یہ اس وجہ سے ہو کہ وہ تو یہ کہتے رہے کہ آگ تو ہمین چھو بھی
نجائیگی مگر گنتی کے چند دن اور اونہین مغرور کر دیا تھا اونکے دین مین
اون باتون نے کہ جنکا وہ افترا جوڑا کرتے تھے ✦ پھر کیا حال ہوگا جب ہم
سمیٹ لینگے اونہین ایسے دن مین کہ جسمین کچھ شک ہی نہین اور بھر پائیگی
ہر جان جو کچھ کمائیگی اور زبردستی نکیجائیگی اون پر ✦ کہہ اے خدا اے راج
مالک والی تو ہی تو دے ڈالتا ہی راج جسے چاہتا ہی اور نکال لیتا ہی راج
جس سے چاہتا ہی اور نوازتا ہی جسے چاہتا ہی اور رسوا کر دیتا ہی جسے چاہتا ہی
تیرے ہی ہاتھ ہی بھلائی تو ہی تو ہر چیز پر قادر ہی ✦ تو ہی تو پیٹھا دیتا ہی راتکو
دن مین اور پیٹھا دیتا ہی دنکو رات مین اور نکال چھوڑتا ہی زندہ مردے سے
اور مردہ زندہ سے اور رزق دیتا ہی جسے چاہتا ہی بیشمار ✦ نہ بنالین ایماندار

کافرونکو دوست بجز مؤمنونکے اور جو شخص ایسا کرے گا
تو نہین ہے وہ خدا کے نزدیک کچھ بھی مگر یہ کہ اونسے دہشت کرو
اور ڈراتا ہے تمہین خدا اپنے آپ سے اور خدا ہی کے پاس ہے
پھر کے جانا ۞ کہہ اگر چھپاے رہوگے اوسے جو تمہارے سینونمین ہے
یا ظاہر کرو گے بہر طور جان جائیگا اوسے خدا اور جانتا ہے وہ
جو کچھ زمین مین ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ۞ جسدن پائیگا
ہر ایک نفس اوسے جو اوسنے نیکی کی ہے موجود اور اوسے کہ
جو کچھ اوسنے بدی کی ہے تو چاہیگا کہ کاشکے اوسکے اور اوس
بدی کے درمیان مین بڑا لنبا ٹرنگا فاصلہ ہو اور ڈراتا ہے تمہین
خدا اپنے نفس سے حالانکہ وہ بڑا مہربان بھی ہے بندونکے حال پر ۞
کہہ اگر تم چاہتے ہو خدا کو تو میری پیروی کرو کہ الفت کرنے
لگیگا تم سے بھی خدا اور بخشدیگا تمہارے گناہ اور خدا بڑا بخشنے والا
اور رحم کھانیوالا ہے ۞ کہہ کہ تابعداری کرو خدا کی اور رسول کی
پھر اگر اسپر بھی رو گردانی کرین تو بے شک دوست نہین رکھتا
خدا کافرونکو ۞ بے شبہ چنیندہ بنایا خدا نے آدم و نوح و ابراہیم

ولادت حضرت مریم

گھرانے اور عمران کے گھرانیکو سارے جہان مین سے چن لیے اونسے
بال بچے بعضے بعضو مین سے اور خدا سننے والا جاننے ہی جب کہنے لگے
عمران کی عورت خداوندا مینے یہ منت مانی ہی کہ جو کچھ میرے پیٹ مین ہے
وہ تیرے ہی لیئے ہو دنیا کے کھڑاگو نسے آزادی پاکے تو قبول کرلے تو میری
یہ نذر تو ہی بلا شک سننے والا اور جاننے والا ہی پھر جب جنا اوسنے
تو کہنے لگی او پاک پروردگار مینے تو بیٹی جنی اور خدا خوب جانتا تھا
اوسے جسے اوسنے جنا تھا اور نہین ہی مرد عورت کے برابر اور مینے
اوسکا نام مریم رکھا اور مینے اوسے اور اوسکے بال بچونکو تجھی کو سونپا
راندے ہوے شیطان کی شر سے پھر بہت اچھی طرح سے اوسے
قبول کرلیا اوسکے پروردگار نے اور بہت اچھی باڑھ اور پھیہک
دے اوسے اور حوالے کردیا اوسنے ذکریا کے جب جا کھڑا ہوتا تھا
اوسکے پاس وسکے عبادت کے حجرہ مین تو پاتا تھا اوسکے پاس رزق
اور کہتا تھا کہ اے مریم یہ کہانسے ملا تجھے تو وہ کہتی تھی کہ یہ تو خدا کے
پاس سے ہی ضرور خدا بیشمار روزی دیتا ہی جسے چاہتا ہی یہ ماجرا
دیکھتے ہی پکارا زکریا اپنے پروردگار کو اور کہنے لگا کہ اے پروردگار
مجھے بھی عطا کر اپنی طرف سے صاف ستھری نسل کہ تو ہی تو سننے والا
دعا کا ہی پھر پکارا اوسے فرشتونے اور وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا عبادت کی

جگہ مین ؛ کہ بلا شبہہ تجھے خوشخبری دیدیتا ہی خدا یحییٰ کی جسکا یہ حال ہوگا
کہ وہ تصدیق کرنیوالا ہوگا خدا کے مجسم بات کا اور سردار ہوگا اور
بڑا نفرت رکھنے والا ہوگا عورتون سے اور نبی ہوگا نیکو نمین سے ؛ عرض
کی کہ کیونکہ ہوگا میرے بچا حالانکہ مین تو بالکل بوڑہا ہوگیا ہون
اور میری بیوی بانجھ ہی کہا یونہین کیہ بیھتا ہی خدا جو چاہتا ہی ؛ عرض کی
خداوندا قرار دے میرے لیے کوئی پہچان فرمایا تیرے لیے پہچان
یہ ہی کہ تو بول نہ سکیگا لوگون سے تین دن مگر اشارہ سے اور ذکر خدا کا
بہت اور اوسکی پاکیزگی ظاہر کر رات کو اور نور کے تڑکے ؛ اور جب
کہا فرشتون نے کہ او مریم بلا شک خدا نے چن لیا تجھے اور پاک
کیا او چن لیا تجھے تمام عورتون مین سے سارے جہانکی ؛ اے مریم فرمان
برداری کیا کر اپنے پروردگار کی اور سجدہ کرتی رہ اور رکوع
کرتی رہ رکوع کرنیوالون کے ساتھ ؛ یہ اون غیب کی خبرون مین سے ہی کہ
جنہین وحی کرتے ہین ہم تیری طرف حالانکہ نہ تھا تو اونکے پاس جب
ڈالتے تھے وہ اپنے قرعے کہ اون مین سے کون کفالت کرے مریم کی
تیرون کے ذریعے سے ۱۲
اور نہ تھا تو اونکے پاس جب وہ آپس مین بحثتے تھے ؛ جب کہا
فرشتون نے کہ اے مریم بیشبہہ خدا تجھے بشارت دیتا ہی ساتھ اپنے ایک
بات کے جسکا نام مریم کا بیٹا مسیح عیسیٰ ہوگا حالانکہ وہ سردار ہوگا

ف علاوہ یہ کہ اوٹھانوے برس کا سن بھی تھا ۱۲
ف کہ بچہ تک ہو دکا ما تم نہ پہونچے یا یا ۱۲
ف نجاست حیض و استحاضہ و نفاس وغیرہ سے ۱۲
ف ترجیح دی اور برتر جدا زمانے مین یعنی اور حضرت فاطمہ کو ساری خدائی کی اگلی پچھلی عورتون پر ۱۲
ف یعنے جو محض خدا کی ایک بات سے یعنے کن کی بات سے بنا تھا ۱۲
ف فرشتونکا چھوا ہوا یا بیمارونکو چھوکے اچھا کرنیوالا ۱۲
ف قرعہ موسیٰ تو نکالا عمران کا ۱۲

دنیا اور آخرت مین اور مقرب بندون مین سے ❊ اور
باتین کریگا لوگون سے نیکو کی مین پڑی پڑے اور ادہیڑ اور
ہوگا نیکو نمین سے ❊ کہنے لگی کہ خداوندا کیونکر ہوگا میرے
بچا حالانکہ چہنو تکہی نہین گیا مجھے کوئی بشر کہا یونہین تو پیدا کرتا ہی
خدا جو چاہتا ہی جب قرار دیتا ہی کوئی امر تو سوا اسکے اور کچھ
نہین کہ فرماتا ہی ہو جا پس وہ ہوئی تو جاتا ہی ❊ اور سکھائیگا
اسے کتاب و دانائی و توراۃ و انجیل ❊ اور حالانکہ وہ
بہیک ہی گا اولاد اسرئیل کی طرف کہ مین ایک پہچان لایا ہون
تمہارے پروردگار کی جانب سے کہ مین تمہین بنا دونگا
گندہی ہوئی مٹی سے ایک پرندے کی صورت پہر پہونکدونگا
اوسے تو ہو جائیگا وہ پرندہ اذن خدا سے اور اچہا کردونگا
مین سور اور کوڑہی کو اور زندہ کردونگا مین مردہ حکم
خدا سے اور خبر دیدونگا تمہین اوس چیز سے کہ جسے
کہاتے ہو تم اور جو کچھ بچہ رکہتے اپنے گہرونمین ذخیرہ لگا سکتے ہو
بیشک اسمین بڑی پہچان ہی تمہارے لیئے اگر تم ایمان لانیوالے ہو

اور تصدیق کرنیوالا ہون اوسکی جو میرے سامنے موجود ہی یعنے توریت
اور تاکہ مباح کر دون تمپر کوئی ایسی چیز کہ جو تمپر حرام کر دیگئی ہو اور
لایا ہون پہچان تمہارے پروردگار کیطرف سے پس خدا سے ڈرو اور
میری فرمانبرداری کرو ٭ بیشک خدا پروردگار ہی میرا اور پروردگار ہی
تمہارا تو عبادت کرو اوسکی کہ یہی تو سیدہی راہ ہی ٭ پھر جب جانچ لیا عیسے نے
اونکا کفر تو کہنے لگا کہ کون ہین میرا حمایتی خدا کیطرف کہا حواریون نے کہ ہم ہین
خدا کے حمایتی مانا ہمنے خدا کو اور شاہد رہنا تو اس بات کا کہ بلاشک
ہم فرمانبردار ہین ٭ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے اوسکا جو کچھ
نازل کیا تونے اور پیروی کی ہمنے پیغمبر کی پس لکھ لے ہمکو گواہونکے ساتھ
٭ اور مکر کیا اونھون نے اور مکر کیا خدا نے اور خدا بہتر ہی سب مکر کرنیوالونسے
٭ جب کہا خدا نے عیسے سے کہ او عیسے ضرور مین لینے والا ہون تیرا
اور اوٹھانیوالا ہون تیرا اپنے پاس اور پاک کر دنیوالا ہون تیرا
کافرون سے اور اون لوگونکا کہ جنھون نے تیری پیروی کی بول بالا کرنیوالا
ہون کافرونسے قیامت تک پھر میری طرف ہوگا تمہارا پھر کے
آنا پھر حکم لگاؤنگا تمہارے درمیان ہین اوس بات مین کہ جس مین تم
جھگڑتے رہتے تھے ٭ پھر جو لوگ کہ کافر ہوگئے تو اونہین بہت
کڑے عذاب مین پھنساونگا دنیا و آخرت مین اور نہ ہونگے اونکی لیے

مددگار ہے ۞ اور جو ایمان لائے اور جنھوں نے اچھے کام کیے تو پھر پورا
دونگا اونہیں اونکی مزدوریاں اور خدا دوست نہیں رکھتا
ظالمونکو ۞ یہ وہ چیز ہے کہ جسے پڑھتے ہیں ہم تجھپر آیتوں اور مضبوط یاد
داشتونمین سے ۞ بلاشک عیسے کی ہائی خدا کے نزدیک اوس آدم
کی ہائی ہے جیسے خدا نے بنایا تھا مٹی سے پھر فرمایا اوس سے
کہ بنجا تو وہ بنگیا ۞ یہ ٹھیک ٹھیک ہے تیرے پروردگار کیجانب سے
پس نہو تو شکیونمین سے ۞ پھر جو تجھسے حجت کرے اس مین
بعد اسکے کہ آگیا تیرے پاس یقین تو پھر کہ آؤ بلائین ہم اپنے
فرزند اور تمہارے فرزند اور اپنی عورتین اور تمہاری عورتین
اور اپنی جانین اور تمہاری جانین پھر رجوع کرین خدا کیطرف
آپسکے کوسم کاٹا مین پھر گردانین خدا کی پھٹکار جھوٹون پر ۞
ضرور یہی تو ٹھیک بیان ہے اور نہین کوئی عبادت کے
قابل سوا خدا اور بے شبہ خدا ضرور وہی تو عزت دار و دانش کار ہے

پھر اگر پھر جائیں تو ضرور خدا خوب پہچانتا ہی فسادیونکو ۞ کہہ اے کتاب[۵۱] والو
ذرا آؤ تو ایسی بات کیطرف کہ وہ برابر برابر ہی ہمارے اور تمہارے
درمیان مین کہ نہ پوجین ہم مگر ایک ہی خدا اور نہ شریک کر دین ہم اوسکے
ساتھ کسیکو اور نہ بنالین ہم مین سے بعضے بعضونکو پروردگار سوائے
ایک خدا کے پھر اگر پھر جائیں وہ تو کہو تم کہ شاہد رہنا تم لوگ کہ بیشک ہم
فرمانبردار و مسلمان ہین ۞ اے کتاب[۵۲] والون کیون جھائین جھائین
کرتے ہو تم ابراہیم کے بابت حالانکہ نہین نازل کی گئی توریت و انجیل مگر
اوسکے بعد کیا تمہین اتنی بھی عقل نہین ۞ ایلو تم وہی تو ہو جو جھگڑتے تھے
اوسمین جسکا یقین تھا پھر اب کیون جھگڑتے ہو تم اوسمین جسکا بالکل
تمہین حال بھی نہین معلوم اور خدا جانتا ہی اور تم نہین جانتے ہو ۞ ابراہیم
نہ تو یہودی تھا اور نہ نصرانی لیکن نرے کھرے حق پر تھا اور مسلمان تھا
اور نہ تھا مشرکونمین سے ۞ ٹھیک ٹھیک تو یہ ہی کہ ابراہیم سے زیادہ
خصوصیت اونہین لوگونکو ہی کہ جو خاص اوسیکے پیرو تھے اور اس[۵۳] پیغمبر کو
اور اونہین جو ایمان لائے ہین اسکے ساتھ اور خدا کارساز ہی مومنون کا ۞
بہت چاہا ایک جرگے نے کتاب والونکے کاش کہ وہ بھٹکا دین
تمہین اور نہین بھٹکا سکینگے مگر اپنی جانونکو اور نہ شعور ہین وہ ۞ اے
کتاب والون کیون تم منکر ہوتے ہو خدا کی پہچانون کے حالانکہ تم

۵۱ یعنی نجران کے پادریا علی العموم ۱۲
۵۲ یعنی نجران کے پادریا علی العموم ۱۲
۵۳ کہ یہ قدیم ہا قدیم اونہین کے ہی حضرت موسی اور عیسیٰ بھی بعد ہوئے ۱۲

اور نہین اپنی آنکھون سے دیکھا کرتے ہو ✦ اے کتاب والون کیون لپیٹے دیتے ہو تم
حق کو باطل سے اور چھپائے ڈالتے ہو حق بات حالانکہ تم جانتے ہو ✦ اور
کہا ایک جرگے نے کتاب والون مین سے مانلو اوسے جو نازل ہوا ہی ایماندارون پر
سویرے اور منکر جاؤ جھٹپٹے وقت شاید کہ اسیطرح وہ بھی اوس سے
پھر جائین ✦ اور نہ باور کرو مگر اوسیکی بات جو پیروی کرے تمہارے
دین کی کہہ تو کہ ہدایت تو خدا کی ہدایت ہی یہ کہ دیجائے کسیکو ویسی ہی
چیز کہ جو تمہین دیگئی یا یہ کہ حجت کرے تمسے تمہارے پروردگار کے پاس
کہہ تو کہ بلاشک فضل و کرم خدا کے ہاتھ ہی دیتا ہی وہ اوسی جسے چاہتا ہی اور خدا
کشایش کرنیوالا اور جاننے والا ہی ✦ خاص کرلیتا ہی اپنی رحمت سے
جسے چاہتا ہی اور خدا بڑے فضل و کرم والا ہی ✦ اور اہل کتاب مین سے
وہ ہی کہ اگر اوسے امین بنائے ایک ڈھیر پر تو وہ بھی تجھے حوالے کردیگا اور وہ
(امانت دار کی وجہ سے ۱۲)
بھی ہی کہ اگر سپرد کردے تو اوسے ایک اشرفی تو کبھی وہ اوسے ادا
نکریگا مگر جب تک کہ تو اوسکے سر پر کھڑا رہیگا اسکی یہ وجہ ہی کہ اوسکا
(بلکہ خیانت کریگا امانت مین ۱۲)
تو یہ قول ہی کہ نہین ہی ہمپر ان پڑھ لوگونکے بابت کوئی راہ الزام
اوٹھانیکی حالانکہ کہتے ہین وہ خدا پر جھوٹ اور سب کچھ جانتے بوجھتے
ہین ✦ ہان جو کوئی وفا کرے اپنے عہد پر اور پرہیزگاری کرے تو خدا
الفت رکھتا ہی پرہیزگارونسے ✦ ضرور جو لوگ لیتے ہین عہد خدا

۱ یہ باطنہوری غزنی اور خیبر کی تھی ۱۲

۲ پس یہ رشک تم عمدہ نبوت اسمعیل کی اولاد مین کیون ہو اسرائیل ہی کی اولاد مین ہنا چاہئے تھا فضول ہی ۱۲

۳ اسلئے کہ غیر مذہب کا مال کھاجانا درست ہی ۱۲

۴ اسلئے کہ کافرونکا مال چھین لینا تو جائز ہی لیکن اوسکی امانت مین خیانت کرنا ناجائز اور امانت مین خیانت ایک علامت ہی منافق کی دوسری وعدہ خلافی تیسرے جھوٹ ۱۲

اور اپنی قسمون پر تھوڑے سے دام تو ایسون ہی کو تو کچھ بہرہ نہین آخرت
مین اور اونسے بات تک نکریگا خدا اور اونہین نظر بھر کے ندیکھیگا
روز قیامت اور نہ پاک کریگا اونہین ور اونہین کے لیئے ہی دکھ دینے
والا عذاب ۞ اور بلاشک اونہین سے ایسا بھی فرقہ ہی ایسی لپیٹ سے بیٹے
زبان میں پاکا لکھا ہوا پڑہتے ہین کہ تم اوسے کتاب مین سے گمان کرو
حالانکہ وہ کتاب خدا مین سے نہین اور کہدیتے ہین خدا پر جھوٹھ حالانکہ وہ
وہ سب کچھ جانتے بوجھتے ہین ۞ کیا ہو گیا تھا کسی بشر کو کہ خدا تو اوسے
کتاب اور حکومت و نبوت دیتا اور پھر وہ لوگو نسے کہتا کہ تم میرے
بندے بنجاؤ بجز خدا کے بلکہ اوسکی شایان یہ امر تھا کہ وہ کہتا کہ تم
ہوجاؤ اللہ والے اس جہ سے کہ تم ہمیشہ بتایا کرتے تھے خدا کی کتاب اور سدا
اوسے پڑہتے رہتے تھے ۞ اور کبھی تمہین حکم نہ دیگا کہ بنالو تم فرشتونکو یا
پیمبرونکو اپنا پروردگار کیا حکم دیگا تمہین کفر کا بعد اسکے کہ تم مسلمان ہو
۞ اور جب لیا خدا نے پیمبرونکا عہد ضرور جو کچھ کہ دونگا مین تمہین
کتاب اور دانائی مین سے پھر آئیگا تمہارے پاس ایک تصدیق
کرتا ہوا اوسکی کہ جو تمہارے ساتھ ہوگا تو ضرور تم اوسکا ایمان لاؤ گے اور
ضرور تم اوسکی مدد کروگے فرمایا کیا اقرار کرلیا تمنے اسکا اور اوٹھا لیا
تمنے اس بات پر بوجھ میرے عہد کا تو سب کہنے لگے کہ ہان ہمنے اقرار کرلیا

فرمایا پھر تم گواہ رہنا اور مین خود بھی تمہارے ساتھ گواہونمین سے ہون ✦

پھر جو پلٹجاوین اسکے بعد تو ایسی ہی تو نافرمان بدچلین ہوتے ہین ✦ پھر کیا

وہ خدا کے دین کے سوا اور کوئی دین ڈہونڈ ہتے ہین حالانکہ اوسیکے سامنے

گردنین جُھکا دین ہین اونھونے بھی جو آسمان مین رہتے ہین اور جو زمین

پر ہین خوشی خوشی یا زبردستی اور اوسیکی طرف پھیرے جائینگے ✦ کہ

تو ایمان لائے ہم خدا کا اور اوس چیز کا جو ہمپر اوتارے گئی اور جو کچھ کہ

ابراہیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب پر تو نیر اوتاری گئی اور جو کچھ کہ دیا

گیا موسی اور عیسے اور اور پیغمبرونکو اونکے پروردگار کیطرف سے ہم تو

کچھ بھی فرق[لہ] نہین کرتے اونمین سے کسی مین اور ہم تو اوسیکے فرمانبردار

ہین ✦ اور جو کوئی ڈہونڈے سوائے اسلام کے اور کوئی دین تو ہرگز

نہ قبول کیا جائیگا وہ اوس سے اور وہ آخرت مین خسارہ اوٹھانیوالو نمین

شمار کیا جائیگا ✦ کیونکر راہ پر لائیگا خدا ایسے بیہودہ لوگونکو کہ جو کافر ہوگئے

ہون ایمان کے بعد اور بعد اوسکے کہ اونھونے گواہی دی ہو کہ بلاشک

رسول برحق ہی آچکے ہون اونکے پاس روشن نشانین اور خدا کبھی راہ سے

نہین لگاتا ستم کرنیوالونکو ✦ ایسونکی کہ یہ سزا ہی کہ اونپر لعنت و ملامت

ہوگی خدا کی اور فرشتونکی اور تمام لوگونکی سدا ✦ اور جہنم ہی مین رہینگے

اور کبھی تخفیف نہ کیجائیگی اونکے عذاب مین اور نہ اونہین مہلت دیجائیگی

لہ بموجب لحاظ صلاح نوعی اور بمقتضا مصلحت ملکی کے جو جو کام برحکمت اخلاق کا بخلاف یہود و نصاری کی کردہ در باؤ ڈال کر پابندی مقتضا مصلاح شخصی کی کرتے ہین سالہ کہ سب باتین کار گذاری ہمارے پیغمبر اور اما موسی اور پیغمبرونکے بڑی چھوٹی ہر کسین ذکا مذہب خلاف حکمت اخلاق ہی اور تفصیل اسکی خلق محمدی مین ہے ۱۲

مگر وہی کہ جنہوننے توبہ کرلی اوسکے بعد اور نیک کام کرنے لگے تو ضرور خدا ایسونکے حق مین بڑا بخشنے والا رحم کھانیوالا ہی بلاشک جو لوگ کافر ہو گئے ایمان کے بعد پھر اور زیادہ زیادتی کی اونھوننے کفر مین تو کبھی نہ قبول کیجاویگی اونکی توبہ اور وہی تو بھٹکے ہوے ہین ضرور جو لوگ کافر ہو گئے اور مرتے دم تک کافر ہی رہے تو ہرگز ہرگز اونمین سے ایک ایک جان کے بدلے قبول نہ کیا جائیگا اتنا اتنا دیکے ہوے کندن کا کہ جس سے ساری زمین ملببٖ[ف] ہو جاے اگرچہ وہ اوسکا اتم لگاوے اپنی گلوخلاصی مین ایسونہی کے لیئے تو بڑا دکھ دینے والا عذاب ہی اور کہین اونکے مددگار ونکا پتا بھی نہین فقط تمام شد

[ف] ملبب کو لوگ غلط جانتے ہین کیونکہ مادہ اسکا فارسی ہی اور ہیئت عربی اور ظاہر اہل زبان سے اسکا سنا جانا کافی اسکے استعمال کے لیے ہی اور بقاعدہ کچھ دخل نہین ۱۲ منہ

ہرگز نہ پونہچو گے بھلائی تک یہانتک کہ نہ خرچ کرو اپنی

بہاوت اور چاہت کی چیزون مین سے ✦ اور جو کچھ خرچ کروگے تم تو ضرور خدا

اوس سے واقف ہوجائے گا ✦ ہر طرح کا کھانا حلال تھا فرزندان اسرائیل

کے تئین مگر وہی جسے حرام کر بیٹھے تھے اسرائیل خود اپنے اوپر قبل اسکے

کہ اوتاری جائے توراۃ کہہ کہ بھلا لاؤ تم پڑھو توراۃ اگر تم سچے

ہو ✦ پھر جو افترا باندھے خدا پر جھوٹا بعد اسکے تو ایسے ہی لوگ تو ستم توڑنے

والے ہین ✦ کہہ کہ سچ تو کہا خدا نے پھر پیروی کرو تم ملت ابراہیم کی جو

کترا یا رہا کرتا تھا ناحق سے اور نہ تھا مشرکون مین سے ✦ بلا شک

جو پہلا گھر قرار دیا گیا لوگونکے لیئے ضرور وہی تو وہ ہی جو مکہ مین ہے

بہت مبارک اور سراسر ہدایت سارے جہانکے حق مین ✦ اوسمین

تو نہایت صاف پہچانین ہین ابراہیم کے کھڑے ہونیکی جگہہ ✦ اور جو

چلا گیا اوسمین تو فی الفور رہو گیا اور خدا ہی کے واسطے ہی لوگونپر

حج کرنا گھر کا جو راہ پاسکی اوسکی طرف اور جو کافر ہوجائے تو خدا کو سارے

جہانکی پروا نہین ✦ کہہ اے کتاب والون کیون منکر ہوئے جاتے ہو

خدا کی آیتون سے حالانکہ خدا واقف ہی تمہارے کام کاج سے ✦ کہہ

اے کتاب والون کیون روکے دیتے ہو راہ خدا سے اوسے جو

ایمان لایا ڈہونڈہتے ہو اوسکا ٹیڑھا پن حالانکہ تم خود گواہ ہو اور نہین ہے

خدا غافل اوس چیز سے کہ جو تم کرتے ہو ✦ اے مومنو اگر تم فرمانبرداری کرو
بیٹھے کسی فرقہ کی بھی اونلوگو نمین سے جنھین کتاب دیگئی ہی تو وہ بعد تمھارے
ایمان لانیکی پھر دوبارا تمہین کافر بنا چھوڑینگے ✦ اور کیونکر کافر ہو جاؤ گے تم
حالانکہ تلاوت کیجاتی ہین تمپر خدا کی آیتین اور تم میں اوسکا رسول بھی
موجود ہی اور جو وابستہ ہوگیا خدا سے تو ضرور وہ سیدھی راہ سے
لگادیا گیا ✦ اے مومنو خدا سے ڈرو جو اوسکے ڈر کا حق ہی اور ہرگز نہ مرنا
مگر اوسی حالتمین کہ تم مسلمان ہو ✦ اور بہت مضبوط تھا منا لو خدا کی رسی
سبکے سب ملکر اور آپس مین پھوٹ نہ ڈالو اور غور سے تو سوچو نعمت
خدا کو اپنے حال زار پر جب کہ تھے تم آپس مین ایک دوسرے سے
جدا تو کیا اکٹھا کردیا اوسنے تمھارے دلونکو کہ پھر اوسکی وجہ سے
ہو گئے تم آپس مین بھائی اور تم سلگتے ہوئے آگ کی بھٹی کے لب پر بیٹھے
ہوے گرا چاہتے تھے کہ دفعتہً اوسنے تمھاری گلو خلاصی کردی اوس سے
یون بیان کرتا ہی تمسے خدا اپنی آیتین کاشکہ تم ہدایت پاؤ ✦ اور تم مین سے
ایک ایسا جتھا ہونا چاہیے کہ جو بلائین بھلائی کیطرف اور نیکی کا حکم دین
اور برائی کو منع کرین اور ایسے ہی تو چھٹکارا پانے والے ہین ✦ اور نہ
ہو جاؤ تم اونلوگونکی طرح کہ جو آپس مین پھوٹ ڈال کے بیٹھ رہے اور
ایک سمت اور ایک زبان نرہے بعد اسکے کہ آچکی تھین اونکے پاس دلیلین

خدا کی رسی قران

ایسونہی کیواسطے ہی بہت سخت عذاب + جسدن نورانی ہونگے کچھ منہ
اور کالے دہمیر ہوجاینگے کچھ منہ پھر لیکن جنکے منہ مین کالک لگ گئی
اونسے کہا جائیگا کہ ہان تمتو کافر ہو گئے اپنے ایمان کے بعد تو آج خوب
فراچکھو عذاب کا اسوجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے + اور جنکے منہ پر نور برستا
تھا تو وہ خدا کی رحمت مین ہین کہ سدا اوسمین بود و باش کرینگے +
یہ خدا کی وہ آیتین ہین جنہین ہم تلاوت کرتے تھے تجہپر برحق اور خدا
کسی پر ظلم کا ارادہ نہین کرتا تمام عالم مین سے + اور خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ
آسمانون مین ہی اور جو کچھ زمین مین ہی اور خدا ہی کیطرف پھرتے ہین سب
امر + تمہارا کیا خوب جتہا تھا جو ظاہر کیا گیا لوگونکے لیئے کہ نیکی کا تو حکم
دیتے ہو اور بدی سے منع کرتے ہو اور خدا کا ایمان لاتے ہو اور اگر کتاب
والے بھی ایمان لے آئین تو اونکے حق مین بھی بہت اچھا ہو کچھ تو اونمین سے
موسن ہین اور بہت سے بدچلین ہین + ہرگز تمہین ضرر نہ پہونچا سکینگے
مگر ستانا اور اگر تمسے لڑینگے تو پھیر دینگے تمہاری طرف اپنی پیٹھ پھر نہ مدد
کیجائیگی + اور دی گئی اونمین رسوائی کی مار جہان کہین ہتے ہین
مگر خدا اور لوگونکے ہاتھ سے اور آخر مین پھر ہر پھر کے خدا کے غضب
ہی سے اونکا سامنا ہوگا اور اونپر کنگالی کی مار ہی اسی وجہ سے کہ وہ
خدا کی آیتونکا انکار کرتے تھے اور شہید کر ڈالتے تھے پیمبرونکو ناحق یہ اس وجہ سے

کہ اونھو نے نافرمانی کی اور اپنی حد سے بڑھ جایا کرتے تھے ۔ کیا وہ سب
برابر تھوڑے ہین کتاب والونمین سے ایک تو جتھا ایسا ثابت قدم ہی کہ
رہا کرتا ہی خدا کی آیتین راتکو اور برابر وہ سجدے کیا کرتے ہین ۔ مانتے
ہین خدا کو اور پچھلے دنکو اور نیکی کا حکم کرتے ہین اور برائی سے منع کیا کرتے ہین
اور آپس مین ایک دوسرےسے آگے بڑھ جانا چاہتے ہین بھلائیون مین
اور یہی تو بھلے مانسونمین سے ہین ۔ اور جو نیکی کرگذرینگے تو اونکی ناشکری
نہ کیجائیگی اور خدا جانے ہوے ہی پرہیزگارونکو ۔ جو لوگ کافر ہوگیے
ہرگز نہ دیوے پروا کرینگے اونہین اونکے مال اور نہ اونکے فرزند خدا سے
کچھ بھی اور وہی تو اہل جہنم ہین اوسمین رہنے والے ہین ۔ جو کچھ خرچ کرتے
ہین اس ذراسی زندگی مین اوسکی ہالی اوس اندھڑ کی ہالی کیطرح ہی
کہ اوسمین بڑی ٹھار اور بہت جاڑا یا پالا ہوا اور وہ پالا پڑ جاوے کھیتی پر
ایسے جبرگے کی کہ جسنے ستم ڈہایا ہوا اپنی جانونپر تو وہ مار کے اوسکا ناس
کردے اور کچھ خدا نے تھوڑی اونپر ظلم کیا ہی بلکہ خود اونھو نے اپنی جانپر
ستم توڑا ۔ اے مومنو نہ رکھو بہتیری الفت غیرونسے کبھی وہ کمی نکرینگے
تمہارے غارت کرنے مین نہال نہال ہونگے جتنا زیادہ تم خرابی در زحمت
پھنسوگے ضرور ٹپکا پڑتا ہی بیر اونکے منہ سے اور جو اونکے سینو مین
چھپا ہوا ہی وہ تو کہین اس سے بڑھ کے ہی ضرور ہم بیان کر چکے تم سے

اثنین اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ✤ ایلو تم ایسو نہین سے الفت رکھتے ہو اور
وہ تمسے الفت ہی نہین رکھتے اور ایمان رکھتے ہو کتاب کا بالکل اور
جب تمسے ملاقات کرتے ہین کہنے لگتے ہین کہ ہم بھی ایمان لائے ✤
اور جب اکیلے ہوتے ہین تو بھنبھوڑے ڈالتے ہین تمپر اپنی پورین
غصہ سے کہہ کہ جل مرو اپنے غصہ کے مارے خدا تو جانتا ہی سینہ
والے بھید اور دل کے راز ✤ اگر کہین تمہین چھو بھی گئی بھلائی تو ناگوار
ہوا اونکو اور اگر پونہچے کی بدی تو خوش ہونگے اوس سے اور اگر
جھیلو جاؤ تم اور بچے رہو اونسے تو کچھ بھی ضرر نہ پونہچائے تمہین اونکا
چلنا ضرور خدا تو اونکی کارستانی پر چھایا ہوا ہی ✤ اور جب تم سکے ہی ترکے
نکل کھڑا ہوا تو اپنے مال بچون مین سے کہ تیار کرتا تھا تو مومنونکے
لیئے ٹھکانے اور مورچے لڑائی کے لیئے اور ضرور خدا سننے والا اور
جاننے والا ہی ✤ جب ٹھان لیا دو جتھون نے تم مین سے یہ کہ کچدلے
ہوجائین حالانکہ خدا مالک تھا اور خدا ہی پر بھروسا کرنا چاہیئے
دینداروں کو ✤ اسمین کیا شبہہ ہی کہ تمہاری مدد کی تھی خدا نے بدر مین
حالانکہ تم بہت کم اور حقیر تھے تو خدا سے ڈرو شاید کہ شکر کرو تم ✤ جب کہ
کہہ رہا تھا تو مومنونسے کہ کیا تمہارے حق مین یہ کفایت نکریگا کہ خدا
تمہاری مدد کردے اون تین ہزار فرشتونسے کہ جو آسمان پر سے اوتارے

جائن ÷ کیون نہین اگر تم سہاؤ کرسے گئے اور ڈرتے رہے نافرمانی پیغمبر سے
اور فوراً اپنے غصہ سے کے مارے جوش کھاتے ہوئے آپڑین وہ تمپر
تو پھر یہ تو کیا خدا مدد کو بھیجیگا تمہارے وہ پانچ ہزار فرشتہ کہ جو ذعلی
گھوڑون پر چڑھے ہوئے ہونگے ÷ اور نہین قرار دیا اوسے خدا نے مگر ایک
خوشخبری تمہارے حق مین اور اس مصلحت سے کہ ٹھہر جائن اوسکی وجہ سے
تمہارے دل اور نہین مدد مگر خداہی کے پاس سے کہ جو عزت دار د
دانست کار ہی ÷ تاکہ وہ کاٹ کے رکھدے ایک آبرو دار ٹولے کافرون میں سے
یا ایسا چوپٹ کرے اونھین کہ پلٹ جائن وہ اپنا سا منہ لیکر ÷ تیرا کچھ بس
نہین خواہ وہی اونکی توبہ سنے خواہ اونپر عذاب کرے باین سبب کہ وہ
ظالم ہین اور خداہی کے لیئے ہی جو کچھ آسمانونمین ہے اور جو کچھ زمین مین ہی
بخشدیتا ہی جسے چاہتا ہی اور عذاب کرتا ہی جسپر چاہتا ہی اور خدا بڑا
بخشنے والا رحم کھانیوالا ہی ÷ اے مومنو نہ کھاتے چلے جاؤ بیاز دونے
دونا اور خدا سے ڈرو شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ ÷ اور بچے رہو اوس آگ سے
کہ جو مہیا کی گئی ہی کافرونکے لیئے اور فرمان برداری کرو خدا و رسول
کی شاید کہ تمپر رحم کھایا جائے ÷ اور دوڑ پڑو اپنے پروردگار کی بخشش
کی طرف اور اوس بہشت کے جانب کہ جسکی چکلان سب آسمانون اور
ساری زمین کے برابر ہی اور مہیا کی گئی ہی وہ پرہیزگارونکے لیئے ÷

جو اوٹھاتے ہین اپنے مال ہر آسان اور کٹھن وقت مین اور ضبط کر جاتے
ہین اپنا غصہ اور معاف کر دیتے ہین لوگونکو اور خدا الفت رکھتا ہی
احسان کرنیوالونسے ✦ اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھتے ہین کوئی بدکاری
یا ظلم کر جاتے ہین اپنی جانونپر تو یاد کرتے ہین خدا کو اور بخشش
چاہتے ہین اپنی گناہونکی اور ایسا کون ہی جو بخشدے گناہ
بجز خدا کے اور نہین ہٹ کرتے اوس قصور پر جو اونسے سرزد
ہوا حالانکہ وہ جانتے ہین ✦ ایسون ہی کہ جزا بخشش ہی اونکے
پروردگار کیجانب سے اور وہ باغ ہین کہ جنکے نیچے نیچے نہرین
بہتی ہین ہمیشہ رہنے والے ہین اونمین اور کیا خوب ملی
ہی مزدوری اچھے چلن والونکی ✦ بلاشک گذر چکے ہین تم سے
پیشتر بہت کچھ طریقے پھر ذرا چلو پھرو توروے زمین پر تو دیکھو کہ
کیونکر ہوا انجام جھوٹلانے والونکا ✦ یہ ایک بیان ہی لوگون کے
لئے اور ہدایت و نصیحت ہی پرہیزگارونکے حق مین ✦ اور نہ
کاہلی کرو اور نہ کڑہو کہ تمہین تو ہو بلند اور برتر رہوگے اگر ایماندار
ہو ✦ اگر لگا تمہارے زخم تو اونکے بھی تو زخم لگا تمہارے ہی طرح

اور اولٹ پھیر کرتے ہین ہم انہین معمولی دنونکے لوگونمین اور اس مصلحت سے

کہ جان جائے خدا اونھین کہ جو ایمان لائے ہین اور قرار دے تم مین سے

گواہ اور خدا دوست نہین رکھتا ظالمونکو ٭ اور اس مصلحت سے

کہ نرا لکھرا کرے خدا اونھین کہ جو ایمان لائے اور ہیٹ دے کافرونکو

کیا تم سمجھے ہو کہ تم بہشت مین چلے ہی تو جاؤگے اور نہ جان لیگا خدا تم مین سے

اونھین کہ جنھون نے جہاد کیا اور جان لے صابرونکو ٭ اور اسمین کیا فرق ہے

کہ تم تو آپ ہی تمنائین کرتے تھے موتکی قبل اسکے کہ ملو اوس سے تو دیکھ لیا

تمنے اوسے اور تم تکتے رہے تھے ٭ اور نہین ہے محمد مگر ایک پیک اور

بلاشک گذر چکے اوس سے پہلے پیک پھر کیا اگر از خود مرجائے یا شہید

کرڈالا جائے تو پلٹ پڑوگے تم اپنے اولٹے پاؤن اور جو پلٹ پڑیگا اولٹے

پاؤن تو وہ ہرگز نہ ضرر پہنچا سکیگا خدا کو کچھ بھی اور عنقریب جزا

دیگا خدا شکر کرنیوالونکو ٭ اور کوئی تنفس مر نہین سکتا مگر خدا ہی کے

اذن سے یہ مقرر لکھا ہوا ہے اور جو چاہے دنیا کا ثواب تو ہم اوسے

دینگے اوسمین سے اور جو چاہے آخرت کا ثواب دسے اوسمین سے

ہم عطا کرینگے اور بہت جلد بدلا دینگے ہم شکر گذارونکو ٭ اور

کتنے ہی پیمبرونکے ساتھ لڑ پڑے بہت سے اللہ والے پھر نتو

اونھونے کچھ سستی کی ان زخمونکی وجہ سے جو اونھین راہ خدا مین

یونہی ورنہ کمزور ہوگئے اور نہ گڑگڑانے لگے اور خدا الفت رکھتا ہی
صبر کرنیوالونسے ۞ اور اونکا قول بجز اسکے کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے
اے پروردگار بخشدے ہمارے گناہ اور زیادتی ہماری اپنے کام
مین اور جمادے ہمارے پاؤن اور مدد کر ہماری کافرونکے قوم کے
مقابل ۞ پس دیا اونھین خدانے دنیا کا بھی ثواب اور آخرت کا ہی
اچھا ثواب اور خدا دوست رکھتا ہی نیکی کرنیوالونکو ۞ اے مومنو اگر کہین
تم پیروی کر بیٹھے کافرونکی تو یہ سمجھلو کہ وہ تمہین پیچھے وار
پھیرے ہوے نچھوڑینگے پھر نے سر سے گھاٹا اوٹھانے والونمین سے
ہوجاؤگے ۞ بلکہ خدا تمہارا حامی ومددگار ہی اور وہ بڑھکر ہی سب
مددگارونسے ۞ جلدی سے ہم خود ہی کافرون ہی کے دلونمین ہراس
ڈالے دیتے ہین اسوجہ سے کہ اونھونے بڑہادیا خدا سے اونھین
کہ جنھین کسی طرحکی حکومت خدانے نہین دی ہی اور رہنا اونکا آگ ہی
اور کیا ہی برا مقام ہی ظالمونکا ۞ اور بلاشک وشبہ سچ کردیا خدانے
تمسے اپنا وعدہ جب جیٹیا لیا تمنے اونھین اوسکے حکم سے یہانتک
کہ جب تم کچدلے ہوگئے اور خلاف حکم کرنے لگے اور نافرمانی کی تمنے
بعد اسکے کہ دکھا چکا تھا تمہین جو کچھ کہ تم جانتے تھے کچھ تو تم مین سے طالب
دنیا ہین اور کچھ خواہان آخرت پھر پھیر دیا تمہین اونکی طرف سے

ف ۷ درفع دخل مقدر ہے تقریر دخل یہ ہی کہ خدا نے تو ہمسے فتح کا وعدہ کیا تھا پھر احد مین شکست زحمت کیون ہوئی اور دفع کی تقریر یہ ہوئی اور وعدہ ٹھیک ہوا اور زحمت اوتی نافرمانی سے کہ پھلاین کر کے لوٹ مار کے لالچ مین درہ خالی کردیا کہ اور سے کافرون نے حملہ کردیا ۱۲

تاکہ تمہارا امتحان لے اور بیشک تمہارا قصور معاف کیا اور خدا بڑا
فضل و کرم رکھتا ہی مؤمنون پر ✣ جب بھگد رہیں پہاڑ و نپر چڑھے
چلے جاتے تھے اور مڑ کے بھی نہ دیکھتے تھے کسیکو اور پیمبر بلا رہا تھا
تمہین پیچھے سے تو دیا خدا نے تمہین اسکے خمیازے مین غم پر غم
تاکہ پھر نہ پچتاؤ اوس بات پر کہ جو ہاتھ سے جاتی رہے اور نہ اوس
مصیبت پر کہ جو تمہین پونہچے اور خدا باخبر ہی تمہارے چلن سے
✣ پھر اوتارا اوسنے تمپر بعد رنج کے امن آرام اور اونگ
جو چھا گئی تھی ایک جتھے پر تم مین سے اور ایک جتھے کو اپنی
جان کے لالے پڑے کہ وہ بدگمانی کرنے لگے خدا سے ناحق نادان
طرح کہنے لگے کہ بھلا ہمین کیونکر نصیب ہو سکتی ہی حکومت کچھ بھی
کہدے کہ ساری حکومت خدا کے ہاتھ ہی چھپاتے ہین اپنے
دلون مین جو ظاہر نہین کرسکتے تجھسے کہتے ہین کہ اگر ہمارے
ہاتھ ہوتی کچھ حکومت تو ہم کیون یہان مارے پڑتے کہہ تو کہ اگر
ہم اپنے گھرون مین بھی ہوتے تو نکل پڑتے وہ لوگ کہ جنکی تقدیر مین
لکھد یا گیا تھا کٹ مرنا اپنے سونیکی مقامونکی طرف اور تاکہ آزمائے
خدا اوسے جو کچھ کہ تمہارے سینو نمین ہی اور تاکہ خالص کر لے
جو کچھ تمہارے دلونمین ہی اور خدا جاننے والا ہی سینونکے راز ✣

۵۱ یہ ایک بڑا گر ہی تہذیب اخلاق کا ۱۲
۵۲ کہ پیمبر ہم تمہین کا قرار نہ کر دین ۱۲
۵۳ یعنے اگر ہمارا کیا سا رہی قسمت مین راج ہوتا تو تم ایسی شکست کیون کھاتے ۱۲

بلاشک جو بھاگ نکلے تم مین سے اوسدن کہ جسدن گتھ گئے تھے
دونون جتھے بجز اسکے اور کیا ہی کہ ڈگمگا دیا اونھین شیطان نے
بسبب اون جرمونکے کہ جو سرزد ہوے تھے اونسے اور ضرور
خدا نے بخشدیا اونکا قصور بلاشک خدا بڑا گناہ بخشنے والا ہی ❊
ایمومنو تم بھی اون لوگونکی طرح نہو جاؤ جو کافر ہو گئے اور اپنے
بھائیونکے حق مین کہنے لگے جب وہ چل کھڑے ہوے زمین میں
یا غازی بن گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو کیون مرتے یا
شہید ہوتے تا کہ قرار دے خدا اوس منصوبے کو ایک قسم کا پچھتاوا
اونکے دلمین اور خدا ہی تو جلاتا اور مارتا ہی اور خدا اوس چیز کا
کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہی ❊ اور اگر تم مار ڈالے گئے راہ خدا مین
یا از خود مر گئے تو بخشش خدا کیطرف سے اور اوسکی رحمت تمہارے
حق مین بہتر ہی اوس مال سے کہ سدا جسکے بٹورا بٹور مین رہین
وہ اور اگر خود بخود مر گئے یا مار ڈالے گئے تم تو ضرور خدا ہی
کیطرف تو تم سب سمیٹے جاؤ گے ❊ پھر خدا ہی کیطرف سے نرمی کی تو نے
اونسے اور اگر کہین تو بد مزاج و سخت دل ہوتا تو وہ سب تتر
بتر ہو جاتے تیری گرد سے پس معاف کر دے اونھین اور
بخشش چاہ اونکے لیئے اور مشورہ کیا کر کام کاج مین پھر جب ٹھان لی

تو کچھ تو بھروسا کر بیٹھ خدا ہی پر کہ ضرور خدا بہت دوست
رکھتا ہی بھروسا کرنیوالونکو ؛ اگر خدا ہی تمہاری مدد کریگا
تو پھر کون تم پر غالب آسکتا ہی اور اگر وہی راندے تمہیں
تو پھر ایسا کون ہی کہ جو تمہاری حمایت کرے اوسکے بعد
اور خدا ہی پر بھروسا کرنا چاہیے مؤمنونکو ؛ اور کسی نبی کی
یہ شایان نہ تھا کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کریگا
اوسے وہ خیانت کی ہوئی چیز حاضر کرنی پڑیگی قیامت کے
دن پھر پورم پور دیا جائیگا ہر ایک کو بدلا اوسکی کمائی کا
اور نہ کیجائیگی اونپر زبردستی ؛ پھر کیا جو کوئی پابند خوشنودی
خدا ہو وہ برابر ہو جائیگا اوسکے جو ہر پھر کے ناراضی خدا
چاہے اور جسکا رستا جہنم ہو اور کیا برا اڈا ہی ؛ وہ تو بڑے
پایے کے لوگ ہین خدا کے نزدیک اور خدا دیکھ بھال
کرنیوالا ہی اونکے کام کاج کی ؛ بلا شک و شبہ کیا ہی احسان
کیا خدا نے مؤمنونکے حال پر جب کہ بھیجدیا اونمین ایک
پیامبر انہین مین سے کہ جو تلاوت کرتا ہی اونپر اوسکی

آیتین اور صاف ستھرا کیئے دیتا ہی اونھین اور سکھاتا ہی اونھین کتاب
اور دانائی اگرچہ وہ اوسکے قبل صریح بھول بھٹک مین تھے ٭
کیا جب پھنسگئے تم ایسی مصیبت مین کہ تم پھنسا چکے تھے دشمنونکو
اوسکی دونی مصیبت مین تو تم کہنے لگے کہ کہانسے یہ مصیبت آگئی
کہ وہ تمہارے ہی دم کے بدولت ہی ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہی ٭ اور جو
کچھ زحمتین تمہین پہنچین تھین اوسدن جسدن سو ٹھ بھیر ہوگئی تھی
دونون لشکرونمین وہ سب حکم خدا سے تہین اور تاکہ پہچان لے وہ
مؤمنونکو ٭ اور تاکہ پہچان لے اونہین جنہون نے نفاق کیا اور کہا
گیا اونسے کہ آؤ بھی ذرا ہمارے ساتھ چلکے لڑو تو خدا کی راہ مین
یا ہٹاد و دشمنونکو تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہم لڑائی جانتے ہوتے تو
تمہاری پیروی ہاتھ سے نہ دیتے یہ لوگ بنسبت ایمان کے کفر سے
زیادہ بھڑے ہوے ہین کہہ ڈالتے ہین اپنے منھ سے جو اونکے دلمین
نہین اور خدا واقف ہی اوس چیز سے جسے وہ چھپاتے ہین ٭
جنہونے اپنے بھائیونکے بابت کہا اور خود بھی بیٹھ رہے کہ اگر ہماری
کہنے مین ہوتے تو کیون مارے پڑتے کہہ تو کہ اگر تم ایسے ہی ہو تو
ذرا اپنی جانون سے تو ٹالدو موت کو اگر تم سچے ہو ٭ اور خبردار
کبھی نہ شمار کرنا اونھین جو شہید کیئے گئے راہ خدا مین مردونمین سے

عبداللہ بن سلول منافق کے ساتھ
احد مین راہ مین سے

بالکہ وہ تو جیتے ہین اپنے پالنے والیکے پاس کہ طرح طرح کی روزی
دیجاتی ہی اونہین اور نہال نہال ہین اور پھولون نہین سماتے
خدا کے اوس فضل و کرم کی وجہ سے کہ جو خدا نے اونہین دیا ہی اور
خوشخبری پاتے ہین اونکے بارے مین کہ جو ابھی تک اونسے نہین
جا ملے اونکے بعد اسباتکے کہ کسیطرحکا خوف و خطر اونپر نہین اور نہ وہ
رنجیدہ ہونگے ✤ بشارت پاتے ہین خدا کی نعمت کی اور اوسکے
فضل و کرم کی اور اسبات کے کہ بیشک کبھی اکارت نہین کرتا خدا
مزدوری ایمانداروں کی ✤ جنھونے فرمانبرداری کی خدا اور رسول کی
بعد اسکے کہ پہونچ چکا تھا اونہین زخم خصوصاً جنہونے اونمین سے
نیکی و خوف خدا کیا تھا اونکے لیئے بہت بڑا اجر و ثواب ہی ✤ وہی تو
کہ جنسے جب لوگونے کہا کہ کچھ تمہین خبر بھی ہی کہ لوگون نے بڑا ایکا
کیا ہی تمہارا سامنا کرنیکو تو تم ڈرو اونسے پھر یہ سنکے اور بڑھ گیا
اونکا ایمان اور کہنے لگے کہ کافی ہی ہمین خدا اور کیا ہی اچھا کارساز
ہی ✤ تو پلٹ آیا اونھونے خدا کی نعمت اور اوسکے فضل و کرم کیطرف
کہ برائی کہین اونسے چھو بھی نہین گئی اور پیروی کی اونھون نے
خدا کی مرضی کی اور خدا بڑے فضل و کرم والا ہی ✤ بجز اسکے اور کیا ہی
کہ یہ شیطان ہی تو ڈراتا ہی اپنے دوستونکو پس کبھی نہ ہراس کرنا تم

اونسے اور ڈرتے رہنا مجھسے اگر تم ایماندار ہو ۞ اور تمہین کیا غم اونکا
جو پیش قدمی کر جاتے ہین کفر مین که بلاشک وه کچھ بھی ضرر نہین
پونہچا سکتے خدا کو چاہتا ہی خدا که نه کر دا نے اونکے لیئے کچھ بہرہ آخرت
اور اونہین کے لیے بہت بڑا عذاب ہی ۞ جنھون نے مول لیا کفر
ایمان دیکے وہ کچھ بھی ضرر نہین پونہچا سکتے خدا کو اور اونہین کے
لیئے ہی دکھ دینے والا عذاب ہی ۞ اور یہ نه گمان کرین جو لوگ که کافر
ہوے که ہم جو مہلت دیتے ہین اونہین یه اونکے حق مین کچھ بہتر ہی
بجز اسکے اور کچھ نہین که ہم اونہین مہلت دیتے ہین تاکه گنہگاری مین
وہ اور زیادہ ترقی کرین اور اونہین کے لیئے رسوا کرنے والا
عذاب ہی ۞ اور کبھی خدا سے یه ممکن نه تھا که وہ رہنے دیتا مومنونکو
اوسی حالپر جسپر تم ہو یہانتک که جدا نکر دیتا ناپاک کو پاک و پاکیزہ سے
اور اسکا کیا ذکر که خدا تمہین واقف کر دے غیب پر لیکن خدا چن
لیتا ہی اپنے پیغمبرون مین سے جسے چاہتا ہی تو ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے
پیغمبرونکا اور اگر ایمان لائے تم اور ڈرتے رہے تم تو تمہین بہت سی مزدوری
ملیگی ۞ اور نه گمان کرنا تم اونہین جو بخل کرتے ہین اوسمین سے
جو اونہین خدا نے دیا ہی اپنے فضل و کرم سے که یه کچھ بہتر ہی اونکے
حق مین بلکه وہ بہت برا ہی اونکے حق مین عنقریب طوق ڈالدیئے

جائینگے اونکی گردنونمین وسی مال کے جسمین وہ کنجوسی کرتے رہے
روز قیامت اور خداہی کے لیئے ہی میراث آسمانونکی اور زمین
کی اور خدا اوس چیز سے کہ جو کرتے ہو تم خبردار ہی ۞ ضرور سنلیا
خدا نے قول ان لوگونکا جنہو ننے کہا کہ بیشک خدا تو کنگال ہی
اور ہم بڑے امیر ہین عنقریب ہم لکھے لیتے ہین جو اونھو ننے
کہا اور اونکا شہید کرنا پیمبرونکو ناحق اور کہینگے ہم کہ چکھو مزا جلنے کے
عذاب کا ۞ یہ اوسکے بدولت ہی جو تمہارے ہاتھ سے ظاہر ہوا آگے
اور بیشبھہ خدا ظالم نہین اپنے بندونکے حق مین ۞ جنھو ننے کہا کہ
خدا نے ہمسے عہد لے لیا ہی اس بات کا کہ ہم کسی پیغمبر کا ایمان نہ لائین
جبتک کہ نہ لائے وہ ہمارے پاس ایسی قربانی کہ جسے کھا جائے
آگ کہہ تو کہ بلاشک آئے تمہارے پاس کئی پیغمبر مجھسے پہلے بہت
روشن معجزونکے ساتھ اور جو کچھ کہ تمنے کہا ہی اوسکے ساتھ پھر کیون
مار ڈالا تمنے اونہین اگر تم سچے تھے ۞ پھر اگر اسپر بھی وہ تجھے جھٹلائے
ہی چلے جائین تو جھٹلائے گئے ہین بہت سے پیمبر تجھسے پہلے جو
آئے تھے بڑی روشن معجزونکے ساتھ اور فرشتون اور نورانی
کتاب کے ساتھ ۞ ہر ایک جان چکھنے والی ہی موت کا مزا اور پھر پاوگے
تم اپنے اجر پورے قیامت کے دن پھر جو ہٹایا گیا آگ سے اور بہشت مین

داخل کیا گیا تو وہی تو کامیاب ہوا اور نہین ہی یہ دراسی زندگی
نکمی ہو گئے کے لیئے پونجی ٭ ضرور تمہاری آزمایش ہوگی تمہاری
مالون اور جانونکی بابت اور ضرور باتین سن سکے اونکی جنہین
دیا ہے کتاب پہلے اور جو شرک کرتے ہین بڑے بڑے دکھ سہو گے
اور اگر تم جھیل جاؤ اور پرہیزگاری کرتے رہو تو یہ ٹھان لینے کی
کامون مین سے ہی ٭ اور جب لیلیا خدا نے عہد و پیمان اونلوگونسے
جنہین کتاب دی گئی تھی کہ ضرور بیان کردینا اوسی لوگونسے اور ہرگز
نہ چھپانا اوسے پھر پھینکدیا اوسکو اونہونے اونکے اپنی پیٹھ کے
پیچھے اور حاصل کیئے اوسکے بدلے تھوڑے سے دام تو کیا ہی برا ہے
جو کچھ کہ وہ مول لیتے ہین ٭ گمان نکرنا اونھین جو اتراتے جاتے
ہین اپنی کارستانی پر اور چاہتے ہین کہ اونکی تعریف بھی کیجاوے
بے کیئے ہوئے کام پر تو ہرگز تصور نکرنا اونھین نجات پانیوالا
عذاب سے اور اونہین کے لیئے بہت دکھ دینے والا عذاب ہی
خدا ہی کے لیئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا اور خدا ہی ہر چیز کا
بوتا رکھتا ہی ٭ بیشک بنوٹ مین آسمانونکے اور زمین کے اور
اولٹ پھیر مین رات دنکے بڑی بڑی پہچانین ہین عقلمندونکی
٭ جو خدا کی یاد مین رہتے ہین اوٹھتے اور بیٹھتے اور کروٹ لیتے

اور سوچ بچار کیا کرتے ہین بنوٹ مین آسمانون اور زمین کی خداوندا
تو نے یہ کچھ بیجا تھوڑی بنایا ستھرا ہے تو بس تو ہمین بھی بچادے آگ سے
+ خداوندا جسے تو نے آگ مین داخل کر دیا تو اوسے رسوا کر ڈالا اور
نہین ہین ظالمونکے کہین حمایتی + الہی ہمنے ایک آواز لگانے والے
کے جو ایمان کی منادی پھیرتا تھا ہانک سنی کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار کا
تو ہم بھی ایمان لائے الہی تو بخشدے تو ہمارے گناہ اور درگذر کر ہماری
برائیونسے اور دنیا کی پردی پر سے ہمین اوٹھالے نیکونکے ساتھ
+ الہی دیدال تو جو کچھ تو نے ہمسے وعدہ کیا تھا اپنے پیمبرونکی زبانی
اور رسوا نہ کر ہمین قیامت کے دن کہ بلاشک تو خلاف وعدہ نہین
فرماتا + تو سنی اونکی دعا اونکے پروردگار نے بلاشک مین اکارت
نہین کر دیتا کسی کارکن کا کار دیا نہ مرد کا نہ عورت کا تم مین بعضے بعضونکا
بعضونسے پھر جو آوارہ وطن ہوگئے اور جو شہر بدر کر دیے گئے
اور جنہین ایذا دیگئی میری راہ مین اور جنہونے مارا اور جو مارے گئے
تو ضرور درگذر کرونگا مین اونکی برائیونسے اور داخل کرونگا اونہین
ایسی بہشتونمین کہ اونکے نیچے نیچے نہرین بہتی ہین خدا کی طرف کے
ثواب کی راہ سے اور خدا وہ ہے کہ جسکے پاس بہت عمدہ ثواب ہے +
نہ دہوکا دیوے تجھے الٹی گھلی پھرے پھرنا کافرونکا شہرون شہرون

چین کرنا تو بہت کم ہی پھر اونکا رہنا جہنم ہی اور کیا ہی برا مقام ہی ❊
لیکن جنھونے خوف خدا کیا اونھین کے دم کے لیئے وہ ہری بھری
باغ ہین کہ جنکے نیچے نہرین بہتی ہین اور ہمیشہ وہ اونھین مین رہنے
والے ہین یہ ضیافت وہان موجود ہی خدا کی طرف سے اور جو کچھ خدا کے
پاس ہی وہ بہت بہتر ہی اچھونکے حق مین ❊ اور بیشک کوئی کتاب
والا ایسا بھی ہی کہ جو مانتا ہی خدا کو اور جو کچھ اونکی طرف اوتارا گیا
حالانکہ خاکساری کرتے ہین خدا سے اور نہین لیتے خدا کی آیتونکی
بدلے تھوڑے پیسے دام ایسونہی کا اجور خدا کے پاس ہی اور خدا بہت
جلد حساب لینے والا ہی ❊ ایمانوالو ضبط و صبر کرو اور کمرین کسلو جہاد کی
اور خدا سے ڈرو شاید کہ چھٹکارا پاؤ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

عورتون کا سورہ مدینے والا ١٧٥ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

اے لوگو ان ڈرو اپنے اوس پالنے والے سے کہ جسنے پیدا کیا تمہین
ایک تن نفس سے (آدم ۱۲) اور پیدا کیا اوس سے اوسکا جوڑا (حوا ۱۲) اور پھیلادے اونھین
دونو نسے بھیڑ کی بھیڑ مردونکی اور عورتونکی اور ڈرو اوس
خدا سے کہ جسکے نام سے آپس مین مانگ جانچ لیتے ہو اور قطع
رحم سے کہ ضرور خدا تمہاری دیکھ بھال کرنیوالا ہی ❊ اور دے دو

تیمونکو اونکے مال اور نہ بدل ڈالو کھوٹی چیز سے کھری چیز اور نہ کھا جاؤ
اونکے مال اپنے مال کے ساتھ کہ بلا شک یہ بڑا گناہ ہی اور اگر تمہین
ڈرہو کہ انصاف نکرسکو تیمونکے رکھ رکھاؤ مین تو بیاہو جو بھاتی
عورتین تمین سے دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر یہ ڈرہو کہ
اونکا انصاف نہ چکا سکو تو پھر ایک یا جو تمہارے زر خرید ہون یہ
نزدیک تر ہی اس سے کہ تم ٹھہران نکرو اور دیڈالو عورتونکو اونکے مہر خوشی
خوشی پھر اگر خوشی خوشی وہ تمہین کچھ چھوڑ دین اوسمین سے تو اوسے چین سے
کھاؤ تم خوشی جان اور نہ دے بیٹھو احمقونکو اپنے مال جنہین خدا نے
قرار دیا ہی تمہاری گذران اور کھلا دو اونہین اونمین اور پہنا دو
اور کہتے رہو اونسے اچھی بات اور آزماؤ تیمونکو یہانتک کہ جب
وہ بیاہ کے قابل ہون تو اگر ہوشیار پاؤ اونہین تو حوالہ کر دو
اونہین اونکا مال اور نہ کھا جاؤ اوسے ضرورت سے زیادہ اور جھپٹا
لپالپ نہ کھا جاؤ وہ اس ڈر سے کہ سمجھدار ہو جاوینگے اور جو
کوئی کہ امیر ہو تو چاہیے کہ وہ بچتا رہے اونکا مال اپنے صرف مین لانیسے
اور جو محتاج ہو تو چاہیے کہ وہ واجبی بھر کھائے پھر جب حوالے کر دو
اونہین اونکے مال تو لوگونکو گواہ کر دو اوسکا اور خدا ہی کفایت کرتا ہی
حساب لینے کے حق مین + مردونکے لیے حصہ ہی اوس مال مین سے

که جو چھوڑ جاوین ماں باپ اور عزیز و اقربا اور عورتوں کے لیے بھی
حصه ہی اوسمین سے که جو کچھ چھوڑ جاوین اونکے ماں باپ اور رشتے
ناتے والے اوس مال کہ تھوڑا ہو یا بہت ایک بندھا ہوا حصہ ہے
۞ اور جب آموجود ہوں بٹوارے کے وقت کچھ اور عزیز اور بے ماں
باپ کے بچے اور کنگال تو اونھیں بھی اوسمین سے کچھ راہ خدا مین دیدو (یعنی حصہ داروں کے سوا ۱۲)
اور نرمی سے اونسے ہمکلام ہو ۞ اور چاہیے کہ ڈرتے رہیں لوگ
اگر چھوڑ جاوین اپنے پیچھے کچھ بیکس اور ناتوان بچے کہ اندیشہ رکھتے
ہوں اونکے بابت تو چاہیے کہ ڈریں خدا سے اور کہیں پکی بات ۞
بلا شک جو لوگ چکھ جاتے ہیں یتیموں کے مال زبردستی تو بجز اسکے
اور کچھ نہیں کہ وہ اپنے پیٹ پاٹتے ہیں دہکتی ہوئی آگ سے اور
بہت جلد داخل ہونگے بھڑکتے ہوے جہنم مین ۞ وصیت کرتا ہے
تمسے خدا تمہاری اولاد کے حق مین ایک ایک مرد کے لیے دو عورتوں
حصہ کے برابر پھر اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو اونکے لیے
دو تہائیاں ہیں ترکے کی اور اگر ایک ہی ہو تو اوسکے لیے آدھوں
آدہا ہی اور اوس جان ہار کے ماں باپ کے لیے چھٹا حصہ ہے ترکے کا
اگر اوسکے فرزند بھی ہو پھر اگر نہو اوسکے فرزند اور اپنے ماں باپ
کو وارث چھوڑے تو اوسکی ماں کے لیے تہائی ہی پھر اگر اوسکے

ف ۵ یہ جیسا بعضے احمقوں کا طریقہ تھا کہ وہ لڑکوں کو اور عورتوں کو نہ دیتے تھے سب مال اولاد ... بعد تمہارے تمہارے مال کو انکا خدا کفیل ہی ۱۲

ف ۶ لڑکے کو دو ہرا حصہ ہونیکا یہ بھی سبب ہی کہ اسے اپنا پیٹ پالنا اور اپنی بیوی کا روٹی کپڑا بھی عاید ہوتا ہی بخلاف عورت کے کہ اوسکا خرچ کم ہی اور اسے کسیکا روٹی کپڑا دینا فرض نہیں پھر اگر ماں باپکے مال مین اسکا حصہ کم ہو جاتا ہے تو شوہر کی طرف سے نان نفقہ اور مہر اور حصہ اوسکے ترکے کا ... ہو جاتا ہی اور کچھ بھی انتظام مین خلل نہیں ہوتا صاحب دولتان در دل ... بھی مثل مین ۱۲

بھائی ہون تو اوسلی مان کے لیئے چھٹا حصہ ہی بعد اوس وصیت کے
کہ جو اوسنے کی ہو یا قرضے کی اپنے باپ دادا اون اور اپنے لڑکے بالون
مین سے تم نہین جانتے کہ اونمین سے کون بڑھا ہوا ہی تمہارے
فائدے کے حق مین یہ قرارداد ہی خدا کیطرف سے اور ضرور خدا واقف کار
و دانست دار ہی ÷ اور تمہارے لیئے آدھون آدھ اوس مال کا ہے
کہ جو چھوڑ جائین تمہاری بیویان اگر اونکی اولاد نہو پھر اگر اونکی
اولاد ہو تو تمہارے لیئے چوتھائی ہی ترکے کی اوس وصیت کے
بعد کہ جو وہ کر گئے ہون یا قرض کے بعد ÷ اور اون زوجاؤن کے لیے
چوتھائی ہی اوسکی جو تم چھوڑ جاؤ اگر نہو تمہارے فرزند پھر اگر تمہارے
فرزند ہو تو اونکے لیئے آٹھوان حصہ ہی تمہارے ترکے مین سے
بعد اوس وصیت کے کہ جو تم کر جاؤ یا قرض کی ÷ اور اگر کوئی وارث
چھوڑتا ہو بھائی بندونکو یا اسیطرحکی عورت ہو اور اوسکے واسطے
بھائی اور بہنین ہون تو اونمین سے ہر ایک کے لیئے چھٹا حصہ ہی پھر
اگر اس سے زیادہ ہون تو وہ ساجھے دار ہین تہائی مین بعد وصیت
و قرض کے اوس حالت مین کہ آپس مین ضرر نہ پونہچایا گیا ہو
وصیت ہی خدا کی طرف سے اور خدا دانست کار اور بردبار ہی ÷
یہی تو خدا کی حدین ہین اور جو کوئی تابعداری کریگا خدا کی اور اوسکے

[margin notes]
ف ۱ خلاصہ یہ کہ کفن و دفن و قرض و وصیت ادا کرکے جو کچھ بچے وہ میراث میں بٹے ۱۲
ف ۲ جبکہ اوسکے ملنے باپ یا بیٹا بیٹی وغیرہ نہون یعنی اور جسکے وارث نہین ۱۲
ف ۳ یعنی سگے یا سوتیلے نہ ماں دیکھو ۱۲
ف ۴ وصیت کی زیادتی کی وجہ سے ایک تہائی سے یا اسطرح کہ ایک وارث کو زیادہ دینے کو کہ گیا تو یہ وصیت ٹھیک نہین یعنے مکروہ ہی اور تہائی سے زیادہ مین نافذ نہوگی مگر اجازت سے وارثونکے ۱۲

یعنی علاوہ مہر کے ۱۲

پیغمبر کی تو وہ داخل کر دیگا اوسے اون باغون مین کہ جنکی
نیچے سے نہرین بہتی ہونگی سدا اونمین مین بسر کرینگے اور یہی تو بڑی
کامیابی ہی ❊ اور جو نافرمانی کریگا خدا کی اور اوسکے پیغمبر کی اور بڑہ
جایگا اوسکی باندہی ہوئی حدون سے تو وہ اوسے داخل کر دیگا
آگ مین کہ ہمیشہ اوسمین جھلستا کرین اور بڑی رسوائی کا اوسکے
لیئے عذاب ہی ❊ اور جو عورتین بدکاری کرین تمہاری عورتون مین سے
تو گواہی چاہو اونپر اپنے چار شخصونسے پھر اگر وہ گواہی دین تو بٹھا
رکھو اونہین اپنے گھرونمین یہانتک او ٹھالے اونہین موت یا خدا
کوئی اور راہ نکالے ❊ اور جن دو شخصونسے سرزد ہووے بدکاری تو ایذا
دو اونہین پھر اگر وہ باز آکے بھلی منسانیت کرین تو اونسے رد گردانی کرو
بلاشک خدا بڑا توبہ قبول کرنیوالا رحم کہانیوالا ہی ❊ خدا کے نزدیک توبہ
اونہین کی ہی جو نادانی سے برائی کرتے ہین پھر بہت جلد توبہ پر موجود
ہو جاتے ہین تو ایسونہی کی تو توبہ خدا قبول کرتا ہی اور خدا واقفکار دانشمند
ہی ❊ اور اونکی توبہ تہوڑی قبول ہی کہ برابر برائیان کرتے جاتے ہین
یہانتک کہ جب موت اونمین کسی کے سر پر آ کہڑی ہوتی ہی تو وہ کہنے
لگتا ہی کہ ابتو مین بھی توبہ کرتا ہون اور نہ اونکی کہ جو مرتے مرتے کافر ہی
رہتے ہین ایسونہین کیلیئے مہیا کر رکھا ہی ہمنے دکھ دینے والا عذاب ❊

ف یہ آیت منسوخ ہی اب اس پر عملدرآمد نہین ۱۲ ف یعنی جبکی جاری ہوینگے بعد اونکے نکاح کی کوئی صورت نکالے وہ بندی سے نجات پاوین ۱۲ ف یعنی بعد جو اگر توبہ کرین تو رجوع ہو جاوینگے ۱۲ ف یعنی احتضار کا وقت آگیا ۱۲ ❊❊

اے ایمان والو تمہین حلال نہین کہ وارث بنجاؤ عورتونکے زبردستی اور نہ اونہین
ستاؤ تاکہ لیلو کچھ اوسمین سے جو اونہین تمنے دیا ہی مگر یہ کہ سرزد ہوا اونسے بدکاری
کھلم کھلا اور رہنا ہو اونسے اچھی طرح سے پھر اگر ناپسند کرو اونہین تو قریب ہی کہ تم تو
ناپسند کرو کچھ اور قرار دے اوسمین خدا تمہارے لیئے بہت بڑی بھلائی ۔ اور اگر
ارادہ کرو تم بدل لینے کا ایک زوجہ کے مقام پر دوسری زوجہ کے اور دے چکے ہو تم
اونمین سے کسی کو ڈھیر سا کچھ تو واپس نہ لو اوسمین سے کچھ بھی کیا لیلوگے تم وہ بہتان
و جرم صریح کے راہ سے ۔ اور کیونکر لیسکتے ہو تم وہ حالانکہ صرف مین لاچکے بعضے
بعضونکو اور لیچکین وہ تم سے بہت پکا عہد ۔ اور نہ نکاح کرو اونسے جنسے نکاح
کرچکے ہون تمہارے باپ دادا عورتون مین سے مگر جو کچھ کہ گذر چکا ضرور وہ بہت
برا کام تھا اور بدکاری اور خدا کی ناخوشی کی بات اور بری راہ تھی ۔ حرام کردی
گئین تم پر تمہاری مائین اور تمہاری بیٹیان اور تمہاری بہنین اور پھوپیان
اور خالائین اور بھائی کی بیٹیان اور بہن کی بیٹیان اور وہ تمہاری
مائین جنھونے تمہین دودھ پلایا ہو اور دودھ شریک بہنین اور تمہاری
ساسین اور تمہاری ربیبہ بیٹیان جو تمہاری گود مین ہین اون جوروونکی
جن سے تم دخول کرچکے ہو پھر اگر تم دخول نکرچکے ہو تو کچھ مضائقہ نہین اور بیویان
تمہاری تمہارے نطفے کے فرزندونکی بیویان اور یہ بات کہ سمیٹ لو دونو بہنونکو
ایکہی دفعہ مگر جو کچھ کہ گذر چکا تھا بیشک خدا بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے فقط

اور بیوی زنین مگر جو تمہاری کنیزین ہین آجائین یہ خداکا
لکھا ہوا ہی تمپر اور مباح کردیا گیا تمپر جو کچھ اسکے سوا ہی یہ کہ خواہان
ہوا اپنے مالوںسے اوس حال مین کہ تم پاکدامن ہو اور بدکار نہو پھر
جسسے راحت پاؤ اونمین سے تو دیدو اونھین اونکا اجورہ یعنے
بندھا ہوا مہر اور نہین ہی تمپر گناہ اوس مال مین کہ جو اپنی خوشی
سے آپس مین دو بعد اصل قرارداد کے ضرور خدا دانشمند جاننے
والا ہی اور تم مین سے جو کوئی اسکا بوتہ نرکھتا ہو ثروت کی
طرف سے کہ بیاہ کرے ایماندار پردے والیونسے تو وہ علاقہ
کرے اپنے جوان اور ایماندار لونڈیونسے اور خدا چاہتا ہی
تمہارے گروید ہونیکو بعضونکے بعضونسے تو بیاہ کرلو اونسے
اجازت سے اونکے مالکونکی اور حوالہ کردو اونہیں اونکا اجورہ
اچھی طرحسے اوس حال مین کہ وہ بھی پابند ہوجائین نہ بدکار
اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنیوالی پھر جب بیاہ جائین پھر اگر اسکے
بعد بھی بدکاری کرین تو اونپر آدھا گناہ و عذاب ہوگا بہ نسبت
آزاد پردہ دارونکی یہ اوسکے لیئے ہی کہ جو ڈرے تجرد کی زحمت سے

تم لوگونکو نہین ہے اور صبر تو بہتر ہی ہی تمہارے حق مین اور خدا بخشنے والا
اور رحم کھانیوالا ہی + چاہتا ہی خدا کہ بیان کر دے تم سے چلن اگلی
لوگونکے جو تمسے پہلے گذرے ہین اور تمہاری توبہ قبول فرمائی اور
خدا بڑا واقفکار و دانشمند ہی + اور خدا تو چاہتا ہی کہ تمہاری توبہ
قبول کرے اور چاہتے ہین جو پیرو خواہشونکے ہین کہ بالکل منحرف
ہو جاؤ تم + چاہتا ہی خدا کہ تخفیف کر دے اور بنایا گیا ہی انسان
ناتوان + اے مومنو آپس مین نہ کھاؤ مال ناحق مگر یہ کہ ہو
بیپار آپس کی رضامندی سے اور نہ مار ڈالو آپس کی جانین بلاشک
خدا تمپر بہت مہربان ہی + اور جو زبردستی اور ہیکڑی کی راہ سے
ایسا کریگا تو عنقریب اوسے ہم داخل کر دینگے آگ مین اور یہ تو خدا پر
بہت سہل ہی + اگر بچ نکلو گے اون بڑے گناہونسے کہ جنسے تمہین
منا ہی کیجاتی ہی تو ہم بھی درگذر کر جائینگے تمہارے قصورونسے
اور داخل کر دینگے تمہین اچھی جگہ + اور اوسکی تمنا مین نہ رہو جو خدانے
زیادتی دی ہی بعضونکو بعضونپر مردونکے لیے ہی بہرہ اونکی کمائی مین سے
اور عورتونکے لیے ہی بہرہ اونکی کمائی مین سے اور مانگو خدا سے اوسکا فضل
و کرم ضرور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہی + اور ہر ایک کے لیے ہمنے والی
وارث قرار دیے ہین اوس کہ کے کہ جسے چھوڑ جائین ماں باپ و اعزہ

واقربا اور جسکے سبب سے بند ہے ہون تمہاری قسمین اور عہد تو دیدو اونکا حصہ کہ خدا ہر چیز کا شاہد ہے ۞ مرد کڑے ہین عورتون پر بسبب جیج دینے خدا کے بعضونکو اونمین سے بعضونپر اور اپنی گرہ سے خرچ کرنیکی وجہ سے پھر نیک بختین تو تابعداری کرنیوالیان ہین اور بچانیوالیان اپنے شوہرونکے پیٹھ پیچھے اوسی طور سے کہ جسطرح نگہبانی کی ہے خدا نے اور جنسے نافرمانی کا تمہین کھٹکا ہو تو نصیحت کرو اونہین اور اکیلا پڑا رہنے دو اونہین اونکے بستر ونپر اور مار پیٹ کرو اونسے پھر اگر وہ تمہاری تابعداری کرین تو بیجا زیادتی نکرو اونپر کسی راہ سے اور ضرور خدا بہت بلند و برتر ہے ۞ اور اگر ڈرو تم آپس کے جھگڑے سے تو بھیجو ایک پنچ اوس مرد کے لوگونمین سے اور ایک پنچ اوس عورت کے لوگونمین سے اگر چاہینگے وہ ملاپ کر دینا تو خدا اوسکا بندوبست کر دیگا اونکے درمیان مین ضرور خدا دانست کار واقفکار ہے ۞ اور خدا کی عبادت کرو اور نہ ٹھہراؤ عبادت مین اوسکے کسی اور کو کچھ بھی اور والدین کے ساتھ نیکی کرو اور عزیز واقربا کے ساتھ اور یتیمون اور مسکینونسے اور رشتہ دار ہمسایہ سے اور اجنبی ہمسایہ سے اور پہلو دبا کے بیٹھنے والے مصاحب رفیق سے اور اوس مسافر سے جسکی راہ ماری جائے اور اپنے زرخرید سے بلاشک خدا دوست

ف۱ یعنے جیسے بھائی چارہ کا عہد ہو ۱۲ ف۲ وصیت جائز کی مرد پر نفقہ کیطرح پر ۱۲ ف۳ یعنے عفت دیتی ہر کہ شوہر کے پیٹھ پیچھے اونہین کوئی نہ لگا سکے ۔۔۔ بھکتی ہین ۱۲ ف۴ اس طرح کہ اونکے نشان نہ رہے اور کوئی عضو بیکار نہو جائے ۱۲ ف۵ کہ اوسکا حق سب سے بڑھکے ہے ۱۲ ف۶ اسلیے کہ کسیکا حق خدا کے برابر نہین کہ اوسکے ساتھ عبادت اور اطاعت کا مستحق ۱۲ ف۷ ... بندونمین ...

نہین سکھتا اکرہ کے چلنے والے ایتمرے کو جو خست کرتے ہین اور اور ونکو
بھی سوم ہینی کا حکم دیتے ہین اور امینٹ کر دیتے ہین اوسے جو کچھ
خدا نے اپنا فضل و کرم اونہین دیا ہی اور مہیا کر رکھا ہی ہمنے کافرونکے لیے
سڑ ہی توہین کا عذاب + اور اون لوگونکے لیے جو خرچتے ہین اپنے
مال لوگونکے دیکھانیکے لیے حالانکہ ایمان نہین لاتے خدا کے ساتھ
اور نہ روز قیامت کے ساتھ اور جسکا رفیق شیطان ہو تو کیا ہی
برا رفیق ہی + کیا ہو جاتا جو وہ ایمان لے آتے خدا کا اور قیامت کا
اور خرچتے خدا کی روزیمین سے جو اوسنے اونہین دی ہی اور خدا اونسے
واقف ہی + خدا کسی پر زبردستی تو شمہ بھر نہین کرتا اور اوتنی ہی سی
نیکی کو دونا کر کے اپنی طرف سے بہت بڑا ثواب دیدیتا ہی + پس کیا
حال ہوگا جب ہم ہر گروہ مین سے گواہ و شاہد لا ئینگے اور تجھے اون
سبکی گواہی مین لا ئینگے + اوسدن تو آرزو کرینگے وہ لوگ جو کافر
ہو گئے اور جنھونے نافرمانی کی پیمبر کی کہ کاش وہ پیوند خاک ہو جاتے
اور نہ چھپا سکینگے خدا سے کوئی بات + ایمونو نماز سے بچکے بھی
نہ چلنا جب تم ست والے ہو جب تک کہ سمجھ سکو کہ کیا منہ سے کہتے ہو اور
نہ جب جنبی ہو مگر راہ کی رو اروی مین یہانتک کہ نہاؤ اور اگر تم بیمار رہو
یا سفر مین ہو یا تم مین کسیکو پخانہ آیا ہو یا چھوا ہو تمنے عورتونکو پھر

[illegible margin notes]

نہ پاؤ پانی تو چھو و ستھری مٹی پھر ہٹ پھیر کرو اپنے منھ پر اور اپنے
ہاتھو نپر ضرور خدا بڑا عفو و بخشش کرنیوالا ہے ؛ کیا تو نے اونہین نہین
دیکھا جنھین کسقدر بہرہ دیا گیا کتاب سے کہ مول لیتے ہین وہ گمراہی
اور اونکی عین مراد یہ ہے کہ تم بھٹکجاؤ راہ خدا سے اور خدا خوب واقف ہے
تمہارے دشمنو نسے اور خدا کافی ہے تمہاری دوستی کے لیئے اور
خدا کافی ہے تمہاری حمایت کے لیئے ؛ اور یہودیو نمین سے کچھ ایسے بھی
ہین کہ ہیر پھیر ڈالدیتے ہین باتو نمین اونکے محل و موقع سے اور
کہتے ہین کہ سنا ہمنے اور نافرمانی کی ہمنے اور تو تو سن لیکن تیری بات
نہ سُنی جائیگی اور لحاظ رکھ ہمارا حالانکہ اولٹ پھیر کر کے لپیٹ سپیٹ
کر جانے والے ہوتے ہین اپنی زبانونکی اور طعنہ دینے والے ہوتے
ہین دین پر اور اگر وہ صاف صاف کہدیتے کہ سنا ہمنے اور تابعداری
کی اور سن لے تو اور نگاہ رو برو تو ضرور یہ بہتر ہوتا اونکے لیئے اور بالکل
سیدہی بات ہوتی لیکن پھٹکار برسائی خدا نے اونپر اونکے کفر کی
وجہ سے تو نہین ایمان لاتے مگر بہت کم ؛ اے کتاب والون مانو
اوسے جسے ہمنے اوتارا ہے حالانکہ وہ تصدیق کرنیوالا ہے اوسکی
بھی کہ جو تمہارے ساتھ ہے قبل اسکے کہ ہم تمہارے چہرے مٹادین
اور صورتین بگاڑدین پھر پھیر دین اونہین پشت کی طرف یا پھٹکار

برسائی ہم جیسے کی پھٹکار برسائی تھی ہمنے ہفتے والونپر اور خدا کا ہر کام
کیا کرایا ہوا ہی ٭ ضرور خدا نہین بخشتا اس گناہ کو کہ اوسکے ساتھ شرک
کیا جائے[۱] اور بخشدیتا ہی اوسے جو اسکے سوا[۲] ہو جسکے لیئے کہ چاہتا ہے[۳]
اور جسنے شریک کر دیا خدا کے ساتھ کسیکو تو اوسنے غضب کا افترا[۴]
باندہا ٭ آیا نہین دیکھا تونے اونہین کہ جو صاف ستھرا بناتے ہین
اپنے تئین بلکہ خدا پاک کرتا ہی جسے چاہتا ہی اور نہ زیادتی کیجائیگی
اونپر پھوسڑا بھر بھی ٭ دیکھ کیونکر جھوٹے افترے جوڑتے ہین خدا
پر اور اس سے بڑھ کے کھلا ہوا کون قصور ہوگا ٭ آیا نہین دیکھا
تونے[۵] اونہین جنھین کسیقدر کتاب سے بہرہ دیا گیا کہ ایمان لاتے ہین
جبت[۶] اور طاغوت کا اور کہتے ہین کافرونسے کہ وہ زیادہ سیدہی
راہ پر ہین اون لوگون سے کہ جو ایمان لائے ایسونہی پر پھٹکار
ہی خدا کی اور جسپر اوسنے پھٹکار برسائی تو ہرگز نہ پائیگا تو کوئی
اوسکا حمایتی ٭ کیا اونھین بھی کچھہ حصہ ملا ہی ملک سے تو پھر اب
نہ دینگے وہ اوسمین سے کسیکو پھوسی بھر بھی ٭ یا رشک کرتے ہین
لوگونسے اوس چیز پر کہ دی ہی اونھین خدا نے اپنے فضل و
کرم سے تو ضرور دی ہی ہمنے ابراہیم کی نسل کو کتاب[۹] اور دانائی
اور دیا ہمنے اونہین بہت بڑا راج[۱۰] ٭ پھر کچھ تو اونمین سے

[۱] اور بیچ اوس تفصیل علم کلام اسی سے نکلی ہین سب اصول دین ۱۲
[۲] یعنے اصول دین وغیرہ کے سوا ۱۲
[۳] اور نہ چاہیگا ظلم سے تو ضرور دیکھو تاسمین ہر دلوا کر یا اونکی رضا رغبت سے بخشیگا ۱۲
[۴] خلاف عقل حرکت کرکے ۱۲
[۵] اشرف کا بیٹا کعب بعضے یہودی اور اوسکے ساتھ کے سوار جو عہد شکنی کرکے کافرون سے جا ملے تھے ۱۲
[۶] بتونکے نام ہین جنکو خوشامد ابو سفیان نے جنھین کعب نے سجدہ کیا تھا ۱۲
[۷] یعنی عرب کو مارتے کہ اسمعیل کے گھرانے مین کیون نبوت آئی ۱۲
[۸] اسمعیل کی اولاد یا اسحاق کی ۱۲
[۹] جیسے توریت انجیل زبور کتابین
[۱۰] جیسے داود سلیمان کو اور سب صحیفوں کو شامل ہوئیں ۱۲

ایمان لائے اوسکا اور کچھ لوگ اونمین سے باز رہے اوس سے
اور کفایت کرتا ہی جہنم سا دہڑ دہڑ جلنے والا ۞ ضرور جو لوگ
کہ کافر ہو گئے ہماری پہچانونسے تو عنقریب داخل کرینگے ہم
آگ مین جب جل پکین گے اونکی کھالین تو بدل دینگے ہم اونکی
نیئے اور کھالین تاکہ چکھین وہ عذاب کا مزا ضرور خدا غالب اور
دانشمند ہی ۞ اور جنھونے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کیئے
عنقریب اونہین داخل کرینگے ہم ایسے ہرے بھرے باغونمین
جنکے نیچے نیچے نہرین جاری ہونگی کہ ہمیشہ اوسمین رہینگے
وہ اور اونمین کے دم کے لیئے ہین وہان صاف ستھری بیبیان
اور لیجاینگے ہم اونہین بہت گہرے سایہ مین ۞ بے شبہ خدا
حکم کرتا ہی تمہین کہ ادا کرو امانتین اونکی مستحقونکی طرف اور جب
حکم کرنے لگو تم لوگونمین تو حکم کرو انصاف سے ٹھیک تو ہی
کہ کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہی تمہین خدا ضرور خدا سننے دیکھنے
والا ہی ۞ اے مومنو تابعداری کرو خدا کی اور تابعداری کرو
اوسکے پیک کی اور اپنے حکومت والونکی پھر اگر لڑو جھگڑو تم

آپس مین کسی چیز مین تو پھیر و اوسے خدا اور اوسکے پیک کیطرف
اگر ایمان لائے ہو تم خدا کا اور پچھلے دنکا کہ یہی بہتر ہے انجام کی راہ سے
٭ کیا نہین دیکھا تونے اونھین جنھین یہ گمان ہے کہ وہ ایمان لائے
اوس چیز کا کہ جو تجھپر نازل کی گئی اور اوس چیز کا کہ جو تجھسے پہلے
نازل کئے گئے چاہتے ہین کہ نالشی ہون ٥ سرکش کے پاس حالانکہ
اونھین حکم دیا گیا ہے کہ انکار رکھین اوس سے اور شیطان تو
یہ چاہتا ہے کہ بہکا لیجائے اونھین بہت دور ٭ اور جب کہ
کہا جاتا ہے اونسے کہ رجوع کرو اوس چیز کیطرف کہ جسے خدا نے
اپنے پیک پر اوتارا ہے تو دیکھتا ہے تو ڈراوے والونکو کہ پھیر لیتے ہین
تیری طرف سے اپنے منھ پھر کیونکر جب ٦ پہنچتی ہے اونہین کوئی مصیبت
اوسکے کارن کہ جسکی پہل کر چکے ہین اونکے ہاتھ تو پھر آموجود
ہو جاتے ہین تیرے پاس قسمین کھاتے ہوے کہ ہماری تو مراد
نیکی اور ایکی کے سوا اور کچھ نہ تھی یہی تو وہ لوگ ہین کہ جانتا ہے
خدا جو کچھ اونکے دلونمین ہے تو درگذر کر تو بھی اونسے اور نصیحت
کر اونھین اور کہہ اون سے خود اونھینکے بابت بر محل بات ٭
اور نہین بھیجا ہمنے کوئی پیک مگر اس نظر سے کہ تابعداری کیجائے
اوسکی خدا کی اجازت سے اور اگر وہ اوسوقت جب انھون نے

٥ یعنے بجز پیغمبر اور امام کے کہ جو ناموس الٰہی ہین یا انکی اور جو قایم مقام ہون ناموس و شرع کے حاکمون مین سے اور جبار و سرکش بادشاہون اور حاکمون اور قاضیون کیطرف رجوع کرنا اپنے مقدمون مین بغیر شرعی ضرورت کے ناجایز ہے ۱۲

٦ یہ منافقونکا حال ہے ۱۲ مرمرمر

ستم توڑا ہی اپنی جانونپر چلے آتے تیرے ہی پاس و ربخشش چاہتے اور
بخشش چاہتا اونکے لیے پیغمبر تو ضرور پاتے خدا کو بڑا ہی توبہ سننے والا
اور بہت ترس کھانیوالا ہ تو نہین تیرے پروردگار کی قسم ہرگز نہ ایمان
پائینگے جبتک کہ نہ پنچ کردین تجہے اون جھگڑونکا کہ جو اونمین پڑے
ہوے ہین پھر نہ پائن اپنے دلونمین تنگی اوسکی طرف سے کہ جو تونے
حکم لگایا ہی اور اوسے دلسے مان نہ لین ؛ اور بالفرض اگر لکھدین ہم
اونپر کہ خودکشی کرو یا نکل جاؤ اپنے گھروںسے تو کبھی بجا نہ لائینگے
اوسے مگر تھوڑے اونمین سے حالانکہ اگر کہین کر بیٹھین وہ اوسے
جو اونسے نصیحت مین کہا جاتا ہی تو ضرور وہ بہتر ہو اونکے حق مین
اور بڑے زبردست ثابت قدمی ہو ؛ اور پھر تو ضرور دین ہم اونہین
اپنی طرف سے بہت بڑی مزدوری ؛ اور بتائین ہم اونہین سیدہی
راہ ؛ اور جو اطاعت خدا و رسول کی کرین تو وہی تو اون لوگونکے
ساتھ ہونگے جنھین نعمت دی ہی خدا نے پیمبرون اور سچون اور
شہیدون اور نیکونمین سے اور یہ لوگ بہت اچھے ہین رفیق
اور مصاحب کی راہ سے یہی تو خدا کا کرم ہی اور خدا سے بڑھ کے
کون واقف کار ہوگا ؛ اے مؤمنو سنبھال لو اپنے ہتیار پھر چلو ہو
الگ الگ ٹولیان باندھ باندھ کے یا جٹ کا جٹ اکٹھا ؛ اور ضرور

له یعنی حضرت صاحب العصر امام مہدی ۱۲
له حضرت امام زین العابدین اور حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق ۱۲ اور حضرت امام موسی کاظم اور حضرت امام علی رضا ۱۲ اور حضرت امام محمد تقی ۱۲ اور حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن عسکری ۱۲

تم مین سے وہ بھی ہین کہ کسر مسر کرتے ہین جانے مین پھر اگر تپیر
کوئی مصیبت پڑتی تو کہتا ہی کہ احسان کیا خدا نے مجھپر کہ مین نہوا اونکے
ساتھ موجود ۞ اور اگر پہونچ جاتا تمتک خدا کا فضل تو وہ کہتا ہی ایسا
اجنبی بنکے کہ گویا کبھی تمھارے اور اوسکے درمیان مین دوستی
ہی نہ تھی اے کاشکے مین بھی اونکے ساتھ ہوتا تو آجاو کیا ہی کا فیا
ہوتا ۞ پس چاہیے کہ لڑین راہ خدا مین ۵۱ وہ لوگ کہ بیچڈالی جنھونے دنیا کی
زندگی آخرت کے بدلے اور جو لڑیگا راہ خدا مین پھر مارڈالا جائیگا یا ور
ہو جائیگا تو دینگے ہم اوسے بہت بڑی مزدوری ۞ اور کیونکر تم
نہ لڑوگے راہ خدا مین حالانکہ کچھ کمزور ۵۲ ہے بس مرد اور عورتین
اور لڑکا ایسے پھنسگئے ہین کہ وہ کہتے ہین کہ خداوندا اسطرح ہمسے تو نکال ہمین اس
گاؤنسے جسکے باشندے بڑے ظالم ہین ۵۳ اور قرار دے ہمارے لیئے اپنی طرف سے
ایک سرپرست اور قرار دے ہمارے لیئے کوئی مددگار ۞ جو ایمان لائے ہین
وہ لڑتے ہین خدا کی راہ ۵۴ مین اور جو کافر ہوگئے ہین وہ لڑتے ہین
سرکشی کی راہ مین تو مار لو شیطانکے دوستونکو کہ بیشک شیطان کا
حیلہ بہت بودا ہی ۞ کیا تو نے اونھین نہین دیکھا جنسے کہا گیا کہ
روک لو اپنے ہاتھ ۵۵ اور بجا لاؤ نماز اور دو زکات پھر جب لکھدیگئی
اونکے حق مین لڑائی تو ایک جماعت ۵۶ اونمین سے ڈرنے لگا لوگونسے

۵۱ جیسے ابو ربیعہ کا بیٹا عباس اور جندب اور ہشام کا بیٹا سلمہ اور ولید کا بیٹا ولید وغیرہ ۱۲

۵۲ کہ ہین ناحق ستاتے ہین ۱۲

۵۳ یعنے پیغمبر یا امام کے ہمراہ رکاب ۱۲

۵۴ اسلیئے کہ جو ناحق کوشش جہت خدا سے لڑیگا ضرور وہ شیطان سرکش کا تابع ہی اور ضرور اوسکا لڑنا پیغمبر یا امام کے ساتھ شریک ہوکے واجب ہوگا ۱۲

۵۵ یعنے نماز روزے ہی پر اکتفا کرو اور جہاد کو چھوڑ دو جیسا کہ ابتدا مین تھا ۱۲

۵۶ عوف کا بیٹا عبدالرحمن اور ابی وقاص کا بیٹا سعد اور مظعون کا بیٹا قدامہ ۱۲

خدا سے دلہن کی طرح بار آرستگی پر وہ کہنے لگا کہ
خداوندا کیون لکھدی تو نے ہم پر لڑائی کیون نہ کچھ اور
تھوڑی مہلت دی تو نے ہمین ایک قریب ہی کی مدت
تک کہ کہ آسایش دنیا کی بہت کم ہے اور آخرت اونکے
لیئے کہ جو پرہیزگاری کرین بہتر ہے اور رتی بھر بھی تم پر
ظلم نکیا جائیگا ٭ جہان کہین ہوگے تو ضرور ملیگی تمہین
موت اگرچہ مضبوط کوٹھون ہی میں ہوگے اور اگر کچھ بھلائی
پہونچتی ہے اونہین تو کہتے ہین کہ یہ خدا کی طرف سے ہے
اور اگر کوئی برائی پہونچتی ہے تو کہتے ہین کہ تیری بدولت ہے
کہہ کہ سب خدا کی طرف سے ہے تو اس جتھے کو کیا ہوگیا ہے
کہ کوئی بات ہی نہین سمجھتے ٭ جو بھلائی تجھے پہونچیگی وہ خدا کی
طرف سے ہے اور جو برائی پہونچیگی وہ خود تیرے ہی طرف سے
ہے اور بھیجا ہمنے تجھے لوگونکے لیئے پیک اور خدا سے [illegible]

کون گواہ ہوسکتا ہی؛ جو اطاعت کریگا پیک کی تو اوسنے
اطاعت کی خدا کی اور جسنے روگردانی کی تو کچھ ہمنے تجھے اونکا نگہبان
بنا کے نہین بھیجا؛ اور کہتے ہین کہ ہم فرمان بردار ہین پھر جب
باہر نکلتے ہین تیرے پاس سے تو را تو نکو بیٹھ بیٹھ کے مشورون مین
کہتے ہین اوسکے خلاف کہ جو تو کہتا ہی اور خدا لکھ لیتا ہی اونکی اُنکی
باتین تو پھیر رد گردانی کر اونکی طرف سے اور بھروسا کر خدا پر اور
کافی ہی خدا کارسازی کے لیئے؛ پھر کیون نہین غور کرتے قران مین
اور اگر ہوتا وہ خدا کے سوا اور کسیکی طرف سے تو اوسمین بہت
ہیر پھیر پاتے؛ اور جب اونمین پیش ہوتا ہی کوئی امر امان یا ڈر کا
تو جھنڈے پر چڑھاتے ہین اوسے اور اگر پھیر دین اوسے پیمبر اور اپنی
حکومت والونکی طرف تو جان جائین اوسے اونمیسے وہ لوگ کہ جو
دریافت کرسکتے ہین اوسے اور اگر خدا کا فضل و کرم اور اوسکی
رحمت تمپر نہوتی تو پیروی کرنے بیٹھتے تم شیطان کی مگر تھوڑے سے؛ اور
اگر رحمت و فضل خدا تمپر نہوتا تو پیروی کرتے تم شیطان کی مگر
قدرے قلیل؛ تو لڑ خدا کی راہ مین کہ یہ تکلیف نہین دیجاتی مگر تجھکو
اور سنکار دے مومنونکو قریب ہی کہ باز رکھے خدا شر کو کافرونکے اور
اونکی ہیبت کو اور خدا سب سے بڑھا ہوا ہی ہراس دینے اور سزا دینے کی راہ

اور جو اچھی سفارش کرے تو اوسے ایک حصہ ملتا ہی اوسمین سے اور جو بری
سفارش کرے تو وہ اوسمین سے حصہ پاتا ہی اور خدا ہر چیز کی سکت رکھنے والا ہے
اور جب تمہاری سلامتی منائی جاوے تو تم اوس سے بھی بہتر سلامتی سناؤ
یا وہی پھیر دو اسلیئے کہ خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہی وہی خدا کہ بجز
اسکے اور خدا نہین اور ضرور وہ بٹور لیگا تم سبکو قیامت کے دن کہ
نہین کسیطرحکا شک وشبہ جسمین اور خدا سے بڑھ کے کسکی بات سچی ہوگی
پھر تمہین کیا پڑی ہی کہ تم دراو والونکی بابت دو جتھے ہو جاؤ حالانکہ خود
خدا نے اولٹ پلٹ کر دیا اونہین اونکے کرتوتون کے کارن کیا تمہارا یہ
ارادہ ہی کہ تم راہ پر لے آؤ اوسے کہ جسے بھٹکا دیا ہو خود خدا نے
اور جسے خود خدا نے بھٹکا دیا تو ہرگز نہ پائیگا تو اوسکے لیئے راہ راست
دل سے چاہتے ہین اگر کافر ہو جاؤ تم جیسے وہ خود کافر ہو گئے پھر ہو جاؤ تم
برابر سرابر پھر نہ بناؤ اونمین سے دوست جبتک کہ سفر نکرین وہ راہ
خدا مین پھر اگر پھر جائین وہ تو پکڑ پکڑ کے مار ڈالو اونہین جہان کہین
پاجاؤ اونہین اور نہ قرار دو اونہین دوست اور نہ مددگار مگر
جو پہنچ جائین اوس جتھے تک کہ جسمین تمسے عہد و پیمان ہو یا آئین
تمہارے پاس حالانکہ زچ ہو کے رک گئے ہون اونکے سینے اس
امر سے کہ وہ تمسے لڑین یا لڑین اپنے ہی قوم سے اور اگر خدا چاہتا

تو اونکو تمپر مسلط کر دیتا پھر تو تمسے ضرور لڑتے پھر اگر الگ
ہوجاوین تمسے پھر نہ لڑین تمسے اور پیش کرین تمسے آپس کا ملاپ
تو نہین قرار دی ہے خدا نے تمہارے لئے اونپر کوئی راہ ✚ عنقریب
پاؤگے کچھ اور لوگونکو کہ مراد اونکی یہ ہے کہ بے ڈر رہین وہ تمسے اور
اپنے قوم قبیلہ سے بھی حالانکہ جب پھیر دئے جاتے ہین فتنہ و
فساد کی طرف تو سرگشتہ ہوجاتے ہین پھر اگر وہ بھی کنارہ کش
نہ ہون تمسے اور صلح پیش نہ کرین اور اپنے ہاتھ نہ روک لین تو پکڑلو
اونہین اور مار ڈالو جہان پاؤ اور یہ تو ظاہر ہے ہمنے تمہین اونپر
حکومت دیدی ہے ✚ اور نہین مناسب کہ ایک ایماندار دوسرے
ایماندار کو مار ڈالے مگر دھوکے سے اور جو مار ڈالیگا کسی
مؤمن کو دھوکے سے تو آزاد کرنا ہے ایماندار بردے کا اور خونبہا
کہ جو حوالے کر دیا گیا ہو اپنے مستحق کو مگر یہ کہ اوسے تصدق
کر دین وہ پھر اگر وہ کشتہ اوس جتھے سے ہو کہ جو تمہارا دشمن
ہو اور وہی قاتل مؤمن ہے تو آزاد کرنا ہے ایماندار بردے کا
اور اگر ایسے جتھے سے ہو کہ تم مین اور [illegible] عہد و پیمان ہے

تو خون بہا ہے حوالہ کیا ہوا اپنے مستحقونکو اور آزادی بردہ مومن کے

مقتول کے وارث ۱۲

بھی ہی پھر جو نہ پائے تو دو مہینے کے روزے ہین تابرتوڑ توبہ ہین

ایمان دار بردہ ۱۲

خدا کی جانب سے اور خدا ہمیشہ سے عالم و دانا ہی ؛ اور جو مار ڈالے

کسی مومن کو جان بوجھ کے تو پاداش اوسکی جہنم ہی کہ ہمیشہ

رہیگا اوسمین اور خدا نے اپنا غضب توڑا ہی اوسپر اور پھٹکار

برسائی ہی اوسپر اور تیار کر رکھا ہی اوسکے لیئے بہت بڑا عذاب ؛

اے مومنون جب تم راہ خدا مین قدم مارو تو خوب جانچ کر لو اور

بغیر چھان بنان کیئے ہوئے نہ کہہ بیٹھو اوس شخص سے کہ جو

پیش کرے اسلام کہ تو مومن نہین تم تو ڈھونڈتے ہو اس

ذرا سی زندگی کا اثاثہ تو خدا کے پاس تو ہی بہت سی غنیمتین اور

ایسے ہی تو تم بھی پہلے تھے پھر احسان رکھا تم پر خدا نے تو خوب

جانچ کر لو کہ ضرور خدا اوس چیز سے کہ جیسے تم کرتے ہو واقف ہی ؛

برابر نہین ہوسکتے مومنونمین سے گھر بیٹھ رہنے والے بے ضرر والو

اور معذوروں جیسے اور جہاد کرنے والے راہ خدا مین اپنے

مالون اور جانونسے بزرگی دی ہی خدا نے جہاد کرنیوالونکو اپنے

جان و مال سے بیٹھ رہنے والونپر اپنی طرف کی درجونکی راہ سے

اور سب سے وعدہ کیا ہی نیکی کا اور بڑہا دیا ہی غازیونکے لیئے

خانہ نشینونکے بہ نسبت بہت بڑی مزدوریکی راہ سے بہت
بلند درجہ اپنی طرف سے اور بخشش و مہربانی اور خدا بخشنے
اور مہربانی کرنیوالا ہی ✦ بیشبہ جنکی روح قبض کرتے ہین فرشتے
ایسے حال مین کہ ستم توڑنے والے ہوتے ہین وہ لوگ
اپنی جانونپر تو حیرت سے کہتے ہین کہ تم کس غفلت مین تھے
تو وہ عذر مین کہتے ہین کہ ہتو بیکس اور بے بس تھے زمین مین
تو وہ کہینگے کہ کیا خدا کی زمین کا ایسا پھیلاؤ نہ تھا کہ تم جلاوطن
ہو جاتے او تمین ایسون ہی کا رہنا جہنم ہی اور کیا ہی برا ٹھکانا ہی
✦ مگر کمزور و ناتوان مرد و عورتین و بچے کہ جو سکت نہین
رکھتے بہانے ہی کی اور نہ اٹکل رکھتے ہین کسی راہ کی
پھر ایسون ہی کو خدا عنقریب بخشدیگا اور خدا بڑا بخشنے والا
اور معاف کرنیوالا ہی ✦ اور جو جلاوطن ہوگا راہ خدا مین تو
با فراغت جگہین سے رہنے سہنے کے بہت کشادہ مقام پایگا

اور جو اپنے گھر سے نکل کھڑا ہو جلاوطن ہو کے خدا یا رسول کی طرف پھر
جا پونہچے اوسکے پاس موت تو ضرور لازم ہو گی اوسکی مزدوری خدا پر
اور خدا بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے ۞ اور جب چل کھڑے ہو تم روی
زمین پر تو تمپر کچھ گناہ نہین کہ کچھ کم کر دو تم نماز اگر ڈرو تم کہ فساد
کر بیٹھین تم سے کافر بیشبھ کافر تمہارے صریح دشمن ہین ۞ اور جب کہ تو
اونمین ہو پھر بجالائے تو نماز اونکے لیئے تو چاہیئے کہ کھڑا ہو اونمین سے
ایک جتھا تیرے ساتھ اور چاہیے کہ باندھ لے اپنے ہتیار پھر جب
سجدہ کر چکین تو چاہیکہ جا کھڑے ہون تمہارے پیچھے پشت پناہ نکی
اور چاہیکہ کھڑا ہو دوسرا جتھا کہ جنھونے نماز نہ پڑہی ہو پھر چاہیکہ
وہ نماز پڑہین تیرے ساتھ اور چاہیکہ سنبھال لین اپنی بچاؤ کی چیزین
اور اپنے ہتیار چاہتے ہین کافر لوگ کہ کاش کہ تم ذرا بھی غافل ہو جاؤ
اپنے ہتیارونسے اور اسبابونسے تو وہ ایکا ایکی جھکپڑین تمپر اور
کچھ گناہ کی بات نہین اگر ہو اتفاق سے تم پہ مینہ برسنے کی ایذا مین ہو یا تم
بیمار ہو یہ کہ ڈالدو اپنے ہتیار اور لیلو اپنا بچاؤ ضرور مہیا کیا ہے خدا نے
کافرونکے لیئے بڑی رسوائی کا عذاب ۞ پھر جب بجالا چکو تم نماز تو
خدا کو یاد کرو اوٹھتے بیٹھتے اور اپنی کروٹونپر پڑے پڑے پھر جب
مطمئن ہو تو بجالاؤ نماز کہ ضرور نماز ایماندارونکے لیئے وقت کی قید سے

لکھدیگئی ہی اور ہرگز کاہلی نکر بیٹھنا اوس جتھے کی جستجو مین کہ اگر تم مصیبت
جھیلتے تو وہ بھی مصیبت جھیلتے ہین جیسے کہ تم مصیبت جھیلتے ہو اور
جو جو تم آرزو خدا سے رکھتے ہو وہ نہین رکھتے اور خدا عالم و دانا ہی +
بیشبہہ ہمنے اوتاری تیری طرف کتاب حق کے ساتھ تاکہ حکم دے تو لوگونمین
اوس چیز کا کہ جو دکھادی ہی خدا نے تجھے اور کسی سے دشمنی نکر خائنونکی
طرف سے[٥١] اور خدا سے بخشش[٥٢] چاہ کہ ضرور خدا بخشنے والا مہربان ہی + اور
نہ لڑ[٥٣] جھگڑا اون لوگونکی طرف سے کہ جو خیانت کرتے ہین اپنے نفس سے
بیشبہہ خدا دوست نہین رکھتا خیانت اور گناہ کرنیوالیکو[٥٤] + لوگونسے
تو چھپتے پھرتے ہین اور خدا سے نہین چھپتے پھرتے حالانکہ وہ اونکے
ساتھ ساتھ ہی جبکہ رات کو آپس مین کھس پھس کرتے بیٹھتے ہین نہین
خوش ہوتا وہ اونکی جس بات سے اور خدا تمھارے سب کامون پر
چھایا ہوا ہی + کہین تمہین تو اونکی طرف سے نہ جھگڑتے ہو دنیا مین
پھر اب کون آئیگا جو اونکی طرف سے جھگڑے خدا سے اونکی بابت
قیامت کے دن یا اونکا کارندہ ہوگا + اور جو کوئی برائی کریگا یا ظلم جوتے گا
اپنی جانپر پھر بخشش چاہیگا خدا سے تو ضرور پائیگا وہ خدا کو بڑا بخشنے والا
ترس کھانیوالا + اور جو کوئی قصور یا گناہ کی کمائی کرے تو نہین کمائی
کرتا اوسکی مگر اپنے ہی ضرر کے لیے اور خدا عالم و دانا ہی + اور جو کسی

٥١ یعنی کہ بداخلاقونکی مدد کرنا بھی بداخلاقی ہے ۱۲
٥٢ احسان خائنونکے لیے اور اونکے حمایتیونکے لیے ۱۲
٥٣ کہ یہ بھی بداخلاقی ہی ۱۲
٥٤ تو تو بھی اونہین دوست نرکھ کہ تو خدا کے خدا انکو نہین ہی ۱۲

خطا کی کمائی کرے یا گناہ کی پھر اوسے تہمت دیوے کسی بے قصور کی تو اوسنے
تو بڑا افترا جوڑا اور بہت صریح قصور کیا ✤ اور اگر تجھپر خدا کا فضل و کرم
اور رحمت نہوتی تو بھٹکا چکا ہوتا تجھے اونمین سے ایک جتھا حالانکہ نہین
بھٹکاتے وہ مگر خود اپنے ہی تئین اور تجھے کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکینگے
اور اوتاری ہی خدا نے تجھپر کتاب اور دانائی اور سکھایا تجھے جو کچھ کہ
تو نہ جانتا تھا اور تجھپر خدا کا بڑا فضل ہی ✤ کچھ بھلائی [۵۱] اونکے اکثر کانا
پھوسیو نمین نہین مگر جو حکم دے تصدق دینے کا یا نیکی کا یا لوگو نمین
بیچ بچاؤ کرنیکا اور جو ایسا کریگا خدا کی خوشی کی خواہش سے تو ہم عنقریب
اوسے بہت بڑی مزدوری دینگے ✤ اور جو پیغمبر سے سرکشی کریگا
سیدہی ڈہر کی ظاہر ہو جانیکے بعد اور جو کہ پیچہا لیگا ایماندارونکی راہ [۵۲] کے
سوا کسی اور راہ کا تو پھیر دینگے ہم اوسے جدہر وہ پھر گیا ہی اور
جہونکینگے ہم اوسے جہنم مین اور کیا ہی برا ٹھکانا ہی ✤ بیشک
خدا اس قصور کو ہرگز نہین بخشتا کہ شرک کیا جائے [۵۳] اوسکے ساتھ
اور بخشدیتا ہی اوسکے سوا جسکے لیئے چاہتا ہی اور جسنے کہ شرک کیا
خدا کے ساتھ تو وہ بھٹک گیا سیدہی ڈہر سے بہت دور ✤ نہین
پکارتے اوسکے سوا مگر عورتونکو [۵۴] اور نہین پکارتے مگر سرکش شیطانکو ✤
جسپر خدا نے پھٹکار برسائی ہی اور جسنے کہا کہ البتہ مقرر لونگا مین

۵۰ ابیرق کے بیٹے بانو کی کانا پہوسی کے بابت یہ آیہ آیا یا عام اذن

۵۱ منافقونکے حق مین جو آ آکے پیمبر سے کر کر کے لوگونکی بگاڑی بھائی کیا کرتے تھے ۱۲

۵۲ اور قطعی دلیل ہی ثابت ہوا کہ اسکے اجماع این کل اصول اعتقادات اور حق ناس جبتک مظلوم ظالم کو نہ بخشدے ۱۲

۵۳ یعنے بتونکو کرسکے و اونکے والون نے بتونکے زنانے نام رکھے تھے اور ملعون ہر کہ یہ متعلق اون کے ہو جو بتونکو خدا کی بیٹیان جانے اور نہین پوجتے تھے اور اسیطرح

تیرے بندونمین سے ایک مقرری حصہ پھر ضرور بہکاؤنگا اونہین اور
آرزوئین بھی لاونگا اونہین اور حکم دونگا اونہین تو ضرور وہ چیزین
پھاڑینگے کانونکو چوپایونکی اور ضرور حکم دونگا مین اونہین تو وہ بدل
ڈالینگے خدا کی بناوٹ کو اور جسنے بنالیا شیطانکو دوست خدا کے سوا
تو ضرور اوٹھایا اوسنے کھلا ہوا گھاٹا ✤ وعدے بھی کرتا ہی وہی شیطان
اور تمنائین بھی دلاتا ہی اونہین اور نہین وعدہ کرتا اونسے شیطان
مگر فریب کی راہ سے ✤ یہی تو وہ لوگ ہین کہ جنکا بسیرا جہنم ہی اور کبھی
نپاوینگے اوسے جہنم سے پناہ کی جگہ اور جو لوگ ایمان لائے اور کیئے
اونھونے اچھے کام تو بہت جلد داخل کر دینگے ہم اونہین ان باغونمین
کہ جنکے نیچے بہتی ہونگی نہرین سدا رہین سینگے اونہین مین وعدہ
کیا ہی خدا نے سچا اور خدا سے بڑھکے کون سچی بات کہنے والا ہوگا
✤ کچھ تمہاری آرزو یا کتاب والونکی آرزو کو اسمین دخل نہین جو کریگا
براکام تو اوسے اوسکا بدلا دیا جائیگا اور سوائے خدا کے کسیکو اپنا
حامی و مددگار نہ پاسکیگا ✤ اور جو کریگا نیک کام مرد ہو یا عورت
حالانکہ وہ ایماندار بھی ہوگا ایسے ہی تو داخل ہونگے بہشت مین
اور نہ ظلم کیا جائیگا اونپر ذراسی بھوسی کی بھی برابر ✤ اور اوس سے
بڑھ کسکا دین ہوگا کہ جو بڑھا دے اپنا منھ (منھ بھی ۱۲) خدا کی طرف حالانکہ وہ نیکی

سلے طریقہ خدا کے برخلاف کوئی ہو سکا فائق نہین ہو سکتا خدا کے حکم کے اذن سے بھی نہین ہو سکتا بلکہ ضرور اذن خدا سے فاسق مومنون کی شفاعت ہم وہ امام کرینگے ۱۲

کرنیوالا ہوا ور دریے ہو جاے ابراہیم کے طریقے کے نراکھراہو کے
اور بنالیا تھا خدا نے ابراہیم کو دوست ✤ اور خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ
آسمانو نمین ہی اور جو کچھ زمین پر ہی اور خدا ہی چھا گیا ہے ہر چیز پر
✤ اور حکم چاہتے ہین تجھسے عورتونکی بابت کہدے کہ خدا حکم بتائے گا
تمسے اونکے بابت اور جو کچھ کہ رٹا جاتا ہی تمپر کتاب مین یتیم عورتونکے
بابت وہی عورتین کہ نہ حوالے کرو تم اونکے جو کچھ کہ لکھدیا گیا ہی اونکے لیئے
اور لہراؤ تم کہ بیاہ لو اونہین اور وہان پان بچونکی بابت اور یہ کہ
اوٹھ کھڑے ہو تم یتیمونکی خدمت کے لیئے انصاف کے موجب اور جو
کچھ نیکی کروگے تو خدا اوسسے واقف ہو جائیگا ✤ اور اگر کوئی عورت
ڈرے اپنے شوہر کی ہیکڑی یا بگاڑسے تو کسیطرحکا گناہ اونپر نہین
کہ وہ ملاپ کرلین آپس مین اور ملاپ جلاب خوب ہی اور حاضر کردیگئی
ہی نفسونکے پاس خست اور اگر نیکی کروگے اور ڈرتے رہوگے تو
ضرور خدا واقف ہوگا ✤ اور ہرگز تم مین اتنی سکت نہین کہ انصاف
کرو عورتونکی بابت اور اگرچہ اسی بے انصافی پر لہراؤ تو نہ کترا جاؤ انصاف
بالکل تو بیچ ادھر مین لٹکا رہنی دو اوسکو بچاری کو اور اگر درستی
کرو اور ڈرتے رہو تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیوالا ہے ✤
اور اگر الگ ہو جائین وہی دونون میان بیوی تو نگمن کردیگا خدا

اور زمین سے ہر ایک کو اپنی گنجایش سے اور خدا ہیت گنجایش رکھنے والا
اور نہایت دانست کا رہے ✤ اور خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ آسمانون مین ہی
اور جو کچھ زمین مین ہی اور بلا شک صیت کردی ہمنے اونسے کہ
کہ جنہین دیگیی ہی کتاب تمسے پہلے اور تمسے کہ ڈرو خدا سے اور اگر ناشکری
کروگے تو ضرور خدا ہی کے لیئے تو ہی جو کچھ آسمانون مین ہی اور جو کچھ زمین
ہی اور کفایت کرتا ہی خدا کارسازی کی راہ سے ✤ اگر وہ چاہے تو لیئے
چلا جائے تمہین اے لوگون اور لا کھڑا کردے اور ونکو اور خدا
اس بات کا بوتا رکھنے والا ہے ✤ جو چاہے بدلا دنیا ہی مین تو خدا کے
پاس ہی بدلا دنیا اور آخرت کا اور خدا سنے والا اور دیکھنے والا ہی
✤ ایمو سنو ہنجاؤ تم برپا کرنیوالے انصاف کے خدا کے گواہ اپنی جانون
اور اپنے مان باپ اور عزیزون تک پر امیر ہوئے یا غریب
اور خدا اون دونو نسے بڑہا ہوا اور بہتر ہی پیر تو پیچھا نہ لو خواہش کا
کہ کترا جاؤ حق سے اور اگر اپنی زبان پلیٹ دوگے یا منہہ پہیر لوگے
تو ضرور خدا واقف ہو جائیگا تمہارے کام سے ✤ ایمو منون ایمان
لاؤ خدا کا اور اوسکے پیک کا اور اوس کتاب کا کہ جو اوتاری ہی
اوسنے اپنے پیک پر اور اوس کتاب کا کہ جو اوتاری ہی اوسنے
آگے اور جو کوئی کفر کریگا خدا کی اور اوسکے فرشتون کی اور اوسکی کتابونکا

۵۱ یہ اہتمام تمام اداء شہادت مین ایسلیئے ہی کہ ادا حق کی شہادت ہو ہی اور اوسکا چھپانا اور اوسکا تلف کرنا ہی بڑا گناہ ہی ۱۲

۵۲ یعنی کہ مال کی وجہ سے مالدار کا پاس کرو اور غریب کی حق تلفی ایسلیئے کر حق کا ۱۲

۵۳ نگہ بڑہا ہوگا نفقط ظاہر مین دل سے جیسا منافقونکا دستور ہے ۱۲

اور اوسکے پیچھے نکلی اور احیرونکے ساتھ ہی تو ضرور وہ بھٹک گئے سیدھے
رستے سے بہت دور جا پڑا ہی ٭ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے
پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر بڑھتے ہی چلے گئے کفر مین تو کیا
ہوا ہی خدا کو کہ بخشدے اونہین یا راہ پر لاوے اونہین ٭ بشارت
دے منافقون کو اس بات کی کہ اونکے لیئے بڑا دکھ دینے والا عذاب ہے
وہی لوگ جو بنا لیتے ہین کافرونکو دوست مؤمنونکے سوا کیا ڈھونڈتے
ہین اونکے پاس آبرو کو تو ضرور بالکل آبرو خدا ہی کے لیئے ہی ٭ اور
اوسی نے اوتارا ہی تمپر کتاب مین یہ کہ جب سنو تم کہ خدا کی آیتون سے
کفر کیا جاتا ہی اور ٹھٹھے بازی کیجاتی ہے تو نہ بیٹھو اونکے ساتھ
جب تک کہ کھوج کرین وہ اور کسی بات مین نہین تو تم بھی ویسے ہی
ہو جاوگے ضرور خدا بٹورنے والا ہی منافقون اور کافرونکا جہنم مین
بالکل ٭ وہی لوگ جو آسرے مین بیٹھے رہتے ہین تمہارے انجام
کے پھر اگر ہو جاتی ہے تمہارے لیئے جیت خدا کیطرف سے
تو کہتے ہین کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافرونکے حصہ
آئے تو کہتے ہین کہ کیا ہم تمسے ور نہ تھے اور کیا ہمنے نہین بچایا
تمہین مؤمنونسے پھر خدا حکم دیگا تمہارے درمیان مین قیامت کے
دن اور نہین نکالی خدا نے کافرونکے لیئے مؤمنون پر کوئی راہ ٭

ضرور منافق دہوکا دیتے ہین خداکو اور وہ دہوکا دینے والا ہے اونکا
اور جب اوٹھتے ہین وہ نماز کو تو اوٹھتے ہین بڑی کاہلی سے دکھاتے
ہین لوگونکو اور خدا کی یاد نہین کرتے مگر ذرا ظہور + بیچ اودہر ہین
اسکے پڑے ہوئے ہین نہ انکی طرف ہین نہ اونکی طرف اور
جسے بھٹکا دیگا خدا تو کبھی نہ پائیگا تو اوسکے لیئے سیدہی راہ +
یعنے گمراہی سے ذکالیگا جیسا رکمر[illegible] ۱۲
اے مومنو نہ بناؤ کافرون کو دوست مومنون کے سوا کیا
تم چاہتے ہو کہ دے دو خدا کو اپنے اوپر ایک صریح الزام
+ ضرور منافق آگ کے سب سے نیچے تھہ مین ہونگے
اور کبھی نہ پائیگا تو اون کے حمایتی کو + مگر وہی لوگ کہ
جنھون نے توبہ کی اور بھلائی کی اور لگے لپٹے رہے خدا سے
اور نرا کھرا رکھا اونھون نے اپنے دین کو خدا ہی کے لیئے
تو وہی تو ہین مومنون کے ساتھ + اور عنقریب دے گا
خدا مومنون کو بہت بھاری مزدوری + کیا کرے گا
خدا تمھین ستا کے اگر تم شکر کروگے اور ایمان
لاؤ گے اور خدا واقف کار اور قدردان ہے فقط

نہین پسند کرتا خدا بری بات کا پکار کسی بات کی مگر مظلوم
کیجانب سے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ٭ کہ علم کھلا کروگے
بھلائی یا چھپا لوگے اسکا کے یا طرح دوگے برائی سے تو ضرور خدا بڑا طرح
دینے والا اور بڑا سکت دار ہی ٭ بلاشک جو لوگ کفر کرتے ہین خدا سے
اور اوسکے پیکونسے اور چاہتے ہین کہ پھوٹ ڈلوائین خدا اور اوسکے
پیکونکے درمیان ہین اور کہتے ہین کہ ایمان لاتے ہین ہم کچھ باتونکا
اور کفر کرتے ہین ہم کچھ باتونسے اور چاہتے ہین ہم کہ ترہتر کردین
اسکی سنگت کے بیچون بیچ مین ایک نئی راہ نکال کے وہی تو کافر
ہین سچ مچ کے اور سینت رکھا ہی ہمنے کافرونکے لیے رسوا کرنیوالا عذاب
٭ اور جو لوگ کہ مانتے ہین خدا کو اور اوسکے پیکونکو اور نہین پھوٹ
ڈالتے اون مین سے کسی کی سنگت مین تو ایسونہین کو تو جلد سے
حوالے کردیگا خدا اونکی مزدوری اور خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا ترسمند ہے
٭ درخواست کرتے ہین تجھسے کتاب والے اس بات کی کہ اوتروائے
تو اونپر ایک کتاب آسمان پر سے تو اونھونے تو درخواست کی تھی موسی سے
اس سے بھی بڑھ کے تو کہا تھا کہ دکھا دے تو ہمین خدا کو کھلم کھلا پھر تو لے ہی
ڈالا اونہین بجلی نے اونکے ظلم کے کارن پھر لے بیٹھے وہ بچھڑا بعد اسکے
کہ آئین اونکے پاس چمکتی کی پہچانین پھر طرح دی ہمنے اس سے بھی

اور دیا ہمنے موسی کو کھلا ہوا قابو اور چھاڈ دیا اونکے اوپر طور کو اونسے عہد منوانے کے لیئے اور کہا ہمنے اونسے کہ گھسو دروازہ مین سجدہ کرتے ہوئے اور کہا ہمنے اونسے زیادتی نکرو ہفتہ کے دن اور لیا ہمنے اونسے بہت بھاری عہد و پیمان ✤ پھر اونکے توڑ ڈالنے سے اپنے عہد کو اور اونکے نکمر جانین سے خدا کی آیتونکو اور اونکے مار ڈالنے سے پیکونکو اور اونکے اترا ہٹ کے کہنے سے کہ ہمارے دلونپر غلاف چڑھے ہوئے ہین یہ تو کیا بلکہ مہر کردی ہے خدا نے اونپر اونکے کفر کے سبب سے تو نہین ایمان لاتے ۔ ۔ ۔ ذرا ظہور ✤ اور اونکے کفر کی وجہ سے اور اونکے بک ڈالنے سے مریم پر ایک بڑے افترے کو اور اونکے کہنے سے کہ ہمنے تو مار ڈالا مریم کے بیٹے عیسے مسیح خدا کے پیک کو حالانکہ نہ تو اوسے مار سکے تھے اور نہ سولی دے سکے تھے لیکن دہوکا دے دیا گیا اونہین اور جو لوگ انکا کل کل ڈالا کرتے ہین اوسکے بابت وہ اوسکی طرف سے دہوکے مین پڑے ہوئے ہین نہین ہے اونہین اوسکی جانچ مگر دریئے ہونا گمان کے حالانکہ نہین مارا اونھونے اوسے جیتے ہوئے طور سے ✤ بلکہ اوٹھالیا اوسے خدا نے اپنے پاس اور خدا بڑا ابردبار اور نہایت دانست کار ہے ✤ اور نہ بچنے پائیگا کوئی کتاب والا مگر یہ کہ اوسے ایمان لانا پڑے اوسکا

۵۲ پچھلونکا ذکر کر کے جیسا مفصل آئیگا ۱۲

۵۳ توفیق سلب کرکے اونکی بدکاری کی وجہ سے ۱۲ نہین مجبور کرکے کہ جو عمل کرے خلاف ہے ۱۲

۵۴ اگر بالکل مجبور ہوتے تو ذرا ایمان نہو سکتا پس معلوم ہوا کہ مہر کردینے کے معنے مجبور کرنا مراد نہین ۱۲

۵۵ جیسے زنا کی بوسف نجار سے معاذ اللہ بلکہ حیض کی حالت مین اور بنا چغلی محض کا جھوٹا گواہ ہو ۱۲

۵۶ اسلیئے کہ خدا خود عدہ کر لیا تھا اونسے اوسکے بچالینے کا ۱۲

۵۷ طیطانوس کو اونکی صورت پر بنا کے چنانچہ خود یہودیون سے کہا ہے ۔ ۔ ۔

۵۸ ۔ ۔ ۔ ۱۲

اوسکے مرنی سے پہلے اور قیامت کے دن ہوگا وہ اونپر گواہ ✣ پھر
زیادتی کر جانے سے اون لوگونکے کہ جو یہود ہوگئے حرام کردی ہمنے
وہ صاف ستھری کھانی کہ جو اونکے لیے حلال کی گئی تھی اور سبب اونکے
روک دینے کی راہ خدا سے بہت ✣ اور اونکے لینے کے بیاز کو حالانکہ
منا ہی کی گئی تھی اونہیں اوسکی اور اونکے چکہ جانیکی لوگونکے مالونکو
بیجا طور سے اور سینت رکھا ہی اونمین سے کافرونکے لیے بڑا دکھ
دینے والا عذاب ✣ لیکن جم بیٹھنے والے علم پر اونمین سے اور ایمان
لانے والے ایمان لاتے ہین اوسکا جو اوتارا گیا ہی تجھپر اور جو
اوتارا گیا ہی تجھسے پہلے اور برپا کرنیوالے نماز کے اور دینیوالے زکوٰۃ
اور ماننے والے خدا کے اور اخیر دنکے ایسونہین کو تو ہم جلد دینگے
حوالے کر دینگے بہت بھاری مزدوری ✣ ہمنے تجھپر اوسی طرح وحی
کی جسطرح نوح پر کی اور اور نبیونپر اوسکے پیچھے اور وحی اوتاری
ہمنے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور پوتون اور عیسیٰ
اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر اور دی ہمنے داود کو
زبور ✣ اور اون پیغمبرونپر کہ جنکے حال دوہرا چکے تھے ہم آگے اور اون
پیغمبرونکے کہ جنکے حال نہین دوہرائے ہمنے تجھسے اور کہین خدا نے
موسیٰ سے باتین ✣ اون پیغمبرونپر کہ جو دلاسا دینے والے اور

دھمکانے والے ہین تاکہ نرہے لوگونکے لیے خدا پر کسیطرح کا حجت
پیغمبرونکے آنیکے بعد اور خدا ابرو دار اور دانست کار ہی + لیکن خدا
گواہی دیتا ہی اوس چیز کی کہ جسنے اوتارا ہی اوسنے تجھپر اوتارا ہی
اوسنے اوسے اپنے جانچ کے موافق اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہین
اور خدا ہی کافی ہی گواہی کی راہ سے + بلا شک جو کافر ہوئے اور
روک بیٹھے خدا کی راہ سے وہ بھٹک کے بہت دور جا رہے + ضرور
جو لوگ کافر ہو گئے اور ظلم کر بیٹھے کیا ہو گیا ہی خدا کو کہ وہ بخشدے گا
اونہین یا لائیگا اونہین راہ پر مگر جہنم کی راہ پر کہ بسیرا کرتے ہین
سدا اور خدا پر یہ بہت سہل ہی + اے لوگو آیا تمہارے پاس پیغمبر
حق کے ساتھ تو ایمان لاؤ کہ ہوے تمہارے حق مین بہتر اور اگر کافر
ہو جاؤ گے تو خدا ہی کے لیے تو ہی جو آسمانو مین ہی اور خدا ہی تو
واقف کار اور دانست کار ہی + اے کتاب والو نہ زیادتی کر جاؤ
اپنے دین مین اور نہ جوڑو خدا پر مگر سچ نہین ہی مریم کا بیٹا مسیح عیسیٰ
مگر خدا کا ایک پیک اور اوسکا ایک بول کہ ڈالدیا تھا اوسنے
اوسے مریم کیطرف اور اوسکی طرف کیسے ایک جان ہی تو ایمان لاؤ
خدا کا اور اوسکے پیغمبرونکا اور نہ کہو کہ تین ہین باز آؤ کہ خوب ہوگا
تمہارے حق مین نہین ہی خدا مگر ایک ہی وہ اس بات سے

کہ ہووے اوسکے بیٹا اوسیکے لیئے ہی جو کچھ آسمانونمین ہی

اور جو کچھ زمین مین ہی اور کافی ہی خدا نگہبانی کے راہ سے ٭

ہرگز نہین عار آئی مسیح کو اس بات مین کہ ہووے وہ خدا کا بندہ

اور نہ مقرب فرشتونکو اور جو کوئی عار رکھے گا اوسکی عبادت سے

اور شیخی کریگا تو وہ جلد سمیٹ لیگا ان سبکو اپنے پاس ٭

پھر جو ایمان لائے ہین اور جنہونے کیئے ہین نیک چلن

تو وہ حوالے کر دیگا اونہین بھرپور اونکی مزدوریان اور

بڑھاتے ہین بہت بڑھا دیگا اونہین بہت کچھ اپنا فضل و کرم ٭

اور جو لوگ کہ انکار اور شیخی کر گئے اونپر عذاب کریگا وہ نہایت

اذیت کے ساتھ ٭ اور نہ پائینگے وہ اپنے لیئے بجز خدا کے اور

کوئی یار نہ مددگار ٭ اے لوگون آئی ہی تمھارے پاس ایک جھلکی

دلیل تمھارے خدا کیطرف سے اور اوتارا ہی ہمنے تمھارے

پاس چمکتا ہوا اور جھل جھل کرتا ہوا ایک نور پھر جو لوگ کہ

ایمان لائے خدا کا اور جو لگے لپٹے چلے گئے اوسیکے ساتھ تو

بہت جلد دخیل کر دیگا وہ اونہین اپنی رحمت اور فضل مین

اور بتایگا اونہین سید ہاؤ تہرا اپا پوچھتے ہین تجھسے کہہ کہ خدا حکم لگا ییگا
تیکہ لگوون کی بابت جو کوئی مرجاے اور نہ ہو اوسکے بیٹا اور اوسکی
بہن ہو تو اوسکے واسطے آدہون آدہا اوس مال [illegible]
کہ جسے وہ چھوڑ جاے اور یہ بھی وارث بنیگا اوس بہن کا اگر نہو
اوسکے کوئی بیٹا پہر اگر وہ دو ہونگے تو اونہین دو تہائیان [illegible] اوس
مال مین سے کہ جسے چھوڑ جاے اور اگر ہونگے بہائی بہن مرد بہی
عورتین بہی تو مرد کے لئے ہی دو عورتون کے حصہ کے برابر ہے بیان کرتا ہے
خدا اس اندیشہ سے کہ تم بہٹک جاؤ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

خوان کا سورا اندیشے والا ۱۲۳ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان،

اے ایمونتو پورا کرو بندہے ہوے عہدونکو، حلال کی گئی تمہارے لیے
بے زبان چوپایے مگر جو پڑے جاینگے تیر جبکہ حلال نہ جاننے والے
تم اونکے شکار کے جبکہ تم احرام مین ہو بلا شک خدا حکم دیتا ہے جو چاہے
اے ایمونتو نہ حلال کردو تنک کو خدا کی نشانیونکی اور نہ ذی عزت
مہینے کو اور نہ نذر کی قربانی کو اور نہ پہندے اور پٹی دار قربانیکو اور
نہ ہو ییگا نیوالونکو ذی رتبہ گہر کے کہ وہ ہو نگاتے ہین فضل و کرم کی
اپنے پروردگار کی اور اوسکے خوشنودی کی اور جب محل ہو جاؤ

تو شکار کرو اور نہ بھنساوے تمہین بیر کسی جتھے کا اس بابت

کہ روک دیا ہوا ہونے تمہین آبرو دار مسجد سے اس بات

مین کہ زیادتی کر جاؤ تم اور آپس مین سنگت رکھو نیکی اور پرہیزگاری

مین اور نہ سنگت رکھو گناہ اور زیادتی مین اور ڈرتے

رہو خدا سے کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہے حرام کر دیا گیا

تم پر مردار گوشت اور لہو اور سور کا گوشت اور جس پر پکارا جائے

خدا کے سوا کوئی اور اوسپر اور گلا گھٹا ہوا اور رستا ہوا اور گرا ہوا

اور سینگ سے مرا ہوا اور جسے پھاڑ کھایا ہو درندے نے مگر جسے

ذبح کر لیا ہو تمنے اور جو قربانی کیا گیا ہو جھے ہوئے تھانون پر اور یہ کہ

آپس مین بانٹو تیرون سے یہ بدکاری ہے آج نے آس ہو گئے

اور تعلق چھٹے وہ لوگ جو کافر ہو گئے ہین تمہارے دین کی طرف سے

تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرتے رہو مجھسے آج کے دن پورا

کر دیا مینے تمہارے لیئے تمہارا دین اور پوری کر دی تم پر

پھر میری نعمت اور پسند کر لیا تمہارے لیئے اسلام کو دین کی

راہ سے پھر جو بے بس ہو جائے بھوک کے مارے اور چاہتا

نہ رکھتا ہو گناہ کی تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے
تجھسے پوچھتے ہین کہ کیا کیا حلال کیا گیا اونکے لیئے کہدے کہ حلال
کردئے گیے ستھرے کھانے اور جو سکھایا ہے تمنے شکاریو مین سے
شکاریئے بن ہنکے جنہین سکھاتے ہو تم وہ شکار کی گھاتین کہ جو
سکھائے ہین تمہین خدا نے تو کھاؤ اون شکار و مین سے کہ جنہین روکے
رکھین وہ تمہارے شکاری تمہارے لیئے اور لو خدا کا نام او سپر اور ڈرتے
رہو خدا سے کہ بلاشبہ خدا بہت جلد حساب کتاب لینے والا ہے
آجکے دن حلال کردئی گئی تمہارے لیئے ستھرے کھانے اور
خوراک اون لوگونکی کہ جنہین دیگیئی کتاب حلال ہے تمہارے لیئے
اور خوراک تمہاری حلال ہے اونکے لیئے اور بنائیخیتین ایمان والیونکے
اور بنیک بختین اون لوگونکی کہ جنہین دیگیئی ہے کتاب تمسے پہلے
جبکہ حوالے کردو اونہین اونکی مزدوریان بنانے عفتی کے ساتھ
نہ بدکاری کی اور نہ چھپی لگی آشنائی کرکے اور جسنے کفر کیا ایمانکے
ساتھ تو تاراج ہو گیا اوسکا کام اور آخرت مین بھی وہ گھاٹا
اوٹھانیوالو مین سے ہوگا ✿ ایمومنو جب اوٹھو تم نماز کے لیئے
تو پھیر دو ہوڑالو اپنے منھ اور اپنے ہاتھ کہنیونتک اور ہتہ پھیرین
لاؤ کچھ اپنے سر اور اپنے پاؤن دونون گرہونتک اور اگر تم

ناپاک ہو تو پھر پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے
کوئی آئے پائخانہ سے یا چھوا چھاے کرو تم اپنی عورتوں سے اور نہ پاؤ پانی
تو دھیان لگاؤ ستھری مٹی کی پھر ہاتھ پھیر کرو اپنے منھ پہ اور اپنے
ہاتھوں پر اوسی سے نہیں چاہتا خدا کہ کر دے تمہارا حرج لیکن چاہتا ہے
کہ ستھرا کر دے تمہیں اور پوری کر دے تم پر اپنی نعمت شاید کہ تم
شکر گذار رہو + اور یاد کرو خدا کی نعمت کو اپنے اوپر اور اوسکے
عہد کو کہ جو باندھا تھا اوس نے تم سے جبکہ کہنے لگے تم کہ ہمنے سنا
اور فرمانبرداری کی اور ڈرتے رہو خدا سے کہ بلاشک خدا واقف
ہے دلونکی بھیتر والی باتوں سے + اے مومنو اوٹھ کھڑے ہو تم خدا کی
خاطر انصاف کے گواہ بن بنکے اور نہ کھینچ لاوے تمہیں بیر کسی جتھے کا
اسمین کہ نہ انصاف کرو تم انصاف کرو کہ وہ بہت نزدیک ہوا ہے
خدا کے ڈر سے اور ڈرتے رہو خدا سے کہ خدا واقف ہے اوس
چیز سے کہ جو تم کرتے ہو + وعدہ کیا ہے خدا نے اون لوگوں سے
کہ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک چلن اختیار کئے اور اونہیں
کے لیے بخشش اور نہایت بھاری مزدوری ہے + اور جو کافر ہو گئے

اور جنہونے جھٹلایا ہی تمہاری آیتونکو وہی تو جہنم والے ہین ✤ ایمونہون یادکرو خداکی نعمت کو اپنے اوپر جبکہ ٹھان لیا ایک جتھے نے کہ ڈالدین تمپر ہاتھ تو روکے اوسنے اونکے ہاتھ تمہاری طرف سے اور ڈرتے رہو خدا سے اور خدا ہی پر چاہیئے کہ بھروسا کرین ایمان لانیوالے ✤ اور ضرور لیا خدا نے اسرائیل کے بان بچونکا عہد اور بھیجے ہمنے اونمین سے بارہ افسر اور فرمایا خدا نے کہ مین بھی تمہارے ساتھ ہون اگر قایم کی تمنے نماز اور دی زکات اور مانا پیکونکو اور سینہ سپر رہے اونپر اور دیا ہمنے خدا کو اچھا اودھار تو در گذر کرینگے ہم تمہاری برائیو سے اور بہتیر لیجائینگے تمہین اون باغونمین کہ بہتی ہونگی جنکے نیچے دار نہرین اور جو کافر ہو جائیگا اسکے بعد تم مین سے تو بیشک بھٹک گیا وہ سیدھے ڈہرے سے ✤ پھر اونکے توڑ ڈالنیکی وجہ سے اپنے عہد کو پھٹکار بسائی ہمنے اونپر اور کردیا اونکے دلونکو لوہے لاٹ کہ پھیر پھیر کیے دیتے ہین اونکے بولونمین اونکے جگہو نسے اور بھول بیٹھے اپنے حصہ کو اون چیزونمین سے کہ جنسے یاد دلائی گئی تھی اور برابر واقف ہی ہوتا چلا جایگا تو اونکی چوری پر مگر اونمین سے ذرا طہور لوگونکی تو معاف کردی اونہین اور منہہ پھیر لے اونکی طرف سے کہ ضرور خدا چاہت رکھتا ہی نیک چلن لوگونکے ✤ اور اون لوگونسے کہ جنہونے کہا کہ ہم نصارا ہین لیا ہمنے اونکا عہد

۵۱ اسی طرح اس مرتبہ کے بارے بھی بارہ افسر اور امام قرار پائے کہ حضرت رسالتماب بعوض موسےٰ کے اور انکی امت او نکی امت سے اور انکے وصی او نکے وصیون سے مشابہ تھے اور بشارت اس مشابہت کے اور بشارتین بارہ اماموکی توراۃ و انجیل سے عماد الدین وغیرہ مین مفصل مذکور ہین ۱۲

۵۲ یعنے جو اپنی زبان سے اقرار کرتے ہین عیسائی ہونیکا قطع نظر واقع سے

۵۳ کہ بنجملہ اوسکے یہ بھی تھا کہ آخرالزمان نبی کا ایمان لاوین ۱۲

پھر وہ بھول چوک کے سے بے بہرہ ہو گئے اون باتون سے کہ جو اونہین یاد
دلائی گئین تہین تو بھڑ کا دی ہمنے اونہین آپس کی جلی کٹی اور آپس کا بیر قیامت کی
دن تک اور بہت جلد آگاہ کریگا خدا اونہین اون حرکتون سے
کہ جو وہ کرتے ہین ❊ اے کتاب والون بلا شک آیا ہی تمہارے پاس
ہمارا پیک کہ کھولے دیتا ہی تمپر بہت اون باتونکو کہ جنہین تم چھپائی
رہتے تھے کتاب مین سے اور بخشدیتا ہی بہت کچھ قصور ❊ ضرور
آیا تمہارے پاس خدا کیطرف سے ایک جگمگا نور اور بڑی چمک دمک
کی کتاب ❊ راہ پر لاتا ہی اوسیکی وجہ سے خدا اونلوگونکو کہ جو در پئے
ہوتے ہین اوسکی خوشی کی سلامتی کے راہون پر اور نکال لیجاتا ہے
اونہین گھٹا ٹوپ مین سے روشنی کیطرف اپنے حکم سے اور لگاتا ہی
اونہین سیدہے ڈہرے سے ❊ بلا شک کافر ہو گیئے وہ لوگ کہ جو
کہنے لگے کہ مسیح مریم کا بیٹا ہی تو خدا ہی کہہ تو پھر کون کچھ بھی سکت رکھتا ہی
خدا سے برخلافی کی اگر وہ ٹھان لے کہ مار ڈالے مریم کے بیٹے مسیح کو
اور اوسکی مانکو اور جو زمین پر ہین سبکو اور خدا ہی کے لیئے ہی
راج آسمانونکا اور زمین کا اور جو کچھ اون دونونکے بیچون بیچ ہین ہے
بنا ڈالتا ہی وہ جو کچھ چاہتا ہی اور خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہی ❊ اور
کہنے لگے یہود اور نصارا کہ ہمین تو خدا کے بچے ہین اور اوسکے چہیتے

دوست ہین کہو کہ پھر کیون سزا دیتا ہی تمہین تمہارے قصور پر
بلکہ تم تو آدمی ہو اونمین سے کہ جنہین اوسنے بنایا اللہ بخشدیتا ہے
وہ جسے چاہتا ہی اور سزا دیتا ہی جسے چاہتا ہی اور خدا ہی کے
لیئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا اور اون چیزونکا جو دونون کے
درمیان مین ہین اور اوسیکی طرف ہی ٹھکانا + اے کتاب والو آیا ہی
تمہارے پاس ہمارا ایک کہولے دیتا ہی تمپر پیغمبرونکی رکاو کی
حالت مین اس لحاظ سے کہ عذر کرو تم کہ نہین آیا ہمارے پاس
کوئی دلاسا دینیوالا تو ضرور آگیا تمہارے پاس دلاسا دینیوالا اور
ڈرانیوالا اور خدا ہر چیز پر قادر ہی + اور جبکہ کہنے لگا موسیٰ اپنے
جتھے سے کہ اے میرے جتھے والو یاد کرو خدا کی نعمت اپنے اوپر
جبکہ قرار دے اوسنے تم مین پیغمبر اور کردیا اوسنے تمہین بادشاہ
اور دیدیا تمہین جو کچھ کہ ندیا تھا کسیکو ساری خدائی مین سے +
اے میرے جتھے داخل ہو پاک زمین مین وہی جو لکھدی ہی
خدا نے تمپر اور نہ پلٹ پڑو اپنے پیچھے وار کہ ہو جاؤ ٹوٹا پانیوالونمین
کہنے لگے کہ اے موسیٰ اوسمین تو ایک جتھا ہی بڑے ہیکڑ دونکا ہے
ہم تو کبھی پاؤن بھی نرکھینگے اوسمین جب تک کہ باہر نہ نکل جاینگے
وہ اوسمین سے پھر اگر باہر نکل گیئے وہ اوسمین سے تو ضرور ہم پیٹھ جانیوالو مین

ہیکڑونکا قصہ

ہونگے کہنے لگے وہ دو شخص جو خدا سے ڈرتے تھے اور جنہین اوسنے اپنی
نعمت دی تھی کہ گھس پڑو اونپر حملہ کرکے پھاٹک مین کہ اگر گھس پڑو گے تم
تو تمہین اونپر غلبہ ہو جانیوالا ہے۔ اور خدا ہی پر بھروسا کرو اگر تم ویسے
اوسکے ماننے والے ہو۔ کہنے لگے وہ کہ او موسی ہم تو کبھی نہ داخل ہونگے اوس
بستی مین جب تک کہ وہ اوسمین رہینگے ہان تو پھر چلا جا تو آپ اور
تیرا خدا پھر لڑ پڑو اوسنے کہ ہم تو یہین جمے بیٹھے ہین۔ کہنے لگا کہ الٰہی میرا تو
بس نہین چلتا مگر اپنے ہی اوپر یا اپنے بھائی پر تو جدائی رکھ ہمارے
اور بدکار قوم کے درمیان مین۔ فرمایا خدا نے کہ پھر وہ ضرور حرام رہیگی
اونپر چالیس برس تک کہ ٹاپ ٹونیان مارا کرینگے وہ اتنے عرصہ تک
زمین پر پھر تو تو غم نہ کھانا اس بدچلن قوم کے حال پر۔ اور حال پڑھ اونکے
سامنے آدم کے دونو بیٹون کی خبر جبکہ چڑھائی اونھونے نیاز پھر ایک کے
تو منظور کی گئی اور نا منظور رہی دوسرے کی تو کہنے لگا وہ کہ مار ڈالونگا
مین تجھے کہنے لگا وہ دوسرا کہ اور کیا ہے کہ منظور کرتا ہے خدا
پرہیزگارون ہی سے اگر تونے بڑھایا میری طرف اپنا ہاتھ تاکہ مار ڈالے
تو مجھے تو مین تو کبھی نہ بڑھاونگا اپنا ہاتھ تیری طرف کہ مار ڈالون تجھے مین
تو ڈرتا ہون اوس خدا سے کہ جو پروردگار تمام عالم کا ہے۔ مین تو
چاہتا ہون کہ تیرے ہی سر جائین میرے اور تیرے گناہ پھر ہو جائے تو

جہنم والوں میں سے اور یہی تو سزا ہی ظالموں کی + پھر لبھا لگا دیا اوسے اوسکے
نفس نے مار ڈالنے کا اپنے بھائی کے پھر مار ڈالا اوسے او سینے پھر ہو گیا
گھاٹا اوٹھانے والوں میں سے + پھر بھیجا خدا نے ایک کوا کہ کریدتا تھا زمین کو
تاکہ دکھا دے اوسے کہ کیونکر توپے وہ لاش کو اپنے بھائی کی کہنے لگا
کہ اے ہی ہو گیا مجھ میں اتنی سی سکت بھی نہیں کہ ہو جاؤں میں اس کوے کی
طرح تو پھر توپ دوں اپنے بھائی کی لاش پھر ہو گیا وہ ندامت اوٹھانیوالوں میں
سے + اسیوجہ سے لکھدیا ہمنے اسرائیل کے لڑکے بالوں پر کہ بلاشک
جو مار ڈالیگا کسی جانکو بے کسی اور جانکے بدلے یا کسی فتنہ و فساد کی
وجہ سے روئے زمین پر تو گویا کہ مار ڈالا اوسنے سب لوگوں کو اور جسنے
کہ جلا دیا اوسے تو گویا کہ جلا دیا اوسنے سب لوگوں کو اور ضرور آ
ہمارے پیک چمکتی دلیلیں لیکر اونکے ساتھ پھر اونمیں سے بہت لوگ
روئے زمین پر زیادتی کرتے رہتے ہیں + اور بجز اسکے اور کیا ہی سزا
اون لوگوں کی کہ جو لڑ بیٹھے ہیں خدا سے اور اوسکے پیک سے اور دوڑے
پھرتے ہیں زمین پر فساد کرتے ہوئے کہ مار ڈالے جائیں یا سولی دئے
جائیں یا کاٹ ڈالے جائیں اونکے ہاتھ اور پاؤں ہیر پھیر سے یا نکالدیے
جائیں دیس کی زمین سے یہ تو اونکے لیے دنیا کی رسوائی ہی اور اوسکے لیے
آخرت میں بڑا سخت عذاب ہی + مگر وہی لوگ کہ خود سے باز آئیں

مین ہی یا اسی مقدار کی قیمت بھر کی چوری اور اپنے فرزند یا آقا کی مال سے ہو اور باپکے

قبل اسکے کہ تم قابو پاجاؤ اونپر تو جانلو کہ ضرور خدا بڑا بخشنے والا

اور بڑا ترس کھانیوالا ہی + ایمانوالو ڈرو خدا سے اور ڈھونڈو اوسکی

طرف وسیلہ اور جہاد کرو اوسکی راہ مین کاشکہ تم کامیاب ہو

بلاشک جو کافر ہو گئے ہین اگر اونکے لیئے وہ سب کچھ مہیا ہو

جو زمین پر ہے اور اوتنا ہی اور اوسکے ساتھ ہو تاکہ وارین

وہ اوسے روز قیامت کے عذاب سے تو بھی نہ قبول کیا جائیگا

وہ اوسے وار اونکے لیئے بہت دکھ دینے والا عذاب ہی + چاہینگے

مین کہ نکل بھاگین آگ سے حالانکہ کبھی نہین نکل سکینگے اوسمین سے

اور اونکے لیئے سدا کا عذاب ہی + چورانیوالا اور چورانیوالے

دونونکے ہات کاٹ ڈالو سزا مین اوسکی کہ جو اونھونے کمائی کی

بطور وبال کے خدا کیطرف سے اور خدا آبرووار و دانشمند

کار ہی + پھر جو باز آئے اپنی زیادتی کے بعد اور درست کرے

اپنے چال چلن تو ضرور خدا قبول کریگا اوسکی توبہ بیشک خدا بڑا

بخشنے والا اور بڑا ترس کھانیوالا ہی کیا تو نہین جانتا کہ خدا ہی کے

لیئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا عذاب کرتا ہی جسپر چاہتا ہی

اور بخشدیتا ہی جسے چاہتا ہی اور خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہی * اے پیغمبر
نہ کڑہاوین تجھے وہ لوگ کہ جو دوڑ دوڑ ہو پا کرتے ہین کفر مین اون لوگونمین سے
کہ اپنے منہہ سے تو کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے حالانکہ نہین ایمان لائے اونکے
دل اور اون لوگونسے کہ جو یہودی ہو گئے کچھ لوگ بڑے سننے والے
جھوٹ کے ہین بڑے سننے والے ہین ایک اور جتھے کے کہ نہین آئے وہ
تیرے پاس ہیر پھیر کر دیتے ہین باتونمین بعد اونکے ہوتے قرار پاجانیکے
کہتے ہین کہ اگر دیا جائے تمہین یہ تو لیلیو اوسے اور اگر نہ دیا جائے پھر تو بچو اوس
جس کا ضرر چاہے خود خدا تو کبھی تیرا اوس پر چل سکیگا کچھ بھی یہی تو وہ لوگ
ہین کہ نہ چاہا خدا نے کہ ستھرا کئے اونکے دلونکو اونہین کے لیئے تو دنیا مین
رسوائی ہی اور اونہین کے لیئے آخرت مین بہت بڑا عذاب ہی * بڑے
سننے والے ہین جھوٹ کے اور بڑے حرام خور ہین پھر اگر آنکلین تیرے
پاس تو فیصلہ کر اونمین یا منہہ پھیرلے اونکی طرفسے اور اگر منہہ پھیرلیگا تو
اونکی طرفسے تو بھی کبھی تجھے وہ ضرر نہین پونہچا سکینگے اور اگر تو فیصلہ کرے
تو فیصلہ کر اونکے درمیان مین انصاف کے موجب بیشک خدا دوست
رکھتا ہی منصفونکو * اور کیونکر سرپنچ بناتے ہین وہ تجھے حالانکہ خود
اونکے پاس وہ توراۃ موجود ہی کہ جس مین خدا کا حکم ہی پھر وہ پھرے
جاتے ہین اسکے بعد اور نہین ہین وہ ایمان لانیوالے * ضرور ہمنے اتاری

توراتکہ اوسمین ہدائی اور نور ہی کہ حکم کرتے رہے اوسکے موافق

وہ پیمبر لوگ کہ جو فرمانبردار تھے اون لوگونکے لیے کہ جو یہود تھے اور

خداپرست اور پرہیزگار اسوجہ سے کہ سپرد کیئے گئے تھے اونہین خداکی

کتاب اور تھے وہ اوسپر گواہ تو پھر نہ ڈرو لوگونسے اور ڈرو مجھ سے اور

نہ لو میری آیتونکے بدلے تھوڑے پیسے دام اور جو حکم نہ لگائیگا اوسکے بموجب

کہ جو خدانے اوتارا ہی پس وہی لوگ تو کافر ہین ۞ اور لکھ دیا ہمنے اونپر

اوسمین کہ جان جان کے بدلے اور آنکھ آنکھ کے اور ناک ناک کے

اور کان کان کے اور دانت دانت کے اور زخمونمین بدلا ہی پھر جو

تصدق کر دے اوسے تو وہی کفارہ ہی اوسکے گناہونکا اور جو کوئی

کہ حکم نہ کریگا اوسکے بموجب کہ جو اوتارا ہی خدانے تو وہی تو ظالم ہین ۞

اور اونہین کے ہم باقدم انکے پیچھی پیچھے لے چلے ہم مریم کے بیٹے عیسے کو جبکہ

وہ باور کرنے والا تھا اوس کتاب کا کہ جو اوسکے سامنے موجود

تھی یعنی توراتکا اور دی ہمنے خود اوسے انجیل کہ جسمین ہدائی اور

نور ہی حالانکہ وہ باور کرنے والے اوس کتاب کے ہی تھی اور جو

اوسکے سامنے موجود تھی یعنے توراتکے اور راہ دکھانیوالی ہی اور نصیحت ہی

پرہیزگارونکے لیے ۞ اور چاہیئے کہ حکم دین انجیل والے موافق اوسکے

کہ جو اوتارا ہی خدانے اوسمین اور جو لوگ حکم نہ دینگے اوسکے موافق کہ جو

خدا نے اوتارا ہی تو وہی تو بدکار ہی + اور اوتاردی ہمنے تیرے جانب وہ
کتاب راستی کے ساتھ کہ جو سچا کر دیتی ہی اوس چیز کو کہ جو اوسکے
سامنے موجود ہی کتاب کی قسم سے اور نگہبان ہی اوسکے پھر حکم دے
درمیان مین اوسکے بموجب کہ جو اوتار دیا خدا نے اور نہ پیچھے پڑ واونکے
خواہشونکی اوس سے کترا کے کہ جو تیرے پاس چلی آئی ہی تم مین سے
ہر ایک کے لیئے ہمین نے تو نکالدی تھی ایک شرع اور ایک ڈہرا اور اگر
چاہتا خدا تو بنا دیتا تمہین ایک ہی جتھا لیکن تا کہ آزماے تمہین اوس
طریقہ مین کہ جو دیا ہی تمہین پھر چاہیے کہ آپس مین ایک دوسرے سے
بڑہ نکلا کرو بھلائیونکے طرف خدا ہی کیطرف ہی تم سب کا ٹھکانا پھر وہ
خبردار کر دیگا تمہین اوس سے کہ جسمین تم واقف کل کیا کرتے تھے +
اور یہ کہ حکم دے تو اونکے درمیان مین اوسکے بموجب کہ جیسے اوتارا
خدا نے اور نہ پیچھا لے اونکی خواہشونکا اور ڈرتا رہ اونکی اس بات سے
کہ بہکا لیجائین وہ تجہے کسی اور طرف الگ بعضے اون حکمونسے کہ جنہین اوتارا ہی
خدا نے تیرے جانب پھر اگر منہ پھیرین وہ تو جان لے کہ بجز اسکے اور
کچھ نہین ہی کہ چاہتا ہی خدا کہ پہنچاے اونہین کچھ اونکے گناہون مین
اور بلاشک کہ بہت لوگ بدکار ہین + پھر کیا نادانی کی حکم کو ڈہونڈتے
پھرتے ہین اور خدا سے بڑہ کے کون اچھا ہو سکتا ہی حکم دینے کے حق مین

باور کرنیوالی قوم کے لیئے ؞ ای مومنو نہ بنالو یہود اور نصاریٰ کو دوست
کچھ اونمین سے دوست ہین اپنو نمین سے کچھ اور کے اور جو اونکی دوستی کا
دم بھریگا تو وہ اونہین مین سے ہو جایگا بلاشک خدا راہ پر نہین لاتا
ظالم قوم کو ؞ پھر دیکھتا ہی تو اون لوگونکو کہ جنکے دلونمین بیماری ہی دوڑ
دوڑ کے ملے جاتے ہین اونمین کہتے ہین کہ ہمتو سہمے جاتے ہین کہ پہنچے
ہمین کوئی گردش تو قریب ہی کہ ضرور خدا فتحیابی کا وقت لائے اپنی طرف سے
پھر سویرے اونمین وہ اون باتو نپر کہ جو اپنی دلونمین چھپائے ہوئی تھی نادم
اور پشیمان ؞ اور کہتے ہین وہ لوگ کہ جو ایمان لائے ہین کیا یہی ہی لوگ
ہین کہ جو قسم کھاتے تھے خدا کی اپنی سب قسمونسے زیادہ بھاری اس
بات پر کہ وہ تمہارے شریک ہین مٹ گئے سب اونکے اچھے کام پھر
سویرے سنہ او ٹھے وہ اس حال سے کہ گھاٹا اوٹھانیوالے تھے ؞ ای مومنو
جو پھر جایگا تم مین سے اپنے دین سے تو عنقریب لاتا ہی خدا ایسے جتھے کو
کہ چاہتا ہی اونہین اور چاہتے ہین وہ اوسے انکسار کرنیوالے ہین
ایماندار ونکے حق مین اور ہیکڑ ہین کافرونکے لیئے جہاد کرتے ہین خدا کی
راہ مین اور نہین ڈرتے کسی کے نام رکھنے سے یہی تو خدا کا فضل ہی کہ
دے ڈالتا ہی وہ جسے چاہتا ہی اور خدا بڑی گنجایش رکھنے والا
اور دانست کار ہی ؞ کوئی تمہارا سرپرست نہین ہو سکتا مگر خدا اور اوسکا

مثل خوارج وغیرہ کے ۱۲

پیغمبر اور جو ایمان لائے حالانکہ برپا کیا کرتے ہین نماز اور دیتے ہین زکات جبکہ وہ رکوع مین ہوتے ہین اور جو دوست رکھتے ہین خدا کو اور اوسکے پیغمبر کو اور اون لوگونکو کہ ایمان لائے تو ضرور خدا کا لشکر وہی تو ور رہنے والا ہی اے مومنو نہ بنالو اونلوگونکو کہ جنھونے بنالیا ہی تمہارے دین کو ہنسی ٹھٹھا اور کھیلونا اونلوگونمین سے کہ جنہین ملی ہی کتاب تمسے پہلے اور کافرون کو دوست اور ڈرتے رہو خدا سے اگر تم مومن ہو اور جب پکارتے ہو تم نماز کیطرف تو بنالیتے ہین وہ اوسے ہنسی ٹھٹھا یہ اس سبب سے ہی کہ وہ بے عقل جرگہ ہی کہہ اے کتابوالو کیا کھٹن کھاتے ہو تم ہمسے مگر اتنی ہی سی بات پر کہ مانتے ہین ہم خدا کو اور جو کچھ کہ اوتارا اوسنے ہمارے پاس اور جو کہ آگے اوتارا ہی اور تم مین سے بہت بدچلن اور بدکار ہین کہ کیا واقف کردون تمہین اوسسے کہ جو اس سے بھی بدتر نکمتر ٹھرے انجام کی راہ سے وہی تو جنپر لعنت اور پھٹکار برسائی خدا نے اور ستم توڑا اونپر اور بناڈالے کچھ اونمین سے جگادری بندر اور بندلیے اور

جو پوچھنے لگے سرکش کو وہی تو بد تر نکھترہین مقام اور ٹھکانے کی راہ سے
اور سب سے بڑھ کے بھٹکے ہوے ہین سید سے ڈہرے سے ؛ اور جب
آ نکلتے ہین تمہارے پاس تو کہنے لگتے ہین کہ ہم تو ایمان لائے اور حقیقت
ہین وہ بھر اتے ہین کفر کے ساتھ اور وہی نکل بھی جاتے ہین اوسی
کفر کے ساتھ اور خدا جانتا ہی جو کچھ وہ دلو نمین چھپائے رہتے ہین ؛
اور دیکھتا ہی تو اونمین سے بہتیرونکو کہ وہ دوڑ پڑتے ہین گناہ مین
اور سرکشی مین اور حرام خوری مین اور بہت برا ہی جو کچھ کہ وہ کرتے
ہین ؛ اور ہر گز نہ منع کرتے اونہین اللہ والے اور عالم لوگ گناہ
کے بات بک بیٹھنے سے اور حرام خوری سے تو وہ بہت برے برے
کام کرتے ؛ اور کہنے لگے یہود کہ خدا کا ہاتھ بندھا ہوا ہی کسی گئے خود ا نکے
ہاتھ اور پھٹکار برسائی گئی اونپر اوس کے کارن کہ جو وہ بک بیٹھے
بلکہ اوسکے دونو ہاتھ تو کھلے ہوے ہین کہ وہ خرچتا ہی جسطرح سے چاہتا ہے
اور ضرور بڑھا دیگا اونمین سے بہتیرونکو وہ جو کچھ کہ اوتارا گیا ہے
تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے سرکشی اور نافرمانی کو اور ڈال دی
ہمنے اونمین دشمنی اور جلی کٹی قیامت کے دن تک جب بھڑکاتے ہین
وہ لڑائی کی آگ تو بجھا دیتا ہی اوسے خدا اور دوڑ دھوپ کرتے ہین
زمین مین فساد کے لیئے اور خدا نہین محبت رکھتا مفسدون سے ؛

اور اگر کتاب والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو درگذر کرتے ہم اونکے گناہون سے
اور داخل کر دیتے اونہین نعمت اور راحت کے باغون مین + اور اگر وہ
لوگ قایم رکھتے توراۃ کو اور انجیل کو اور جو کچھ کہ اوتارا گیا ہی انکی طرف
اونکے پروردگار کے جانب سے تو کہاتے ۵ جاتے اپنے اوپر وار سے
بھی اور اپنے پاؤنکے نیچے وار سے بھی اونمین سے ایک جتھا اوسط
درجہ کا ہی اور بہتیرے اونمین سے بہت برا چلن اختیار کرتے ہین +
اے پیغمبر پہنچادے جو کچھ اوتارا گیا ہی تجھپر تیرے پروردگار کے
جانب سے اور اگر نہ کریگا تو تو نے اوسکے پیغام کی پوری ہی
نہین کی اور خدا بچائیگا تجھے لوگونسے بلاشک خدا راہ پر نہین لاتا
ناشکر جتھے کو + کہہ اے کتاب والو تم تو کسی ہین نہین جب تک کہ قایم
کرو توراۃ کو اور انجیل کو اور جو کچھ کہ اوتارا گیا ہی تمپر تمہارے پروردگار
کیطرف سے اور البتہ زیادہ بڑہادیگا اونکے بہتیرونمین وہ جو اوتارا گیا ہی
تجھپر تیرے پروردگار کیطرف سے سرکشی و نافرمانی کو تو پھر نہ کڑہ ناشکر
جتھے کے حال پر + بلاشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہو گئے
اور لامذہب اور نصارا جو مانیگا خدا کو اور پچھلے دنکو اور کریگا اچھا کام تو کچھ
ڈر نہین اونہین اور نہ وہ رنج سہینگے + ضرور لیا ہمنے عہد اسرائیل کے
آل اولاد سے اور بھیجا اونکے پاس پیغمبرونکو جب آیا اونکے پاس

۵ یعنے اونکی برکت سے بارش بھی خوب ہوتی اور اوگانی بھی خوب پیدا ہوتی یا درستی چال چلن کیوجہ وسعت معاش رہتا مین ... ہوتی جیسا کہ خاصہ حکمت اخلاق کا ہے اور تفصیل اسکی علم ... مین ای ١٢

کوئی پیک ایسی بات کے ساتھ کہ جسکی خواہش نہ رکھتے تھے اونکے نفس
تو ایک جتھے نے تو جھٹلا دیا اور ایک جرگہ نے مار ڈالا اور سمجھ گئے تھے
کہ نہوگی آفت اونکے لیئے پھر وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اونکی توبہ سنی
خدا نے پھر اندھے بہرے بنبیٹھے بہتیرے اونمین سے اور خدا دیکھنے والا اوس
چیز کا ہی کہ جسے وہ کرتے ہین * بلا شک کافر ہو بیٹھے وہ لوگ کہ جنھونے
کہا کہ بیشک مریم کا بیٹا مسیح ہی تو خدا ہی حالانکہ کہا تھا خود مسیح نے کہ اے
اسرائیل کی اولاد پوجو اوس خدا کو کہ جو پروردگار ہی میرا اور پروردگار
تمہارا ہی بلاشک جو ملا دیگا خدا کے ساتھ اور ساجھے کو تو ضرور حرام
کر دیگا خدا اوسپر باغ کو اور ٹھکانہ اوسکا آگ ہی اور نہ ملینگے ظالمون کو
حمایتی * ضرور کافر ہو گئے وہ لوگ کہ جو کہہ بیٹھے کہ بیشک خدا تین مین کا
تیسرا ہی اور حقیقت حال یہ ہی کہ نہین ہے کوئی خدا مگر ایک ہی خدا اور اگر
نہ باز آئے اوس بات سے کہ جو بکتے ہین تو پہنچیگا ایسے لوگونکو کہ جو
کافر ہو گئے اونمین سے بہت دکھ دینے والا عذاب * آیا پھر توبہ نہین کرتے
خدا سے اور بخشش نہین چاہتے اوس سے حالانکہ خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم
کھانیوالا ہی * نہین ہی مریم کا بیٹا مسیح مگر ایک پیک کہ چل بسے اوس سے
پہلے بہت سے پیک اور ماں اوسکی سچی تھی وہ دونو کھاتے رہتے تھے
کھانا دیکھ کیونکہ بیان کرتے ہین ہم اونسے پہچانین پھر دیکھ او نہین

کہ وہ کیونکر پہر پڑے ہین ✤ کہ کیا پوچھتے ہو تم خدا کے سیوا اوسے کہ جو سکت
نہین رکہتا تمہارے ضرر یا فائدہ پونہچانیکی اور خدا سننے والا اور جاننے
والا ہی ✤ کہ اے کتاب والو زیادتی[٥٢] نکر جاؤ اپنے دین مین حق کے سوا اور نہ
درپے ہو اوس جتہے کی خواہشونکی کہ جو بھٹک[٥٣] گئے ہین آگے اور بھٹکا دیا ہے
بہتیرونکو اور بھٹکے ہین وہ سیدہے ڈہرے سے ✤ پھٹکار برسائی گئی اون
لوگونپر کہ جو کافر ہو گئے اسرائیل کے بال بچونمین سے داؤد کی زبانی اور عیسی
مریم کے بیٹے کی زبانی یہ اسوجہ سے تھا کہ نافرمانی کی اونہونے اور سرکشی
کرتے تھے وہ اور نہ باز آتے تھے برے کام سے کہ کر بیٹھتے تھے اوسے بیشک
بہت برا کام کرتے تھے ✤ دیکھتا ہی تو اونمین سے بہتیرونکو کہ چاہت
کرتے ہین اون لوگونکی کہ جو کافر ہو گئے بہت برا ہی جسے اونکے نفسونے
اونکے آگے لاکے کھڑا کر دیا ہی اوسوجہ سے کہ جھنجھلایا اونپر خدا اور عذاب ہی
مین وہ سدا رہنے والے ہین ✤ اگر وہ مان لیتے خدا کو اور نبی کو (محمد کو ۱۲) اور اوس چیز کو
کہ جو اوتاری گئی (یعنی قرآن ۱۲) اوسے تو نہ بنا لیتے اونہین دوست لیکن اکثر اونمین سے بدکار ہین ✤
اور ضرور پائیگا تو سب لوگونسے بڑہکے عداوت کی راہ سے اونلوگونکی
لیے کہ جو ایمان لائے ہین یہود[٥٤] کو اور اونلوگونکو کہ جو شرک کرتے ہین اور ضرور
پائیگا تو اونمین سے زیادہ قریب محبت سے مومنونکی اونلوگونکو کہ جنہونے
کہا کہ ہم نصارے ہین یہ اسوجہ سے ہی کہ کچھ اونمین عالم اور عابد ہین اور بیشک وہ شیخی[٥٥] نہین کرتے

٥١ تا اینکہ عیسا بھی اس عاجزی مین داخل ہین کہ یہود کا غم اپنے نفس سے دور کر سکے اور سب کو مومن نہ بنا سکے ۱۲
٥٢ غلو کرنے سے اوس اطاعت سے باہر کہ جو ابراہیم نے تعلیم فرمائی کیجیو یا سے اپنے پاس ملت مین ۱۲
٥٣ بت پرستون وغیرہ مین ۱۲
٥٤ خاندانی حسد کی وجہ سے پیغمبر سے ۱۲
٥٥ جو شرح ہی نعمت کی اور اخلاق کی بہت سے کہ ہو نہین سکے ۱۲

اور جب سنتے ہین اوس کلام کو کہ اوتارا گیا ہے
پیغمبر پر تو دیکھتا ہی تو اونکی آنکھونکو کہ چھلکتی ہین اور ٹپکا رہی
ہین آنسو اسوجہ سے کہ پہچان لیا اونھونے حق کو کہتے ہین کہ الہی
ایمان لائے ہم تو لکھ لے ہمین گواہونمین + اور کیا ہو گیا ہی ہمین کہ
نہ مانین ہم خدا کو اور اوسے جو آیا ہی ہمارے پاس حق مین سے
حالانکہ آرزو رکھتے ہین ہم اس بات کی کہ شریک کردے ہمین
ہمارا پروردگار نیک چلن جتھے کے ساتھ + پھر ثواب دیا اونہین
خدا نے اوسکی وجہ سے کہ جو اونھونے کہا وہ باغ کہ بہینگے
اونکے نیچے نہرین اور ہمیشہ رہین ہینگے اونمین اور وہی ہی
جزا نیکونکی + اور جو لوگ کافر ہوگئے اور جھٹلا دیا اونھونے
ہماری آیتونکو وہی تو جہنم والے ہین + اے مومنو حرام
نہ کر ڈالو ستھری چیزونکو اوسمین سے جو حلال کیا ہی خدا نے تمہارے
لیئے اور نہ زیادتی کرو کہ دوست نہین رکھتا خدا زیادتی کرجانیوالونکو
+ اور کھاؤ اوسمین سے کہ جو دیا ہی تمہین خدا نے حلال اور ستھرا
اور ڈرتے رہو اوس خدا سے کہ جسکے تم ماننے والے ہو +

تمہاری لے دے نکریگا خدا تمہاری بیہودہ قسمونکی وجہ سے لیکن تمہاری
لے دے کرڈالیگا قسمونکے باندہنے پر تو جرمانہ اوسکا کہلانا دس کنگالونکا
ہی اوسط درجہ کے اوس کہانیمین سے کہ جو کہلاتے ہو تم اپنے بال بچون کو
یا اوڑہانہ اوسکا یا آزاد کرنا ایک بندہ کا پہر جو نہ پاے تو روزہ رکھنا ہی
تین دنکا یہ ہی جرمانہ تمہاری قسمونکا جبکہ قسم کہا بیٹھو تم اور بچاتے رہو اپنی
قسمونکو یون کہول دیتا ہی خدا تمپر اپنی آیتین کاشکے تم شکرگذاری کرو +
ایمونو اسکے سوا اور کیا ہی کہ شراب اور جوا اور رجی ہوے بت اور تیر بخین اور
شیطانی کام سے ہین تو بچے رہو اوس سے کاشکے کامیاب ہو + اسکے
سوا اور کیا ہی کہ چاہتا ہی شیطان کہ ڈالدے تمہارے درمیان بین
بیر اور کپٹ شراب مین اور جوے مین اور روکدے تمہین خدا کی
یاد سے اور نماز سے پہر کیا تم باز رہنے والے ہو + اور فرمانبرداری کرو
خدا کی اور فرمانبرداری کرو پیک کی اور ڈرتے رہو اگر پہر گئے تم تو جانلو
کہ نہین ہی ہمارے پیک کے ذمہ پر مگر صاف صاف پونہچادینا + نہین ہے
اون لوگونپر کہ جو ایمان لاے اور جنہونسنے نیک کام کیے کوئی گناہ اوسمین
جو کچھ اونھونسنے کہایا جبکہ ڈرتے رہین اور ایمان لائین اور نیک کام
کرین پہر ڈرین اور ایمان لائین پہر ڈرین اور نیکی کرین اور دوست
رکھتا ہے خدا نیکی کرنیوالونکو + ایمونو ضرور آزمائیگا تمہین خدا کچھ اور

شکار میں کہ پہونچیں گے اوس تک تمہارے ہاتھ اور تمہاری برچھی
تاکہ جان لے خدا اوسے کہ جو ڈرتا رہے اوس سے بے اوسکے دیکھے
بھالے پھر جو زیادتی کر جائیگا بعد اسکے تو اوسکے لیئے بڑا دکھ دینے
والا عذاب ہی ؎ ایمان والو نہ مار ڈالو تم شکار کو جبکہ تم احرام باندھے
ہوئے ہو اور جو کوئی مار ڈالیگا اوسے تم میں سے جان بوجھ کے تو تاوان
ہی اوسکے برابر جیسے اوسنے مار ڈالا چوپایوں میں سے کہ حکم لگا دینگے اوسکا
تمہیں میں سے دو منصف وہ قربانی کہ جو کعبہ میں پہونچنے والی ہو یا
جرمانہ ہوگا کھلانا مسکینوں کا یا بدلا اوسکا روزے تاکہ چکھے وہ وبال
اپنے کام کا اور درگذر کیا خدا اوس سے کہ جو گذر چکا اور جو پھر ویسی حرکت
کریگا تو بدلا لیگا خدا اوس سے اور خدا زبردست ہی اور انتقام والا ہے
حلال کیا گیا تمہارے لیئے دریا کا شکار اور اوسکا کھانا فائدہ کے لیئے تمہارا
اور پردیسیونکے لیئے اور حرام کیا گیا تمپر شکار خشکی کا جب تک
احرام باندھے رہو تم اور ڈرتے رہو اوس خدا سے کہ جسکے پاس
سمیٹے جاؤگے ؎ قرار دیا خدا نے عزت دار گھر کعبہ کو ایک سہارا لوگوں کی
حق میں اور عزت دار مہینے کو اور قربانی کو اور پٹا پڑی ہوئی قربانیوں کو
یہ تاکہ جان لو تم کہ خدا جانتا ہی اوسے کہ جو آسمانوں میں ہی اور جو زمین میں ہے
اور خدا ہر چیز سے واقف ہی ؎ جانلو کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہی

اور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیوالا ہے ○ اور نہیں ہے پیک کے ذمہ
مگر پہنچانا اور خدا جان لیتا ہے جو کہ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپائے
رہتے ہو ○ کہہ نہیں برابر ہو سکتا ناپاک اور پاک ستھرا اگرچہ حیرت
ہو جائے تجھے زیادتی سے ناپاک کی تو پھر ڈرتے رہو خدا سے اے
عقل والو کا شکے تم کامیاب ہو ○ اے مومنو نہ پوچھو ایسی باتیں
کہ اگر کھول دیجائیں تمپر تو کڑہا دین تمہیں اور اگر پوچھ بیٹھوگے اونہیں
اوسوقت کہ جب اوتارا جاتا ہے قرآن تو وہ کھولدی جائینگی
تمہارے لیئے معاف کیا خدا نے اونہیں اور خدا بڑا بخشنے والا اور
بڑا سہار کرنیوالا ہے ○ بیشک وہ نہیں پوچھا تھا ایک جتھے نے تمسے
پہلے پھر ہو گئے وہ اون چیزوں کی طرف سے کافر ○ خدا نے تو نہیں قرار
کن بحیری اونٹنی اور نہ سانڈ اونٹونکا اور نہ جڑوان بچہ بکریکا اور نہ
بہت بوڑھا اونٹ لیکن کافر لوگ افترا جوڑتے ہیں خدا پر اور بہت
لوگ اونمیں سے عقل نہیں رکھتے ○ اور جب کبھی اونسے کہا گیا کہ آؤ
اوس پر جو اوتارا ہے خدا نے اور پیک کیطرف تو کہتے ہیں وہ کہ کافی ہے
ہمیں وہی جسپر پایا ہے ہمنے اپنے باپ دادونکو اگرچہ اونکے باپ دادا
نہ جانتے ہوں کچھ بھی اور نہ راہ پر آتے ہوں ○ اے ایماندارو ان
تمہارے ہاتھ ہیں تمہارے دم نہیں ضرر پہنچا سکتے تمہیں جو لوگ کہ

بھٹک گئے جبکہ تم خود سیدھے رستے پر ہو خدا ہی کیطرف ہے تم سب کا
ٹھکانا پھر وہ بتلا دیگا تمہین جو کچھ کہ تم کیا کرتے ہو ۞ اے ایماندارون گواہی
تمہاری درمیان کی جب آ کھڑی ہو تم مین سے کسی کے پاس موت وصیت کے
وقت دو آدمی ہین انصاف والے تم مین سے یا دو شخص تمہارے سوا اور
لوگون سے اگر تم پاؤن مارو زمین پر سفر مین پھر پونہچے تمہین موت کی مصیبت
روک رکھو اونہین نماز کے بعد پھر قسم کھائین وہ خدا کی اگر تمہین شک ہو
کہ نہ لینگے ہم قیمت اگرچہ ہو گا عزیز دار اور نہ چھپاوینگے ہم خدا کی گواہی
نہین تو ہم قصور وارون مین سے ہونگے ۞ پھر اگر معلوم ہو کہ یہ دو نو جھوٹی
گواہی دیکے سزا کے قابل ہوئے تو دو گواہ اور کھڑے ہونگے اونکی جگہ پر
اور یہ دونون اونلوگون مین سے ہونگے کہ جنکے حق مین جھوٹی گواہی دیکے
قابل سزا ہوئے تھے اور یہ دونون گواہی کے حق مین بہتر اون دونون
پہلوؤن سے ہونگے پھر تو قسم کھاوینگے خدا کی کہ ہماری گواہی بڑھ کے ہے
اون دونو پہلے گواہونکی گواہی سے اور ہم نے زیادتی نہین کی نہین تو
ہم ظالمومین شمار کیئے جائین ۞ یہ طریقہ نزدیک تر ہے اس بات سے
کہ وہ گواہی کو اوسیکی وجہ سے ٹھیک ٹھیک ادا کرین یا ڈرتے رہین
کہ پھیر دیجائے اونکی گواہی بعد اون دوسرونکے گواہی کی اور ڈرتے
رہو خدا سے اور کان لگائے رکھو اور خدا نہین راہ پر لاتا بدکار جتھے کو ۞

عادل ۱۲ — اے مسلمانون ۱۲ — سفر کرو ۱۲ — درمیان خود و خدا ۱۲ — یعنے گواہی کو گواہی جانیگے ۱۲

۵۱ قسم کی بزرگی کے لیئے کہ نماز کا وقت عمدہ وقت ہے اور عصر کا وقت ہے اور نزاد سو وقت کے قسم زیادہ دعا کے قابل ہوگی ۱۲
۵۲ اور اجرت اس قسم کے بارے ۱۲
۵۳ تو رشتہ کا بھی پاس نہ کرینگے
۵۴ فائدہ یا رشتہ کی لحاظ سے ۱۲
۵۵ اور اونکے معارض اور بر خلاف ۱۲
۵۶ پہلے دو گواہ کہ مرنیوالے کے ۱۲
۵۷ رشتہ ناتے اور شناسائی کی وجہ سے ۱۲
۵۸ جبکہ مآل یہ تھا کہ ہم جھوٹ نہین
۵۹ سابق کی وجہ سبب سے ۱۲

جسدن اکٹھا کریگا خدا پیغمبرونکو پھر کہیگا کہ کیا جواب پایا گیا تمہین تو وہ کہینگے
کہ ہمکو نہین جانتے تو تو خود بڑا جاننے والا ہی غیب کی باتونکا ✤ جب کہیگا
خدا آو مریم کے بیٹے عیسے یاد کر میری نعمت کو اپنے اوپر اور اپنی مان
جبکہ مدد کی تھی تیری پاک روح سے کہ باتین کرتا تھا تو لوگون سے
پالنے پر پڑے پڑے اور ادھیڑ پنے مین اور جبکہ سکھائی تھی مینے تجھے
کتاب اور دانائی اور توریت اور انجیل اور جبکہ بناتا تھا تو مٹی کا
پرندہ کے شکل کے مشابہ میرے حکم سے پھر پھونک دیتا تھا تو اوسمین پھر ہو جاتا تھا
وہ پرندہ میرے حکم سے اور بھلا چنگا کر دیتا تھا تو مادرزاد اندھے اور کوڑہی کو میرے
حکم سے اور جب نکالتا تھا تو مردونکو میرے حکم سے اور جبکہ روک دیا
مینے اسرائیل کی اولاد کو تجھسے جبکہ آیا تو اونکے پاس لیکر کھلے معجزے
پھر کہا اون لوگون نے کہ جو کافر ہو گئے اونمین سے نہین ہین یہ مگر
صریح جادو ✤ اور جبکہ وحی کی مینے نکھارنے والونپر کہ مانو مجھے اور میرے
پیغمبر کو تو کہنے لگے وہ کہ مانا ہمنے اور تو گواہ رہ کہ بیشک ہم مسلمان ہین ✤
جبکہ کہنے لگے نکھارنے والے کہ اے مریم کے بیٹے عیسے کیا طاقت
رکھتا ہی تیرا پروردگار کہ اوتار دے ہمپر ایک خوان آسمانپر سے
کہنے لگا کہ ڈرتے رہو خدا سے اگر تم ماننے والے ہو ✤ کہنے لگے وہ کہ ہم تو
چاہتے ہین کہ کھائین اوسمین سے اور تسکین پائین ہمارے دل اور جانین ہم

حال دوسرے نبیون کا

۱۵ یہ دہائی ہے اور یہ حق ہین کہ جو معجزے عیسے کو خدا نے دئیے ہین ۱۲

۱۶ نکلنا کہ جسمین آرد کی روٹیان اور مچھلیان تھین ۱۲

۱۷ اور اسکا امتحان کرو ۱۲ م

کہ تو نے سچ کہا تھا ہمسے اور ہو جائین ہم اوسکے گواہ ہونین سے ٭ کہنے لگا
مریم کا بیٹا عیسیٰ کہ الہی اے پالنے والے ہمارے اوتار ہمپر ایک خوان
آسمان پر سے کہ ہو جائے وہ ہمارے حق مین عید ہمارے پہلون اور
پچھلون کے لیے اور ہوئی وہ تیری پہچان اور روزی دی ہمین کہ تو
سب روزی دینے والون سے بڑہ کے ہے ٭ کہنے لگا خدا کہ مین اوتارنیوالا
ہون تمپر پھر جو کافر ہو جائیگا اسکے بعد تم مین سے تو مین اوسے ایسی
سزا دونگا کہ ویسی سزا ساری خدائی مین سے کسیکو نہ دونگا ٭ اور جب
کہا خدا نے اے مریم کے بیٹے عیسے کیا تو ہی کہہ بیٹھا تھا لوگون سے کہ بنالو
مجھے اور میری مانکو دو خدا سوائے برحق خدا کے عرض کرنے لگا کہ پاک ہی
تو کیا ہو گیا تھا مجھے کہ کہون مین وہ بات کہ نہ تھی میرے لایق اگر مینے کہا ہوگا
تو ضرور جان گیا ہوگا تو اوسے کہ تو تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل مین ہے
اور مین نہین جان سکتا جو کہ تیری ذات مین ہے تو ہی تو غیب کی باتونکا
بڑا جاننے والا ہی ٭ مینے تو اونسے کچھ نہین کہا مگر اوتنا ہی کہ جتنا تو نے
حکم دیا تھا مجھے کہ پوجو خدا کو کہ جو پالنے والا ہی میرا اور پالنے والا ہی تمھارا
اور مین اونکا گواہ رہا جبتک اون مین رہا پھر جب تو نے مجھے اوٹھا لیا تو تو ہی
اونکا گواہ اور اونکا نگہبان تھا کہ تو ہی تو ہر چیز کا گواہ ہی ٭ اگر سزا دیگا
تو اونہین تو وہ تیرے ہی بندے ہین اور اگر بخشدیگا اونہین تو تو ہی تو

گواہ اور نگہبان تھا کہ تو ہی تو ہر چیز کا گواہ ہی

بڑا زبردست اور دانشمند ہے۔ کہنے لگا خدا کہ آج ہی کے دن فائدہ بخشیگا سچونکو اونکا سچ اونہین کیلیے ہین وہ باغ کہ بہتے ہین جنکے نیچے وارسے نہرین رہین سہینگے وہ اوسمین ہمیشہ خوش ہوگیا خدا اونسے اور نہال نہال ہوگئے وہ اوس سے یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔ خدا ہی کے لیے تو ہے راج آسمانونکا اور زمین کا اور جو کچھ اونمین ہے اور وہی تو ہر چیز پر بس رکھتا ہے

چوپائیون کا سورہ مکے والا ہی ۱۶۵ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

ہر طرحکی تعریف اوسی خدا کے لیے ہے کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین اور بناڈالی گھٹا ٹوپ اندہیری اور اوجیالا پھر جو کافر ہوگئے وہ اپنے پروردگار سے کترائے جاتے ہین۔ وہی تو وہ خدا ہے کہ جسنے بناڈالا تمہین گندہی ہوئی متی سے[۵۲] پھر حکم دیا ایک مدت کا اور بندہی ہوئی مدت اوسیکے پاس ہے پھر بھی تم شک کرتے چلے جاتے ہو۔ وہی تو خدا ہے آسمانونمین اور زمین مین جانتا ہے تمہارے باطن اور تمہارے ظاہر اور جانتا ہے جو کچھ کہ تم کماتے ہو اور نہین آتے اونکے پاس کوئی پہچان اونکی پروردگار کے پہچانونمین سے مگر وہ منہ پھیر لیتے ہین اوسکی طرف سے پھر بیشک جہٹلایا اونھونے حق کو جبکہ آیا اونکو پاس تو عنقریب آجائینگے اونکے پاس خبرین اوس چیز کی کہ جسسے

[۵۱] یعنے شک اور وہم اور غصے اور خواہش وغیرہ کی راہین [۵۲] آدمیونکی خاک سے ہونے پر یہی صریح دلیل ہے کہ وہ کرہ خاک مین ہے پانی کے جانور اور آگ کا کیڑا پانی اور آگ سے ہونگے تو کاہے سے ہونگے اور باقی تفصیلین حکمت ناموس سے ماخوذ ہوتے ہین اور مخبر صادق کی خبر دینے سے اور عقلا اونکے ممکن ہونے سے ۱۲

وہ ٹھٹھے بازی کیا کرتے ہین * کیا نہین سوجھ بوجھ پڑتا اونہین کہ کتنے ہلاک
کر ڈالے ہمنے اونسے پہلے وہ وہ جتھے کہ اونکے بس مین کیا تھا
ہمنے زمین کو جتنی تمہارے بس مین نہین دی اور بھیجا تھا ہمنے ابر کو
کہ جو برابر ٹپکا پڑتا تھا اونپر اور قرار دین تھین ہمنے وہ نہرین کہ جو
بہتی رہتین تھین اونکے نیچے نیچے پھر فنا کر دیا ہمنے اونہین اونکے قصورونکے
کارن اور نئے سرسے بنایا اونکے بعد اور ایک جتھا * اور اگر اوتارتے ہم
تجھپر کوئی نوشتہ کاغذ مین پھر چھوتے وہ اوسے اپنے ہاتھونسے تو بھی
کہنے لگتے کافر کہ یہ تو کچھ بھی نہین بجز ایک صریح جادو کے * اور کہنے لگے
کہ کیون نہ اوتارا گیا اوسپر فرشتہ اور اگر اوتارتے ہم فرشتہ تو نافذ
ہو جاتا حکم تو بالکل اونہین چھٹی ہی نہ دیجاتی اور اگر کرتے ہم اوسے
فرشتہ تو بھی تو اوسے مرد ہی بناتے اور ڈھانپ دیتے اوپر اوس چیز کو
جسے خود ڈھانپے دیتے ہین * اور بیشک ٹھٹھونمین اوڑائے گئے تھے
کچھ پیک تجھسے پہلے پھر گھیر لیا اون لوگونکو کہ جو مسخراپن کرتے تھے
اونسے سزا نے اوسے کی کہ جس سے ٹھٹھے بازی کرتے تھے * کہ ذرا چلو پھر
تو کرو زمین مین پھر دیکھو کہ کیا ہوا انجام جھٹلانیوالونکا * کہہ کہ کسکے
دم کے لیئے جو کچھ آسمانونمین ہی اور زمین مین ہی کہہ کہ خدا ہی کے لیئے
ہی لکھ لیا ہی اوسنے اپنے ذمے پر ترس ضرور بٹور دیگا وہ تمہین

٥١ حارث کا بیٹا نظر اور اسیکا بیٹا عبدالصمد اور خویلد کا بیٹا نوفل ١٢

٥٢ بوجھ بجھیتم خود دیکھ ہوچا یعنی پھر جو ضد کرتا تو فوراً عذاب دیتا کا سخت ہو جاتا حالانکہ احترام نبی کے وجہ سے دنیوی عذاب بشکل مسخ وغیرہ اوس امت سے موقوف تھا ١٢

٥٣ یعنی فرشتہ بھیجتے تو بھی تو آدمی کی ہی بسبب لحاظ تمام جنس ہونیکے لحاظ سے پھر ظاہر مین سی بیٹر اور اومین کیا فرق ہوتا اور دو ١٥ ایسے ہی شبہ اوس سے بی پیش کرسکے ١٢

قیامت کے دن کوئی شک نہین اسمین جنھونے گھاٹا دیا اپنے دمونکو
تو وہ ایمان نہین لاتے + اور اوسیکے لیئے ہی جو کچھ کہ ٹھہر اور رکھتا ہے
رات اور دن مین اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہی + کہو کیا خدا کی
سوا اور کسیکو بنالون مین حمایتی بنانیوالا آسمانونکا اور زمین کا اور وہی
کھلاتا ہی اور کھلایا نہین جاتا کہو کہ ضرور مجھے حکم دیا گیا ہی کہ ہون مین سبا تھی
اونکا کہ جو مسلمان ہوئے اور یہ کہ نہو تو شرک کرنیوالونمین سے +
کہو کہ مین ڈرتا ہون اگر نافرمانی کرجاؤن اپنے پروردگار کے عذاب سے
بڑے ڈرونے دنکے + جو پھیر دیا جائیگا اوس سے اوسدن تو اوسپر بڑا
رحم کرلیا اوسنے اور یہی تو صریح کامیابی ہی + اور اگر پہونچادے تمہین خدا
ضرر اور برائی تو کون کھولنے والا ہی اوسکا مگر خود وہی اور اگر پہونچادی
بھلائی تو وہ ہر چیز پر بس رکھتا ہی + اور وہی تین ہی اپنے بندونپر اور وہی
پختہ کار دانشمند ہے + کہو کسی چیز کی گواہی سب چیز سے بڑہکے ہی کہو کہ
خود خدا گواہ ہی میرے اور تمہارے درمیان مین اور وحی کی گئی مجھپر اس
قران کی تا کہ ڈراؤن مین تمہین اوسکی وجہ سے اور جس جس تک وہ
پہونچے کیا تم بھی گواہی دیتے ہو اسکی کہ خدا کے ساتھ اور بھی خدا ہے
کہو کہ مین تو نہین گواہی دیتا کہو کہ نہین ہی وہ مگر اکیلا خدا اور مین تو بری
ہون اوس سے جنہین تم شریک کیئے دیتے ہو + وہ لوگ کہ جنہین دی ہے

ف مشرکون نے کہا کہ حضرت کی باتین تو کسی سے نہین پوچھی جاتین اہل کتاب بدا سے انکی تصدیق کرتے ہین تو پھر انکا کون گواہ ہے تو فرمایا کہ خدا اور اوس سے بڑھکے کون سچا گواہ ہوگا ۱۲

ہمنے کتاب پہچانتے ہین اوسے جیسا پہچانتے ہین اپنے بالن بچونکو جنھونے
گھاٹا دیا اپنی جانونکو تو وہ ایمان نہ لاوینگے ٭ اور کون اوس سے بڑھکے
ستمگر ہوگا کہ جو افترے باندہے خدا پر جھوٹھ موٹھ اور جھٹلاوے اوسکی
آیتونکو وہ تو کبھی کامیاب نہین کرتا ظالمونکو ٭ جب سمیٹینگے ہم اون
سبکو پھر کہینگے اون لوگونسے کہ جو ساجھے دار ٹھہراتے تھے اب کہان ہین
تمہارے ساجھی جنہین تم گمان کیا کرتے تھے ٭ پھر نہ ہوگی اونکی شرارت
مگر یہ کہ کہنے لگین قسم ہمارے پالنے والے خدا کی کہ ہم تو ساجھے نہ ٹھہراتے
تھے ذرا دیکھ تو کیونکر جھوٹھ بولتے ہین اپنی جانونپر اور کھو گیا اونکے
پاس سے جسکا افترے باندہتے تھے ٭ اور اونمین سے وہ بھی ہین
کہ جو کان لگائے رکھتے ہین تیری طرف حالانکہ قرار دئے ہین ہمنے
اونکے دلو پر پردے روکنے والے اس سے کہ وہ اوسے سمجھ سکین
اور اونکے کانونمین ٹھیٹھیان یعنے اور اگر دیکھینگے وہ ہر ایک معجزہ تو بھی
ایمان نہ لاوینگے اوسکا یہانتک کہ جب آنکلتے ہین تیرے پاس تو
اولجھ پڑتے ہین تجسے کہنے لگتے ہین وہ کہ جو کافر ہوگئے نہین ہے یہ
مگر کہانیان اگلونکی ہین ٭ اور وہ لوگ روک دیتے ہین اوس سے اور دور
بھاگتے رہتے ہین اوس سے اور نہین ہلاکان کرتے مگر اپنی ہی جانونکو
اور بالکل شعور نہین رکھتے ٭ اور کاش کے دیکھ لیتا تو اونہین اوس وقت کہ

جب وہ ٹھہرائے جاوینگے آگ پر پھر کہینگے کہ کاشکے پھیرے جاتے ہم
دنیا میں اور نہ جھٹلاتے آیتوں کو اپنے پروردگار کی اور ہوتے ہم مومنوں میں
سے + بلکہ کھل گیا اونپر جو کچھ چھپائی رہتی تھی اس سے پہلے اور اگر پھیرے
جائیں تو پھر پھر پڑیں اوسیطرف کہ جس سے اونہیں منا ہی کی گئی اور
بیشک وہ جھوٹھے ہیں + اور کہتے ہیں کہ نہیں ہی مگر ذراسی ہماری
زندگی اور پھر نہ اوٹھائے جاوینگے ہم + اور کاشکے دیکھے تو اونکی اوسوقت
کی گت کہ جو ٹھہرائے جاوینگے اپنے پروردگار کے سامنے تو وہ کہے گا
کہ کیوں کیا یہ حق نہیں ہی تو کہینگے کہ ہاں ہی قسم اپنے پروردگار کی
کہے گا کہ پھر چکھیو عذاب کا مزا اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے + بیشک
ٹوٹا اوٹھایا اون لوگوں نے کہ جنھوں نے جھٹلادیا خدا کی ملاقات[۵۸] اور
ملازمت کو یہانتک کہ جب آپڑیگی وہ گھڑی اچانک تو کہنے لگینگے
کہ اے ہے ہمیں تو حسرت ہی رہ گئی اپنی کوتاہی پر اوسے اوناسی
زندگی میں اور وہ لادینگے اپنے گناہوں کا پشتارا اپنے پیٹھوں پر آگاہ
ہو کہ کیا ہی برا وہ بوجھا ہی کہ جو اونھوں نے اوٹھایا ہی + اور نہیں ہے
یہ حقیر سی زندگی مگر کھیل کود اور دل لگی اور ضرور پچھلا گھر بہتر ہے
اون لوگوں کے حق میں جو ڈرتے رہتے ہیں کیا پھر نہیں سمجھ سکتے تم +
ہم خوب جانتے ہیں کہ بہت صدمہ دیتا ہے تجھے جو کچھ کہ وہ بکتے رہتے ہیں

۵۷ یعنی حضور
نہ معاذ اللہ دیدار
کہ جو جسم سے مخصوص
ہے اور رضا دیگر
بڑی قطعی برتر
بدعلم کلام کے ۱۲

اسلیئے کہ وہ تجھے تھوڑی جھٹلاتے ہین بلکہ وہ ظالم خدا کی آیتون سے
(تجھ کو جھوٹا ۱۲)
انکار رکھتے ہین ✤ اور ضرور جھٹلائے گئے ہین بہت سے پیک
تجھسے پہلے پھر صبر کیا اونھون نے اس بات پر کہ جھٹلائے گئے اور ایذا
دی گئی اونھین یہانتک کہ آپہونچی ہماری مدد اور نہین کوئی پلٹنے والا
خدا کی باتونکا اور ضرور آئے تیرے پاس خبر پیکونکی ✤ اور اگر بہت
شاق ہو تجھپر منہہ پھیرانا اونکا پھر اگر تیرا بس چلے کہ ڈہونڈ نکالے توکوئی
بلا زمین مین کہ دہنس جائے تو اوسمین یا کوئی سیڑہی آسمانپر پھر
لے آئے توکوئی شناخت تو بھی تو انکا ماننا بخیر ہے اور اگر چاہتا
خدا تو ضرور بٹور لیتا اون سبکو سیدہے ڈہرے پر تو نہ ہو جا تو نادانون مین
سے ✤ اسکے سوا اور کیا ہے کہ قبول کرینگے وہی لوگ کہ جو کان دہرکے
سنینگے اور مردونکو اوٹھائیگا خدا پھر اوسیکے پاس ہر پھر کے
بھیجے جائینگے ✤ اور کہنے لگے کہ کیون نہ اوتاری گئی اوسپر کوئی پہچان
اوسکے پروردگار کی طرف سے کہہ کہ ضرور خدا قادر ہے اس بات پر
کہ اوتار دے کوئی پہچان لیکن اونمین سے بہت لوگ نہین جانتے
✤ اور نہین کوئی ہلنے ڈولنے والا زمین مین اور نہ کوئی اوڑنے والا کہ
اوڑا کرے اپنے دونون پرونسے مگر جتھے تمہارے ہی طرح اور نہین
چھوڑا ہمنے کتاب مین کچھ بھی پھر اپنے پروردگار کے پاس جمع رہے جائینگے

۵۱ کمبخت باتونپر انکی مرح ضد کیا یا خدا کو آزمانے

ع ۴

۵۱ اور پھر انکار کر جاتے اسلیئے کہ دل ناخواستہ عذر بسیار ۱۲ ج

۵۲ اس قسم کی پہچانین جنکی اونھین آرزو تھی اور جنکا نتیجہ یہ تھا کہ ایمان بہ غیب نہ رہے بلکہ عیانی ہو جائے حالانکہ آزمایش وغیرہ کی مصلحت سے خدا بندونکا غیبی ایمان اپنے نزدیک معتبر رکھتا تھا ۱۲

+ اور جن لوگون نے جھٹلایا ہماری آیتونکو وہ گونگے بہرے ہین اندھیرونمین
جسے چاہے خدا بھٹکادے اور جسے چاہے لگادے سیدہی راہ پر + کہہ
کیا تم اپنے تئین دیکھتے ہو ایسا کہ اگر آجائے تم پر خدا کا عذاب یا آپڑے وہی
گھڑی تو کیا خدا کے سوا اور کو پکار سکو گے تم اگر تم سچے ہو + بلکہ
اوسیکو پکارو گے پھر کھول دیگا وہ اوس بلا کو جسکی طرف پکارا تھا
تمنے اوسے اگر چاہیگا اور بھول کھڑے ہوگے تم اوسے جسے تم ساجھی
ٹھہراتے ہو + اور بیشک بھیجا تھا ہمنے اون امتونکی طرف کہ تجھسے
آگے تھین پھر پھنسالیا ہمنے سختی مین اور دکھی بیماری مین کاشکے
وہ گڑگڑائین + پھر کیون نہ جب آپڑی ہماری طرف سے کوئی سختی
تو وہ گڑگڑائے اور لیکن سخت ہوگئے اونکے دل اور سنوار دیا اونکے آگے
شیطان نے اوسے کہ جو وہ کیا کرتے تھے + پھر جب بھول کھڑے
ہوئے وہ اون نصیحتونکو کہ جنسے اونکی یاد دہی کی گئی تھی تو کھول
دی ہمنے اونپر ہر چیز کے دروازے یہانتک کہ جب مگن ہو بیٹھے
اون نعمتون پر کہ جو اونہین دیگئین تو لیڈالا ہمنے اونہین اچانک پھر کیا
دیکھتے ہین ہم کہ وہ تو بالکل نا امید و مایوس ہین + پھر بالکل کاٹ
ڈالی گئی جڑ اوس ظالم قوم کی اور شکر ہے اوس خدا کا کہ جو پالنے والا
تمام عالم کا ہے + کہہ کہ کیا دیکھتے ہو تم کہ اگر غائب کردے خدا تمہارے

کان اور تمہاری آنکھیں اور مہر کردی تمہارے دلوں پر پھر کون ایسا خدا ہی سوا اوس ایک خدا کے کہ دے آوے تمہارے پاس ہی تمہاری گئی ہوئی چیز دیکھ کہ کیونکر اولٹ پلٹ کرتے ہین ہم آیتونکی پھر بھی وہ مڑے چلے جاتے ہین ✽ کیا دیکھتے ہو تم اپنے تئین کہ اگر آپڑے تمپر خدا کا عذاب اچانک ظاہر ظاہر تو نہ ہلاک کیا جائیگا مگر ظالم جتھا ✽ اور نہین بھیجتے ہم پیغمبرونکو مگر دلاسہ دیتے ہوے اور دھمکاتے ہوئے پھر جو ایمان لائیگا اور بھلائی کریگا تو نہین کسیطرح کا خوف اوسپر اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے ✽ اور جو جھٹلاتے ہین ہماری آیتونکو لپٹ جائیگا اونسے عذاب اس سبب سے کہ وہ بدکاری کرتے ہین ✽ کہہ مین یہ تو نہین کہتا تمسے کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہین اور نہ جانتا ہون مین غیب کو اور نہ یہ کہتا ہون تمسے کہ مین تو فرشتہ ہون نہین پیچھے چلتا مین مگر اوسیکا کہ جو وحی کیجاتی ہے میرے جانب کہہ کیا برابر ہے اندھا اور دیکھنے والا کیا پھر کچھ سوچ نہین کرتے تم ✽ اور دھمکا اوس سے اون لوگونکو کہ جو ڈرتے ہین اس بات سے کہ اکٹھا کیئے جاوین اپنے پروردگار کے پاس نہ ہوے اونکا اوسکے سوا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی کاشکے وہ ڈرتے رہین ✽

اور نہ دُت کار دے اون لوگونکو کہ جو پکارا کرتے ہین اپنے پروردگار کو
سویرے اور شام کو چاہتے ہین اوسکی توجہ نہین ہے تیرے ذمے پر
اونکا محاسبہ کچھ ہے اور نہ تیرا محاسبہ اونکے ذمے پر کچھ بھی کہ دت کار دے
تو اونہین تو ہو جائے سرکشونمین سے ٭ اور یونہین آزمالیا ہے ہمنے
اونمین سے بعضونکو ساتھ بعضونکے تاکہ کہین وہ کیا انہین پر احسان
کیا ہے خدا نے ہمارے درمیان مین سے کیا نہین ہے خدا بخوبی واقف
شکرگذارونسے اور جب آئین تیرے پاس وہ لوگ کہ جو مانتے ہین
ہماری آیتونکو تو کہہ کہ سلامت رہو لکھ لی ہے تمہارے پروردگار نے
اپنے نفس پر رحمت ضرور جو کریگا تم مین سے برائی نادانی سے پھر
باز آئیگا اوسکے بعد اور بھل منسائیت کریگا تو ضرور وہ خدا بڑا بخشنے والا
اور بڑا ترس کھانیوالا ہے ٭ اور یون مفصل بیان کیئے دیتے ہین
ہم آیتونکو تاکہ کھل جائے راہ قصورواروںکی ٭ کہہ کہ مجھے تو منا ہی کی
گئی ہے اس بات کی کہ پوجون اونہین کو جنہین تم پکارتے ہو خدا کے
سوا کہہ اگر نہ پیچھا لونگا مین تمہاری خواہشونکا نہین تو بھٹک جاؤنگا
مین ایسے وقت مین اور نہ رہونگا مین اون لوگونمین سے کہ جو راہ پر
ہون ٭ کہہ کہ مین تو ایک روشن دلیل پر ہون اپنے پروردگار کی
طرف سے اور جھٹلایا تمنے اوسے نہین میرے پاس وہ چیز کہ جسکی

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ۱۲

یعنی امیر دنکو غریبون سے کہ وہ اونہین دیکھ کے شکر کرین اپنی امارت کا اور شاکر ہونگا امیر پائین اور غریبونکو امیرون سے کہ وہ اونکی امارت دیکھ کے صبر کرین اور اجر پائین صابرونکا ۱۲

یعنی ہمادرہ واجب کر لیئے ہے سونہین اور صریح ہے اسمین کہ خدا پر بھی کچھ واجب وغیرہ ہو سکتا ہے اور شاعرہ لاشعور یہ کایہ وہم ہے کہ خدا پر کچھ واجب نہ تا اوسکی قدرت کے برخلاف ہے اور یہ محض غلط ہے ۱۲

[illegible]

جلدی کرتے ہو تم نہین ہی حکومت مگر خدا کو دوہراتا ہی وہ سچ کو اور وہ
سب سے اچھا بیان کرنیوالا ہی ٭ کہہ کہ اگر میرے ہی پاس وہ امر ہوتا کہ
جسکی جلدی کرتے ہو تم تو نمٹ گیا ہی ہوتا چکپ جاتا میرے اور تمہارے
درمیان اور خدا واقف تر ہے ظالمونسے ٭ اور اوسیکے پاس ہین غیب کے
خزانونکی کنجیان نہین جانتا کوئی مگر وہی اور جانتا ہی جو کچھ خشکی
مین ہی اور جو کچھ دریا مین ہی اور نہین گرتا کوئی پتا مگر یہ کہ جان لیتا
وہ اوسے اور نہ کوئی دانا ہے گھٹاٹوپونمین زمین کے اور نہ کوئی تر
اور نہ کچھ خشک ہے مگر یہ کہ ہے وہ نورانی کتاب مین ٭ اور وہی ہے وہ
کہ اوٹھا لیتا ہی تمہین رات کو اور جانتا ہی جو کچھ کماتے ہو تم دنکو
پھر اوٹھائیگا تمہین اوسی دنمین تاکہ پوری ہو جاوے وہ بندھی ہوئی
مدت پھر اوسیکے پاس ہے تمہارا اٹھکانا پھر وہ بتادیگا تمہین اوس
چیزکو کہ جو تم کرتے ہو ٭ اور وہ تئین ہی اپنے بندونپر اور بھیجتا ہی اونکے
نگہبان یہانتک کہ جب آکھڑی ہوتی تھی اونمین سے کسی کے سرپر موت
تو اوٹھا لیتے ہین اوسے ہمارے ایلچی اور وہ کوتاہی نہین کرتے ٭ پھر
پھیرے جاوینگے اپنے سچ مچ کے مالک خدا کیطرف آگاہ ہو کہ اوسیکے لیئے
حکومت اور وہی سب سے بڑھ کے جلد حساب لینے والا ہی ٭ کہہ کہ کون
تمہین چھٹکارا دیتا ہی گھٹاٹوپونمین سے خشکی اور دریا کے کہ جبکہ تم پکارتے ہو

گڑگڑاکے اور چپکے چپکے کہ اگر چھٹکارا دیگا تو ہمین تو ہم شکر گذارون مین سے
ہونگے ۞ کہہ کہ خدا ہی تو چھٹکارا دیتا ہی تمہین اوسنے اور ہر طرح کی
بیچینی سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو کہہ وہی تو بوتا رکھتا ہی اسبات کا
کہ بھیجے تمپر عذاب تمہارے اوپر وار سے اور تمہارے پاؤنکے نیچے وار سے
یا بھڑ وادے تمہین آپس مین ایک جتھے کو دوسرے جتھے سے اور
چکھوادے تم مین سے کچھ لوگونکو مزا ستانیکا کچھ اورونکے ذرا دیکھہ کہ
کیونکر اولٹ پلٹ کرتے ہین ہم آیتونکو تاکہ وہ سمجھین ۞ اور جھٹلایا
اوسے تیری قوم نے حالانکہ وہ ٹھیک ہی کہہ کہ کچھ مین تمہارا نگہبان
قران ناطق جناب امیر ۱۲ اور قران صامت کو ۱۲
و ذمہ دار نہین ۞ ہر خبر کے قرار لینے کا اور پورا ہونیکا ایک وقت ہے
اور بہت جلد جان جاؤگے اوسے ۞ اور جب دیکھے تو اون لوگونکو کہ جو کھوج
کرتے ہین ہماری آیتونمین تو منہ پھیر لے اونکی طرف سے یہانتک کہ
وہ کھوج کرنا شروع کرین اوسکے سوا کسی اور بات مین اور اگر بھلادے
تجھے شیطان تو نہ بیٹھہ پھر یاد آجانے کے بعد ظالم قوم کے پاس ۞
اور نہین ذمہ پر اون لوگونکے کہ بچتے رہین اوسے کچھ بھی اون سے
محاسبہ لینا بجز نصیحت کرنے کے تاکہ وہ بازرہین ۞ اور وہ بیٹھہ
اونلوگونکو کہ جنہونے بنالیا اپنا دین ایک کھیل اور دل لگی اور دھوکا
دے دیا اونہین ذراسی زندگی نے اور نصیحت کر اوسے قران سے ڈر سے اسلیے

کہ حوالے کر دی جائے کوئی جان اوسکے کارن کہ جو اوسنے کمایا کہ نہو
سوائے خدا کے کوئی جسکا سرپرست اور نہ سفارشی اور اگر دے وہ
کسیطرحکا اپنا صدقہ یا بدلا تو بھی نہ لیا جائے اوس سے ایسے ہی لوگ تو
ہلاک کر دے گئے ہین اوس قصور کی وجہ سے کہ جو اونھونے کمایا ہی
اونہین کے لیئے پلوائی ہے کھولتے ہوے پانیکا اور بڑا دکھ دینے والا
عذاب ہی اس سبب سے کہ وہ کفر کرتے تھے ✤ کہہ کہ کیا پکارین ہم
خدا کے سوا اوسے کہ نہ تو ہمین فائدہ پونہچا سکے اور نہ ضرر اور الٹے
پاؤن پھیرے جائین ہم بعد اسکے کہ راہ پر لایا ہو ہمین خدا اوس
شخص کیطرح کہ بہکا دیا ہو اوسے بھتنون نے زمین پر حیران
وسرگردان اور اوسکے کچھ رفیق ہون کہ وہ اوسے پکارتے رہجائین
سیدھی راہ کی طرف کہ چلا آ تو ہمارے پاس کہہ کہ بیشک خدا کا راہ
دکھاتا وہی تو راہ دکھاتا ہے اور حکم دیا گیا ہی ہمین کہ گردن
نہو ڑادین ہم اوس خدا کے سامنے کہ جو پالنے والا ساری خدائی کا
ہے ✤ اور یہ کہ بجا لاؤ تم نماز اور ڈرتے رہو اوس سے اور وہی تو وہ ہے
کہ جسکے پاس تم سب اکٹھا کیئے جاؤ گے ✤ اور وہی تو وہ ہے جسنے
بناڈالے آسمان اور زمین ٹھیک طرحپر اور جسدن کہیگا کہ ہو تو
پھر ہو جائیگا ✤ بات اوسکی سچ ہی اور اوسیکے لیئے ہے راج اوس دنکا

جسدن پھونکا جائیگا صور کا نرسنگھا جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر چیزونکا اور وہی ہے دانا اور واقف کار ✤ اور جبکہ کہنے لگا ابراہیم اپنے باپ آذر سے کہ کیا بناتی لیتا ہی تو بتونکو خدا مین دیکھتا ہون تجھے اور تیری قوم کو صریح بھول بھٹک مین ✤ اور یونہین دیکھاتے تھے ہم ابراہیم کو راج آسمانونکے اور زمین کے اور اسلیئے کہ ہوئے وہ یقین لانے والونمین پھر جب چھا گیا اوسپر دھوندلکا رات کا تو دیکھا اوسنے ایک تارا کہنے لگا کہ ہائن کیا یہی ہی میرا پروردگار پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا اوسنے کہ ڈوبنے والون سے تو مین الفت نہین رکھتا ✤ پھر جب دیکھا چاند کو جگمگاتے ہوئے تو کہا کہ کیا یہی ہے میرا پروردگار پھر جب وہ بھی چھپ گیا تو کہنے لگا کہ اگر نہ راہ پر لائیگا مجھے میرا پروردگار تو مین بھٹکی ہوئی قوم مین سے ہونگا ✤ پھر جب دیکھا سورج کو جگمگ جگمگ کرتے ہوئے تو کہا کہ کیا یہی میرا خدا ہے کہ یہ بڑا ہی پھر جب وہ بھی غائب ہوگیا تو کہنے لگا کہ اے میرے برادری والون مین تو بری ہون اوس سے کہ جسے خدا کا ساجھی ٹھہراتے ہو مین تو پھیر بیٹھا اپنا منھ اوسیکی طرف کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین سب طرف سے کترا کے اور نہین ہونمین مشرکون سے ✤ اور حجت کرنے لگا اوس سے اوسکا جتھا کہنے لگا کہ کیا جھگڑتے ہو تم مجھسے خدا کی بابت حالانکہ خود وہ مجھے راہ پر لایا ہی اور نہین

[Interlinear glosses: انسان ہوسکے ۱۲ — کہ جو جمادات سے ہین ۱۲ — یعنی ہر ہر چیز وحوادث اور تفصیل مفضول وغیرہ ۱۲ — زہرہ کی طرح ۱۲]

[Margin notes:]
؎ یعنی زمین زہرہ پتھر والو نکو تو ادب ادنیٰ
؎ کے سینے کی تو دیکھ کر کے انکار استفہام کی طرح کہا ۱۲ تالیف
؎ یعنی نہین یا بطور فرض تمہید استدلال آینده کے لیے ۱۲
؎ اسلیئے کہ انجام مین چاند بھی اوسی علامتین حدوث و امکان کی نکلین ۱۲
؎ اسلیئے کہ ان سب مین علامتین حدوث و امکان کی ہین بس ان سب کا ایک اور پیدا کرنے والا چاہیے بس اوسکو چھوڑ کے انکی پرستش ترجیح مرجوح اور تفصیل مفضول ہی اور وہ خلاف عقل ہی ۱۲
؎ یعنی فرد دیکھو جو زمین میں ہی اور آسمان تک اوسکا دستبرد نہین اور نہ سارا زمین سے گیا اوسنے زمین سے

[Outer margin:] ابراہیم حضرت ابراہیم کا نمرود وغیرہ سے مباحثہ — ۱۲ صاحب عطا عمران وغیرہ ۱۲

ڈرتا ہین اوس سے جسے تم ساجھی ٹھیراتے ہو مگر یہ کہ میرا خود خدا ہی کچھ چاہے
چھا گیا ہی میرے پروردگار کا علم ہر چیز پر کیا پھر نہین نصیحت حاصل کرتے تم
* اور کیونکر ڈرون مین تمہارے ساجھی ٹھہرانے سے اور تم ڈرتے ہی نہین
اتنی بڑی بات پر کہ تم ساجھی ٹھیرائے دیتے ہو خدا کا اوسے کہ جسکے لیئے
نہین اوتاری تمپر کسیطرحکی حکومت تو ہم دونون فرقونمین سے کون زیادہ
لائق ہی امن و امان کی اگر تم کچھ جانتے بوجھتے ہو * جو لوگ کہ ایمان لائے
اور نہ ملادیا اونھونے اپنا ایمان ظلم مین اونہین کے لیئے ہی امان اور وہی
ہدایت پانیوالے ہین * اور یہی ہی وہ ہماری دلیل کہ جو دی تھی ہمنے
ابراہیم کو اوسکی قوم پر [عقلی دلیل ۱۲] بڑہاتے ہین ہم رتبے جسکے چاہتے ہین بیشک
تیرا پروردگار دانشمند اور دانست کار ہی * اور دے ڈالا ہمنے اوسے
اسحاق اور یعقوب کو [یعنی یعقوب ۱۲] ہر ایک کو انمین سے راہ پر لائے ہم اور نوح کو راہ پر
لائے ہم آگے اور اوسکی نسل مین سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور
یوسف اور ہارون کو اور یونہین جزا دیتے ہین ہم نیک چلن لوگونکو *
اور ذکریا اور عیسیٰ اور الیاس کو کہ یہ سب نیکونمین سے تھے * اور اسمٰعیل
اور یسع [یشما عیا ۱۲] اور یونس اور لوط کو اور ان سبکو بڑہادیا ہمنے ساری خدائی
پر * [الیشع ۱۲] [یونہ ۱۲] [لوط بواو مجہول ۱۲] اور اونکے باپ دادا ؤنکو اور بال بچونکو اور بھائی بندونکو اور چیدہ
کرلیا ہمنے اونہین اور لگادیا سیدہے رستے سے * یہ ہی رہنمائی خدا کی

[حاشیہ:] اوسنکے ارشاد کہ بیٹے اور بھیت تمام اور عظیم بیئے ۱۲ ۔ نوح بضم نون و سکون واو و سکون حا مہملہ نوح ۔ بضم مہمل ۱۲ ۔ بضم داود ۔ داؤد ۔ سلیمان اور قائل کے ۔ جتکا اصلی نام وزن پر دیا تھا ۱۲ ۔ ایوب بکسر ہمزہ و ادغام مہمل یا ۱۲ ۔ یوسف ۔ یوسف بضم مجہول واو و یا و پھول ۱۲ ۔ ذکریا بکسر ذال و فتح خاء معجمہ و تخفیف یاء ۱۲

کہ راہ پر لاتا ہے اوسکی وجہ سے جسے چاہتا ہی اپنے بندو نمین سے اور اگر شرک
کرتے وہ تو برباد ہو جاتا اونسے جو کچھ کہ وہ نیک کام کرتے تھے ✤ یہی تو
ہین وہ لوگ کہ جنہین دی ہمنے کتاب اور حکومت اور پیمبری تو اگر کفر
کرینگے اون چیزونکے ساتھ یہ لوگ تو مقرر کردینگے ہم اون چیزونپر ایسے
جتھے کو کہ وہ کفر کرنیوالے نہین ہین اون چیزونکے ساتھ ✤ یہی تو وہ لوگ
ہین کہ جنہین رہنمائی کی ہے خدا نے تو اونہین کی رہنمائی کی تو یہی پیروی
کر کہہ کہ نہین مانگتا مین تمسے اسپر کچھ مزدوری نہین ہے یہ مگر ایک نصیحت
ساری خدائی کے لیئے ✤ اور کچھ قدر نکی اونھونے خدا کی جو حق تھا اوسکے
قدر کرنیکا جبکہ کہا کہ خدا نے تو نہین اوتارا کسی بشر پر کچھ بھی کہہ کہ پھر
کسنے اوتاری وہ کتاب کہ جسے لائے تھے موسے حالانکہ وہ ایک نور
اور ہدایت تھی لوگونکے حق مین کہ بنا ڈالا تمنے اوسے کاغذونکا انبار کہ
ظاہر کرتے ہو تم اوسے اور چھپا ڈالتے ہو بہت کچھ اور سکھائی گئی تمہین
وہ باتین کہ جنہین تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا کہہ کہ خدا پھر
چھوڑدے اونہین اونہین کی کھوج مین کھیلتے کودتے ہوئے ✤ اور یہ
وہ کتاب ہی کہ اوتارا ہمنے اوسے مبارک ہی اور سچی کرنیوالی ہے
اوس کتاب کی کہ جو اوسکے آگے موجود ہی اور اس لحاظ سے کہ
دھکائے تو بستیونکی جڑ کو اور جو جو اوسکے اردگرد ہی اور جو مانتے ہین

ف بڑے سے بگڑ جانے سے اور خلاف عقل ہو جانے سے بہت سی نشانین بھی بگڑ جاتے ہین ۱۲ ف اور اوسکے بعد فیض ہو گی ۱۲ ف کر دیے بنا من اور رہنما جانتے ۱۲ ف حالانکہ وہ صحیح خیر تھا اور ترک اوسکا گمراہ کرتا ۱۲ ف ناموسی اور اخلاقی گر دیتر صرح کے مثال ہونیکی وجہ سے ۱۲ ف یعنی مکہ کو کہ جو دنیا کی ناف ہی اور ساری زمین وہین سے پہلے ہی اور ... ۱۲

آخرت کو وہ مانتے ہین اسے بھی اور وہ اپنی نمازونکی نگہبانی کیا
کرتے ہین + اور اوس سے بڑھ کے کون ظالم ہوگا کہ جو افترا
باندھتے خدا پر جھوٹھ یا کہہ بیٹھے کہ میرے پاس وحی آئے حالانکہ
نہ وحی آئی ہو اوسکے پاس کچھ بھی اور یہ جو کہہ بیٹھے کہ مین اوتارتا ہون
اوسیکی طرح کہ جیسے خدانے اوتارا اور کاشکے کبھین دیکھے تو جھلک
اوسوقت کی کہ جب ظالم لوگ موت کی غوطہ پر آوینگے اور اونکی اوپر تہر لگی ہوگی اور
فرشتے اپنے ہاتھ پکار رہے ہونگے اونکی طرف اور ہیبت کرتے ہونگے نکالو اپنی
جانین آجہی کے دن تو سزا پاؤ گے بڑے رسوا کرنیوالے عذاب سے اوسکی بدولت
کہ جو تم جوڑا کرتے تھے خدا پر ناحق اور اوسکی آیتون سے ہیکڑی کیا کرتے تھے +
اور ضرور حاضر ہوئے تم ہمارے پاس کیلے جیسا کہ پیدا کیا تھا ہمنے تمہین
پہلی دفعہ اور پھینک آئے تم جو کچھ کہ دیا تھا ہمنے تمہین دنیا مین اپنے پیٹھونکے
پیچھے اور نہین دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے اون سفارشیونکو جنہین تم
گمان کیا کرتے تھے کہ وہ تمہارے پالنے مین ہمارے ساجھی دار ہین جدائی
پڑ گئی تمہارے درمیانمین وو کھو گئے جنہین تم گمان کیا کرتے تھے + بیشک
خدا ہی تو چیرنے والا ہی بیج اور گٹھلی کا نکالتا ہے وہ زندہ کو مردے سے اور
نکالنے والا ہی وہ مردہ کا زندہ سے بھی تو تمہارا خدا ہی پھر کدہر پلٹے جاتے ہو
+ پھاڑنے والا صبح کے پوکا اور اوسینے بنایا ہے رات کو ٹھہراؤ اور سورج

اور چاند کو شمار سے یہ اٹکل زبردست اور دانشمند خدا کی ہے ٭ اور وہی تو وہ ہے
کہ جسنے بنائے تارے تاکہ راہ پاؤ اونکی بدولت گھٹا ٹوپ میں خشکی اور تری کے
ضرور مفصل بیان کر دے ہین ہمنے آیتین اوس جتھے کے لیئے کہ جو جانچ کرتا ہے
وہی تو وہ خدا ہے کہ جسنے بنا دیا تمہین ایک جان سے پھر تمہارے لئے ٹھہراؤ کی جگہ ہے
اور حفاظت کی جگہ بلا شک مفصل بیان کر دی ہین ہمنے آیتین اوس جتھے کے لیئے
کہ جو سمجھتے ہین ٭ وہی تو وہ ہے جسنے اوتارا آسمان پر سے پانی پھر اوگایا اوسکی
بدولت ہر ایک طرح کا اوگاؤ پھر نکالا ہمنے اوسکی وجہ سے ہری کچھ ہر اول کو
کہ نکالتے ہین اوسمین سے دانے گچھے اور کھجور سے اوسکی گودین بھینچی ہوئی ٹہنیان
اور باغ انگور کے اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور بے میل کے ذرا دیکھو تو اوسکی
پھل کو جب وہ درخت پھلتا ہے اور اوسکے پکنے کو کہ اسمین بڑی بڑی پہچانین ہین
ایماندار جتھے کے لیئے ٭ اور بنائے اونھونے خدا کے ساجھی دار جن حالانکہ
بنایا ہے خدا ہی نے اونہین اور اونہے دل سے گڑھ لیئے اونھونے خدا کے لیئے بیٹے
اور بیٹیان بیجانے بوجھے پاک ہے وہ اور برتر ہے اوس سے کہ جو وہ اوسکی صفت
بیان کرتے ہین ٭ سو موجد ہے آسمانون کا اور زمین کا کیونکر ہوگا اوسکے بیٹا اور بی بی تو
اوسکے ہے نہین بنا ڈالا ہے اوسنے ہر چیز کو اور ہر چیز وہ جاننے والا ہے ٭ یہی تو خدا تمہارا
پالنے پوسنے والا ہے نہین ہے کوئی خدا مگر وہی بنانیوالا ہر چیز کا تو عبادت کرو اوسکی
اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے ٭ نہین پا سکتی اوسے آنکھین اور وہ پا جاتا ہے

سب آنکھونکو اور وہی ہی لطیف اور باریک بین + اور بیشک آئین تمہارے بصیرتین
تمہارے پروردگار کی طرف سے پھر جو بینا ہوگا تو واسطے ہی دم کے اپنے اور جو اندھا رہیگا
تو اوسکا وبال خود اوسی پر ہے اور مین تو ہرگز تمہارا نگہبان ذمہ دار نہین ہون +
اور یون اولٹ پھیر کرتے ہین ہم آیتونکو اور اس لحاظ سے کہ وہ کہین کہ پڑھ لیا ہے
تو نے اور تاکہ کھولدین ہم اوسے جاننے والے جتھے کے لیئے + پیروی کر اوسی کی
کہ جو وحی کی گئی ہی تجھپر تیرے پروردگار کیطرف سے نہین ہے کوئی خدا مگر وہی اور منھ
پھیر لے مشرکونکی طرف سے + اور اگر خدا چاہتا تو وہ شرک نہ کر سکتے اور نہین قرار
دیا ہمنے تجھے اونکا نگہبان اور نہ تو اونکا ذمہ دار ہے + اور نہ بدزبانی کرو اون
لوگونسے کہ جنہین پکارتے ہین وہ خدا کے سوا کہ برا کہنے لگین وہ خدا کو زیادتی کی راہ سے
نادانی کی وجہ سے یونہین سنوار دیا ہی ہمنے ہر جتھے کے لیئے اونکے کام کو پھر اونکے
پروردگار کیطرف اونکا ہی ٹھکانا پھر وہ جتا دیگا اونہین وہ کہ جو وہ کیا کرتے تھے + اور قسم
کھائی اونھونے خدا کی اپنے سکت بھر کی قسم کہ اگر آئیگی اونکے پاس کوئی پہچان تو ضرور
مانینگے وہ اوسے کہہ کہ پہچانین تو خدا ہی کے پاس ہین تو کیا معلوم تمہین کہ جب وہ
آئین تو پھر بھی وہ ایمان نہ لائین + اور پلٹ دیئے ہین ہم نے اونکے دل اور
اونکی آنکھین جیسا کہ نہ ایمان لائے وہ اوس کا پہلی دفعہ اور رہن
دینگے ہم اونہین اونکی سرکشی مین ٹاپک ٹوئیان
مارتے ہوئے فقط

اور ٹھیک تو یہ ہے کہ اگر ہم اوتارتے اونکی طرف
فرشتے اور باتین کرتے اونسے مردے اور سمیٹ لاتے ہم اونکے
پاس ہر چیز کے واڑے کے ڈہارے تو بھی وہ ایمان نہ لاتے
مگر یہ کہ چاہتا خدا لیکن اونمین سے اکثر نادانی کرتے ہین ۞ اور
اسیطرح ہمنے گردانا ہے ہر نبی کے لیئے ایک دشمن آدمیون اور جنون کے
شیطانونمین سے کہ اونمین سے بعضے بعضونکے دلونمین ڈالتے
ہین چکنائی ہوئی بات فریب کی راہ سے اور اگر چاہے تیرا رب
تو نکرین اوسے تو چھوڑ دے اونہین اور اونکے افترے بازیونکو
اور تاکہ جھکائین اوسکی اون لوگونکے دل کہ جو نہین مانتے آخرت کو
اور تاکہ راضی ہو جائین اوس سے اور گھس پڑین اوس چیز مین
کہ جسمین وہ گھس پڑنے والے ہین ۞ کیا پھر خدا کے سوا ڈھونڈون منصف
اور کوئی سرپنچ اور وہی تو وہ ہے جسنے اوتاری تمپر مفصل کتاب
اور جن لوگونکو دی ہمنے کتاب وہ بخوبی جانتے ہین کہ بیشک

یہ اوتاری گئی ہی خدا کی طرف سے برحق تو نہو تو شکیو نمین سے +
اور پوری ہوگئی بات تیری پروردگار کی راستی اور انصاف
کی راہ سے نہین کوئی پلیٹ نے والا اوسکی باتونکا اور وہی
سنے والا اور جاننے والا ہی + اور اگر کہین پیروی کریگا تو اکثر
ان لوگونکی کہ جو زمین مین ہین تو بہکا دینگے تجھے خدا کی راہ سے
نہین پیروی کرتے وہ مگر گمان کی اور نہین ہین وہ مگر اٹکل کرنے
والے + بیشک تیرا پروردگار ہے تو خوب جانتا ہے اوسکو
کہ جو بہکا دیتا ہی اوسکی راہ سے اور وہی خوب واقف ہے
ہدایت پانیوالونسے + پہر کہاؤ اوسمین جسپر لیا جائے خدا کا نام
اگر تم اوسکی آیتونکا ایمان لانیوالے ہو + اور کیا ہوگیا ہی تمہین کہ
نہ کہاؤ تم اوسمین سے کہ جسپر لیا گیا ہی خدا کا نام حالانکہ مفصل
بیان کردیا ہی اوسنے تمسے جو کچھ کہ حرام کردیا ہی تمپر مگر جبکہ مضطر
ہوجاؤ اوسکی طرف اور بیشک بہت سے لوگ بہکا دیتے ہین
اپنی خواہشونسے جانتے بوجہتے بیشک تیرا پروردگار تو خوب
واقف ہی زیادتی کرجانیوالونسے + اور چھوڑ و ظاہر گناہ ہی

گناہ کو اور پوشیدہ کو بھی جو لوگ کہ کرتے ہین گناہ قریب ہے کہ سزا پائینگے
اوسکی کہ جسمین کہ وے پڑتے ہین + اور نہ کھاؤ تم اوسمین سے کہ نہ لیا جاوے
جسپر خدا کا نام اور ضرور وہ بدکاری کی بات ہے اور بیشک شیطان ڈال دیتے
ہین جی لوگوں مین اپنے دوستونکے تاکہ وہ تم سے جھگڑین اور اگر تم اونکی پیروی کروگے
تو تم بھی شرک کرنیوالے ہوگئے + اور کیا جو مردہ ہو پھر جلائین ہم اوسے
اور دین ہم اوسے ایسا نور کہ اوسکی وجہ سے چلے پھرے وہ لوگون مین
تو وہ مثل اوس شخص کے ہوگا کہ جو گھٹا ٹوپ مین ایسا پھنسا ہوا ہو کہ کسیطرح سے
اوسمین سے نہ نکل سکے یوہین سنوارا گیا ہے کافرونکے لیئے وہ کام کہ جو وہ
کرتے ہین + اور یوہین قرار دیا ہمنے ہر ایک گانؤن مین چودہری اوسکے
قصوروارونکی تاکہ مکاری کیا کرین اوسمین اور نہین مکاری کرتے
وہ مگر اپنی ہی جانونسے اور بالکل شعور نہین رکھتے + اور جب آتی ہے
اونکے پاس کوئی پہچان تو کہنے لگتے ہین کہ ہمتو نہ مانینگے جب تک کہ
ہمیں دیا جائیگا ہمین ویسا ہی کہ جو دیا گیا ہے خدا کے بھیجونکو خود خدا خوب جانتا ہے
جہان قرار دیتا ہے اپنی پیمبری بہت جلد پہنچیگی اونلوگونکو کہ جنہونے
جرم کیا ذلت خدا کے نزدیک اور بہت شدید عذاب اس سبب سے
کہ وہ مکر کیا کرتے تھے + پھر جسے چاہیگا خدا کہ راہ پر لاوے تو کھولدیگا
اوسکا سینہ اسلام کے لیئے اور جسکو چاہیگا کہ بھٹکا دے تو بنادے گا

اوسکا سینہ تنگ کھنچا ہوا گویا کہ چڑھ آتی جاتا ہے آسمانمین یون قرار دیتا
خدا ناپاکی کو اونلوگون پر کہ جو ایمان نہین لاتے + اور یہ ہی ڈہرہ تیرے
پروردگار کا سیدھا تفصیل وار کہدین تجھسے آیتین بیچ جتنے کے
لئے کہ جو عبرت پاتے ہین + اونہین کے لیئے ہے سلامتی کا گھر اون کے
پروردگار کے پاس اور وہی ہے اونکا سرپرست اوس وجہ سے کہ جو
وہ کیا کرتے ہین + اور جسدن سمیٹیگا اونہین سبکو اے جنو تمنے جتنے
تو توبڑہ گیا تھا آدمیون کے بھی جبر گئے سے اور کہین گے اونکے ہوتے سوتے
آدمیون مین سے کہ الہی فائدہ مند ہوئے ہم مین بعضے بعضون سے اور پونہچے
اوس مدت پر کہ جو تونے قرار دی تھے ہمارے لیئے کہیگا کہ تمہارا ٹھکانا
آگ ہین ہی اوسی مین ہمیشہ رہوگے مگر جیسا کہ چاہیگا خدا بیشک کہ تیرا
پروردگار دانشور اور واقف کار ہی + اور یونہین قابو دے دیتے ہین ہم
بعضے ظالمون کا بعضون پر بسبب اوس گناہ کے کہ جسے وہ کیا کرتے ہین +
اے جن وانس کے جتنے کیا نہین آئے تمہارے پاس پیک لوگ
تمہین مین سے کہ جو سُنتے تمپر میری آیتین اور ڈراتے تمہین ملنے سے
تمہارے اس دن کے کہین گے وہ کہ ہم خود اوسکی گواہی دیتے ہین اپنی
جانون پر اور مغرور کر دیا تھا اونہین ذراسی زندگی نے اور اولٹی
گواہی دی اونھون نے اپنی جانون پر کہ وہ کافر تھے + اور یہ اسوجہ سے کے

۱ اخلاقی اور روحانی ناپاکی کہ جسکے تابع ہر جسمانی ناپاکی پابند وقوع اخلاق کے ہے ۱۲
۲ جو تعلیم کرتا ہے ۱۲ ح
۳ یعنے چال چلن کی وجہ سے ۱۲

کہ نہین ہی تیرا پروردگار کہ ہلاک کرڈالے بستیونکو اونکے ظلم پر ایسی حالتمین
کہ وہانکے باشندے غافل ہون + اور واسطے ہرایک کے درجے ہین
اونکے کامونکے بدولت اور نہین ہی تیرا پروردگار غافل اون باتونسے
کہ جو وہ کیا کرتے ہین + اور تیرا ہی پروردگار لاپروا اور رحمت والا ہی
اگر وہ چاہے تو لیجاے تم سبکو اور چھوڑجاے تمھارے پیچھے جسے چاہے
جیسا کہ پیدا کیا تمھین نسل سے ایک اور قوم کی + کچھ کہ تمسے وعدہ کیا جاتا ہے
وہ ضرور آنے والا ہی اور نہین ہو تم تھکادے سکنے والے خدا کے + کہ کہ
میرے گروہ جو چاہو کیے جاؤ تم اپنے مقام پر کہ مین بھی کچھ کام کرنیوالا ہون
پھر بہت جلد تم جان جاؤگے + کہ کسکے لیئے ہی انجام اوس گھر کا کہ
بیشک نہین بھلائی پاتے سرکش لوگ + اور قرار دیا ہی اونھونے خدا کے
لیئے اوس مین کہ جسے وہ پیدا کرتا ہی اپنی کھیتی باڑی مین سے اور چوپایونمین سے
ایک حصہ پھر وہ کہتے ہین کہ یہ تو خدا کے لیئے ہی اپنے گمان مین اور یہ
ہمارے دیوتا ساجھیونکے لیئے پھر جو اونکے ساجھیونکے لیئے ہی وہ تو نہ
پہونچ سکیگا خدا تک اور جو کچھ کہ خدا کے لیئے ہی وہ پہونچ سکیگا اونکے
ساجھیونتک کیا برا حکم لگاتے ہین وہ + اور یونہین سنوار دیا ہی بہت
مشرکونکے درمیان مین مار ڈالنا اپنی اولاد کا اونکے دیوتے ساجھیونتے
تاکہ ہلاک کردین اونہین اور تاکہ ڈھانپ دین اونپر اون کا دین

۵ نوم ذر وہ علون بھی ٹھیرا او رچھوٹا پر بھمبرو نکا بھی اور سبرالازم ہوا ۱۲ ع ۵ ۴ م ۲ جب ہوا کام کا برا نتیجہ پاؤ گے ۱۲ ع ۵ عربی گمان کے معنی وہم سے بھی ہیں ۱۲ ع ۵ تو اور والے ساجھی اور ایسے جو کچھ کہ اونکے گردہ خدا کا حصہ بھی پہنچ جاتی اور ساجھی سے خدا ایسا ہو ۵ گھمر نہ ہوا کہ وہ اونکے دیوتونکے حصے مین باقی نکالنے

[illegible marginal notes]

اوراگر چاہتا خدا تو وہ ایسا نکرتے پھر چھوڑ دے تو اونہیں اونکے افترا پردازیمین ✤ اور کہنے لگے کہ یہ چوپائے اور یہ کھیتی اچھوتی ہی کہ نہ کھانیگا اونہین مگر وہی جسے ہم چاہینگا اپنے گمان مین اور یہ چوپائے ہین کہ انکی پیٹھ حرام کردی گئی ہی اور کچھ چوپائے ہین کہ نہین لیتے اونپر نام خدا کا (یعنے پیٹھ کے ۱۲) افترا جوڑ کے اوسپر عنقریب سزا دیگا اونہین بسبب اوسکے کہ جبکا وہ افترا جوڑا کرتے ہین ✤ اور کہتے ہین کہ جو کچھ پیٹ مین ہے ان چوپایونکے وہ ہمارے مردون[۱] ہی کے دم کے لیئے ہی اور حرام ہی ہمارے بیویون پر (یعنی مسکی ۱۲) اور اگر مرا ہوا پیدا ہوتا ہی تو وہ سب اوسمین شریک ہوجاتے ہین بہت جلد اونہین سزا دیگا اونکی ان باتونپر کہ بیشک وہ دانشور اور واقف کار ہے ✤ بیشک بڑا گھاٹا اوٹھایا اون لوگون نے کہ جنھونے مار ڈالا اپنی اولاد کو (کہ جنکی کوئی عقل و جمہ نہین ۱۲) بیوقوفی کی راہ سے بیجانے بوجھے اور حرام کر بیٹھے اوس روزیکو کہ جو خدانے اونہین دی تھی افترا جوڑ کے خدا پر بے شک بھٹک گئے وہ اور وہ ہدایت پانیوالونمین سے نہ تھے ✤ وہی تو وہ خدا ہی کہ جسنے پیدا کیا ایسے باغونکو کہ جسمین بیلین چھڑہی ہوئی ہین اور سجو چڑہی ہوئی نہین ہین بلکہ زمین پر بچھی اور پڑی ہوئین ہین اور کھجور کو اور کھیتونکو کہ رنگ برنگی ہوتے ہین اوسکے پھل اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور بن ملے بیمیل کے کھاؤ اوسکے پھل جبکہ وہ پھلے اور دیدو اوسکا حق کٹائی کے دن

---

[۱] یعنے اسلیئے کہ وہ عورتین بچانون اور شوہرون کی خدمت نہین کرتی اور ہم مرد کرتے ہین تو یہ ترجیح کا باعث ۱۲

[۲] یعنے ہر مصلحت اور ہر مفسدہ سے ہر چیز کی بین وہ مقتضا اوسکے حرام و حلال قرار دیتا ہے ۱۲ منہ

[۳] یعنے تصدق روز کٹوۃ بنا بر احادیث اہلبیت ع وغیرہ کے ۱۲ منہ

اور نہ اسراف کرو کہ نہین چاہتا خدا فضول خرچونکو ۞ اور چوپایون مین سے
کچھ تو لادنے پہاندنے کے گون کے ہین اور کچھ بچھانے کے کھاؤ تم اوس
روزی مین سے کہ تمہین خدا نے دی ہی اور قدم بقدم نہ چلو شیطان کے
کہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہی ۞ آٹھ جوڑے والے ہین بھیڑ کے دو اور
بکری کے دو کہہ کہ کیا دونو نرونکو حرام کیا یا دونو مادائونکو یا جاسے پر
چھاگئے ہون کہسیلنین ان دونو مادائونکی بتاؤ تو مجھے جانچ کی اگر تم سچے ہو اور
اونٹ مین سے دو اور گائے مین سے دو کہہ کہ دو نرونکو حرام کیا یا دو مادائونکو
یا جاسے پر چھاگئے ہون کہسیلنین دونو مادائونکی یا تم موجود تھے جب تمہین
خدا نے یہ وصیت کی پہر کون اوس سے بڑا ہی ظلم جوتنے والا ہوگا کہ
جو طوفان جوڑدے خدا پر جھوٹھ سو کہ بھٹکا دے لوگونکو بے جانے
بوجھے بیشک خدا راہ پر نہین لاتا ظالم قوم کو ۞ کہہ کہ مین تو نہین پاتا
اوسمین کہ جو وحی کیا گیا ہی میری طرف کسی چیز کو حرام کسی ایسے شخص پر
کہ جو اوسے کھائے مگر یہ کہ ہووے وہ مردار یا بہایا ہوا خون یا سور کا گو
کہ وہ ناپاک ہے یا بدکاری کی وہ چیز کہ جسپر پکارا گیا ہو خدا کے سوا کسی اور کا
نام پہر جو کوئی کہ بے بس ہو جائے حالانکہ نتو وہ نافرمان ہوا اور نہ سرکش
تو تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہی ۞ اور اون لوگون پر
کہ جو یہود ہوگئے حرام کر دیا ہمنے ہر ایک ناخون دار جانور اور گائے

اور بکری مین سے حرام کر دیا ہمنے اونپر اونکے چربیونکو مگر جسکو اوٹھایے (یعنے پیٹ کی چربی ۱۲)
ہون اونکی پیٹھین یا آنتین یا جو سنی اور لسی ہوئی ہو ہڈی مین یہ سزا دی
ہمنے اونہین اونکی نافرمانی کی وجہ سے اور ہمتو سچے ہین + پھر اگر وہ مجھے
جھٹلائین تو کہہ کہ تمہارا پروردگار مالک ہے بڑی کشادہ رحمت کا اور
نہین پھیرا جا سکتا اوسکا عذاب قصوروار قوم سے + قریب ہے کہ کہین وہ
لوگ کہ جنھوننے شرک کیا کہ اگر چاہتا خدا تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے
باپ دادا اور نہ حرام کر بیٹھتے کسی چیز کو یونہین تو جھٹلاتے تھے وہ لوگ
بھی جو اونسے پہلے تھے یہانتک کہ چکھا اونھوننے ہمارے عذاب کا مزا
کہہ کہ آیا کچھ علم ہی تمہارے پاس کہ اوسے نکالو ہمارے لیے نہین پیرو
ہوتے تم مگر گمان کے اور نہین ہو تم مگر اٹکل پچو باتین کرنیوالے + کہہ
کہ خدا ہی کے لیے ہے حجت پہونچی ہوئی دلیل پھر اگر وہ چاہے تو راہ پر لے آ
تم سبکو کہہ کہ لاؤ تم اپنے اون گواہونکو جو گواہی دین اوسکی کہ خدا نے
یہ حرام کر دیا ہی پھر اگر وہ گواہی دین تو تو گواہی نہ دے اونکے ساتھ
اور پیرو نہو خواہشونکا اونلوگونکے کہ جن لوگونے جھٹلایا ہماری
آیتونکو اور جو کہ نہین مانتے آخرت کو اور اپنے پروردگار کے برابر
ٹھیراتے ہین اور ونکو + کہہ کہ لے آؤ کہ جو پڑھون مین تمہارے سامنے
جو کچھ کہ حرام کیا ہی تمہارے پروردگار نے کہ نہ ساجھی کرو اوسکا

کسی چیز کو اور ماں باپ سے نیکی اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو کنگالی کے
ڈر سے کہ ہمین تو روزی دیتے ہین تمہین بھی اور خاص انہین بھی اور
پھٹکے بھی نہ چلو بدکاریون سے کھلے ہوئے ہون یا ڈھنپے ہوے اور نہ
مار وا وس جان کو کہ جسے حرام کیا ہو خدا نے مگر حق بات پر تمہین
وصیت کی ہے اوسنے کا شکے تم سمجھو ✤ اور پھٹکے بھی نہ چلو یتیم کے مال
مگر اوس طریقہ سے کہ جو بہتر ہو یہانتک کہ پہونچے وہ شباب پر اور
پورا کرو ناپ کو اور ترازو کو انصاف سے نہین تکلیف دیتے ہم کسی جان کو مگر
اوسکے بوتے بھر اور جب کچھ کہو تو انصاف ہی سے کہو اگرچہ عزیزدار
کی برخلافی پر اور خدا کے عہد پر پورے اترو یہ تمہین وصیت کی ہے
اوسنے کا شکے تم یاد رکھو ✤ اور یہ ہی میرا سیدھا راہ ہے پھر اوسکے درپے
ہو اور نہ پیچھا کرو اور راہونکا کہ وہ جدا کردین تمہین اوسکی راہ سے
یہ تمہین وصیت کی ہے اوسنے کا شکے تم ڈرو ✤ پھر دی ہمنے موسی کو کتاب
کہ بھرپور ہے اون لوگونکے حق مین کہ جو نیکی کرین اور تفصیل ہے ہر
چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے کا شکے وہ اپنے پروردگار کی
ملاقات کا ایمان لائین ✤ اور اس کتاب کو اوتارا ہمنے مبارک ہے
یہ تو پیروی کرو اوسکی اور ڈرتے رہو شاید کہ تمپر ترس کھایا جائے ✤
اس لحاظ سے کہ کہو تم کہ نہین اوتاری گئی تھی کتاب مگر دو فرقون پر

ہمسے پہلے اور ہمتو اونکی پڑہنت سے بیخبر تھے ✦ یا کہو کہ اگر اوتاری جاوے
ہمپر کتاب تو ہم اونسے بھی زیادہ ہدایت پا جاتے تو بیشک آئی تمہارے
پاس ایک روشن کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے اور ہدایت اور
رحمت پھر اوس سے بڑہ کے کون ظالم ہوگا کہ جو جھٹلاوے خدا کی آیتونکو
اور منہ پھیرے اونکی طرف سے بہت جلد سزا دینگے ہم اون لوگونکو کہ جو
منہ پھیرینگے ہماری آیتونسے بہت بڑے عذاب کے ساتھ اسی وجہ سے کہ
وہ منہ پھیر لیتے تھے ✦ نہین انتظار کرتے وہ مگر اسکا کہ آئین اونکے
پاس فرشتے یا آوے تیرا پروردگار یا آئین کچھ پہچانین تیرے پروردگار
کی اور جسدن کہ آپہونچینگے کچھ بھی پہچانین تیرے پروردگار کی تو نہ فائدہ
بخشیگا کسی نفس کو اوسکا ایمان کہ نہ ایمان لایا ہوگا پہلے سے یا کی ہوگی
اوسنے اپنے ایمان مین کوئی بھلائی کہہ کہ اچھا آسرا لگائے جاؤ تم کہ ہم
بھی آسرا لگانے والے ہین ✦ جن لوگونے کہ پھوٹ ڈالدی اپنے دین
مین اور ہوگئے گروہ کی گروہ نہین ہے تو اونمین سے ذرا بھی اسکے سوا
اور کیا ہی کہ اونکا کام خدا کے ہاتھ ہے پھر وہی خبر دیگا اونہین اوس
چیز کی کہ جو وہ کرتے ہین ✦ جو کریگا نیکی تو اوسکے لیئے ہی دس گنا اوسکے
اور جو کریگا برائی تو نہ سزا پائیگا مگر اوتنی ہی اور نہ اونپر زیادتی کیجائیگی
کہہ کہ مجھے تو بتایا میرے پروردگار نے سیدہا ڈہرا ✦ پائدار طریقہ اور

ابراہیم کا کہ جو کترایا ہوا تھا ہر بری دین سے اور نہ تھا ساجھی ٹھہرانے
والون مین سے ٭ کہہ کہ میری نماز اور میری عبادت اور میری زندگی
اور میری موت خدا ہی کے لیے ہی کہ جو پالنے والا تمام عالم کا ہے ٭ کوئی
ساجھے دار اوسکا نہین ہے اور اسیکا مجھے حکم دیا گیا ہی اور مین پہل کرنیوالا
ہون اسلام سے ٭ کہہ کہ کیا خدا کے سوا اور کوئی پروردگار ڈھونڈون
حالانکہ وہی پروردگار ہے ہر چیز کا اور نہ کمائیگا کوئی نفس مگر اپنا ہی
وبال اور نہ اوٹھائیگا کوئی اوٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ پھر تمہارے ہی
سرپرست کیطرف تمہارا اوٹھنا ہی پھر وہ خبر دیگا تمہین اوس چیز سے
کہ جسمین تم اختلاف رکھتے ہو ٭ وہی تو وہ خدا ہی کہ جسنے بنایا تمہین قایم
مقام اور نائب زمین کا اور بلند کی تم مین سے بعضونکے بعضون پر
درجے تاکہ آزمائے تمہین اوس نعمت مین کہ جو دی ہے اوسنے
تمہین بیشک تیرا پروردگار بہت ترت پھرت عذاب دینے والا ہی
اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور بہت ترس کھانیوالا ہی

سرحد کی دیوار کی چوٹیونکا سورا مکے والا ۲۰۶ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

المص ۃ کتاب اوتاری گئی ہی تجہپر تو ہنو وی تیرے سینہ مین اوسکی وجہ سے
تنگی اور اوکتاہٹ اس لحاظ سے کہ دہمکائے تو اوسکے سبب سے
اور یاد داشت مؤمنونکے لیئے ✤ پیروی اوس چیز کی کہ جو اوتاری
گئی ہی تمپر تمہارے پروردگار کیطرف سے اور نہ ڈہونڈو اوسکے
سوا اور کوئی دوست بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو تم ✤ اور کتنے ہی
گاؤنکو ہلاک کردیا ہمنے تو آیا اون پر ہمارا عذاب بین راتی مین یا
دن دہاڑے کی لوٹ پوٹ مین ✤ پھر اونکی ہانک پکار کچھ بھی نہ تھی
جبکہ آیا اونکے پاس ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے وہ کہ ہمین تو
بڑے ستمگر ہین پھر تو ضرور پوچھینگے ہم اونلوگونسے کہ جنکی طرف وہ
بھیجے گئے اور ضرور پوچھہ گچھہ کرینگے ہم اونسے بھی کہ جو بھیجے گئے ہین ✤
اور بیان کردینگے ہم اونسے جانچ کے اور یہ نہ تھی ہم غائب ✤ اور
تول اوس دن سچی ہے پھر جسکے بھاری نکلینگے تولین تو وہی تو
کامیاب ہونے والے ہین ✤ اور جنکی ہلکی نکلینگے تلوائیان تو اونہونہی نے
تو گھاٹا دیا اپنی جانونکو اسوجہ سے کہ وہ ہماری آیتونپر ظلم کرتے تھے
✤ اور بیشک تمہارے بس مین کردی ہمنے زمین اور قرار دی ہمنے اوسمین
بسر کی صورتین بہت ہی کم شکرگذاری کرتے ہو تم ✤ اور بیشک بنایا
ہمنے تمہین پھر ہمنے تمہاری شکل سنوار دی پھر کہا ہمنے فرشتونسے کہ سجدہ کرو آدم

آدم کا پھر سجدہ کیا اونھوں نے مگر شیطان نے کہ نہ شریک ہوا وہ سجدہ کرنے

والوں میں فرمایا کہ کسنے روکا تجھے کہ نہ سجدہ کرے تو جبکہ حکم دیا مینے تجھے کہنے لگا

کہ میں تو اوس سے اچھا ہوں کہ بنایا تو نے مجھے آگ سے اور بنایا تو نے

اوسے مٹی سے ؛ فرمایا تو پھر نکل جا اوس میں سے کہ کیا مناسب ہے تجھے کہ شیخی بگھارے تو

اوس میں تو جا نکل کہ تو ذلیلوں میں سے ہے کہنے لگا کہ مہلت دے تو مجھے

اوس دن تک کہ جس میں اوٹھائے جاوینگے فرمایا کہ تو مہلت پانیوالوں میں سے

ہے ؛ کہنے لگا کہ پھر تو اوس وجہ سے کہ ورغلایا تو نے مجھے ضرور بیٹھونگا

میں اونکی فکر میں تیرے سیدھے ڈہرے پر ؛ پھر آپڑونگا اونپر اونکے

سامنے وار اور اونکے پیچھے وار سے اور اونکے داہنی وار اور اونکے

بائیں وار سے اور نہ پاویگا تو اونمیں سے بہتیروں کو شکر گذار ؛ فرمایا

کہ نکل باہر پھٹکار کے ساتھ راندہ ہوا بیشک جو پیروی کریگا تیری

اونمیں سے تو بھر دونگا میں جہنم کو تم سب سے ؛ او آدم رہا سہا کر تو اور

تیری بیوی بہشت میں پھر کھاؤ جس جگہ سے چاہو اور قریب بھی نجانا

اس پیڑ کے کہ پھر ہو جاؤ تم ظالموں میں سے ؛ پھر دلمیں ڈالا اونکے

شیطان نے کہ ظاہر کر دے اونپر جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا اونمیں سے اونکی

ستر دونوں میں سے اور کہنے لگا کہ نہیں منع کیا تمہیں تمہارے پروردگار نے

اس درخت سے مگر اس لحاظ سے کہ بن جاؤ تم دو فرشتے یا ہو جاؤ تم

ہمیشہ کے باشندے ہوئیں + اور قسم کھائی اون دونونکی سامنے کہ
بیشک مین تمھاری نصیحت کرنیوالونمین سے ہون + پھر اوسنے
ڈانوا ڈول کر دیا اونہین دھوکا دیکے پھر جب چکھا اونھونے اوس
پیڑ کا مزا تو کھل گئی ستر اون دونونکی اور جوڑ جوڑ کے باندھنا شروع
کر دیے اونھونے اپنے آگے اور پیچھے بہشت کے پتے اور آواز دی
اونہین اونکے سرپرست نے کہ کیون مینے نہ منع کیا تھا تمہین اس
پیڑ سے اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمھارا صریح دشمن ہے + کہنے لگے کہ
خداوندا ظلم کیا ہمنے اپنے نفسونپر اور اگر تو نہ بخشیگا ہمین اور نہ ترس
کھائیگا ہمپر تو ہو جاینگے ہم گھاٹا اوٹھانیوالونمین سے فرمایا اوتر جاؤ
یہان سے تم مین سے بعضے بعضونکے دشمن ہونگے اور تمھارا زمین
مین ٹھراؤ ہوگا اور بسیرا ایک بندھی ہوئی مدت تک + فرمایا
کہ اوسیمین جیوگے اور اوسیمین مروگے اور اوسی سے پھر نکالے جاؤگے
اے آدم کے لڑکے بالون ہمنے اوتاری تمھارے لیئے پوشاک
کہ جو ڈھانپ دیتی ہے تمھاری ستر اور زینت کی پوشاک
اور پرہیزگاری کی پوشاک یہ خدا کی پہچانونمین سے ہے کاشکے
وہ نصیحت پائین + اے آدم کے بال بچون نہ بلالے تمہین شیطان
جیسا کہ نکال باہر کروایا اوسنے تمھارے مان باپ کو بہشت سے

کہ اوترو ائے اوسنے اون دونون کی پوشاک تاکہ دکھادے اونہین
اونکی ستر ین کہ بیشک دیکھتا رہتا ہے تمہین وہ خود بھی اور اوسکا
کنبہ بھی اسطور سے کہ نہین دیکھ سکتے تم اونہین بیشک بنا دیا ہے
ہمنے شیطان کو دوست اونکا کہ جو ایمان نہین لاتے ہین ✤ جب کہ
کر بیٹھتے ہین وہ کوئی بدکاری تو کہنے لگتے ہین کہ ہمنے پایا اسپر اپنے
باپ دادا ؤنکو اور خدا ہی نے حکم دیا ہے ہمین اسکا کہہ بیشک
کبھی حکم نہین دیتا خدا بدکاری کا کیا تھہراتے ہو تم خدا پر بھی ایسی بات
کہ جسے تم نہین جانتے ✤ کہہ حکم دیا ہے میرے پروردگار نے انصاف کا
اور سیدہے رکھو اپنے منھہ ہر سجدہ کی جگہ کے پاس اور پکارو
اوسے نرا کھرا کر کے اوسیکے لئے دین کو جیسے پہل کی اوس نے
تمہاری پھر اوسیطرح پھرو گے تم ✤ ایک جتھے کو راہ پر لایا وہ
اور ایک جتھے پر لازم ہو گئی گمراہی کہ اونھونے بنالیا شیطانونکو
دوست خدا کے سوا اور اگر گمان کرتے تھے وہ کہ وہ ہدایت
پانیوالے ہین ✤ اے آدم کے لڑکے بالون بنو سنور کی نکھر جایا کرو
ہر مسجد مین جاتے وقت اور کھاؤ اور پیو اور نہ زیادتی کرو کہ وہ
نہین دوست رکھتا زیادتی کرنیوالونکو ✤ کہہ کہ کسنے حرام کر دیا ہی
خدا کی اوس زینت کو کہ جو نکالی ہے اوسنے اپنے بندونکے لیئے

اور اوسکی ستھری روزی تو کہو کہ وہ اونہین کے لیئے ہے کہ جو ایمان لائے
ذرا سی زندگی مین نرے کھرے ہو کے قیامت کے دن یون
مفصل بیان کرتے ہین ہم آیتونکو اوس گروہ کے لیئے کہ جو
جانتے ہین + کہو کہ بجز اسکے اور کیا ہے کہ حرام کر دیا ہے میرے
پروردگار نے بدکاریونکو جو اونمین سے ظاہر ہین اور جو
پوشیدہ ہین اور گناہ کو اور سرکشی کو ناحق اور اس بات کو
کہ ساجھی ٹھہراؤ خدا کا اوسے کہ نہین اوتاری اوسنے جسکے لیئے
کچھ بھی حکومت اور یہ کہ کہدو تم خدا پر ایسی بات کہ جو نہ جانتے
ہو + اور ہر گروہ کے لیئے ایک حد ہے پھر جبکہ آپونہچیگی وہ حد
تو نہ پیچھے ہٹ سکینگے گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکینگے + اے
آدم کے لڑکون بالون اگر آئین تمہارے پاس کچھ پیک لوگ
تمہین مین سے کہ دوہرائن تمپر میری آیتین تو جو ڈرے گا
اور بھلائی کریگا تو نہوگا کسیطرح کا ڈر اور نہ وہ غمگین ہوسکیگا
+ اور جو جھٹلائینگے ہماری آیتونکو اور شیخی کر جائینگے اوسے
تو وہی تو اہل جہنم ہین اور وہی تو ہمیشہ اوسمین بنے رہنے والے ہین +

پھر کون اوس سے بڑھ کے ظالم ہوگا کہ جو بہتان باندھے خدا پر جھوٹھ موٹھ
یا جھٹلاے اوسکی آیتونکو بھی تو وہ لوگ ہین کہ پونہچیگا اونہین اونکا حصہ
اونکی سرنوشت سے یہانتک کہ جب آ کھڑے ہونگے اونکے پاس ہمارے
پیاے تو کھینچ لینگے اونہین کہینگے کدہر گیے وہ کہ جنہین تم پکارتے تھے
خدا کے سوا کہینگے وہ کہ وہ تو کھو گیے ہمارے پاس سے اور گواہی
دینگے خود اپنے ہی برخلاف کہ وہ کافر تھے + فرمائیگا خدا کہ ملجاؤ اونہین
جنتونمین کہ جو چل بسے تمسے پہلے جنون اور آدمیونمین سے آگ مین
جب دہنسیگا کوئی جتھا تو تہڑم تہڑا کرتا جائگا دوسرے جتھے کو یہانتک
کہ جب آپس مین رل چل بیٹھینگے اوسمین تو کہیگا پچھلا اگلے کے بابت کہ
الہی اونہین نے تو بھٹکا دیا ہمین تو دے اونہین دونا عذاب آگ کا
فرمائیگا کہ ہر ایک کے لیے دونا ہے لیکن تم نہین جانتے + اور کہیگا پہلا
دوسرے سے کہ کچھ ہمین تمسے زیادتی نہ تھی تو چکھو عذاب کو بسبب
اوسکے کہ جو کماتے تھے تم بیشک جنہونے جھٹلایا ہماری آیتون کو
اور تکبر کر بیٹھے اونسے تو ہرگز نہ کھولے جائینگی اونکے لیے آسمان کی
دروازے اور نہ جائینگے جنت کے بھیتر یہانتک کہ بھر جائے اونٹ
سوئی کے ناکے مین اور یوہین سزا دیتے ہین ہم قصوروں کو +
اونکے لیے جہنم ہی مین کا بستر ہوگا اور اونکے اوپر اوسمین گھٹاٹوپ پڑا ہوگا

اور یوہین سزا دیتے ہین ہم ظالمونکو + اور جو ایمان لاے اور اونھونے
بھلائیان کین نہین تکلیف دیتے ہم کسی جانکو مگر اوسکے بوتے بھر وہی تو
اہل جنت ہین وہی تو اوسمین ہمیشہ رہینگے + اور نکال باہر کیا
ہمنے جو کچہ اونکے سینونمین [۵۱] غبار کے قسم سے تھا بہینگی اونکے نیچے نیچے
نہرین اور کہینگے کہ ہر طرحکی تعریف ہے اوس خداکی کہ جسنے راہ دکھائی
ہمین اسکی اور کبھی نہ راہ پر آتے ہم اگر نہ راہ سے لگاتا ہمین خدا
بیشک آے پیک ہمارے پروردگار کے برحق اور ندا کیجائیگی اونہین
کہ یہ تمہاری جنت حصہ مین دیگئی تمہارے اون کامونکی وجہ سے
کہ جنہین تم کیا کرتے تھے + اور پکارینگے باغ والے آگ والونکو
یہ کہکے کہ ہمنے تو پایا جو کچھ کہ وعدہ کیا تھا ہمارے پروردگارنے
ہمنے برحق پھر کیا تمنے بھی پایا جو کچہ کہ تمسے وعدہ کیا تھا تمہارے
پروردگارنے برحق تو وہ کہینگے کہ ہان پھر پکاریگا ایک آواز لگانیوالا
اونمین کہ خداکی پھٹکار ظالمونپر کہ جو روکتے تھے خداکی راہ سے اور چاہتے
تھے اوسکا ٹیڑھا پن اور وہی تو آخرت سے کفر کرنیوالے تھے + اور اون
دونونکے بیچ مین ایک سرحد اور شہر پناہ کی آڑ ہے اور چوٹیون پر
اوسی سرحدکی دیوار کے کچہ لوگ [۵۲] ہونگے کہ وہ پہچان جاینگے سب کو
اونکے ماتھونسے اور پکارینگے جنت والونکو کہ سلامت رہو اور

[۵۱] یعنی آپس کا بیر دنیا کا مومنونکے دلون سے بہشت مین داخل ہونے سے نکال دیا جائیگا ۱۲

[۵۲] حضرت امیر ع اور حضرت حمزہ رض اور حضرت جعفر طیار رض اور حضرت عباس رض اور سوا اونکے وہ لوگ کہ جنکی نیکیان اور برائیان برابر ہین اور یہ اہل مقام اونھین ہی کا ہے اگرچہ اہل جنت بھی خصوصاً حضرت امیر ع وغیرہ کسی وقت خاص مین تشریف لے آئینگے ۱۲

نہ بہتر انگیے وہ خود اوسے بہشت مین حالانکہ وہ آرزومند ہونگے ✽ اور
جبکہ پلٹ جاینگی اونکی آنکھین جہنم والونکی طرف تو کہینگے الٰہی نہ گردانیو ہمین
ظالم قوم کے ساتھ ✽ اور پکارینگے اعراف کے لوگ کچھ لوگونکو کہ جنہین پہچان
جاینگے اونکی پیشانیونسے کہینگے کہ نہ کام آیا تمہین تمہاری جموتی نے
اور جسپر تم شیخی بگھارا کرتے تھے ✽ کیا یہ وہی ہین جنکے بابت تم قسمین کھایا
کرتے تھے کہ نہ پہونچائیگا خدا انپر اپنی رحمت ✽ چلے جاؤ بہشت مین کسیطرح کا ڈر نہین تمپر
اور نہ تم غم کھاؤ گے ✽ اور پکارینگے آگ والے باغ والونکو کہ
کچھ تو چھینکو ہمپر تھوڑا سا پانی مین سے یا اون نعمتونمین سے کہ جو خدا نے
تمہین دی ہین تو وہ کہینگے کہ بلاشک خدا نے حرام کر دیا ہے اونہین
کافرونپر ✽ اونہین کہ جنہونے بنالیا تھا اپنے دین کو کھیل کود اور
جنہین دہوکا دیا تھا دنیا کی زندگی نے تو آج ہم اونہین بھی بھول
جائنگے جیسا کہ وہ بھول بیٹھے اس اپنے دن کی ملاقات اور جیسا کہ وہ
ہماری آیتونسے انکار رکھتے تھے ✽ اور بلاشک آئی اونکے پاس ایسی
کتاب کہ جسے مفصل بیان کیا تھا ہمنے جانچ کے ایمان دار قوم کے
ہدایت اور رحمت کے لیئے ✽ نہین آس لگاتے وہ مگر اوسکے انجام کے
جبدن کہ آپہونچیگا اوسکا انجام تو کہنے لگین گے وہ لوگ کہ جو اوسے
بھولے بیٹھے ہوئے تھے پیشتر سے کہ بیشک آئے پیک ہمارے پروردگار

شم

۵ یعنے بہشت مین نہ جانا شاق تو ہوگا مگر ایسے کہ سبکی شناخت ہو جاوے اور کوئی رہ نجاوے اور وہ آخر تک وہین ٹھیرے رہینگے یا اس راہ سے کہ اعلی مقام اونکا وہی ہوگا بہشت مین نجا سکینگے اور دل چاہتا رہیگا ۱۲

برحق پھر آیا ہماری بھی کچھ سفارش کرنیوالے ہین کہ سفارش کرین
ہماری یا دوبارا پھیرے جائین ہم تو پھر کرین اوس کام کے سوا کہ جو
ہم کیا کرتے تھے بیشک بڑا گھاٹا دیا اونھونّے اپنی جانونکو اور کھو بیٹھے
اوسے کہ جسکا افترا باندھا کرتے تھے + بلاشک تمہارا پروردگار وہ خدا
ہے کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین چھ دنمین پھر سیدھا ہو بیٹھا عرش کے
بنانے پر وہی توڑھانپ دیتا ہے رات کو دنسے کہ پڑا ڈھونڈھتا پھرتا ہے
اوسے اوسکے پیچھے پیچھے لگا ہوا اور سورج اور چاند اور تارے سب
ہین ہین اوسیکے حکم کے آگاہ ہو کہ اوسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم
دینا مبارک ہے وہ کہ جو پالنے پوسنے والا تمام عالم کا ہے + پکارو اپنے
پالنے پوسنے والیکو گڑگڑاہٹ سے اور چپکے چپکے کہ وہ بلاشک محبت
نہین رکھتا حد سے بڑھ جانیوالونکو + اور نہ فساد کرو زمین مین بعد
درستی کی اور پکارو اوسے ڈرکے اور آس لگا کے کہ خدا کی رحمت
قریب ہے نیکی کرنیوالونسے اور وہی تو وہ ہے کہ بھیجتا ہے ہوائونکو
خوشخبری کے لیئے اپنی رحمت سے پہلے ہی یہانتک کہ جب اوٹھا
لیتے ہین وہ لنگر وزنی بادلونکا تو ہنکا دیتے ہین ہم اوسے مری اور مرجھائی
اور کمھلائی ہوئی بستی کیطرف پھر برساتے ہین ہم اوسی بادل مین سے
پانی تو نکالتے ہین اوسکی وجہ سے ہر طرحکے پھل یونہین نکالیگا خدا

مردے کا شکے تم یاد رکھو ۞ اور اچھا شہر کچھ کچا کے نکالتا ہے اپنے
بوائے حکم سے اپنے پروردگار کے اور جو کچھ کہ سڑا ہوا اور اوسر ہے
نہین نکلتے اوسکی بوائے مگر ذرا طور یون پلٹتے ہین ہم آیتون کو
شکر گذار گروہ کے لیئے ۞ بیشک بھیجا ہمنے نوح کو اوسکے قوم
کے پاس تو کہا اوسنے کہ اے میرے قوم کے لوگون عبادت کرو تم
خدا کی کہ نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا مین تو ڈر رہا ہون
تمہارے لیے بڑے ہول کے دن کے عذاب سے ۞ کہا صدر نشینون نے
اوسکی قوم کے کہ ہم صریح دیکھتے ہین تجھے کھلی ہوئی گمراہی بین ۞
کہنے لگا کہ اے میرے گروہ نہین ہے مجھے گمراہی اور لیکن مین
بھیجا ہوا ہون ساری خدائی کے پالنے والے کا ۞ پہنچاتا ہون مین
تمہین پیام اپنے پروردگار کے اور نصیحت کرتا ہون تمہین اور
چاہتا ہون خدا کیطرف سے جو کچھ کہ تم نہین جانتے ۞ اور کیا
تعجب کرتے ہو تم اس بات سے کہ آئے تمہارے پاس پیام
تمہارے پروردگار کا تمہین مین سے کسی شخص پر تاکہ ڈرائے
تمہین ۞ اور تاکہ پرہیزگاری اختیار کرو تم اور تاکہ کا شکے

نہ س لکھایا جائے سیتر + پھر جھٹلایا اونھون نے اوسی پہ جھٹکارا دیا ہمنے
اوسے اور اون لوگونکو جو اوسکے ساتھ تھے ناؤ مین اور ڈبو دیا ہمنے
اون لوگونکو کہ جنہون نے جھٹلایا ہماری آیتونکو بیشک وہ اندھی قوم
تھی + او ر عاد کے پاس اونکی بھائی ہود کو کہنے لگا کہ اے میری قوم پرستش
کرو خدا کو تمہارا کوئی خدا نہین اوسکے سوا پھر کیون نہین ڈرتے
+ کہنے لگے وہ صدر نشین کہ جو کافر ہو گئے تھے اوسکی قوم مین سے کہ
ہمتو پاتے ہین تجھے بیوقوفی مین اور گمان کرتے ہین تجھے جھوٹون مین سے +
کہنے لگا کہ اے میری قوم نہین ہے مجھ مین حماقت اور لیکن مین تو
پیک ہون ساری خدائی کے پالنے والے کا + پہنچاتا ہون تمہین پیام
اپنے پروردگار کے اور مین تمہارا بڑا امانت دار نصیحت کرنیوالا ہون
+ اور کیا تمہین اسی پر تعجب ہے کہ آئے تمہارے پاس نصیحت تمہارے
پروردگار کیطرف سے تمہین مین سے کسی مرد پر کہ جو ڈرائے تمہین
اور یاد کرو جبکہ کر دیا اوسنے تمہین نائب نوح کی قوم کے بعد اور
بڑھا دے تمہاری سکت اور اپنے تعمیر یاد کرو خدا کی نعمتونکو شاید کہ کامیاب
ہو + کہنے لگے کہ کیا تو آتا ہے ہمارے پاس اسلیئے کہ ہم پوجین فقط
خدا کو . رہنے دین اور انہین کہ جنکی پوجا کیا کرتے تھے ہمارے
باپ دادا تو لا موجود کر دے جسکا تو ہمسے وعدہ کرتا ہے اگر تو

نقص کے نتیجے قریب ادعیہ مین علاوہ بازرکھنے کے بت پرستی و شرک سے جسکی مین تکرار گذر چکی ہین ۱۲ تکرار ذکر مفسدون کی بعینہا سلسلہ کہ مذہب کی دونکو اپنے کے آپس مین اختلاف بیانی تھو ۱۲ ر

۵۱ ۵۲

سچّو نمین سے ہے ۞ کہا کہ اوتر پڑی ہے تمپر تمہارے پروردگار کیطرف سے
ناپاکی اور خفگی کیا جھگڑتے ہو تم مجھسے اون ناموں کی بابت کہ جنہیں رکھ
لیا ہے تمنے اور تمہارے باپ دادوں نے اور نہین اوتاری خدا نے
اونکے لیئے حکومت پھر انتظار کرو کہ مین بھی تمہارے ساتھ انتظار
کرنیوالوں مین سے ہون ۞ پھر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور اون لوگونکو
کہ جو اوسکے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور کاٹ ڈالی جڑ اون لوگونکی
کہ جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتونکو اور نہ ایمان لاتے تھے ۞ اور ثمود کے
پاس اونکے بھائی صالح کو کہنے لگا کہ اے میرے قوم عبادت کرو تم
خدا کی کہ نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا آئی ہے تمہارے پاس
بہت روشن پہچان تمہارے پروردگار کیطرف سے یہ خدا کے سانڈنی
تمہارے لیئے پہچان ہے تو چھوڑ دو اوسے کہ چرتی پھرے خدا کی
زمین مین اور نہ چھوؤ اوسے بری طرحسے کہ لے ڈالے تمہین دکھ
دینے والا عذاب ۞ اور اوسوقت کو یاد کرو کہ جب قرار دیا تھا
تمہین خدا نے نائب عاد کے بعد اور بسایا تمہین زمین مین کہ اوٹھا
لیتے ہو ہموار و نرم زمین سے محل کے محل اور تراش لیتے ہو پہاڑونمین
گھر تو یاد کرو خدا کی نعمتین اور نہ پڑے پھرو زمین مین فساد کرتے
ہوئے ۞ کہنے لگے وہ صدر نشین کہ جو سرکش تھے اوسکے جتنے بلین

اون لوگونسے کہ جو بیچارے دُبرو گھٹے ہوئے تھے اونھین سے کہ جو ایمان
لائے تھے کہ کیا تمنے خوب جانچ لیا ہے کہ صالح بھیجا گیا ہے اپنے
پروردگار کیطرف سے وہ کہنے لگے کہ ہمتو اوس چیز سے کہ جسکے
ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان لانے والے ہین + کہنے لگے وہ لوگ کہ جنہونے
سرکشی کی تھی کہ ہمتو جسکا تم ایمان لائے ہو اوس سے کفر کرنیوالے ہین
پھر کونچین کاٹ ڈالین اونھونے اوس اونٹنی کی اور سرکشی کی حکم سے
اپنے پروردگار کے اور کہنے لگے کہ اے صالح لا موجود کر توجسکا
وعدہ کرتا ہے ہمسے اگر تو پیغمبرون سے ہے + پس لیڈالا اونھین
بھونچال نے تو رہ گئے وہ اپنے گھرونمین بیٹھے ہی کے بیٹھے + پھر منہ پھیر لیا
اوسنے اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ اے میری قوم مینے تو پہنچا
دیا تھا تم تک پیام اپنے پروردگار کا اور نصیحت کی تھی تمھین لیکن
تم نہین محبت رکھتے نصیحت کرنیوالونسے + اور لوط[٥١] کو جبکہ کہا اوسنے
اپنے جتھے سے کہ کیا کرتے ہو تم وہ بدکاری کہ نہین پہل کی تمسے پہلے
اس کام کے ساری خدائی مین سے کسینے + تم تو آتے ہو مردونکے
پاس خواہش کی راہ سے عورتونکے سوا بلکہ تم[٥٢] مسرف لوگ ہو +
اور نہ تھا کچھ جواب اوسکے قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ انھین نکال
باہر بھی کردو اپنے گاؤنسے کہ یہ تو وہ لوگ ہین کہ جو ستھرائے جاتے ہین

پھر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور اوسکے گھر بار کو مگر اوسکی عورت کو
کہ وہ رہجانے والونمین سے تھے + اور برسایا ہمنے اونپر مینہ پھر دیکھو
کہ کیا ہوا انجام قصورواروں کا + اور مدین کے پاس اونکے
بھائی شعیب کو کہنے لگا کہ اے میری قوم عبادت کرو تم خدا کی
کہ نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا بیشک آئی تمہارے پاس
ایک روشن پہچان تمہارے پروردگار کیطرف سے تو پورا
کرو ناپ کو اور ترازو کو اور کھوٹ نہ ڈالو لوگونکے لئے اونکے
چیزونمین اور فساد نہ ڈالو زمین مین بعد اوسکے درستی کی یہ بہتر
ہے تمہارے حق مین اگر تم ایماندار ہو + اور نہ جم کے بیٹھا
کرو ہر ایک رستے پر کہ دھمکاؤ اور روکو خدا کی راہ سے
اوسے کہ جو ایمان لایا ہو اوسکا اور ڈھونڈو اوسکی کجی اور
یاد کرو اوسوقت کو کہ جب تم بہت کم تھے پھر بڑھا دیا اوسنے
تمہین اور دیکھو کہ کیا ہوا انجام فسادیونکا + اور اگر کوئی جتھا
تم مین سے ایمان لایا اوسکا کہ جسکے ساتھ مین بھیجا گیا ہون
اور ایک جتھا ایمان نہ لایا تو صبر کرو یہانتک کہ فیصلہ کرے
خدا ہمارا اور وہ سب سے بڑھ کے حکم لگانے والا ہے

فقط

۵۷ اس قصہ کی ناموسی اور
اخلاقی نتیجہ امور مفصلہ ذیل
مین العبادات کی ترغیب
...

کہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو شیخی بگھارا کرتے تھے
اوسکی قوم مین سے کہ ضرور ہم نکال باہر کرینگے تجھے اے شعیب اور
اون لوگونکو کہ جو ایمان لائے ہین تیرے ساتھ یا یہ کہ پھر آؤ تم
ہماری ملت دارمین کہنے لگا اگرچہ ہم گھن کھانیوالونمین سے
ہون ٭ تو بیشک افترا باندھا ہمنے خدا پر جھوٹ موٹ اگر پھر آوے ہم
تمہاری ملت مین بعد اسکے کہ چھٹکارا دیا ہو ہمین خدا نے اوس سے
اور کیا ہو گیا ہے ہمین کہ پھر ہم پلٹ پڑین اوسیطرف مگر یہ کہ
چاہے خود وہی خدا کہ جو ہمارا پالنے پوسنے والا ہے چھا گیا ہے ہمارا
پالنے والا ہر چیز پر جانچ کی راہ سے خدا ہی پر ہم بھروسا کئے بیٹھے
ہین الٰہی فتح دے ہماری اور ہمارے قوم کے بیچ مین حق کے
بموجب اور تو ہی تو سب فتح دینے والونسے بہتر ہے ٭ اور
کہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو کافر ہو گئے تھے اونکی قوم مین سے
کہ اگر پیروی کی تمنے شعیب کی تو ضرور تم ایسی حالت مین گھاٹا
اوٹھانیوالونمین سے ہوگے ٭ پھر ڈالا اونھین ہلانے والے دورے
نے تو رہ گئے وہ اپنے گھرونمین بیٹھے ہی کے بیٹھے ٭ جنھونے
جھٹلایا شعیب کو گویا کہ تھے ہی نہین اوس گاؤنمین جنھونے
جھٹلایا شعیب کو وہی تو گھاٹا اوٹھانے والون مین سے تھے

پھر منھ پھیر لیا اوسنے اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ اے میری قوم مینے
تو پونہچا دئے تم تک اپنے پروردگار کے پیام اور نصیحت کی تمھین
پھر کیونکر پچتاؤن کافر قوم پر ٭ اور ہمنے نہین بھیجا کسی گاؤن مین
کسی نبی کو مگر یہ کہ لے ڈالا ہو ہمنے اوسکی بستی والون کو تنگدستی اور
دکھی بیماری سے کاشکے وہ گڑگڑائین پھر بدل دیا برائی کی جگہ بھلائی کو
یہانتک کہ بہت بڑھ نکلے اور کہنے لگے کہ پونہچی ہی ہمارے باپدادونکو
سختی اور خوشی پھر لے ڈالا ہمنے اونہین ایسا اچانک کہ کچھ اونہین
اوسکا دہیان ہی نہ تھا ٭ اور اگر گوئین گاؤن والے مانتے اور
ڈرتے رہتے تو ہم کھولدیتے برکتین آسمان اور زمین کی لیکن
اونھونے تو جھٹلایا پھر تو ہمنے لے ڈالا اونہین بسبب اوسکے کہ
جو وہ کمائی کرتے تھے ٭ کیا پھر نڈر ہو گئے گنوئین گاؤن والے کہ آپڑے
اونپر ہمارا عذاب راتون رات جبکہ وہ پڑے سورہے ہون ٭
کیا اور ڈھیٹ ہو گئے گاؤن گنوئین والے اس بات سے کہ آپڑے
اونپر ہمارا عذاب دن دہاڑے جسوقت کہ وہ کھیل کود رہے ہون
٭ کیا پھر نڈر ہو بیٹھے ہین وہ خدا کے چلتر سے تو نہ نڈر ہو بیٹھے گی
خدا کے چلتر سے مگر گھاٹا اوٹھانے والی قوم ٭ اور کیا نہ راہ دکھائیگا
اونہین کہ جو حصہ دار ہوتے ہین زمین کے بعد اوسکے اگلے باشندونکے

۵۱ اس لحاظ سے کہ اونکی نیکیونکا بدلا دنیا ہی مین ہو جائے اور قیامت مین جب وہ ہمارے سامنے آئینگے تو نرا سا کھرے بھی ہون ۱۲
۵۲ ناموسی و اخلاقی تقاضا چال چلن کی درستی کا ۱۲
۵۳ خدا سے بھلا کام کرنے مین ۱۲
۵۴ ابر اور مینہ وغیرہ ۱۲
۵۵ بدچلنی کا ناموسی و اخلاقی نقصان ۱۲
۵۶ یعنے چلتر کے معنی ہین سزا گویا کہ خود خدا کا چلتر ہے ۱۲

اس بات کے کہ اگر ہم چاہین تو اونہین پھنسا دین اونکے قصورونپر
اور مہر لگادین اونکے دلونپر مہر کہ وہ نہ سن سکین یہ بستیان
دوہراتے ہین ہم تجھسے اونکی خبرین اور بیشک آئے تھے اونکے
پاس اونکے پیغمبر چمک دمک کی دلیلین لیکر پھر نہ ہوئے کہ ایمان
لاوین اوسے کہ جسے جھٹلا چکے تھے پہلے یون مہر کردیتا ہے خدا
کافرونکے دلونپر ❊ اور ہمنے تو نپایا اکثر کے لیے عہد و پیمان اور
توفیق سلب کرکے ۱۲
پایا ہمنے اونمین سے بہتیرونکو بدکار و بدعہد ❊ پھر بھیجا ہمنے موسی کو
اپنی پہچانونکے ساتھ فرعون اور اوسکی زینت محفل لوگون کے
پاس پھر ظلم جوتا اونھونے اون پہچانونپر تو ذرا دیکھ کہ کیا ہوا انجام
مفسدونکا ❊ اور کہنے لگا موسی کہ او فرعون بیشک مین پیغمبر ہون
پالنے پوسنے والے کا ساری خدائی کی ❊ شایان ہون اسکا کہ نہ کہون
خدا پر مگر سچ ضرور لایا ہون مین تمہارے پاس چمک دمک کی
پہچان تمہارے پروردگار کیطرف سے اور بھیج بھی دے میرے
ساتھ اسرائیل کے بال بچونکو ❊ کہنے لگا کہ اگر تو لایا ہو کوئی پہچان
تو لا اوسے اگر تو سچون مین سے ہے ❊ پھر جو پھینکتا ہے اپنی چھڑ
تو یکایکی وہ تو ایک کھلی ہوئی جیت ہے ❊ اور کھینچا اپنا ہاتھ
تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جگ جگ ہے دیکھنے والونکے لیے ❊ کہنے لگے

سے اس قصہ کی اخلاقی اور ناموسی نتیجہ ظاہر ہین باوجود اسکے سورہ شعرا و قصص مین انشاءاللہ مفصل لکھی جاینگی ۱۲

صدر نشین فرعون کے قوم کے کہ اقوہ یہ تو بڑا واقف کار اور کھلاڑی
جادوگر ہے * کہ چاہتا ہے تمہین نکال باہر کرے تمہاری سرزمین سے
پھر تم کیا حکم دیتے ہو * کہنے لگے کہ قید کر دے اسے اور اسکے
بھائی کو اور بھیج شہرون مین بٹورنے والے * کہ لاوین تیرے پاس
ہر ایک کھلاڑی جادوگر کو * اور آپہونچے سب جادوگر فرعون کے
پاس اور کہنے لگے کہ کچھ ہمین انعام بھی ملیگا اگر ہم ور ہو جاوین * کہنے لگا
کہ ہان اور ضرور تم مقربون مین سے ہوگے * کہنے لگے کہ او موسیٰ
یا تو تو ہی پھینک اور یا ہم پھینکنے والون مین سے ہون * کہا کہ پھینکو
تو جب پھینکا تو ڈھٹ بندی کر دی لوگون کی آنکھون پر ور دہرا دیا
اونہین اور لا دکھایا اونہین بہت بڑا جادو * اور وحی کی ہمنے موسیٰ
کیطرف کہ پھینک دے اپنی جریب پھر کیا دیکھتا ہے کہ وہ تو نگلے
لیتی ہے اونکی جلتر کی چیزونکو پھر تو جم بیٹھا حق اور گیا گذرا ہوا
جو کچھ کہ وہ کرتے تھے * پھر تو ہار گئے وہان اور پلٹے وہان سے
ذلیل اور رسوا ہوکر * اور گر پڑے جادوگر سر ٹیک کرتے
ہوئے * کہنے لگے کہ ہمتو مان گئے ساری خدائی کے پالنے والیکو
موسیٰ اور ہارون کے پالنے والے کو * کہنے لگا فرعون کہ ہائین
کیا تم مان گئے اسے قبل اسکے کہ مین تمہین اجازت دون یہ تو ایک

چالتر ہے کہ جو پھیلایا ہے تمنے شہر مین اس لیئے کہ نکال باہر کرو اوس مین سے
اوسکے باشندونکو پھر بہت جلد جان جاوگے ۞ البتہ [illegible]
کہ کاٹ ڈالونگا مین تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور تمہارے پاؤن
اوسکے برخلاف دوسری طرف کے پھر سولی دیدونگا تم سبکو ۞ کہنے لگے
کہ ہمتو اپنے پالنے والے ہی کیطرف پلٹا لینگے ۞ اور نہین تمہارا [illegible]
بات کو کہ مانگئے ہم پہچانونکو اپنے پالنے والے کی کہ جب [illegible]
الہی لونڈہا ہے ہمپر صبر اور اوٹھا ہمین مسلمان ۞ اور [illegible]
محفل فرعون کے قوم کی کیا یک ٹٹ چھوڑتا ہی تو موسی [illegible]
قوم کو تاکہ فساد برپا کرین وہ زمین مین اور چھوڑ بیٹھے تجھے اور تیرے
خداؤنکو کہنے لگا کہ بہت جلد مار ہی ڈالتا ہون نہین اونکے لڑکونکو [illegible]
رہنے دیتا ہون اونکی عورتونکو اور ہم تو اونپر غالب ہین [illegible]
اپنی قوم سے کہ مدد چاہو خدا سے اور صبر کرو جاؤ کہ زمین [illegible]
قبضہ مین ہے حصہ مین دیدیتا ہے اوسے جسے چاہتا ہے [illegible]
سے اور انجام پرہیزگارون ہی کے لئے ہے ۞ کہنے لگے کہ ہمتو [illegible]
ستائے گئے قبل اسکے کہ تو ہمارے پاس آوے اور تیرے [illegible]
کہنے لگا کہ بہت قریب ہے کہ تمہارا پروردگار ہلاک کردے تمہارا [illegible]
اور اونمین کا نائب کردے تمہین زمین مین پھر دیکھے کہ تم کیا کرتے [illegible]

اور بیشک لے ڈالا ہمنے فرعون کے بال بچونکو کال سے اور پھلونکی کمی سے کاشکے وہ نصیحت پائین ✦ پھر جب سے آتے تھے اونکے پاس بھلائی تو کہتے تھے خاص ہمارے ہی لئے ہے یہ اور اگر پونہچتے تھے اونہین برائی تو بدشگونی کرتے تھے موسے اور اوسکے ساتھیونکی طرف سے آگاہ ہو کہ اونکی بدشگونی خداہی کے پاس تھی اور لیکن وبہین سے بہتیری نہ جانتے تھے ✦ اور کہنے لگے کہ جو کچھ لائیگا تو ہمارے پاس پہچانکی قسم سے تاکہ جادو کرے تو اوسکی وجہ سے ہمپر تو کبھی ہم ایمان لانیوالونمین سے ہونگے ✦ پھر بھیجی ہمنے اونپر بہیا اور ٹڈیان اور جیریان اور مینڈہک اور لہو تفصیل وار پہچانین پھر تکبر کیا اونھونے اور وہ گنہ گار لوگ تھے ✦ اور جب پڑتا تھا اونپر پاپ تو کہتے تھے اے موسے پکار ہمارے لئے اپنے پروردگار کو بموجب اوسکے اوس عہد کے کہ جو تیرے پاس تھا کہ اگر کھول دیگا تو ہمسے اس عذاب کو تو ضرور ہم مانینگے تجھے اور بھیجدینگے تیرے ساتھ اسرائیل کے بال بچونکو ✦ پھر جب ہم کھولدیتے تھے اونسے اوس عذاب کو اوس مدت تک کہ جہانتک وہ پونہچنے والے تھے تو پھر وہ بدعہدی کرنے لگتے تھے ✦ پھر جو بدلالیا ہمنے اونسے تو ڈبو دیا اونہین دریامین اسوجہ سے کہ اونھونے جھٹلایا ہماری پہچانونکو اور اونکی طرف سے غافل تھے ✦ اور حصہ مین دیدیا اوس بچاری دکھیاری قوم کی کہ جو نہایت کمزور اور بیکس سمجھے

پوربونکو سرزمین کے اور پچھاؤنکو اوسکی وہی سرزمین کہ برکت
دی تھی ہمنے جسمین[1] اور پوری ہوگئی اچھی بات تیرے پروردگار کے
اسرائیل کے بال بچونپر اونکے سہار کرنیکی وجہ سے اور غارت
غول کر دیا ہمنے جو کچھ کہ بناتا تھا فرعون اور اوسکا جتھا اور جو کچھ
وہ چھاتے تھے ؛ اور لگائے لیئے چلے گئے ہم اسرائیل کے بال بچونکو
دریا کے بیچ سے پھر آئے وہ ایسے جتھے کے پاس کہ جو جم بیٹھے تھے
اپنے کچھ بتونپر توکہنے لگے کہ اے موسے بنادے ہمین بھی ایک خدا
جیسے کہ اونکے خدا ہین کہنے لگا کہ تم تو نادان قوم ہو بیشک یہ
لوگ چل بسنے والا ہے جو کچھ کہ یہ اوسمین ہین اور اکارت ہے
جو کچھ کہ کیا کرتے ہین ؛ کہنے لگا کہ کیا سوائے خدا کے ڈھونڈونمین
تمہارے لیئے اور کوئی خدا حالانکہ اوسینے ترجیح دی ہے تمہین
ساری خدائی پر ؛ اور جبکہ چھٹکارا دیا ہمنے تمہین فرعون کے لوگونسے
جو چکھاتے تھے تمہین بہت بڑا عذاب قتل کر ڈالتے تھے تمہارے
لڑکونکو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتونکو اور اوسمین
بہت بڑی آزمایش تھی تمہارے پروردگار کیطرف سے ؛ اور
وعدہ کیا تھا ہمنے موسے سے تیس راتونکا اور پورا کیا ہمنے اوسے

[1] مصر و شام ۱۲

دس اور راتوں سے پھر پوری ہو گئی مدت تیرے پروردگار کے چالیس راتوں تک اور کہنے لگا موسے اپنے بھائی ہارون سے کہ نیابت کر میری میری قوم میں اور بھلائی چاہ اور نہ پیروی کر مفسدوں کی راہ کی ✤ اور جب آیا موسیٰ ہماری میعاد پوری کرنیکو اور بولا اوس سے اوسکا پروردگار تو کہنے لگا کہ دکھلا دے تو مجھے اپنی ایک جھلک تو نہار دن میں تجھ فرمایا کہ کبھی نہ دیکھیگا تو مجھے لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کیطرف پھر اگر یہ باقی رہجائے اپنے مقام پر تو عنقریب تو بھی دیکھ سکیگا مجھے پھر جب چمک گیا اوسکا پروردگار پہاڑ پر تو کر دیا اوسے ٹکڑے ٹکڑے اور گر پڑا موسے چونہ ہیا کے پھر جب ہوش مین آیا تو کہنے لگا کہ پاک ہے تو جھکا مین تیری طرف اور مین پہلا ہون سب ماننے والونکا ✤ فرمایا کہ اوموسے مینے چن لیا تجھے لوگون پر اپنے پیامون اور کلام کے ساتھ پھر لے جو کچھ کہ دیا ہے مینے تجھے اور شکرگذار ہو ✤ اور لکھ دیا اوسے ہمنے تختیون پر ہر طرح کی نصیحت کو اور ہر چیز کی تفصیل اور بیان کو پھر لے تو اوسے مضبوطی کے ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو کہ لے لین دستمین کی اچھی باتونکو اور بہت جلد دکھا دونگا مین تمھین گھر بدکارونکا ✤ بہت جلد پھیر دونگا اپنی آیتون سے اونھین کہ جو شیخی کیا کرتے ہین زمین پر ناحق اور اگر دیکھینگے ہر طرح کی نشانیان تو بھی نہ مانینگے اوسے اور اگر دیکھینگے اچھی راہ

تو کہنے لگا یعنی اپنی نادان قوم کی زبانی ۱۲

یعنی کمال کا کمال ہر جلوہ اور بنا ہے ۱۲

یعنی عزم الجزم کہتے ہیں ۱۲

بارہ ہزار کر جانے ۱۲ تفصیل اس مقام کی یہ ہے کہ دیکھنا چاہئے ۱۲ جسم نہیں کہ دیکھے مین اسکو ۱۲ جنت کی تختیون پر ۱۲ پہنچا ہے تو سب مین بڑا اچھی کی اچھی باتو پر معتقد رکھیں شلا قسم عفو کو مقدم کردین انتقام قصاص اور انتقام لینے پر اور نظام حسن ہے ۱ لامکان نظام عدل پر ۱۲

تو نہ بنالینگے اوسے اپنی راہ اور اگر دیکھینگے بری راہ تو جھپ سے
بنالینگے اوسے اپنی راہ یہ اسی وجہ سے ہے کہ اونھونے جھٹلایا ہماری
آیتونکو اور اونکی طرف سے غافل ہوگئے ۞ اور جنھونے جھٹلایا ہماری
آیتونکو اور آخرت کی ملاقات کو تو اکارت ہوگئے اونکے سب کام نہ بدلا
پائینگے مگر اوسیکا کہ جو وہ کیا کرتے تھے ۞ اور بنالیا موسی کی قوم نے
اوسکے پیچھے اپنے زیورونسے ایک بچھڑا وہ مورت کہ اوس مین
گائے کی سی آواز تھی کیا نہ سوجھی وہ کہ وہ نہین بولتے اونسے اور نہ بتاتے
اونھین کوئی راہ بنالیا اوسکو اونھونے اور تھے ظلم جوتنے والونمین سے
۞ اور جب کھسیانے ہوگئے وہ اور دیکھا اونھونے کہ بلاشک
وہ بھٹک گئے تو کہنے لگے کہ اگر نہ ترس کھائیگا ہمپر ہمارا پروردگار
اور بخشدیگا ہمین تو ہوجائینگے ہم گھاٹا اوٹھانیوالونمین سے ۞ اور جب
پھر کے آیا موسی اپنی قوم مین جھنجلاتا اور کڑھتا ہوا تو کہنے لگا کہ
بہت بری حرکت کی تمنے میرے پیچھے کیا جلدی چاہی تمنے حکم مین
اپنے پروردگار کی اور پھینک دیا تختیونکو اور پکڑ کے اپنے بھائی کا
سر کھینچنے لگا اپنی طرف کہا اوسنے کہ اے ماں جائے بلاشک اس قوم نے

بے کس بنا یا مجھے اور قریب تھا کہ مار ڈالین مجھے تو نہ ہنسوا مجھپر دشمنون کو
اور نہ قرار دے مجھے ستمگر قوم کے ساتھ کہنے لگا کہ الٰہی بخشدے مجھے
اور میرے بھائی کو اور داخل کرے ہمین اپنی رحمت مین کہ تو ہی تو سارے
ترس کھانیوالون سے بڑھ کر ہے ✤ بیشک جن لوگون نے بنالیا ہے بچھڑا
بہت جلد پہنچیگا اون تک اونکے پروردگار کا غضب اور رسوائی
سے ذراسی زندگی مین اور یونہین سزا دیتے ہین ہم افترا پردازونکو
✤ اور جنھون نے کیے برے کام پھر باز آئے بعد اونکے اور ایمان لائے تو
ضرور تیرا پروردگار بعد اوسکے بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے ✤
اور جب چپ ہو گیا موسے کا غصہ تو اوٹھالین وے تختیان کہ اونکے
لکھوائی مین ہدایت اور رحمت تھی اونلوگونکے حق مین کہ جو اپنے پروردگار سے
ڈرا کرتے تھے ✤ اور چھانٹ لیا موسے نے اپنی قوم مین سے ستر آدمیونکو
ہماری میعاد پورا کرنیکو پھر جب لے ڈالا اونہین کپکپی اور تھرتھری نے
تو کہنے لگا الٰہی اگر تو چاہتا تو ہلکان کردیتا اونہین پہلے ہی سے اور مجھے
بھی تو کیا ہلکان کردیگا تو ہمین اوس وجہ سے کہ جو کر بیٹھے ہین کچھ احمق
لوگ ہم مین سے نہین ہے یہ مگر تیری آزمایش بہکا دیتا ہے تو اوسکی
وجہ سے جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے تو ہی تو ہمارا مالک ہے
تو پھر بخشدے تو ہمین اور ترس کھا کہ تو سب بخشنے والون سے بڑھ کے ہے ✤

۵۱ کہ مین دل سے اونکا خیرخواہ تھا اس گناہ مین ۱۲
۵۲ خود کشی کا حکم اونپر جاری ہوئے کہ آپس مین وہ ۱۲
۵۳ شہر بدر ہونا اور جزیہ کی ۱۲
۵۴ کہ دین مین بدعت کرنیوالے اور فساد رسول مانند ہم پر افترا جوڑنے والونکو کبھی روز نہین ہوتا جیسا کہ سنت امام محمد باقر سے ہے ۱۲
۵۵ یعنی تم بھی کی بات نے وہ جو [illegible] ۱۲
۵۶ جنھونے دیدار کی درخواست کی تھی ۱۲

اور لکھ دے ہمارے لیئے اس دنیا مین بھلائی اور آخرت مین بھی کہ ہم پڑی ہین [۱۵۰]
تیرے ہی طرف فرمایا کہ مین اپنا عذاب پوہنچاؤنگا جس تک چاہونگا
اور ترس میرا چھا گیا ہے ہر چیز پر پھر عنقریب لکھونگا مین وہ اون
لوگونکے لیئے کہ جو ڈرتے رہینگے اور دیا کرینگے زکات اور جو لوگ ہماری
آیتونکو مانتے رہینگے ۞ جو لوگ [۱۵۱] کہ پیروی کرتے ہین اوس ان پڑھ پیک
کی کہ جسے پاتے ہین لکھا ہوا اپنے پاس توراۃ [۵۱] اور انجیل [۵۲] مین کہ حکم دیتا ہے
اونہین بھلائی [۵۳] کا اور روکتا ہے اونہین برائی سے اور حلال کرتا ہے اونکے
لیئے ستھری چیزین اور حرام کئے دیتا ہے اونپر گھنونی چیزونکو اور گرائے دیتا ہے
اونپر سے اونکے بوجھے اور اونکے وہ ورنی طوق کہ جو اونہین جکڑے
ہوئے تھے پھر وہ لوگ کہ جنہونے مانا اوسے اور عزت کی اوسکی اور مدد
کی اوسکی اور پیروی کی اوس نور کی کہ جو اوتارا گیا ہے اوسکے ساتھ
وہی تو کامیاب ہونیوالے ہین ۞ کہہ [۱۵۲] کہ اے لوگون مین خدا کا پیک ہون
تم سب کی طرف وہی خدا کہ اوسیکے لیئے ہے راج آسمانونکا اور زمین کا
نہین کوئی خدا مگر وہی جلاتا ہے وہ اور مار ڈالتا ہے پھر مانو خدا کو اور
اوسکے پیک کو اور اوس ان پڑھ پیمبر کو کہ جو مانتا ہے خدا کو اور اوسکی
باتونکو اور پیروی کرو اوسکی کاش کہ تم راہ پر آؤ ۞ اور [۱۵۳] موسی کی قوم
مین سے ایک ایسا جتھا تھا کہ جو لگاتا تھا حق کی راہ سے اور بموجب اوسکے

۵۱ بشارت مثلیہ وغیرہ مین ۱۲ ۵۲ فارقلیط وغیرہ سے ۱۲ ۵۳ یعنی اونکی تعلیم سے دلیل واضح کی اونکی حقیقت کی کہ تعلیم عقلی بھی تو اونکی تصدیق کی اگر نقص جب عقلی مین اور مصلحتین اونکی تعلیمونکی کھلجاوین تو صاف معلوم ہوجاوے کہ بجز تصدیق کے کوئی چارہ نہین عقل کی راہ سے بعد ان باتونکے تصدیق کے انکار کی بجز گمراہی کے اور کیا حق باقی ہوگا ۱۲

انصاف کرتا تھا ۞ اور[۱۶۰] بانٹ دیا ہمنے اونہین بارہ گھرانے ڈہار کیے
ڈہارے اور وحی کی ہمنے موسیٰ کیطرف جب پانی مانگا اوس سے اوسکی
قوم نے کہ مار اپنی جریب پتھر پر پھر پھوٹ نکلین اوسمین سے بارہ نہرین
کہ جان لیا تھا ہر جتہے نے اپنے پینے کی جگہ کو اور چھاؤ دیا ہمنے اونپر ابر اور
اوتارا اونپر من سلوا کھاؤ ستھری چیزین اونکو دی ہین کہ جو ہمنے تمہین روزی
دی ہے اور نہین بیپت کی اونھونے ہمپر لیکن وہ اپنی ہی جانو نپر بیپت کیا
کرتے تھے ۞ اور[۱۶۱] جب کہ کہا گیا اونسے کہ رہو اس گاؤن مین اور کھاؤ اوسمین سے
جہان چاہو اور کہو حطۃ یعنے بخشش چاہتے ہین ہم اور گھسو پھاٹک مین
سر نیاک کرتے ہوے تو بخشینگے ہم تمہاری قصورونکو اور بہت جلد
بڑھا دینگے ہم نیکی کرنیوالونکو ۞ پھر[۱۶۲] بدل ڈالا اونہون نے کہ جو ظلم کرتے تھے
اونمین سے اوس بول کو خلاف اوسکے کہ جو کہا گیا تھا اونسے پھر بھیجا ہمنے
اونپر عذاب آسمان پر سے بعد اسکے کہ وہ ظلم کرتے تھے ۞ اور[۱۶۳] پوچھ اونسے
اوس بستی کا حال کہ جو دریا کے کنارے تھے جب کہ زیادتی کرجاتی تھی
سنیچر کے دن جب آتے تہین وے اونکے سامنے اونکی مچھلیان اونکے
سنیچر کے دن پانی پر اوبھری ہوئی اور جسدن کہ وہ سنیچر نہ منا تے
یعنے اپنے کام کاج کیا کرتے تھے اوسدن نہ آتے تہین اونکے
یون آزماتے تھے ہم اونہین اوسکی وجہ سے کہ جو وہ بدکاری کیا کرتے

[۱۶۳] آیت مین اشارہ ہے حضرت داؤدکے اوس امت کا جنپر ہفتہ کے دن شکار حرام ہوا تھا اور اسی وجہ سے اوس دن مچھلیان بڑی ڈہٹائی سے پانی پر پھرا کرتے تھے اور باقی دنو نمین شکار کے ڈر سے پانی مین چھپی رہتی تہین پھر اونہونے یہ جو کرشما دیکھا تو نہر کے قریب قریب گڑہی کہود …

اور جبکہ کہا اونمین سے ایک جتھے نے کہ کیون نصیحت کرتے ہو تم ایسی جرگے کو کہ خدا ہلاک کر دینے والا ہے اوسکا یا بہت سخت عذاب اوتارنے والا ہے اوسپر کہنے لگے کہ عذرخواہی کی راہ سے بتمارے پروردگار کیطرف اور شاید کہ وہ پرہیزگاری کرین ❊ پھر جب بالکل بھلا ڈالا اونھونے اوسے کہ جو نصیحت کی گئی تھی اونہین تو چھٹکارا دیا ہمنے اونہین کہ جو منع کرتے تھے برائی سے اور سے ڈالا ہمنے اونہین کہ جنھونے ظلم کیا بہت برے عذاب کے ساتھ اوس سبب سے کہ جو بدکاری کیا کرتے تھے ❊ پھر جب سرکشی کی اونھونے اوس چیز سے کہ جس سے اونہین منا ہی کی گئی تھی تو کہا ہمنے اونسے کہ بن جاؤ تم ذلت کارے ہوئے اور راندے ہوئے بندر ❊ اور جب کہ ہانک پکارے کہدیا تیرے پروردگار نے کہ ضرور بھیجتا رہیگا وہ اونپر قیامت کے دن تک اوسے کہ جو چکھائے اونہین بہت برا عذاب بیشک تیرا پروردگا بہت جلد سزا دینے والا ہے اور ضرور وہ بڑا بخشنے والا اور بڑا ترس کھانیوالا ہے ❊ اور تتر بتر کر دیا ہمنے اونہین زمین مین جتھے کے جتھے اور دہاڑے دہاڑے کچھ تو اونمین سے بھلے آدمی ہین اور کچھ کمینے اور گھٹے ہوئے ہین اور اونسے اور آزمالیا ہمنے اونہین بھلائیون اور برائیون سے کاشکے وہ باز آئین ❊ پھر اونکی جگہ پر ہوئے اونکے بعد کچھ اونکے نائب کہ جنکے

حصہ مین آئی کتاب لیتے ہین پیسے پونجی کو اس حقیر دنیا کی اور پھر کہتے
ہین کہ بہت جلد بخشدے جائینگے ہم حالانکہ اگر ہاتھ لگے اونہین کوئی ایسی
پونجی اوسیطرحکی تو جھپٹ لے لین اوسے کیا نہین لیا گیا اونسے عہد کتاب کا کہ
نہ کہین خدا پر مگر سچ حالانکہ رٹتے ہین وہ اوسے کہ جو کچھ اوسمین ہے اور
پچھلا گھر بہتر ہے اونلوگونکے لئے کہ جو ڈرتے رہتے ہین * پھر بھی کیا تم
نہین سمجھتے رہتے ١٦٤ اور جو لوگ کہ ہاتھ سے نہین دیتے کتاب کو اور
برپا رکھتے ہین نماز کو تو ہم بھی نہ اکارت کرینگے پھل مانسونکی مزدوری
١٦٥ اور جب کہ اوٹھا کے چھا دیا ہمنے پہاڑ اونکے اوپر گویا کہ وہ چھاونی
تھی اور گمان کیا اونھونے کہ اب وہ گرا چاہتا ہے اونپر تو لو جو دیا ہے
ہمنے تمہین بہت مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو کہ اوسمین ہے شاید کہ تم
ڈرتے رہو ١٦٦ اور جب کہ خدا لیا تیرے پروردگار نے آدم کی اولاد سے
اور پشت ور پشت اونکی نسل سے اور خود اونہین کو گواہ کر دیا اونکے
نفسونکے برخلاف کہ کیا مین تمہارا پروردگار نہین ہون کہنے لگے کہ
ہان گواہ ہوئے ہم اس لحاظ سے کہ کہو تم قیامت کے دن کہ ہمتو اس سے
غافل تھے ١٦٧ یا کہو کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ ساجھے دار ٹھرایا ہمارے
باپ دادون نے آگے اور ہمتو اونہین کی نسل سے تھے اونکے بعد
تو پھر کیا تو ہلاک کر ڈالیگا ہمین اوس وجہ سے کہ جو کیا جاتی کہنے والونے

ف عالم ارواح مین ١٢
ف ٢ اور اسیطرح نبیونکی نبوت اور اماموں کی امامت اور قیامت اور سب اعتقادون کا اقرار لیا ١٢

اور یون تفصیل وار بیان کرتے ہین ہم آیتونکو اور کاشکے وہ باز آئین
اور رٹ اونکے سامنے خبر اوسکی کہ جسے دین تھین ہمنے اپنی آیتین پھر نکل
بھاگا وہ اونسے تو پیچھے لیا اوسکا شیطان نے تو ہوگیا وہ بھٹکے ہوؤن سے
اور اگر چاہتے ہم تو بلند کر دیتے اوسے اونکی وجہ سے لیکن وہ تو خود ہی
جھک پڑا زمین کیطرف اور در پئے ہوگیا اپنی خواہش کی تو اوسکی توہائی
کتے کی سی ہائی ہے کہ اگر کچھ تو لاد دی اوس پر تو بھی زبان نکال دیگا
اور اگر یون ہین رہنے دے اوسے تو بھی زبان نکالے رہیگا یون ہی ہے
ہائے اوس قوم کے کہ جنھون نے جھٹلائین ہماری آیتین تو دوہرا اونپر قصہ
کاشکے وہ سوچ بچار کرین ✽ کیا ہی بری ہائی ہے اوس قوم کی کہ جسنے جھٹلائین
ہماری آیتین اور اپنی جانونپر ستم توڑتے تھے ✽ جسے راہ سے لگائے خدا
وہی تو راہ پر ہے اور جسے بھٹکائے تو وہی تو گھاٹا اوٹھانیوالا ہے ✽
اور ضرور بنایا ہمنے جہنم کے لیئے بہتیرے جنونکو اور آدمیونکو اونکے تو
ایسے دل ہین کہ نہین سمجھ سکتے جن سے اور اونکی ایسی انکھین ہین کہ
نہین سوجھتی جنسے اور اونکے ایسے کان ہین کہ نہین سن سکتے جن سے
وہی تو چوپایونکی طرح ہین بلکہ اونسے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہین وہی
تو غافل ہین ✽ اور خدا ہی کے لیئے ہین اچھے نام تو پکارو اوسے اونسے
اور چھوڑ بیٹھو اونہین کہ جو بھیر آئین کرتے ہین اوسکے نامونمین بہت جلد

ف اور اوسکے ... کا ... ذاتہ تو حضرت موسے سے کہے بد دعا کر ۱۲
ف اپنی شیخی مین آکے ۱۲
ف نیکونکے ساتھ ۱۲
ف جیسا کہ بلعم کے بھی زبان منھ سے نکل پڑے تھے جب اوسنے بد دعا کا ارادہ کیا تھا ۱۲
ف جو عقل یا شریعت کی راہ سے اچھے ہون نہ عقل عرف وغیرہ سے ۱۲
ف عقل و شرع کی راہ سے ۱۲

سزا دیجائیگی اوسکی کہ جو وہ کرتے ہین ۞ اور اونہین کو نہین ہے کہ جنہین بنایا
ہمنے ایک ایسا جتہا ہی کہ جو حق کے راہ پر لاتا ہے اور اوسیکے بموجب منصفی
کرتا ہے ۞ اور جنہونے جھٹلایا ہماری آیتونکو تو زینہ ہی زینے پھیلین گے
ہم اونہین اسیطرح سے کہ وہ ناواقف ہی رہین ۞ اور مہلت دونگا مین
اونہین کہ میرا چلتر بہت زبردست ہے ۞ اور کیا نہین بیچ بچار کرتے وہ
کہ نہین ہے اونکے رفیق کو کسیطرح کا سڑی پن نہین ہے وہ مگر کھلا ہوا ڈرانیوالا
اور کیا نہین بیچ بچار کرتے وہ آسمانون اور زمین کے راج مین اور جو کچھ
کہ پیدا کیا ہے خدا نے ہر طرح کی چیز مین سے اور یہ کہ شاید قریب ہو پہنچ گئی
ہو اونکی اجل پھر کسبات کو اسکے بعد وہ مانینگے ۞ جسے بھٹکا دے خود خدا
تو پھر نہین راہ پر لانے والا اوسکا کوئی اور چھوڑ دیتا ہے وہ اونہین
اونہین کی سرکشی مین تاپ ٹوئیان مارتے ہوئے ۞ پوچھتے ہین تجھسے
بڑی گھڑی کو کہ کب ہوگا اوسکا ٹھراؤ کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ جانچ
اوسکی میرے پروردگار کے پاس ہے نہ ظاہر کریگا اوسے اوسکی موقعی پر مگر
وہی کٹھن ہوگئی تھی آسمانونمین اور زمین مین نہ آپڑیگی تم پر مگر اچانک
پوچھتے ہین تجھسے گویا کہ تو متوجہ ہے اوسکی طرف کہ کہ نہین ہے اوسکی جانچ
مگر خدا کے پاس اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے ۞ کہہ کہ نہین ہی بس مین
میرے خود اپنے لیئے کوئی فائدہ اور نہ کوئی ضرر مگر جو کچھ کہ چاہے خدا اور

یعنے چلتر کی سزا اور عقلی چلتر کہ وہ فیج نہین کہ خدا سے صادر ہو ۱۲

اگر مین جانتا ہی ہوتا غیب تو بٹور لیجاتا بھلائی اور چھوتی بھی نجاتے مجھے برائی
نہین ہو نہین مگر ڈرکانے والا اور دلاسا دینے والا ایماندار جتنے کا +
وہی تو وہ ہے کہ جسنے بناڈالا تمہین جیسی یک جان سے اور بنا ڈالا اوس سے
اوسکا جوڑا تاکہ رہی سہی وہ اوسکے ساتھ پھر جب وہ چھا گیا اوسپر تو اوٹھا
اوسنے ہلکا سا لنگر اور چلتے پھرتے تھے اوسے لیئے پھر جب وہ وزنی
ہو گئے تو پکارا اون دونو نے اپنے پروردگار خدا کو کہ اگر دیگا تو ہمین
بھلا چنگا تو ہونگے ہم شکرگذار دنمین سے + پھر جب دیا اوسنے اونہین
بھلا چنگا بچا تو ٹھہرانے لگے اوسے خدا کے لئے ساجھے دار اوس لڑکے مین
کہ جو اوسنے دیا تھا اون دونونکو تو برتر ہے خدا اوس چیز سے کہ جو
وہ ساجھے دار ٹھہراتے ہین + کیا ساجھے دار ٹھہراتے ہین اوسے کہ جو
نہین بنا سکتا کچھ بھی حالانکہ وہ خود بناڈالے جاتے ہین + اور نہین ہو تا
رکھ سکتے اپنی مدد کا اور نہ خود اپنی مدد کرتے ہین + اور اگر بلاؤ اونہین
سیدھے ڈہرے پر تو تمہاری پیروی نہین کرتے برابر ہے تمہارے لئے
چاہے اونہین پکارو اور چاہو چپ چاپ رہنے والو نہین ہو جاؤ + بلاشک
جنہین پکارتے ہو تم خدا کے سوا وہ بھی بندہ ہین تمہاری ہی طرح بھلا
پکارکے تو دیکھو اونہین پھر بھلا تمہاری کچھ سنین تو اگر تم سچے ہو + کیا
اونکے پاؤن ہین کہ چلتے پھرین وہ جنسے یا اونکے ہاتھ ہین کہ تھام لیا کرین

بلکہ ظاہر مین تو آدم و حوا کے باب مین ہے مگر بوجہ عصمت انبیا اور اسلام اولاد آدم جیسا کہ مقتضی اور علم کلام مین ثابت ہوا ہے اول سے کفار بنی آدم و بنی حوا کے شان مین موافق حدیث معصوم اور دلیلوں کے ۲۱۲

جنسے یا اونکی آنکھین تہین کہ دیکھ بھال کیا کرین جنسے یا اونکے کان نہین کہ
کچھ سن گن لگائین جتسے کہ کہ پکارو تو اپنے ساجہیونکو پھر حلیتر کرو مجسے پھر نہ
مہلت دو مجھے ✽ بلاشک میرا مالک و مختار تو خدا ہے وہی خدا کہ جسنے اوتاری [۱۹۱]
کتاب اور وہی دوست رکھتا ہے بھلے مانسونکو ✽ اور جنہین پکارتے ہو تم [۱۹۲]
اوسکے سوا نہین ہے اونہین سکت تمہارے مددکی اور نہ وہ خود اپنی مدد
کرتے ہین ✽ اور اگر پکارے تو اونہین سیدہی ڈہرے کیطرف تو کبھی نہ سنینگے [۱۹۳]
اور دیکھے گا تو اونہین کہ وہ ٹکٹکی باندہے تجہے تک تو رہین ہین لیکن وہ
دیکھ نہین سکتے ✽ اختیار کر لے درگذر اور حکم دے بھلائی کا اور منہ پھیر لے [۱۹۴]
نادانونکی طرف سے ✽ اور اگر لہرائے تجہے شیطان کیطرف سے کوئی لہرا [۱۹۵] [ل]
تو پناہ مانگ خدا کیطرف سے کہ وہی تو سننے والا اور جاننے والا ہے ✽
بلاشک جو ڈرتے رہتے ہین جب پہونچتا ہے اونہین کسیطرحکا وسوسہ شیطانکی [۱۹۶]
طرف سے تو خداکو یاد کرتے ہین پھر فوراً اونکی آنکھین کھل جاتی ہین ✽
اور اون کافرونکے بھائی بند یعنے شیطان دہرد ہرکے گھسیٹتے ہین اونہین [۱۹۷]
سرکشی مین پھر کسیطرحکی کوتاہی نہین کرتے ✽ اور جب کہ نہین لاتا تو اونکے [۱۹۸]
پاس کوئی پہچان تو وہ کہتے ہین کہ کیون نہ چن رکھی تونے وہ تو کہو کہ اسکے
سوا اور کیا ہے کہ مین پیروی کرتا ہون اوسکی کہ جو وحی کیجاتی ہے
مجھپر میرے پروردگار کیطرف سے یہ بصیرتین ہین تمہارے پروردگار کیطرف سے

[ل] یعنے پیغمبر کی امت کو نہ معاذ اللہ خود حضرت کو کہ وہ معصوم تھے اور شیطان کے عہد مین قرار پا گیا تھا کہ خاص بندونپر خدا کے اوسے دسترس نہو گا ۱۲ م م م م

یہ بصیرتین ہین تمہاری پروردگار کیطرف سے اور ہدایت ہے
اور رحمت ہے ایماندار جنتے کے لیئے ＋ اور جب تلاوت کیا جائے[199]
قران تو اوسے سنو اور چپ رہو کاشکے ترس کھایا جائے تمپر
اور یاد کر اپنے پروردگار کو دلہی دلمین گڑگڑا کے اور ڈرڈر کے[200]
اور کچھ کم ہانکے پکاری بات سے صبح سویرے منہ اور رات کو
اور نہو غافلونمین سے ＋ جو لوگ کہ تیرے پروردگار کے پاس[201]
ہین کبھی ہیکڑی نہین کرتے اوسکی عبادت سے اور پاکیزگی
ظاہر کرتے ہین اوسکی اور اوسکو سجدہ کیا کرتے ہین ＋＋＋＋

بڑہتی دولتونکا سورا مدنیے والا ۷۵ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
پوچھتے ہین تجھسے بڑہتی دولتونسے کہ بڑہتی دولتین خدا اور اوسکے
پیغمبر کے لئے ہین تو ڈرتے رہو خدا سے اور ملاپ رکھو اپنے
(اور کسی مسلمان کو اوسمین حق نہین ہے)
آپس کے خرخشونمین اور فرمانبرداری کرو خدا کی اور اوسکے
پیغمبر کی اگر تم ایماندار ہو ＋ ایماندار وہی ہین کہ جب ذکر کیا جاتا ہے
خدا کا تو لرزنے لگتے ہین اونکے دل اور جب پڑھی جاتی ہین

اوسکی آیتین اونپر تو بڑہا دیتے ہین اونکے ایمان کو اور اپنے پروردگار ہی
پر بھروسا کر بیٹھتے ہین ۞ وہ وہی جو برپا کرتے ہین نماز اور جو کچہ
روزی دی ہے ہمنے اوسے خرچتے ہین ۞ وہی تو ایماندار ہین
برحق اونہین کے لیے درجے ہین اونکے پروردگار کے پاس
اور بخشش ہے اور بہت اچھی روزی ہے ۞ جیسا کہ باہر نے گیا
تجھے تیرا پروردگار تیرے گھر سے بجا اور برمحل حالانکہ ایک جتھا
ایماندارونمین سے بلاشک ناپسند کرنیوالونمین سے تھا ۞ جھگڑتے تھے
تجھسے حق بات مین بعد اوسکے روشن ہو جانیکے گویا کہ زبردستی
ہنکائے جاتے تھے موت کیطرف حالانکہ خوب وے دیکھ بھال
رہے تھے ۞ اور جب کہ وعدہ کیا خدا نے تمسے ایک جتھے کا دو
جتھونمین سے کہ ضرور وہی تمہارے سامنے کے لیئے ہے اور آرزو
رکھتے تھے تم اسکی کہ بے شان وشوکت کا جتھا تمہارے
سامنے کے لیئے اور چاہتا ہے خدا کہ ثابت کردے حق اپنی باتونسے
اور بالکل کاٹ ڈالے جڑ کافرونکی ۞ تاکہ ثابت کردے حق اور نابود
کردے باطل اگرچہ گھن کھائین قصوروار ۞ جبکہ فریاد کرتے تھے
تم اپنے پروردگار سے تو سن لی اوسنے تمہاری کہ مین ضرور مدد
کرونگا تمہاری اون ہزار فرشتون سے جو تمہاری پشتی پر ہونگے

اور نہین گردانا اسے خدا نے مگر ڈھارس اور تاکہ ٹھہر جائین اوسکی وجہ سے

تمہارے دل اور نہین ہے مدد مگر خدا ہی کے پاس سے کہ بیشک خدا بڑا

زبردست اور نہایت پختہ کار ہے ۞ جبکہ پردے ڈالدے اوسنے

تمپر اونگہ کے امن وامان کے لیے اپنی طرف سے اور برساتا تمپر

آسمان پر سے پانی تاکہ صاف ستھرا کرے تمہین اوس سے اور کھو دے

تمسے میل کچیل شیطان کے اور تاکہ مضبوط کر دے تمہارے دل اور

ڈگا دے اوسکی وجہ سے قدم ۞ جبکہ وحی کی تیرے پروردگار نے

فرشتونکی طرف کہ ضرور مین تمہارے ساتھ ہون تو ڈگادو اونہین

کہ جو ایماندار ہین بہت جلد ڈالے دیتا ہون مین اون لوگونکے دلون مین

کہ جو کافر ہوگئے ہراس تو خوب ہی مارو گردنون کے اوپر اور چھیلی کر دو

اونکی ایک ایک پور ۞ یہ اسوجہ سے ہے کہ ہٹ کی اونہونے خدا سے

اور اوسکے پیغمبر سے اور جو کوئی کہ ہٹ کر بیٹھے گا خدا سے اور اوسکے

پیغمبر سے تو بلاشک خدا کا بہت سخت عذاب ہے ۞ لو پھر اسے چکھو اور

کافرونکے لیے بیشک آگ کا عذاب ہے اے ایماندارو جبکہ مڈبھیڑ کرو تم

اون لوگونکی کہ جو کافر ہوگئے ہین گھچ گھچ دون اور جم گھٹونسے تو نہ پھیرو

اونکی طرف اپنی پیٹھین اور جو کوئی کہ پھیر دیگا آجکے دن اپنی پیٹھ مگر

کترا کے لڑائی کے لیے یا ٹھہراو اور رکاوٹ کے لیے کسی جتھے کے پاس

اسباب ظاہری پر بہروسا کر سکے اور ظاہر کی بہیڑ بھاڑ پر نہین تو ایک فرشتہ بھی اون سب کے لیے کافی تھا ۱۲

تو ہم تو ایک ذرہ بھی حاجت نہ تھی ۱۲

اور اضطراب کم ہو جاوے اور دہشت کی گرمی اور نیند سے دل کو تری اور ٹھنڈک دیکر اور مضبوط کر دے ۱۲

کہ اوس ریت مین تمہاری کی حاجت بھی تھی ۱۲ دہانکی ریتیلی زمین پانی سے جم جاوے کہ تم پر آسانی سے پیر جمین تمہارے پاؤن

توبیشک آ پھر کے آیا وہ خدا کے غضب کیطرف اور اوسکا بسیرا جہنم ہے
اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے + پھر کچہ تمنے تو نہین مار ڈالا اونہین لیکن
خود خدا نے مار ڈالا اونہین اور کچہ تو نے تو نہین پھینکا تھا جب تو نے
پھینکا تھا اور لیکن خدا نے پھینکا اور تاکہ آزمائے ایماندارون کو اپنی
طرف سے بھلی چنگی آزمایش سے اور ضرور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے
+ یہ تو یہ اور ضرور خدا ڈھیلا کر دینے والا ہے کافرونکے چلتر کا + اگر
سر کرنا مقصود ہے تو بیشک آپونہچا تمہارے پاس سر کر لینے کا وقت اور
اگر باز رہو تو یہ بہتر ہے تمہارے حق مین اور اگر تم پلٹ پڑے
تو ہم بھی پلٹ کھڑے ہونگے اور نہ کام آئیگا تمہارا ڈھارا
کچھ بھی اگرچہ بہت کچہ ہوگا اور ضرور خدا ایمانداروںکے ساتھ ہے +
ایمو سنو اطاعت کرو خدا کی اور اوسکے پیک کی اور نہ منہ پھیر دو اوسکی
طرف سے حالانکہ تم سن رہے ہو + اور نہ ہو جاؤ تم اون لوگونکی طرح
کہ جنھو نے کہا کہ ہمنے سنے ہین حالانکہ وہ نہ سنتے تھے بلاشک بدتر
ونکھتر سارے رینگنے والو نمین خدا کے نزدیک گونگے بہرے ہین کہ
جنکی سمجھ ہی مین کچھ نہین آتا + اور اگر جانتا خدا اونہین کیطرح کی
بھلائی تو سنوا تا اونہین اور جو سنواتا اونہین تو ضرور مڑ جاتے وہ اور وہ
[illegible] سو سنو مانلو خدا اور اوسکے پیک کی بات

کمانڈ کی طرف ۱۲ حقیقی کی بنی عبدالدار کہ وہ سب کفر ہی پر تو ہیں بیانتک کہ سب کے سب مارے گئے زادی بن ہشیم دادا مل گیا کل دو دادی ایک مصعب بن ہشیم دوسرا سوید بن حرملہ ۱۲ قصہ بن کلاب کے اولاد کے مردون کو اونکی بتا کے سوا نہ ۱۲ [illegible]

جبکہ وہ پکارے تمہین اوس کام کے لئے کہ تمہین زندہ کرے اور جانلو کہ بیشک خدا حائل ہو جاتا ہے درمیان مین آدمی کے اور اوسکے دل کے اور بیشک اوسکے پاس سمیٹے جاؤگے ✚ اور ڈرتے رہو فتنہ سے کہ نہین پہنچتا وہ اونہین کو جنھون نے ظلم کیا تم مین سے فقط اور جانلو کہ خدا بہت سخت عذاب کرنیوالا ہے ✚ اور یاد کرو اوس گھڑی کو کہ جب تم بہت کم اور نہایت کمزور اور دکھیارے اور بےبس تھے زمین مین سمجھے جاتے تھے اس سے کہ کہین تمہین لیکے چنپت نہو جائین لوگ پھر اوسنے ایک جگہ کیا تمہین اور تائید کی تمہاری اپنی مدد سے اور چھکا دیا تمہین ستھری کھانو نسے کاشکے تم شکرگذاری کرو ✚ اے مومنو نہ تو خیانت کرو خدا کی اور پیک کی اور نہ خیانت اپنے اماتونکی حالانکہ تم جانتے بوجھتے ہو ✚ اور جانلو کہ بجز اسکے اور کچھ نہین کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہاری آزمایش ہین اور ضرور خدا پاس بہت بھاری مزدوری ہے ✚ اے مومنو اگر ڈرتے رہوگے تم خدا سے تو قرار دیگا وہ تمہارے لئے ایک جدا کرنے والی چیز حق کو باطل سے اور ڈھانڈ دیگا تمہاری طرف سے تمہارے قصورونکا اور خدا بڑے فضل وکرم کا مالک ہے ✚ اور جبکہ حیلہ کرتے تھے تجھ سے وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ روک رکھین تجھے یا مار ڈالین تجھے یا باہر کرین تجھے اور حیلہ کرتے تھے وہ اور حیلہ

یعنے کام جان بخش ہو ۱۲
موت وغیرہ یعنے ذریعہ سے ۱۲
قیامت کے دن ۱۲

یعنی اس حائل ہونے سے پہلی ہی خدا اور رسول کی بات مانو ۱۲ ۵۲ جیسے عائشہ نے کیا جمل کے دن ۱۲ ۵۳ ... حضرت علی ... کا بلکہ خدا کا ستانا ہے ... ترک اور کفر کے ... نادانی کے زمانے مین جبتک خدا نے اپنے ... اور ... راز کا ... ۱۲

کرتا تھا خدا اور خدا سب حیلتر کرنیوالونسے بہتر اور بڑا مکر ہے ⁘ اور جبکہ
چھپی جاتے ہین اونپر ہماری آیتین تو کہنے لگتے ہین کہ بلاشک سنا ہنے
کہ ہمین بھی لہرا جائے تو ہم بھی کہدالین ایسی سیطر چلکے نہین ہین یہ مگر سطرین
اور جنگو ٹیان اگلے وقت کے لوگونکی ⁘ اور جبکہ کہنے لگے کہ الٰہی اگر یہ
ٹھیک ہو تیری طرف سے تو برسا ہمپر ایک پتھر آسمان پر سے یا لا
ہمارے پاس کسی دکھ دینے والے عذاب کو ⁘ اور نہ کیا ہو گیا ہے کہ خدا
عذاب کرے اونہین حالانکہ تو اونمین ہو اور نہین ہی خدا اونکا عذاب
کرنیوالا جبکہ وہ بخشش چاہ رہے ہون ⁘ اور کیا ہے اونہین کہ نہ عذاب
کرے اونہین خدا جبکہ وہ روکتے ہون ذی رتبہ مسجد سے حالانکہ
نہین ہین وہ اوسکے تکواہی نہین ہین اوسکی تکواہی مگر پرہیزگار
اور لیکن بہتیرے اونمین سے ناواقف ہین ⁘ اور نہ تھی اونکے نماز خدا کی
گھر کے پاس مگر سیٹی اور تالی بجانا پھر چکھو عذاب کا مزا اوسی وجہ سے
کہ جو تم کفر کرتے تھے ⁘ بلاشک جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہین وہ خرچتے
ہین اپنے مال تاکہ روکدین خدا کی راہ سے تو پھر بہت قریب ہے کہ خرچینگے
وہ اونہین کو پھر ہو جائین وہی اونپر حسرت کا باعث تو پھر وہ زیردست
ہو جائین ⁘ اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے وہ جہنم کیطرف بٹورے جائینگے ⁘
تاکہ الگ کر دے خدا ناپاک کو ستھری چیز سے اور جائے ناپاک کو

اوسکی ایک پرت کو دوسری پرت پر پھرتیکا لگاے اوسکا بالکل
پھر جھونکدے اوسے جہنم مین یہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہین شکہ اون
لوگونسے کہ جو کافر ہو گئے کہ اگر باز آئینگے تو بخشدیا جائیگا اونسے جو کچھ
کہ گذر گیا اور اگر پھر پڑینگے تو بلاشک چل بسے اگلونکے لیکہ ✤ اور لڑو
اونسے اتنا کہ جھنجھٹ نہو اور ہو جائے دین بالکل خدا ہی کے لئے پھر اگر
باز آئین تو ضرور خدا اوس چیز کی کہ جسے وہ کرتے ہین خوب دیکھ بھال
کرنیوالا ہے ✤ اور اگر منہ پھیر لین تو جانلو کہ ضرور خدا تمھارا سرپرست
ہے واہ کیا ہی اچھا سرپرست ہے اور کیا ہی اچھا حمایتی ہے فقط

اور جانلو کہ اسکے سوا اور کیا ہی کہ جو کچھ لوٹ ہاتھ لگے
تمہارے تو مقرر خدا کے لئے ہے اوسکا پانچوان حصہ اور رسول کے لیئے
اور قرابت والونکے لیئے اور بن باپ کے بچونکے لیئے اور رنگالونکو
لیئے اور مسافرونکے لیئے جو کہ دیس مین پھنسے ہو ونکے لیئے اگر تم ایمان لائے ہو خدا
کا اور اوس چیز کا کہ جو اوتاری ہے ہمنے اپنے بندے پر فیصلہ کے
دن جس دن کہ بھڑ گئے تھے دونون جگھتونکے دل اور خدا ہر چیز کا
پورا رکھتا ہے جب تھے تم اوس میدان کے اسپار اور وہ اوسکے اوس پار
تھے اور قافلے کے سوار تم سے نیچے تھے اور اگر تم وعدہ کرتے توبھی
خلاف کرجاتے وعدے میں لیکن تاکہ پورا کردے خدا اوس کام کو
کہ جو کیا ہوا تھا تاکہ ہلاکت پائے جو کہ ہلاک ہو جائے کسی روشن دلیل
سے اور زندگی پائے جسے کہ زندگی ہاتھ آئی ایک صاف دلیل سے
اور مقرر خدا سننے والا اور جاننے والا ہے ؛ جبکہ دکھلایا تجھے اون
لوگونکو خدا نے تیرے خواب مین تھوڑا سا اور اگر دکھاتا تمہین اونکے
لوگ بہت سے تو دہلکی مین آجاتے تم اور جھگڑنے لگتے حکم مین
اور لیکن خدا نے خوب ہی بچا لیا تمہین بیشک وہ واقف ہے سینہ
والی باتونسے ؛ اور جبکہ دکھلائین تمہین اون لوگونکی صورتین جبکہ
مقابلہ ہوئے تم ساتھ تھوڑے اور کم کردیا تمہین

اونکی آنکھونمین تاکہ طے کردے خدا اوس کام کو کہ جو کیا کرایا ہوا تھا
اور خدا ہی کی طرف پہیرے جاتے ہین سب کام ✤ ایمونمنو جبکہ مٹھ بھیر
کرو تم کسی جتھے سے تو ڈگو اور یاد کرو خدا کو بہت شاید کہ تم کامیاب
ہو ✤ اور تابع داری کرو خدا کی اور اوسکے پیغمبر کی اور نہ جھگڑو
آپس مین کہ پھر بزدلے ہو جاؤ اور جاتے رہے وہ جو تمہاری ہوا
بندہی ہوئی ہے اور سہاؤ کرو کہ ضرور خدا جیل جانے والون کے
ساتھ ہے ✤ اور نہ بن جاؤ اونلوگونکی طرح کہ جو نکل پڑے اپنے
گھرونسے اتراتے اور اٹھلاتے ہوئے اور لوگونکو اپنا تزک دکھاتے
ہوئے اور روکتے ہوئے خدا کی راہ سے حالانکہ خدا اوسے
پر جسے وہ کرتے تھے چھایا ہوا تھا ✤ اور جبکہ سنوار دیا اونکے
شیطان نے اونکی کارستانی کو اور کہدیا اونسے کہ کوئی
تمپر آجکے دن لوگونمین سے اور مین تمہارا فریادرس
مٹھ بھیر ہوئے دونو جگھٹونکے تو بھاگ نکلا اپنے
کہنے لگا کہ مین تو نلوہ الگ ہون تمسے کہ مین دیکھ رہا ہون
نہین دیکھتے مین ڈرتا ہون خدا سے اور خدا بڑا سخت عذاب والا
جبکہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ کہ جنکے دلونمین
تھی کہ اترا ہٹ مین ڈالدیا ہے انہین انکے دین نے حالانکہ

کریگا خدا پر تو بیشک خدا زبردست اور دانست کار ہے ۞ اور کاشکے
تو دیکھتا اوس وقت کو کہ جب جان نکالتے تھے اون لوگونکے کہ جو کافر
ہوگئے فرشتے کہ مارتے تھے اونکے موہونپر اور پیٹھونپر اور چکھیو
وبال کرنے والا عذاب ۞ یہ اس سبب سے ہے کہ جسکی پہل کی تھی
تمہارے ہاتھونے اور بیشک کہ نہین ہی خدا ظلم کرنیوالا اپنے بندونپر
۞ فرعون کے بال بچونکے ڈھب کیطرح اور اون لوگونکی کہ جو اونسے
پہلے تھے کہ کافر ہوگئے خدا کی آیتونسے تو لیڈالا اونہین خدانے
اونکے گناہونکی وجہ سے بلاشک کہ خدا زبردست ہے اور بہت سخت
عذاب والا ہے ۞ یہ اسوجہ سے ہے کہ خدا ایسا نہ تھا کہ بدل دے
کسی نعمت کو کہ جو اوسنے دی ہو کسی قوم کو جبتک کہ نہ بدل ڈالین
وہ اوسے کہ جو اونکے دلونمین ہے اور ضرور خدا سننے والا اور جاننے
والا ہے ۞ فرعون کے بال بچونکے ڈھب کیطرح اور اون لوگونکی
کہ جو اونسے بھی پہلے تھے کہ جھٹلایا اونھونتے آیتونکو اپنے پروردگار
کے تو بلاشک ہلاک کرڈالا ہمنے اونہین اونکے گناہونکی وجہ سے
اور ڈبو دیا ہمنے فرعون کے بال بچونکو اور وہ سب ظالم تھے ۞
سب چلنے پھرنے والونسے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہین
کہ جو کہ کافر ہوگئے تو پھر ایمان نہین لاتے ۞ وہی لوگ کہ عہد باندھا

تونے جن سے پھر توڑتے ڈالتے ہین وہ اپنے عہد کو ہر دفعے اور وہ نہین
ڈرتے * اور اگر ہتے چڑھ جائین تیری لڑائی مین تو منتشر کر دے
تو اونکی وجہ سے اونہین بھی کہ جو اونکے پیچھے ہون
عبرت پائین * اور اگر ڈرے تو کسی قوم سے کسیطرح کی خیانت
تو بیشک ڈال دے تو اونکی طرف اونکا عہد برابر سے اسلیئے کہ
خدا دوست نہین رکھتا خیانت کرنیوالونکو * اور نہ شمار کرین وہ
لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ وہ آگے بڑھ نکلے اسلیئے کہ وہ کبھی نہین تھکا
سکتے * اور تیار کر رکھو تم اونکے لئے جتنے پر تمہارا بس چلے سکت
کی قسم سے اور بندھے ہوئے گھوڑونکی قسم سے کہ ڈرا دو تم اونکی
وجہ سے خدا کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور اور رونکو اوسکے
سوا کہ جنہین تم نہین جانتے خدا تو اونہین جانتا ہے اور نہ خرچ کرو گے
کسی طرحکی چیز خدا کی راہ مین تو وہ پھر پورا تمہاری طرف پھر کے
آئیگی اور تمپر زیادتی نکیجائیگی * اور اگر جھکین وہ ملاپ کیطرف تو جھک
پڑ تو بھی اوسیطرف اور بھروسا کر بیچ خدا پر کہ وہی سننے والا اور جاننے
والا ہے * اور اگر ارادہ کرین اسکا کہ فریب دین تجھے تو ضرور کافی
ہے تجھے خدا وہی تو وہ ہے کہ جسنے مدد کی تیری اپنی حمایت سے
اور مومنونسے اور ملاپ دیا اونکے دلونکے درمیان مین اگر خرچ ڈالتا

جو کچھ زمین مین ہے بالکل تو بھی ایسا میل نہ دیسکتا تھا اون کے
دلونکے درمیان مین کہ یا اشتہار ہ عزت دار اور دانست کار ہے
اے پیمبر کافی ہے تجھے خدا اور جنہونے کہ تیری پیروی اختیار کی
حضرت امیر
مومنون مین سے اے پیمبر للچا ایماندار ونکو لڑائی پر اگر تم مین سے
بیس جھیل جانے والے ہونگے تو ور رہینگے دو سو سے اور اگر تم مین سے
سو ہونگے تو ور رہینگے اون لوگون سے کہ جو کافر ہوگئے ہزار پر
اسو جہ سے کہ وہ بے سمجھ جتھا ہے + اب ہلکا کر دیا خدانے تمسے اور
جانلیا اوسنے کہ تم مین ناطاقتی ہے تو اگر تم مین سے جھیل جانے والا
ایک لشکر ا ہوگا تو وہ دو سو سے ور رہیگا اور اگر تم مین سے ہزار
ہونگے تو وہ ور رہو جائینگے دو ہزار سے خدا کے حکم سے اور خدا جھیل
جانیوالون ہی کے ساتھ ہے + نہین پہنچتا کسی پیمبر کو یہ کہ ہوئین سکی
بند ہوئے یہانتک کہ خونریزی کرے زمین مین تم تو چاہتے ہو دنیا کا
مال اور خدا چاہتا ہے آخرت کو اور خدا عزت دار و دانست کار ہے
اگر نہ خدا کی لکھوائی کے پہل ہو چکے ہوتے تو پہنچتا تمہین اوس چیز مین
کہ جسے اختیار کرلیا ہے تمنے بہت بڑا عذاب + تو کھاؤ اوسے کہ جو لوٹ
ہاتھ لگے ہے تمہین حلال طیب اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا
بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے + اے پیمبر کہہ اونلوگون سے کہ جو تمہارے

ع نو ہدر کی ساری بندر فدیہ لیکے چھوڑ دیا ۲۲۱۲

ہاتھ مین پھنسے ہوئے ہین بند ہو دینین سے کہ اگر جان لیگا خدا تمہارے
دلونین کیطرحکی بھلائی تو دیگا تمہین بہتر اوس سے کہ جو چھین لیا گیا ہی
تمسے اور بخشدیگا تمہین اور خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے ٭
اور اگر چاہین تیری خیانت تو وہ تو خیانت کر چکے ہین خود خدا سے
آگے تو قابو دیدیا اوسنے اونپر اور خدا جاننے والا اور دانشور ہے
٭ جنہونے کہ ایمان قبول کیا اور پردیس اختیار کیا اور جہاد کیا اپنے
مالون اور جانونسے خدا کی راہ مین اور جنہونے جگہ دی اور حمایت
کی اونہین کی بعضے لوگ سرپرست ہین اور بعضونکی اور جو کہ ایمان
پیغمبر کو ۱۲
لائے اور نہ پردیسی تھے تو نہین پہنچتے تمہین اونکی سرپرستی کچھ بھی
یہانتک کہ گھر چھوڑین اور اگر مدد چاہین تمسے مذہب مین تو لازم ہے
تمہین اونکی مدد کرنا مگر ایسے جرگہ پر کہ تمہارے اونکے درمیان مین
عہد ہو اور خدا اوس چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہی ٭ اور
جو کہ کافر ہوگئے اونمین سے بعضے سر پرست ہین بعضونکے اگر نہ کروگے
تم یہ تو ہوگا زمین مین بڑا فساد ٭ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور جنہونے
گھر بار چھوڑے اور لڑے بھڑے خدا کی راہ مین اور جن لوگونے
جگہ دی اور حمایت کی وہی تو سچے ایماندار ہین اونہین کے لیئے بخشش
اور آبرو کی روزی ہے ٭ اور جو ایمان لائے اسکے بعد اور جنہونے

گھر چھوڑے اور لڑے بھڑے تمہارے ساتھ تو وہ بھی
نہیں مینستے ہین اور رشتے ناتے والے بعضے اونمین سے
نزدیکتر ہین بعضونسے خدا کی کتاب مین ضرور خدا ہر چیز سے واقف ہے

توبہ کا سورہ مدنیہ ہے والا ایکسو انتیس آیت کا

بیزاری ہے خدا کی اور اوسکے پیک کی اونلوگونسے کہ جنسے
عہد باندہا تہا تمنے مشرکونمین سے تو پہر سیاحی کرتے پہرو زمین
مین چار مہینے اور جانلو کہ تم نہین تھکا دینے والے ہو
خدا کے اور ضرور خدا رسوا کر دینے والا ہے کافرونکا ✻ اور
ہانک پکارنا ہے خدا کی طرف سے اور اوسکے پیک کی طرف سے
لوگونکے جانب بڑے حج کے دن کہ ضرور خدا بیزار ہے مشرکونسے
✻ اور اوسکا پیک بھی پہر اگر باز آؤ تم تو وہ بہتر ہے تمہارے
لئے اور اگر منہ پہیر لو تو بہ خوبی جانلو کہ تم ہرگز تھکا سکنے والے
نہیں خدا کے اور خوشخبری دو اونہین کہ جو کافر ہوگئے دکھ
دینے والے عذاب کی ✻ مگر وہی کہ جنسے تمنے عہد باندہا ہو
مشرکونمین سے پہر اونہوں نے کمی نکی ہو تمہاری اور کوتاہی نہ کی ہو اونہون نے

تمسے اور نہ پشتی کی ہو تمہاری برخلاف کسیکے تو پورا کرو تم بھی اون کے
جانب انکا عہد اونکی مدت تک کہ بلاشک چاہتا ہے خدا پرہیزگارونکو ۞ پھر جب
گذر جائین آبرودار مہینے تو مارڈالو مشرکونکو جہان تم
پاجاؤ اور پکڑلو اونکو اور گھیر لو اونکو اور بیٹھو رہو اونکی فکر مین
ہر گھات کی جگہ پھر اگر باز آئین اور سیدھی کرین نماز اور دین زکات تو خالی
کردو اونکی راہ کہ بیشک خدا بہت بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے ۞
اور اگر کوئی شخص مشرکون سے پناہ مانگے تجھسے تو اوسے پناہ دے تاکہ
سنے وہ خدا کا کلام پھر پہونچا دے اوسے اوسکے امن امان کی جگہ یہ اسوجہ سے
ہے کہ وہ نادان قوم ہے ۞ کیونکر ہوسکتا ہے مشرکونکے لیے کوئی عہد خدا
پاس اور اوسکے نبیک کے پاس مگر اونہین لوگونکے لئے کہ جن سے تمنے
عہد باندھا تھا آبرودار مسجد کے پاس پھر جبتک کہ وہ سیدھے رہین تمسے
تو تم بھی سیدھے رہو اونسے کہ بلاشک خدا محبت رکھتا ہے پرہیزگارونسے ۞
کیونکر اگر وہ زور ہو جائینگے تمپر تو نہ لحاظ رکھینگے تمسے ناتے کا اور نہ قول
قرار کا تمہین خوش کردیتے ہین اپنے مونہونسے حالانکہ انکار رکھتے ہین
اونکے دل اور بہتیرے اونمین سے بدکار ہین ۞ لے لئے اونہونے خدا کی آیتونپر
تھوڑے سے دام پھر روکدیا اوسکی راہ سے بلاشک وہ لوگ بہت برا ہے
وہ جو کچھ کہ وہ کرتے ہین ۞ پاس نہین کرتے کسی مومن کی بابت کسی ناتے کا

اور نکی قول قرار کا اور دہی تو حد سے گذر جانیوالے ہین + پھر اگر
باز آئین اور رہا کرین نماز اور دین زکات تو بھائی ہین تمہارے دین
مین اور مفصل بیان کردیتے ہین ہم آیتین اوس جتھے کے لیئے کہ جو دانا
ہی + اور اگر توڑ ڈالین وہ اپنی قسمین اپنے عہد کے بعد اور طعنے دیوین
تمہارے دین مین تو لڑ بیٹھو تم بھی کفر کے پیشواؤن سے کہ کچھ ٹھکانا
نہین اونکے عہد کا تاکہ وہ باز رہین + کیا نہ لڑو گے تم اوس قوم
سے کہ جنہونے توڑ ڈالین اپنی قسمین اور ٹھان بیٹھے نکال باہر کرنا اوسکی
پیغمبر کا حالانکہ وہی ہین نے تو پہل کی تم سے پہلے دفعہ تو کیا سہمے
جاتے ہو تم اونسے تو خدا زیادہ لایق ہے اسکے کہ تم ڈرتے رہو اوس سے
اگر تم ایماندار ہو + لڑ پڑو اونسے تاکہ سزا دے اونہین خدا تمہارے
ہاتھونسے اور رسوا کردے اونہین اور حمایت کردے تمہاری اونپر
اور تشفی کردے ایماندار جتھے کی + اور لیجائے کپٹ کو اونکے دلونکی
اور توبہ سن لیتا ہے خدا جسکی چاہتا ہے اور خدا سمجھدار اور دانشمند
ہے + یا تم یہ سمجھ لیئے بیٹھے کہ یوہین چھوڑ دیئے جاؤگے اور نہ جانچیگا
خدا اونہین کہ جنہونے جہاد کیا تم مین سے اور نہ ٹھہرائے اونھونسے
بجز خدا کے اور اوسکے پیغمبر کے اور ایماندارونکے کسی سے بھیدی دوست
حالانکہ خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو + کیا تھا

۵ یعنے ابو سفیان اور معاویہ بلکہ یزید و غیرہ ۱۲

شرک کرنیوالونکو کہ آباد کرین خدا کی مسجدین اپنی جانونپر کفر کے گواہ ہیں یہی تو وہ لوگ ہین کہ اکارت گئے انکے عمل اور آگ مین ہمیشہ سدا رہنے سہنے والے ہین ✤ ✤ بنا ئینگا خدا کی مسجدین مگر جو ہی کہ جو مانیگا خداکو اور پچھلے دنکو اور برپا کریگا نماز اور دیگا زکات اور نہ ڈریگا مگر خدا سے تو قریب ہے کہ ایسے ہی لوگ تو راہ پر آنے والون مین سے ہون ✤ کیا ٹھرا دیا تمنے حاجیونکے سقونکو اور آباد کرنیوالے مسجد کی مدد کے
یعنی کسی نے پانی پلایا ۱۲
مزدورونکو ہمسر اوسکو کہ جسنے دل سے مانا خداکو اور پچھلے دن کو
شیبہ ۱۲ — حضرت امیر ع ۱۲
اور جہاد کیا خدا کی راہ مین کبھی یہ برابر نہین ہوسکتے خدا کے نزدیک اور خدا راہ پر نہین لاتا ظالم جتھے کو ✤ جو لوگ کہ ایمان لائے اور آوارہ وطن ہوئے اور لڑے خدا کی راہ مین اپنے مالون اور جانونسے وہی تو بڑے ہوئے ہین رتبے کی راہ سے خدا کے نزدیک اور وہی تو کامیاب ہونے والے ہین ✤ خوشخبری دیتا ہی انہین انکا پالنے پوسنے والا اپنی خوشنودی اور رحمت کی اور ان باغونکی کہ جنہین انکے دم کے لیئے پائیدار نعمتین ہین ✤ انہین مین رہنے سہنے والے ہین ہمیشہ بلاشک خدا کے پاس بہت بھاری مزدوری ہے ✤ اے ایماندارون نہ بنالو اپنے باپ داداکو اور نہ بھائیونکو اپنا دوست اگر چاہت کرین وہ کفر کے ایمانسے زیادہ اور

جو الفت رکھینگے اونسے تم مین سے تو وہی تو ظالم ہین ✽ کہہ کہ اگر تمہارے
باپ دادا اور بال بچے اور بھائی بند اور بیویان اور کنبا اور وہ مال
کہ جو تمنے کمائی ہین اور وہ بیوپار کہ جسسے جاتے ہو تم اوسکے گھاٹے سے
اور وہ گھر کہ جو تمہارے دل مین کھب گئے ہون تمھین زیادہ پیارے
ہون خود خدا سے اور اوسکے پیک سے اور جہاد کرنے سے اوسکے
راہ مین تو آسرا ہی لگائے رہو یہانتک کہ لے آئے خدا اپنے حکم کو
اور خدا کبھی راہ پر نہین لاتا بدکار بندے کو ✽ بیشک تمہاری مدد
کی خدانے بہت سے دیسون مین اور حنین کے دن جب پھلا
دیا تمھین تمہاری بھیڑ بھاڑنے پھر کچھ کر نسکے وہ تمھین کچھ بھی اور
تنگ ہوگئی تمپر زمین اپنے اس پھیلاؤ اور اتنے پھیر پر پھر مڑ گئے تم
پیٹھ پھیر کے ✽ پھر اوتارے خدانے اپنی دلجمعی اپنے پیک پر
اور ایمانداروں پر اور اوتارا اوسنے وہ لاؤ لشکر کہ جو تمہین سوجھ
نپڑا اور عذاب مین ڈالا اونہین کہ جو کافر ہوگئے تھے اور یہی ہے
سزا منکرون کی ✽ پھر توبہ سنیگا خدا اسکے بعد جسکی چاہیگا اور خدا بڑا بخشنے
والا ترس کھانیوالا ہے ✽ اے مومنو شرک کرنے والے تو اور کچھ بھی
نہین بجز نرا ہی ناپاک کی تو پھر وہ آبرودار مسجد کے پاس بھی نہ آئیں
اپنے اس برس کے بعد اور اگر سمجھے جاتے ہو تم کنگالی سے تو بہت جلد

کر دیگا تمہین خدا اپنے فضل و کرم سے اگر چاہیگا کہ بیشک خدا واقف
اور دانشور ہے ⁕ مارا ڈالو اونہین کہ جو دل سے نہین مانتے خداکو
اور پچھلے دنکو اور نہین حرام رکھتے اوسے جیسے خدا نے حرام کر دیا ہے
اور اوسکے پیغمبر نے اور نہین اختیار کرتے ٹھیک دین اونلوگون مین
سے اور جنہین دیگئی ہے کتاب یہانتک کہ حوالے کرین جزیہ[۵۱] اپنے
ہاتھ سے رسوا ہوکر ⁕ اور بکے یہود کہ عزیر خدا کا بیٹا ہے اور کہا
نصارے نے کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے یہ اونکے مونہان کی بات ہے
جو یہہ نقل اوتارتے ہین اونلوگونکے بات کی کہ جو کافر ہوئے تھے آگے
اراداتارے اونہین در تہس نہس کردے اونکا خدا کدہر بہکے اور
پھرے جاتے ہین ⁕ بنالیا اونھونے اپنے عالمون[۵۲] اور عابدون کو
اپنا پروردگار خدا کے سوا اور مریم کے بیٹے مسیح کو حالانکہ حکم دیا گیا
تھا اونہین مگر تا کہ عبادت کرین وہ ایک ہی خدا کے نہین ہے کوئی
خدا مگر وہی پاک ہے وہ اوس چیز سے کہ جو وہ ساجہی ٹہراتے ہین
چاہتے ہین کہ بجھادین خدا کی روشنی اپنے موہونسے اور نہین مانتا
خدا مگر یہہ کہ پورا کردے اپنا نورا اگرچہ گوارا نہ رکھین کافر لوگ ⁕ اوسنے
تو بھیجا اپنے پیغمبر کو رہنمائی اور ٹھیک دین کے ساتھ تا کہ ور کردے
اوسے ہر ایک دین پہ بالکل اگرچہ گوارا نہ رکھین وسے ساجہی ٹہرانیوالے

۵۱ جزیہ اوس خراج کا نام ہے کہ جو خدا کے حکم سے ہماری حضرت نے کتاب والون پر باندھا تھا ۱۲

۵۲ یعنی عالمونکی پاس سے خدا کی برخلاف کرتے ہین ۱۲

اے ایماندارو بہت سے عابد اور عالم پادری ضرور کھا جاتے ہین
لوگونکے مال ناحق اور روک دیتے ہین خدا کی راہ سے اور
جو لوگ کہ ٹہکے لگا رکھتے ہین کندن اور چاندی کی اور نہین خرچتے
اوسے خدا کی راہ مین تو خوشخبری دے تو اونہین دکھ دینے والے
عذاب کی ✤ جسدن کہ گرم دلال کیئے جائینگے وہ جہنم کے دہکتے
ہوئے آگ سے پھر داغے جائینگے اور جبر کو کھائینگے اونسے اونکی
ماتھے اور اونکے پہلو اور اونکے پیٹھین بھی تو وہ بھی کہ جو تمنے سینت کر
رکھا تھا اپنے دمونکے لیئے پھر تو آج مزا چکھلو دسا کہ جیسے تم سینت
رکھا کرتے تھے ✤ بیشک شمار مہینونکا خدا کے نزدیک بارہ مہینے
ہین خدا کے نوشتہ مین جسدن سے کہ بنائے اوسنے آسمان ور
زمین اونمین سے چار آبرودار ہین یہ ہی پائیدار دین پھر نہ تم ستم
توڑو اپنی جانونپر اور مارو سب شرک کرنیوالونکو جیسا کہ وہ مارتے
ہین تم سبکو اور خوب سمجھ لو کہ خدا پرہیزگارونکے ساتھ ہے ✤ نہین ہے
نسئی مگر کفر کی زیادتی کہ بہٹکا دے جاتے ہین اوسکے بدولت وہی
لوگ کہ جو کافر ہوگئے ہین حلال کر لیتے ہین اوسے ایک برس
اور حرام کر دیتے ہین دوسرے برس تاکہ پورا کر دین گنتیون اوسکی
کہ جسے خدانے حرام کر دیا ہے سنوار دی گئی ہے اونکے لیئے

بُرا ہے اونکے کاموں کے اور خدا راہ پر نہین لاتا کافر جتھے کو ❁ اے مومنو کیا ہو گیا ہے تمہین کہ جب تم سے کہا جاتا ہی کہ سفر کو چلکھڑے ہو خدا کی راہ مین [تبوک کی لڑائی مین] تو بوجھل اور لدّھڑ ہو کے زمین پر رہجاتے ہو کیا نہال نہال ہو بیٹھے ہو تم اس دنیے سی زندگی پر آخرت کے بدلے تو نہین ہو نہاری اس اوس دنیے کی زندگی کے آخرت مین مگر ذرا طہور ❁ اگر نہ چلکھڑے ہوئے تم تو وہ تمپر بہت دکھ دینے والا عذاب کریگا اور بدل لیگا کوئی اور جتھا تمہارے سوا اور نہ ضرر پہونچا سکوگے تم اوسے کچھ بھی اور خدا ہر چیز کی سکت رکھنے والا ہی ❁ اگر تم اوسکی حمایت نکروگے تو اوسکی تو حمایت کی خود خدا نے جبکہ نکال باہر کیا اوسے اون لوگونے کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے دوسرا دو مین کا جبکہ وہ دونو [پیغمبر اور ابوبکر] کہو مین تھے جبکہ وہ کہہ رہا تھا اپنے [پیغمبر] مصاحب سے [ابوبکر صاحب] کہ سہما نہ جا اسلیے کہ خدا تو ہمارے ساتھ ہے پھر اوتاری خدا نے اپنے [پیغمبر] ڈہارس اوسپر اور مدد کی اوسکے اوس لشکر سے کہ جسے نہ سوجہا تمنے اور کر دیا بول [بدر مین] اون لوگونکی کہ جو کافر ہو گئے تھے لیست اور خدا کا بول بالا تھا اور خدا آبرودار و دانشت کار ہے ❁ چل کھڑے ہو ہلکے پھلکے جیریدا اور اے بہندسے بھاری بہرکم اور جہاد کرو اپنے مالون اور جانونسے خدا کی راہ مین یہی بہتر ہے تمہارے حق مین اگر تم سمجھو ❁

مونہی جریدہ تنہا

اگر ہوتا فائدہ جلد اور سفر کم تو تیرا پیچھا لیڈ الیتے لیکن بہت دور جا پڑے

اونپر رستوا ری اور بہت جلد قسم کھائینگے خدا کی کہ اگر ہم مین سکت

ہوتی تو ہم بھی چلے چلتے تمہارے ہی ساتھ ہلکان کیے ڈالتے ہین

اپنی جانین اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہین ٭ خدا درگذر کرے

تجھسے کیون اجازت دے دی تونے اونہین تاکہ ظاہر ہو جاتے

تجھپر وہ جو سچے ہوئے اور جان لیتا تو جھوٹونکو بھی ٭ کبھی نہ اجازت

مانگینگے تجھسے وہ لوگ کہ جو دل سے مانتے ہین خدا کو اور پچھلے دنکو

کہ جہاد کرین اپنے مالون اور جانون سے اور خدا واقفکار ہے پرہیزگارونسے

٭ تجھسے اسکی اور کیا ہے کہ اجازت چاہینگے تجھسے وہی لوگ کہ جو دل

سے نہین مانتے خدا کو اور پچھلے دنکو اور دہر بکہر کر رہے ہین اونکی

دلہائے ہیص بیص سے ہے مین ٹاپک تو ئیان مار رہے ہین

٭ اور اگر ارادہ کرتے وہ نکل پڑنے کا تو ضرور تیار کر رکھتے کچھ

لئے پوچھے اور لیکن ناپسند کیا خدا نے اونکے آمادہ ہونیکو تو کاہلی مین

ڈال رکھا اونہین اور کہدیا گیا اونسے کہ بیٹھ رہو بیٹھ رہنے والونکی

ساتھ کہ اگر نکل پڑتے وہ تمہارے ساتھ تو نہ بڑہا دیتے تم مین مگر

فساد اور ضرور کوشش کرتے تمہارے درمیان مین حالانکہ چاہتے

تمسے فساد اور تم مین سے کچھ کان لگا دینے والے ہوتے اون

منافقونکے لئے اور خدا خوب جانتے والا ہی ظالمونکا ✦ بلاشک اونھو
تو چاہا تھا فساد ہی اور الٹ پھیر کر دے تجھے تیرے کامون یہانتک
کہ آپونہچا حق اور کھل گیا خدا کا حکم اور وہ آزردہ ہوتے ہی رہگئے
✦ اونہین مین سے وہ بھی تو ہین کہ جو کہتے ہین کہ اجازت دے
ہمین اور کھیڑے مین نہ ڈال خبردار ہو کہ بکھیڑے مین تو پڑگئے
وہ خود ہی اور بیشک جہنم گھیرے ہوئی ہے کافرونکو ✦ اگر آ ڑ ہی
آتی تھی تیری بھلائی تو ناگوار ہوتی ہے اونہین اور گر جاتے ہین
وہ اور اگر پونہچتی ہے تجھے برائی تو کہتے ہین کہ ہمتو پورا کر چکے
تھے اپنا مطلب پہلے ہی سے اور پھر جاتے ہین وہ خوشی خوشی ✦
کہہ کہ ہرگز نہ پونہچیگا ہمین مگر وہی کہ جو لکھدیا ہوگا خدانے ہمارے
لئے وہی تو ہمارا سرپرست ہے اور خدا ہی پر چاہیے کہ تکئن ہو بیٹھیں
ایماندار ✦ کہہ کہ کیا تم آسرا لگاتے ہو ہمارے لیئے مگر دو بھلائیون
سے ایک بھلائیکا اور ہم آس مین بیٹھے تمہارے لیئے اسکے
کہ پونہچاوے تمہین خدا کوئی عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتونسے
پھر آس لگاؤ تم کہ مین بھی تمہارے ساتھ آس لگانیوالونمین ہون
✦ کہہ کہ خرچ تم خوشی سے یا زبردستی ہرگز نہ قبول کیا جائیگا وہ تمسے
کہ تم تو بدکار لوگ ہو ✦ اور نہین روکا اس بات سے کہ مانے جائین

اونکے خرچ مگر اسی بات نے کہ اونھون نے کفر کیا خدا سے اور اوسکے پیک سے
اور نہین آتی نماز کو مگر کاہلی سے اور نہین خرچ کرتے وہ مگر یہ کہ وہ آزردہ
ہوتے ہون ✢ تو نہ حیرت دے تجھے اونکا مال تال اور نہ بال بچے
اسکے سوا اور کیا ہے کہ چاہتا ہے خدا کہ سزا دے دے اونہین
اوسی مال اور اولاد کی وجہ سے دنیا ہی مین اور نکل جائین اونکی جانین
اور وہ کافر ہی رہین ✢ اور وہ قسمین کھاتے ہین خدا کی کہ وہ تمہین
مین سے ہین حالانکہ نہین ہین وہ تم مین سے اور لیکن وہ جتھا ہے
کہ جو جدائی ڈالتا ہے اگر پاجائین ٹھکانا یا کھوہین یا گھساؤ تو پھیر
پڑین اودہر ہی سرکشی اور سینہ زوری کرتے ہوئے ✢ اور اونہین
مین سے وہ بھی ہین کہ تیری بدی کرتے ہین خیرات مین اور اگر دیا جائے
اونہین تو نہال ہوجاتے ہین اور اگر نہ دیا جائے اونہین اون مین سے
تو خوار اُٹھ جاتے ہین ✢ اور اگر وہ نہال نہال ہوجاتے اوسپر
جو دیا تھا اونہین خدا نے اور اوسکے پیک نے اور کہتے کہ کافی ہے
ہمین خدا تو نرت پھیرت دیگا وہ ہمین اپنا فضل وکرم اور اوسکا
پیک ہم تو خدا ہی کیطرف رتجھے ہوئے ہین ✢ نہین ہین خیراتین مگر
فقیرون اور کنگالون کے لیئے اور اونکے کارندون کے لیئے اور اوسی
گوہار کے لیئے کہ جسکے دل ملالئے گئے ہون اور گردنون یعنی بند سے

آزاد کرنیمین اور قرض دار دنیمین اور خدا کی راہ مین اور پردیسی کے
کارن یہ فرض ہی خدا کیطرف سے اور خدا واقف اور دانا ہی ٭ اور
کچہ لوگ اونمین سے وہ ہین کہ جو ستاتے ہین پیمبر کو اور کہتے ہین
کہ وہ تو کان ہی کان ہے کہہ کہ تمہاری بہلائی سننے کا کان ہے
مانتا ہے خدا کو اور مانتا ہے ایماندارونکو اور رحمت ہے اونکے لئے
جو ایمان لائے ہین تم مین سے اور جو لوگ کے ستاتے ہین خدا کی
پیک کو اونکے لیے دکہ دینے والا عذاب ہے ٭ دہراتے ہین قسمین کہاتی
ہین خدا کی کہ خوش کردین تمہین اور حالانکہ خدا اور اوسکا پیک یادہ
اسکا حقدار ہے کہ اوسے خوش رکہین اگر وہ ایماندار ہون ٭ کیا نہین
جانتا اونہونے کہ جو ہٹ کریگا خدا سے اور اوسکے پیک سے تو
اوسکے لئے تو دوزخ کے آگ ہے کہ ہمیشہ ہیگا اوسمین یہی تو بڑی
رسوائی ہے سہمے جاتے ہین منافق کہ اوتارا جاے اونپر کوئی ایسا
سورہ کہ خبر دیدی اونمین دس چنیز سے کہ جو اونکے دلون مین ہے
کہہ کہ اچہا چہل کے جاؤ کہ ضرور خدا ظاہر کرنیوالا ہی اوس کا کہ جس سے
تم سہم رہے ہو اور اگر کہین تجہ پوچہ بیٹہیے اونسے تو کہنے لگتے ہین کہ ہم تو
کہوج کر رہے تہے اور کہیل رہے تہے کہہ کہ ہائین کیا تم خدا سے
اور اوسکی آیتون سے اور اوسکے پیک سے ٹہٹہے بازی کرتے تہے

نصف

نہ عذر کرو کہ تم تو کافر ہو بیٹھے اپنے ایمان کے بعد اگر معاف کر دینگے ہم
تم مین سے ایک کو تو سزا دے دینگے ہم دوسرے جتھے کو اسو سبب
کہ وہ مقصوروار تھے ❊ دراؤ والے اور دراؤ والیان اونمین سے
بعضے بعضونمین سے ہین کہ حکم لگاتے ہین برائیکا اور منا ہی کرتے
ہین بھلائی سے اور روکے لیتے ہین اپنے ہاتھ بھول بیٹھے خدا کو
تو نلیپٹ کر دیا اوسنے بھی اونہین بیشک دراؤ والے ہی تو بدکار
ہین ❊ وعدہ کیا ہی خدانے دراؤ والون اور دراؤ والیون اور
کافرونسے دوزخ کی آگ کا کہ سدا رہین بیچ اوسکے وہی ہی تو اونہین
کافی ہے اور پھٹکار برسائی اونپر خدانے اور اونہین کے لیئے
دنی عذاب ہی ❊ اونلوگونکی طرح کہ جو تمسے پہلے تھے بڑے ہوئے
تمسے بوتے وسکت مین اور زیادہ مالون اور لڑکے بالونکی راہ سے
پھر فائیدہ مند ہوئے وہ اپنے نصیبے سے پھر فائیدہ مند ہوئے
تم اپنے نصیبے سے جیسے کہ فائیدہ مند ہوئے تھے وہ کہ جو تمسے
پہلے تھے اپنے نصیبے سے اور کھوج کیا تمنے ویسا ہی کہ جو
کھوج کیا تھا اونھونےنے بالکل اکارت ہوئے اونکے کام دنیا مین
اور آخرت مین اور وہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہین ❊ کیا نہین
ملی اونہین سن گن اونلوگونکی کہ جو اونسے پہلے تھے نوح اور عاد

اور ثمود کے جتھے کے اور ابراہیم کے جتھے کی اور مدین اور اولٹی
ہوئی بستیوں والونکی کہ آئے اونکے پاس اونکے پیک بڑی چمک
دمک سے پھر کیا تھا خدا کو کہ ظلم کرتا اونپر لیکن وہ خود ہی اپنی جانونپر
ستم توڑتے تھے ٭ ایمان والے اور ایمان والیاں کچھ اونمین سے
سرپرست ہین کچھ اور ونکے کہ حکم لگاتے ہین وہ بھلائی کا اور منا ہی
کرتے ہین برائی سے اور پڑہا کرتے ہین نماز اور دیا کرتے ہین زکات
اور تابعداری کیا کرتے ہین خدا کی اور اوسکے پیک کی یہی تو وہ ہین
کہ عنقریب بہت ترس کھائیگا خدا کہ بلاشک خدا آبرودار و دانشمند ہے
٭ وعدہ کرلیا ہے خدا نے ایماندار مردون اور عورتونسے اون باغونکا
کہ بہتے ہونگے اونکے نیچے نیچے نہرین ہمیشہ رہین سینگے اونمین اور
دلچسپ محلونکا عدن کے باغونمین اور خدا کی رضامندی تو سب سے
بڑھکر ہے یہی تو بڑے کامیابی ہی ٭ اے پیمبر جہاد کر کافرون پر اور
منافقونپر اور سختی کرلے نپر اور بسیرا اونکا دوزخ ہی اور بہت برا ٹھکانا
ہے خدا کی قسم کھاتے ہین کہ اونھونے تو کچھ بھی نہین کہا حالانکہ ضرور
کہی اونھونے کفر کی بات اور کافر ہوگئے اپنے مسلمان ہوجانیکے
بعد اور ٹھان بیٹھے اوسے کہ جسے وہ پا نہ سکے اور نہ کینہ رکھا
اونھونے مگر اسوجہ سے کہ غنی کردے اونہین خدا اور اوسکا پیک

ف۱ عرب اہل الرائے کا سید ابیار کا مومنین ۱۲
ف۲ ہود بی اور حضرت علیؑ کے بھی ذریعہ کی ۱۲
ف۳ نقتا حضرت ابن عباسؓ کے ذریعہ سے ۱۲

اپنے فضل و کرم سے اور اگر باز آجائین وہ تو بسل سیے مین خیر ہے
اونکے لیئے اور اگر پہر گئے ہون تو نازل کریگا خدا اون پر بہت
دکھ دنیے والا عذاب دنیا اور آخرت مین اور نہوگا اونکے لیئے زمین
پر کوئی دوست اور نہ مددگار + اور تم مین سے وہ بھی ہی کہ جنہنے
عہد باندہا خدا سے کہ اگر دیگا وہ ہمین اپنا فضل و کرم تو صدقے
دینگے ہم اور ضرور ہو جائینگے ہم نیک + پھر جب دیا اوسے اوسنے
اپنا فضل و کرم تو کنجوسی کرنے لگے اوس سے اور پھیر لیا اپنا منہہ اور
وہ کترا جانے والے تھے + پھر اوسنے اسکے خمیازہ مین ڈال دیا
اونکے دلونمین دراڑ اپنی ملاقات کے دن تک اسوجہ سے کہ اونہونے
خدا سے وعدہ خلافی کی اور اسوجہ سے کہ وہ جھوٹھ بولا کرتے تھے +
کیا وہ نہین جانتے کہ بیشک خدا جانتا ہی اونکے سارے بہید اور اونکی
سب کانا پہوسی اور بیشک خدا بڑا جاننے والا غیبونکا ہی + جو لوگ
کہ نام رکھتے ہین فرمانبردار ایماندار ونکو خیرات کے کارن اور اونہین
کہ جو باقی ہی نہین مگر اپنی کوشش بہر پھر ٹھٹھے بازی کرتے ہین اونسے
اور خدا بھی ٹھٹھول کرتا ہے اونسے اور اونہین کے لیئے ہے دکھ دینے
والا عذاب + بخشش چاہ اونکی لیئے یا بخشش نہ چاہ اونکی لیئے اگر بخشش
چاہیگا تو اونکی ستر دفعہ تو بھی ہرگز نہ بخشیگا اونہین خدا یہ اسوجہ سے ہی

۵ منسخ کے معارض ہو نسخ ہو نا ثابت نہین جب عقلی اصول کے بنا پر ہو

ہ وہ کافر ہوگئے خدا سے اور اوسکے پیکٹے اور خدا ہرگز راہ نہین
لاتا بدکار جتنے کو ❖ بہت مگن ہو بیٹھے پیچھے رہ ہے لوگ اپنے گھر بیٹھ
رہنے سے خدا کے پیک کے برخلاف اور دبہر جانا او نکو نے
جہاد کرنا اپنے مالون اور جانونسے خدا کی راہ مین اور کہنے لگے کہ
کوچ نکرو اس گرمی مین کہہ کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے
اگر وہ کچہ سمجہیں ❖ پہر تو چاہے کہ بہت کم ہنسین اور جہکون بہکاون
سزا مین اوسیکی کہ جو کچہ وہ کماتے ہین ❖ پہر اگر پہیر کے لائے تجہے
خدا اونمین سے کسی جتنے کے پاس پہر اجازت چاہین وہ تجہسے کوچ
کر دینے کی تو کہہ کہ ہرگز نہ کوچ کرو تم میرے ساتھ کبہی اور نہ لڑو
میری ہمراہی مین کسی دشمن سے کہ تم تو راضی ہو بیٹھے تھے گھر بیٹھ
رہنے پر پہلے ہی بیل تو اب جسے بیٹھے ہی رہو گھر بیٹھنے والونکی
کے ساتھ ❖ اور تو نماز نہ پڑھ کسی پر اونمین سے جو مر جائے کبہی
اور نہ کھڑا ہو تو اسکی قبر پر کہ وہ تو کافر ہوگئے خدا سے اور اوسکے
پیک سے اور مرگئے اوس حال مین کہ وہ بدکار تھے ❖ اور نہ حیرت
دین تجہے اونکے مال اور نہ اونکے لڑکے بالے اسکے سوا اور کیا ہے
کہ چاہتا ہے خدا کہ عذاب کرے اونپر اونمین کی بدولت دنیا مین
اور نکلجائین اونکی جانین اور وہ کافر ہون ❖ اور جب اوتارا جاتا ہے

کوئی سورۃ که مانو خدا کو اور جہاد کرو اوسکے پیغمبر کے ساتھ تو اجازت
چاہتے ہین تجھسے اونمین سے مالدار اور کہتے ہین که رہنے دے
ہمین که شریک ہو جائین ہم بیٹھ رہنے والونمین ✱ حبب سے
راضی تو ہو گئے اس بات سے که ہون وہ گھر بیٹھ رہنے والونمین
اور مہر کر دیگئی اونکے دلون پر تو پھر وہ کچھ سمجھتے بوجھتے نہین ✱ لیکن
پیغمبر اور جو لوگ که ایمان لائے اوسکے ساتھ لڑے اپنے مالونسے
اور اپنی جانونسے اور اونہین کیلئے ہین بھلائیان اور وہی تو
کامیاب ہین ✱ تیار کر رکھے ہین خدا نے اونکے دم کیلئے باغ که
بہتے ہین اونکے نیچے نہرین ہمیشہ بسر کرینگے وہ اونہین مین
یہی تو بڑی کامیابی ہے ✱ اور آموجود ہوئے حیلے باز اور بہانا کرنے
والون گنوارونمین سے تاکه اجازت دے دیجائے اونہین اور بیٹھ
رہے وہ که جو جھوٹھ بولے خدا سے اور اوسکے پیغمبر سے بہت جلد
پہونچیگا اونہین که جو کافر ہو بیٹھے اونمین سے دکھ دینے والا عذاب
✱ نہین ہے ناتوانون اور دکھیارون کو اور نه اونہین که جو نہ پائین اور
جو کچھ که وہ خرچین کسیطرحکا حرج جبکه صفائی رکھین خدا سے اور
اوسکے پیغمبر سے نہین ہے نیکی کرنے والونپر کوئی راہ اور خدا
بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے ✱ اور نه اونپر که جب وہ آتے ہین

تیرے پاس کہ سوار کردے تو اونہین تو کہتا ہے مین نہین پاتا ہون
وہ سواری کہ جسپر سوار کردون تمہین پس پھر جاتے ہین وہ اور
اونکی آنکھین بہاتی ہین آنسو رنج کے مارے اسبابت پر کہ نہ پایا
اونھون نے جو کچھ کہ وہ اوٹھاتے اور خرچتے یہ اسکے سوا اور کیا ہو
کہ خفگی کی سبیل اونہین پر ہے کہ جو تجھسے اجازت چاہتے ہین مالدار
ہوکر راضی ہو بیٹھے ہین کہ ہوان وہ گھر بیٹھنے والون مین سے
اور مہر کردی خدانے اونکے دلون پر تو وہ کچھ نہین جان سکتے فقط

عذر کرتے ہین تمسے جبکہ پہر کے آتے ہو تم اونکے پاس کہہ کہ
عذر نہ کرو کبہی باور نہ کرینگے ہم تمہاری بات ہمین تو بیشک واقف
کردیا ہے خدانے تمہاری خبرونسے اور بہت جلد دیکہہ بہال ڈالیگا خدا
تمہارے گن اور اوسکا پیغمبر پہر پہیر دیے جاؤگے تم غائب اور حاضر
کے جاننے والے کیطرف پہر بتا دیگا وہ تمہین وہ چیز کہ جو تم کیا کرتے تہے +
بہت جلد قسمین کہا جاینگے خدا کی تمہارے خاطر سے جبکہ پہر کے جاؤگے
تم اونکے پاس تاکہ منہہ پہیرلو تم اونکے طرف سے تو منہہ پہیرلو تم اونکی طرف سے
وہ تو ناپاک ہین اور اونکا بسیرا جہنم ہے سزا ہین اوسکی کہ جو وہ بری کمائی کرتے
تہے قسمین کہاتے ہین تمہارے لیئے تاکہ راضی ہوجاؤ تم اونسے پہر اگر
راضی بہی ہوجاؤگے تم اونسے تو خدا تو کبہی راضی نہ ہوگا بدکار قوم سے +
گنوار عرب بہت ہی کڑے اور کٹے ہین کفر اور دغا مین اور اسی قابل
ہین کہ نہ جان سکین اوسکی سرحدین کہ جسے اوتارا ہے خدانے اپنے
نبی پر اور خدا عالم و دانا ہے + اور گنوار دل مین سے وہ بہی تو ہے
جو کہ لیتا ہے اوسے جسے وہ خرچتا ہے ایک طرحکا تاوان اور انتظار
مین رہتا ہے زمانے کی گردشونکا تمسے تو خود اونہین کے ماتہے جائیگی بری
گردش اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے + اور گنوار دل مین سے
وہ بہی تو ہے کہ جو دل سے مانتا ہے خدا کو اور پچہلے دنکو اور ٹہراتا ہی

اوسے جسے خرچتا ہے خدا کے نزدیکیونکا باعث اور رسول کی دعاؤنکا
آگاہ ہو کہ ضرور وہ نزدیکی کا باعث ہے اونکے لئے بہت جلد داخل کریگا
خدا اونہین اپنی رحمت مین کہ ضرور خدا بخشنے والا مہربان ہے ✚ اور آگے
پہل کرنیوالے دیس چہوڑنے والوںمین سے اور حمایتونمین سے اور وہ
لوگ کہ جو پیرو ہوگئے اونکی بہلائی مین راضی ہوا اونسے خدا اور وہ
نہال ہو بیٹھے اوسے اور سنیت رکہے اوسنے اونکے لئے وہ باغ کہ
بہین گی اونکے نیچے وارسے نہرین ہمیشہ رہینگے اونمین یہی تو بڑی کامیابی
ہے ✚ اور اونلوگونمین سے کہ جو تمہارے آس پاس ہین گوکہی گنوار دغاباز
سے کچہ دراو والے ہین اور شہر والونمین بہی کہ ہیکڑی کر بیٹہے دراوپر
تو نہین جانتا اونہین ہم تو جانتے ہین اونہین بہت جلد عذاب کرینگے
ہم اونپر دوبارا پہر پلٹیا کہائینگے وہ بہت بڑے عذاب کیطرف ✚ اور کچہ
اور ہین کہ اقرار کرلیا اونہونے اپنے قصورونکا گہنپ دیا اونہونے
ایک اچہا کن اور دوسرا برا قریب ہے کہ خدا اونکی توبہ سنے ضرور خدا بڑا
بخشنے والا اور ترس کہانیوالا ہے ✚ لیلے اونکے مالونمین سے خیرات
کہ ستہرا کردے تو اونہین اور پاک کردے اوسکی وجہ سے اور دعا
دی اونہین کہ ضرور تیری دعا ڈہارس ہے اونکی حق مین اور خدا
سننے والا اور جاننے والا ہے ✚ کیا وہ نہین جانتے کہ خدا ہی توبہ سنتا ہے

یعنی بلال اور اس
اور قیس
حاطب وغیرہ سے

انہے بندونکی توبہ اور لے لیتا ہے اونکی خیراتین اور ضرور خداہی
تو توبہ سننے والا مہربان ہے اور کہہ کہ بجا لاؤ تو بہت جلد دیکھیگا
خدا تمہارے بجالانیکو اور اوسکا پیغمبر اور ایماندار اور بہت جلد
پہیرے جاؤگے تم غائب اور حاضر کیے جاننے والیکی طرف پہر وہ
آگاہ کر دیگا تمہین جس چیز سے کہ جو تم بجالاتے تھے + اور کچھ اور
لوگ اوبجے ہوے ہین آس مین خدا کے حکم کے یا عذاب کرے اونپر
یا اونکی توبہ سنے اور خدا عالم و دانا ہے + اور جنہونے کہ بنائی مسجد
ستانے اور کفر کرنیکے ارادہ سے اور پہوٹ ڈالنیکے لیے ایمانداروں مین
اور آسرے مین اوسکے کہ جسنے لڑائی ٹہان لی خدا سے اور اوسکے
پیغمبر سے پہلے سے اور قسم کہاتے ہین کہ نہین ارادہ کیا ہمنے مگر بہلائی کا
اور خدا گواہی دیتا ہے کہ وہ بالکل جہوٹے ہین + کہڑا بہی نہو اوسمین
کبہی البتہ جس مسجد کی نیو ڈالی گئی ہے پرہیزگاری پر پہلے ہی دنسے
وہ زیادہ لائق ہے اسکے کہ کہڑا ہو تو اوسمین اوسمین وہ لوگ ہین کہ
جو چاہتے ہین اسے کہ وہ ستہرے رہا کرین اور خدا بہی الفت رکہتا ہے
ستہرا رہنے والونسے + پہر کیا وہ اچہا ہے جو ڈالے اپنی نیو خدا کے
ڈر پر اور اوسکے پسند پر یا وہ جو جماے اپنی نیو اس بودے کرارے کے
لب پر کہ جہان ڈرار پڑ چکی ہو اور وہ گرا چاہتا ہو پہر پٹ پڑے وہ

ادسے ایک جنم کی آگ مین اور خدا راہ پر نہین لاتا ظالم جتہے کو ہمیشہ
رہینگے وہ نیو کہ جو اونہونے ڈالی ہے اونکی دہکر بکر کے باعث یہانتک
کہ ٹکرے ہوجاوین اونکے دلونکے اور خدا واقفکار اور دانشمند ہے
ضرور خدا نے خرید لین ایماندارونسے اونکی جانین اور اونکے مال اسپر
کہ اونکے دم کے لیئے بہشت ہے لڑتے مرتے ہین خدا کی راہ مین مارینگے
اور مارڈالے جائینگے یہ وعدہ اوسپر ٹہیک ہے توریت اور انجیل
اور قران مین اور جو پورا کریگا اپنا عہد خدا سے توخوشخبری ہو تمہین
اپنی اس بکری کے کارن کہ جو تمنے بیچے اور یہی تو بڑی کامیابی ہے
توبہ کرنے والے پوجنے والے تعریف کرنے والے کڑاکے کے روزے
رکہنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے بہلائی کا حکم دینے
والے برائی سے مناہی کرنیوالے خدا کی سرحدونکی حفاظت کرنے
والے اور خوشخبری دے ایماندارونکو ۞ کیا تھا پیمبر کو اور اونہین
کہ جو ایمان لائے کہ بخشش چاہین مشرکونکی اگرچہ وہ اونکے رشتے
ناتے والے ہون اسکے بعد کہ کہل گیا اونپر کہ وہ جہنم والے ہین
اور نہ تہا بخشش چاہنا ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدہ کی راہ سے
کہ جو کیا تہا اوسنے اوس سے پہر جب کہل گیا اوسپر کہ وہ خدا کا دشمن ہے
تو بیزار ہو گیا وہ اوس سے بیشک ابراہیم بڑا آہین بہرنے والا گمبہیر تھا

اور خدا بہٹکانہین دیتا کسی قوم کو بعد اسکے کہ اونہین راہ پر لایا ہو یہانتک
کہ بیان کر دے اونسے اوس چیز کو کہ جس سے وہ پرہیز کرین کہ ضرور خدا
ہر چیز کو جانتا ہے ✽ بیشک اوسی خدا کے لیئے ہے راج آسمانون کا اور
زمین کا جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے اور نہین بجز خدا کے کوئی تمہارا سرپرست
اور نہ حمایتی بلا شک و شبہ توبہ سُنی خدا نے نبی کی اور دیس چہوڑنے والونکی
اور حمایتون کی اون لوگونکی کہ جنہوننے اوسکی پیروی کی بری گہڑی اور
کٹہن وقت مین بعد اسکے کہ قریب تہا کہ بہٹک جائین دل اونمین سے
ایک جتہے کے پہر اوسینے توبہ سُنی اونکی بیشک وہ اونپر مہربان ترس
کہانیوالا ہے ✽ اور اون تینون پر کہ جو چہوڑ دے گئے یہانتک کہ
جب تنگ ہو گئے اونپر زمین باوصف اپنے بہت کشادہ ہونیکے
اور تنگ ہو گئے اونپر اونکے دم اور جان گئے وہ کہ نہین ہے بچت کا
ٹہکانا خدا سے مگر خود اوسیکے پاس پہر مہل کر دی اوسنے اونپر تو بہ
تاکہ توبہ کرین بیشک خدا بڑا توبہ سُننے ترس کہانیوالا ہے اے ایمانوالو
ڈرتے رہو خدا سے اور ہو جاؤ سچونکے ساتہ ✽ کیا مناسب تہا شہر والونکو اور نہین کہ جو
اونکے آس پاس ہین گنوارو نمین سے کہ نلوہ الگ ہو جائین خدا کے
رسول سے اور نہ یہ کہ جان دین اپنی جانین بچانے پر اوسکی جان جانے
دیکہے یہ اسوجہ سے ہے کہ نہین پونہچتے انہین کسیطرحکی پیاس کہ دہوکنے اور نہ کوئی

کشٹن مصیبت اور نہ شدت کی بہوک خدا کی راہ مین اور نہین گذرتے کیسی
ایسی راہ سے کہ جو جہنجلادے کافرونکو اور نہ پاتے ہین کسی دشمن سے کچہ مگر
یہ کہ لکہہ لیا جاتا ہے اونکے لیئے اوسکی وجہ سے ایک نیک کردار بلاشک
خدا اکارت نہین کرتا نیک چلن لوگونکی مزدوری ÷ اور نہین خرچتے ہین
تہوڑا سا یا بہت سا خرچ اور نہ طے کرتے ہین کوئی ڈہانکا جنگل مگر یہ کہ
لکہہ لیا جاتا ہے اونکے لیئے تاکہ بدلا دے اونہین خدا اوس سے بہی بڑہکے
کہ جو وہ کردار کرتے تہے ÷ اور نہ تہے ایماندار کہ نکل پڑین بالکل پہر کیون
نہین نکلتا ہر جتہے مین سے اونہین مین کا ایک جرگا تاکہ سمجہ پیدا کرین دین
مین اور تاکہ دہمکائے اپنے جتہے کو جب پہرکے آئین اونکے پاس کاشکے
وہ ڈرین ÷ اے ایماندارون لڑ پڑو اور جٹ جاؤ اونلوگون سے کہ جو
تمہارے آس پاس ہین کافرونمین سے اور چاہے کہ پائین وہ تملوگونمین سے
سختے اور جانا کہو کہ ضرور خدا پرہیزگارونکے ساتہہ ہے ÷ اور جہان اوتارا
جاتا ہے کوئی سورہ تو کوئی تو اونہین سے کہنے لگتا ہے کہ تم مین سے کسکا بڑہا دیا
اسنے ایمان لیکن پہر جو لوگ کہ ایمان لائے تو زیادہ کرتا ہے اونکے ایمان کو
اور وہ خوشخبریان پاتے ہین ÷ اور لیکن جنکی دلونمین شک کی دکہی بیماری ہے
تو بڑہا دیتا ہے ناپاکی اونکی ناپاکی پر اور چلبستے ہین اوسی حال مین کہ وہ
کافر ہوتے ہین ÷ کیا نہین سوجہتے کہ وہ مبتلا کر دئے جاتے ہین ہر برس

ایک دفعہ یاد دو دفعہ پھر بھی توبہ نہین کرتے اور نہ وہ یاد کرتے ہین * اور جب
اوتارا جاتا ہے کوئی سورہ تو تکنے لگتے ہین اونمین سے کچھ لوگ کچھ اور دونکو کیا
دیکھہ رہا ہے تمہین کوئی پھر پھر کھڑے ہوتے ہین پھیر دیا ہے خدا نے اونکے دلونکو
اسوجہ سے کہ وہ بے سمجھ جتھا ہے بیشک ضرور آیا تمہارے پاس ایک
پیک تمہین مین سے بہت کہلتا ہے اوسپر جو کچھ کہ تم جھیلتے ہو گرمیا ہے
تمہارا ایماندارونکا مہربان شفیق ہے پھر اگر منھہ پھیرالین تو کہہ کہ بس ہے
مجھے خدا نہین ہے کوئی خدا مگر وہی اوسی پر بہروسا کر بیٹھا مین اور وہی
مالک ہے بڑے عرش کا

یونس کا سورہ مکّے والا ایک سو نو آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

الرٰ یہ آیتین ہین مضبوط کتاب کی * کیا بہت بڑا تعجب ہوا لوگونکو اس
بات سے کہ وحی بھیجی ہمنے ایک شخص پر اونہین مین سے اس بات کی کہ
دہمکا لوگونکو اور خوشخبری دے اونہین کو جو ایمان لائے اس بات کے
کہ اونہین کے لیئے ہے سچ مچ کی آمد آمد اونکے پروردگار کے پاس
کہنے لگے کافر کہ نہین ہے یہ مگر کہلا ہوا جادوگر * بیشک تمہارا پروردگار
وہ خدا ہے کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین چھہ دن مین پھر سیدہا ہو بیٹھا
عرش بنانے کے لیئے بند وبست کرتا ہے حکم کا نہین ہے کوئی سفارشی مگر

فی نے فرمایا کہ وہ حرفون مین سے اسم اعظم کی ہے کہ جو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بیان کیا گیا سب حرفونکو جو ملا دین رسول اور امام دعا فرماتے تو وہ مستجاب ہو جاتی ہے جیسا کہ ابتدا مین کہا گیا سورۂ ... کے گذر چکا اور حضرت امام جعفر صادق سے ہے کہ الف اشارہ ہے انا کا یعنے مین اور لام اسم کا یعنے خدا اور را ... رؤف یعنے مہربان کا تو مطلب یہ ہوا کہ انا اللہ الرؤف یعنے مین ہون مہربان خدا ۱۲ ... ہو بیٹھا یعنے متوجہ ہوا ...

انا کا ... الرؤف ... ۱۲

اوسکی اجازت کے بعد سے تو تمہارا سرپرست ہے تو پوجو اوسے کہ کیون نہین
یاد لاتے ✽ اوسیکی طرف ہے تمہارے پہیری سبکی خدا کا وعدہ ٹہیک ہے
وہی تو بناتا ہے ساری خدائی پہر پہیریگا اونہین سلیئے کہ بدلا دے اونکو
کہ جو ایمان لائے اور جنہونے نیک چلن کے انصاف سے اور جو کافر ہوگئے
اونہین کے لیئے ہے پلوائی کہولتے ہوئے پانیکی اور دکھہ دینے والا عذاب
اوسوجہ سے کہ جو وہ کفر کرتے تھے ✽ وہی تو وہ ہے کہ جسنے بنادیا سورجکو
دہک اور چاند کو چمک اور ٹہرائین اوسکی منزلین تاکہ جان جاؤ تم برسونکے
شمار اور حساب کو نہین بنایا خدانے یہ مگر ٹہیک تفصیل کے دیتا ہے پتےاونکی
جان نے والے جتھے کے لیئے ✽ بلاشک اولٹ پہیر مین رات اور دنکی
اور جو کچہ کہ بنایا ہے خدانے آسمانونمین ور زمین مین پتے ہین پرہیزگار
قوم کے لئے ✽ ضرور جو لوگ کہ نہین آسرا رکہتے ہماری ملاقات کا[۳] اور
مگن ہو بیٹھے ہین اس ذراسی زندگی پر اور نہال ہوگئے ہین اوس سے
اور جو لوگ کہ وہ ہماری آیتونسے غافل ہین ✽ اونہین کا بسیرا آگ ہے
اوسوجہ سے کہ جو وہ کماتے تھے ✽ جو لوگ ایمان لائے اور جنہونے بہلائیان
کین راہ پر لائیگا اونہین اونکا پروردگار اونکے ایمان کی وجہ سے کہ بہینگی
اونکے نیچے نہرین نعمتونکی باغونمین ✽ اونکے ہانک پکار اونہین[illegible]
یہ ہوگی کہ پاک ہے تو اے ہمارے خدا اور اونکے صاحب سلامت[illegible]

۱؎ یعنی بت بیکار کیا شفاعت کرسکینگے ۱۲
۲؎ ملاقات سے مراد یعنی خدا کے سامنے حشر مین حاضر ہونیکی ہین اور اوسکا دیدار جاہ و جلال کا بچشم خود دیکہنیکی روحانی جسمانی ملاقات اور یعنی آمنا سامنا خدا کا اسلیئے کہ خدا کا دیدار محال ہے اور ایسے جسم ہونیکی دیوے جیساکہ قطعی طور علم کلام مین ثابت ہولیا ہے ۱۲ - ۶

وتسلیم ہوگی اور آخری اونکی پکار یہ ہوگی کہ تعریف ہے اوس خدا کی کہ جو پالنے والا
تمام عالم کا ہے + اور اگر جلدی کر بیٹھے خدا اونکے لیئے برائی کی اونسے بہلائے
کرنیمین جلدی کر بیٹھنے کیطرح تو جہٹ پٹ پوری کردی جائے اونکی زندگی
مدت پہر چھوڑ دیتے ہین ہم اونمین کہ جو آسرے مین نہین ہین ہمارے
ملازمت کی اونہین کے سرکشی مین ٹاک ٹوئیان مارتے ہوئے + تو جب
چہو جاتاہے آدمیکو ضرر تو پکارنے لگتاہے ہمین کروٹ سے لیٹے لیٹے یا بیٹھے
بیٹھے یا کہڑے کہڑے پہر جب کہولدیتے ہین ہم اوسسے اوسکا ضرر تو ایسا
سٹک سے کہسک جاتاہے کہ گویا اوسنے پکارا ہی نہ تہا ہمین اوس ضرر کے
دور کرنیکو کہ جو اوسے پونہچا تہا وہ سنوار دیئے گئے ہین زیادتی کرنے والونکو
لیئے وہ کام کہ جو وہ کیا کرتے ہین + اور بلا شک ضرور ہلاک کر دیئے ہمنے
بہت سے زمانے تمسے آگے جبکہ ظلم جوتا انہونکو اور آکہڑے ہوئے اونکے
پاس اونکے پیک بڑی چمک دمک کے ساتھہ اور نہ تہے وہ ایسے کہ ایمان
لاتے یون سزا دیا کرتے ہین ہم قصوروار جتہے کو پہر قرار دیا ہمنے تمہین
جانشین زمین مین اونکے بعد تاکہ دیکہین ہم کہ تم کیا کرتے ہو + اور جبکہ
پڑہے جاتے ہین اونپر ہماری کہلی ہوئی آیتین تو کہنے لگتے ہین وہ لوگ کہ
نہین آسرا رکہتے ہماری ملاقات کا کہ بہلا تو آ اسکے سوا اور کوئی قرآن
یا بدل تو ڈال اسے کہہ کہ کیا ہوگیا ہے مجہے کہ بدل ڈالون اوسی مین جو اپنی طرف سے

مین تو نہین پیچہا لیتا مگر اوسیکا کہ جو وحی اوتاری جاتی ہے مجہہ پر مین تو لرزتا ہون
اگر نا فرمانی کرون اپنے سرپرست کے بڑے ڈرو نے دنکے عذاب سے ✤
کہہ اگر چاہتا خدا تو نہ پڑہتا مین وہ تمپر اور نہ واقف کرتا مین تمہین اوس سے
کہ بلاشک کاٹی ہے مینے تم مین ایک عمر اس سے پہلے پہر کیا تم نہین سمجہ سکتے
✤ پہر اوس سے بڑہ کے کون ہین ڈہونکر ہوگا کہ جو افترا جوڑے خدا پر جہوٹ
موٹہہ یا جہٹلا دے اوسکی آیتونکو کہ وہ تو کامیاب نہین کرتا قصوروارونکو
✤ اور پوجتے ہین خدا کے سوا اوسے کہ نہ تو ضرر پونہچا سکے اونہین اور
نہ فائدہ دیسکے اونہین اور کہتے ہین یہی تو ہمارے سفارشی ہین خدا کے
پاس کہہ کہ کیا خبر دیتے ہو تم خدا کو اوس چیز کی کہ جسے وہ نہین جانتا
آسمانونمین اور زمین مین پاک ہے وہ اور بلند ہے اوس سے کہ جسے وہ
ساجہے ٹہراتے ہین ✤ اور نہ تہے لوگ مگر ایک ہی جتہے کا جتہا پہر آپس مین پہوٹ
ڈال بیٹہے اور اگر ایک بات کی پہل نہ ہوچکی ہوتی تیرے سرپرست کے
طرف سے تو طے کر دیا جاتا اونکے درمیان مین جو کچہ کہ وہ اوسمین پہوٹ
ڈالتے تہے ✤ اور کہتے ہین کہ کیون نہ اوتارے گئے اوسپر کوئی پہچان
اوسکے سرپرست کی طرف سے تو کہہ کہ غیب تو خدا ہی کے لیئے ہے تو پہر
آس لگاؤ تم کہ مین بہی تمہارے ہی ساتھہ آس لگانے والونمین سے ہون
✤ اور جب کبہی چکہا دیتے ہین ہم لوگونکو مزا اپنے رحمت کا بعد اوس ضرر کے
سیغہ منہ کا ١٢

کہ جو جہو گیا ہوا و نہین تو ایکا ایکی او نہین یکفیک آجاتا ہے ہماری آیتون
کہہ کہ خدا سب سے بڑہ کے جلد باز ہے فریب مین بیشک ہمارے پیک لکہہ لیتے
ہین جو کچہ کہ تم چلتر کرتے ہو وہ وہی تو وہ خدا ہے کہ جو بہیجتا ہے تمہین خشکی مین
اور دریا مین یہانتک کہ جب ہوتے ہو تم ناؤ پر اور بہلتے ہین وہ نہین بندہے
ہوئے ہوونکی مدد سے اور مگن ہو جاتے ہین تو آ پڑتی ہے جہکڑ کے ہوا اور
آجاتا ہے اونکی پاس پانیکا ہیلڑ ہا ہر مقام سے اور خیال بندہ جاتا ہے
اونہین کہ وہ ضرور گہر گئے اونمین تو پکارنے لگتے ہین خدا کو نرا کہرا کرکے
اوسکے لیئے اپنے عقیدے کو کہ اگر چہٹکارا دیگا تو ہمین اس سے تو ہو جائینگے ہم
شکر گذارونمین سے ✽ پہر جب چہٹکارا دیتا ہے وہ اونہین تو یکایک
وہی سرکشی کرنے لگتے ہین زمین مین ناحق اے لوگو تمہاری سرکشی تو تمہارے ہی
جانپر ہے لیئے پونجی مین ذراسی زندگی کے پہر ہمارے ہی پاس تمہارے
رجوع ہے پہر خبر دے دینگے ہم تمہین اوس چیز سے کہ جیسے تم کیا کرتے تہے
✽ نہین ہے بہپتی ذراسی زندگی کے مگر اوس پانی کیطرح کہ جیسے برسایا
ہمنے اوپر سے پہر مل گئے اوسمین زمین کے ساگ پات اوسی قسم سے
کہ جسے کہایا کرتے ہین لوگ اور چوپائے یہانتک کہ جب کر چکتی ہے زمین
اپنا بناؤ اور سنور جاتی ہے اور خیال بندہ جاتا ہے اوسکے لوگونکو کہ اب
ضرور وہ قابو پانے والے ہین اوسپر تو ایکا ایکی آپڑتا ہے ہمارا حکم رات کو

ف ۱ اسطرح کہ وہ مکنے لگے ہین کہ تنگی کے بعد یہ عیش پاینگے اور کال کے بعد یہ سستا سمان تار دیا اور تار دیکہ قادر برحق اور خالق کو بہول جاتے ہین ۱۲

یا دنکو پہر کر دیتے ہین ہم ادسے گئے ہوئے گو یا کہ وہ کافی ہی نہ تہے کل یون
مفصل بیان کرتے ہین ہم آیتین کہوج کرنے والے جنہوں سے ✤ اور خدا
بلاتا ہے سلامتی کے گہر کے طرف اور بتاتا ہے جسے چاہتا ہے سیدہا ڈہر ✤
[بہشت صورت معنوی ۱۲] [اور کچہ تجلی ۱۲] [illegible]
اونلوگونکے لئے کہ جو نیکی کرتے ہین نیکی ہی ہے اور کچہ اور زیادہ اور نہ
چہا جائگی اونکے منہہ پر کالک اور نہ ذلت یہی تو جنت کے لوگ ہین وہی تو
اونمین ہمیشہ بسنے والے ہین ✤ اور جنہونے گناہونکی کمائی کی تو سزا
گناہ کے اوسیکے برابر ہے اور ڈہانپ لیگی اونہین اور چہا جایگی اونپر
[اسکا گہاتا نہین ۱۲]
ذلت اور نہوگا اونکے لئے خدا کیطرف سے کوئی بچانیوالا گو یا کہ ڈہنپ گئے
اونکے منہہ رات کے گہپا گہپ ٹکروں سے بہی تو آگ کے لوگ ہین وہی تو
اوسمین سدا کے بسنے والے ہین ✤ اور جسدن بٹور لینگے ہم ادن سبکو
پہر کہینگے ہم اونلوگونسے کہ جنہونے شرک کیا تہا کہ بے بس ٹہہکے ہو
اپنے ہی جگہ تم بہی اور تمہارے ساجہے بہی پہر جدائی ڈال دینگے ہم اونکے
درمیان مین اور کہنے لگین گے ساجہی اونکے کہ تم ہمین تہوڑی پوجتے
تہے ✤ پہر کفایت کرتا ہے خدا گواہی کے لئے ہمارے اور تمہارے درمیان
مین کہ ضرور ہم تمہارے پوجا پتر سے ناواقف تہے ✤ یہان پر آزما لیگا
ہر ایک اوسے کہ جسکے اوسنے پہل کی ہو گی اور پہیرے جاوینگے خدا کیطرف
اپنے سچ مچ کے سرپرست کے اور جاتے رہینگی اونکے پاس سے وہ چیز کہ

جسے اندھا باندہتے تہے پوچھ کہ کون دیتا ہے تمہیں روزی آسمان و زمین سے
یا بس کہتا ہے کان اور آنکہون پر اور کون نکالتا ہے زندہ مردے سے اور نکالتا ہے
مردہ زندہ سے اور کون بندوبست کرتا ہے ہر طرح کی کام کا تو قریب ہے
کہ کہینگے کہ خدا تو کہدے کہ پہر کیون نہین ڈرتے تم ٭ تو یہی تو ہے
تمہارا خدا سچ مچ کا تمہارا مربی پہر نہین کچھ حق کے بعد مگر گمراہی پہر کدہر
پلٹے جاتے ہو ٭ یون ٹہیک ہوئی تیرے پروردگار کی بات اون لوگون پر
کہ جو بدکار ہو بیٹہے بیشک وہ ایمان نہین لاتے کہہ کہ تمہارے ساجہیون مین
سے کوئی ایسا بہی ہے کہ پہل کرے بنانے کی پہر اوسے دوہرائے بہی کہہ
کہ خدا پہلے پہل کرتا ہے بنوٹ کی پہر دوہرائے گا بہی پہر کدہر پہرے جاتے
ہو تم ٭ کہہ کہ کوئی تمہارے ساجہیون مین سے ایسا بہی ہے کہ جو ڈہرے پر حق کے
لائے کہہ کہ خدا ہے ڈہرے پر حق کے لاتا ہے پہر جو ڈہرے پر لائے حق کے
وہ زیادہ لائق ہے اسکے کہ پیروی کیا جائے یا جو خود ہی ڈہرے پر نہ آئے
مگر یہ کہ ڈہرے پر لایا جائے پہر کیا ہو گیا ہے تمہین تم کیا حکم لگا دیتے ہو ٭
اور نہین چلتے ہوتے اونمین سے بہت لوگ مگر گمان کے بیشک گمان کفایت
نہین کر سکتا حق سے کچھ بہی بیشک خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جو وہ
کیا کرتے ہین ٭ اور نہ تہا یہ قرآن کہ بنا لیا گیا ہوتا سوائے خدا کے کسی اور کیطرف سے
لیکن باور کرنا ہے اوسکا کہ جو اوسکے سامنے ہی اور تفصیل ہے کتاب کی کہ

نہین کسیطرحکا شک اوسمین ساری خدائی کے پروردگار کیطرف سے کیا وہ کہتے
ہین کہ بنالیا اوسنے اسے کہہ پہر بہلا لاؤ تو کوئی سورہ اس کے مثل اور بلاؤ
جسکے بلانے کی تم سکت رکہتے ہو خدا کے سوا اگر تم سچ بولنے والے ہو +
بلکہ جہٹلانے لگے اوسے کہ نہ احاطہ باندہ سکے اوسکے علم پر اور نہ آئے اونہین
اوسکی تفسیر یون ہی تو جہٹلایا تہا اونلوگونے بہی جو اوسے پہلے تہے
پہر دیکہہ کہ کیا ہوا انجام ظالمونکا + اور اونہین مین سے وہ ہے کہ جو مانتا ہے
شیعہ ۱۲ گار
اوسے اور اونہین مین سے وہ ہے کہ جو نہین مانتا اوسے اور تیرا پروردگار
ہی مخالف مذہب شیعہ ۱۲
خوب واقف ہے مفسدونسے + اور اگر جہٹلائین تجہے تو کہہ کہ میرے لیے
ہے میرا گن اور تمہارے لیئے ہے تمہارا گن اور تم بری ہو اوس سے
جو کچہ کہ مین کرتا ہون اور مین بری ہون اوس سے کہ جو کچہ تم کیا کرتے ہو +
اور کچہ اونہین سے ایسی ہین کہ جو کان رکہہ رکہکے سنا کرتے ہین تجہسے تو
پہر کیا تو سنا سکتا ہے بہرونکو اگرچہ وہ عقل سے بالکل بہرہ نرکہتے ہون +
اور اونہین مین سے وہ ہے کہ جو آنکہین پہاڑ پہاڑ کے دیکہتا ہے تجہے تو
کیا پہر تو راہ پر لا سکتا ہے اندہونکو اگرچہ وہ کچہ دیکہہ بہال نرسکتے ہون
+ بیشک خدا نہین ظلم کرتا لوگونپر کچہ بہی لیکن خود لوگ اپنی جانونپر ستم
توڑتے ہین + اور جسدن جمع کرینگے ہم اونہین تو گویا کہ نہ ٹہرے رہے
ہونگے وہ مگر ایک گہڑی کے گہڑے دنسے جان پہچان کرینگے آپس مین ضرور
یعنے دن کی گہڑی تہے نہ رات کے ۱۲

گہاٹا اوٹھایا اون لوگوننے کہ جنہوننے جھٹلا دیا خدا کے ملاقات کو اور جو ہدایت
پانے والوننین سے نہ تھے* اور اگر دکہادین ہم تجھے کچھ وہ حال کہ جسکا وعدہ
کیا ہمنے اونسے یا موت دین تجھے تو ہمارے ہی طرف تو ہے پہیرے اونکے
پہر خدا ہی تو گواہ اوسکا ہے کہ جو وہ کرتے ہین* اور ہر ایک جتہے کے
لئے ایک پیک ہے پہر جب آتا ہے اونکا پیک تو حکم لگایا جاتا ہے اونکے
درمیان بین انصاف کا اور اونپر ظلم نہین کیا جاتا* اور کہنے لگتے ہین
کہ کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو* کہہ کہ نہین بس رکہتا مین خود اپنے
جان کے لیئے کسی ضرر پر اور نہ کسی فائدہ پر مگر جو کچہ کہ چاہے خدا ہر جتہے
کے لئے ایک حد ہے کہ جب آجاتی ہے اونکی حد تو نہین دیر کرسکتے گہڑی بہر اور نہ جلدی
کرسکتے ہین* کہہ کہ بہلا دیکہا تمنے کہ اگر آپہنچے تمہارے پاس اوسکا عذاب راتکو یا دنکو تو
کاہے کی جلدی کرتے ہین اوس عذاب مین سے تقصیردار* کیا پہر جب
آچکیگا تو مانوگے تم اوسے آیا کیا اب اور پہلے تو تم اوسکی جلدی کرتے تہے
* پہر کہا جایگا اونلوگونسے کہ جنہوننے ظلم کیا کہ چکہو ہمیشہ کا عذاب نہ سزا پاوگے
مگر اوسیکی کہ جو تم کرتے تہے* اور پوچہتے ہین تجہسے کیا حق ہے یہ کہہ کہ ہان
قسم اپنے پروردگار کے ضرور یہ بیشک حق ہے اور نہین تم عاجز کرنیوالے
* اور اگر ہر ایسے شخص کے لیئے کہ جسنے ظلم کیا وہ سب کچھ ہو کہ جو زمین مین ہے
تو ضرور اپنے اوپر سے وسے صدقہ کرین اور چہپی رکہین گے ندامت

ف یعنی گناہ تو عقلی ہین مگر بغیر حجت ظاہر اور تمام حجت کے عذاب نہین ہوتا ۱۲

جبکہ دیکھینگے عذاب اور حکم لگا دیا جائیگا اونکے درمیان مین انصاف کے
موافق اور اونپر ظلم نہ کیا جائیگا + آگاہ ہو کہ بیشک خدا ہی کے لیے ہے جو کچھ
آسمانونمین ہے اور زمین مین ہے آگاہ ہو کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہے
اور لیکن بہت اونمین سے نہین جانتے + وہی تو جلاتا ہے اور وہی
مار ڈالتا ہے اور اوسیکی طرف پھیرے جاؤگے + اے لوگو آئی تمہارے
پاس نصیحت تمہارے پروردگار کی اور تندرستی اوسکی کہ جو سینونمین ہے
اور ہدایت اور رحمت ایمانداروںکے لیے + کہہ کہ خدا کے فضل سے اور
اوسکی رحمت سے پھر اس سے چاہیے کہ خوشی ہون وہ بہتر ہے اونکی
لیے اوس چیز سے کہ جمع وہ کرتے ہین + کہہ کہ کیا دیکھتے ہو تم اوسے
کہ جو اوتارا خدا نے تمہارے لیے روزی کی قسم سے اور قرار دے لیا
تمنے اوسمین سے حرام اور حلال کہہ کہ کیا خدا نے اجازت دی تمہین
یا خدا پر افترا باندھتے ہو تم + اور کیا گمان ہے اون لوگونکا کہ جو افترا
جوڑتے ہین خدا پر جھوٹ قیامت کے دن ضرور خدا صاحب فضل و کرم کے
لوگونپر لیکن اکثر اونمین سے شکر نہین کرتے + اور نہین ہوتا تو کسی کام
مین اور نہین پڑھتا تو اوسکی طرف سے کچھ قرآن اور نہین کرتے تم کوئی
کام مگر ہوتے ہین ہم تمہارے پاس موجود جبکہ لگا لگاتے ہو اوسکا
اور نہین جاتے پاتا تیرے پروردگار سے ایک ذرہ کے برابر زمین مین

یا آسمان مین اور چھوٹا اوسسے اور نہ بڑا مگر روشن کتاب مین ✤ آگاہ ہو
کہ جو خدا کے دوست ہین تو کسیطرحکا ڈر ہے اونپر اور نہ وہ کڑھتے ہین ✤
وہی جو ایمان لائے اور جو لوگ کہ ڈر گئے (ہمیشہ بچتے چلین ابائد ۱۲) اونہین کے لئے بشارت ہے دنیا
زندگی مین اور آخرت مین نہین پھیر پھار خدا کی باتون مین یہی تو بڑی کامیابی
ہے ✤ اور نہ کڑھا دے تجھے اونکی بات ضرور خدا ہی کے لیے ہے آبرو
بالکل وہی سننے والا جاننے والا ہے ✤ آگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی کے لیے
ہے جو کوئی کہ آسمانون مین ہے اور جو کوئی کہ زمین مین ہے اور نہین پیروی کرتے
اونکی کہ جنہین پکارتے ہین خدا کے سوا ساجھیونکو نہین در پیے ہوتے مگر گمان
کی اور نہین ہے وہ مگر اٹکل پچو کہہ دیتے ✤ وہی تو وہ ہے کہ بنائی اوسنے
تمہارے لئے رات تاکہ چین کرو اوسمین اور دن ہر چیز کا دکھانے والا
ضرور اوسمین پہچانین ہین اوس جتھے کے لئے جو سنتے ہین ✤ بک بیٹھے
کہ بنا لیا خدا نے بیٹا پاک ہے وہ وہی تو لاپرواہ ہے اوسی کے لیئے
تو ہے جو کچھ کہ آسمانون مین ہے اور جو کچھ کہ زمین مین ہے نہین تمہارے پاس
کسیطرحکی حکومت ساتھ اس امر کے کیا کہتے ہو تم خدا پر وہ بات کہ جو تم نہین
جانتے ✤ کہہ کہ ضرور جو لوگ افترے جوڑتے ہین خدا پر جھوٹے وہ کبھی کامیاب
نہین ہوتے ✤ ذرا سا برتنا ہے دنیا کا پھر تو ہماری ہی طرف ہے اونکے رجوع ع
پھر چکھا دینگے ہم اونہین بہت سخت عذاب اوس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے

۵ انکی بداتفاقی کی وجہ سے ایسے کہ ڈر اور غم طبعی نہین بلکہ ارادی ہین کہ شدید وارادہ بدی طرف کھینچ جاتے ہین اور یہ عقل کے خلاف بات ہے اور تفصیل خلق محمدی مین ہے ۱۲

اور رٹ تو اوپر نوح کی خبر جبکہ کہنے لگا وہ اپنی قوم سے کہ اے میرے
جتے اگر بہتر دو بہر ہو میرا ٹکاو اور میرا چرچا کرنا خدا کی آیتونکا تو خدا ہی
پر میں بہروسا کر بیٹھا مین پہر بٹورو تم اپنے کام اور اپنے ساجہی پہر نہو گا
تمہارا کام تمپر اگنٹا ٹوپ پہر پورا کر دو میرے جانب ورنہ فرصت دو
مجہے پہر اگر منہہ پہرا یا تمنے تو نہین مانگی مینے تمسے کوئی مزدوری نہین ہے
میری مزدوری مگر خدا پر اور حکم دیا گیا ہے مجہے کہ ہون مین مسلمانو مین
پہر جہٹلا یا اونہونے اوسے تو چہٹکارا دیا ہمنے اوسے اور جو اوسکے
ساتہہ بہے ناؤ مین اور بنایا ہمنے اونہین گلونکا قائم مقام زمین مین
اور ڈبو دیا ہمنے اونہین کہ جنہونے جہٹلایا ہماری آیتونکو پہر دیکہہ
کہ کیونکر ہوا انجام ڈرانے والونکا پہر بہیجا ہمنے اوسکے بعد کچہہ رسولونکو
اونکی قوم کے پاس پہر آئے وہ اونکے پاس چہکتی دلیلونکے ساتہہ
پہر نہ تہے وہ کہ ایمان لاتے اوسکا کہ جسے جہٹلا دیا تہا آگے یون مہر
کر دیتے ہین ہم زیادتی کر جانے والونپر پہر بہیجا ہمنے اونکے بعد
موسے اور ہارون کو فرعون اور اوسکی زینت محفل لوگونکے پاس
اپنے معجزونسے تو شیخی کی اونہونے اور وہ قصوروار جتہا تہا پہر
جب آیا اونکے پاس حق ہماری طرف سے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح
جادو ہے کہا موسے نے آیا کہتے ہو تم حق کو جبکہ آیا وہ تمہارے پاس

آیا یہ جادو ہے حالانکہ نہین کامیاب ہوتے جادوگر + تو کہنے لگے کہ کیا
آیا ہے تو ہمارے پاس کہ پلیٹ کرے تو ہمین ورپہکا دے تو اوس چیز سے
کہ جسپر پایا ہے اپنے بزرگونکو اور ہو جاے تم دونونکو بزرگی زمین مین
اور نہین ہین ہم تم دونونکو ماننے والے + اور کہا فرعون نے کہ لاؤ تو
میرے پاس ہر ایک واقف کار اور کہا اڑ ہی جادوگر کو + پہر جب آئے
جادوگر تو کہا اونسے موسیٰ نے کہ پہینکو جو کچہ کہ تم پہینکنے والے ہو + پہر
جب پہینکا اونہونے تو کہا موسیٰ نے کہ جو کچہ کہ لائے ہو تم اوسے وہ
جادو ہے ضرور خدا بہت جلد کہر کہوج کہو دیگا اوسکا ضرور خدا پورا نہین
کرتا مفسدونکے کام کو + اور ٹہیک کر دیتا ہے خدا سچ کو اپنی باتونسے
اگرچہ کین کہائین قصوروار + پہر نہ مانا موسیٰ کو مگر ایک تہوڑے پودہ نے
اوسیکی قوم کے ڈرسے فرعون کے اور اوسکے صدرنشینونکے اُس سے
کہ وہ فتنہ پردازی کرین اونسے اور بیشک فرعون بڑہ گیا تہا
زمین مین اور ضرور وہ زیادتی کرنیوالونمین سے تہا + اور کہا موسیٰ نے
اے میری قوم اگر تم ایمان لائے ہو خدا کا تو اوسی پر بہروسا کرو اگر تم
مسلمان ہو + تو کہا اونہونے کہ خدا ہی پر ہمنے بہروسا کیا الہی نہ قرار دے
ہمین آزمایش ظالم قوم کے بلا اور چہٹکارا دے ہمین اپنی رحمت سے
کافر جتنے سے + اور وحی کی ہمنے موسیٰ پر اور اوسکے بہائی پر کہ ٹہیرا تو

اپنے قوم کے لیئے مصر مین گہر اور بنا لے اپنے گہر ونکو سجدہ گاہ اور برپا کرو نماز
اور بشارت دے تو ایمانداروں کو ۞ اور کہا موسی نے کہ الہی تو نے دی
ہے فرعون کو اور اوسکے صدر نشینونکو بڑی زینت اور بہت سے مال
دنیا کی زندگی مین الہی اسلیئے کہ بہٹکائین وہ تیری راہ سے الہی نابود کر
اونکے مالونکو اور سختی کر اونکے دلونپر پہر نہ ایمان لائینگے وہ جبتک کہ
دیکھہ نہ لین وہ دکھہ دینے والے عذاب کو ۞ فرمایا کہ بیشک مان لی گئی
تم دونونکی دعا تو ثابت قدم رہو اور نہ در پئے ہونا دانونکی راہ کے ۞
اور نکال لیگئے ہم اسرائیل کے بال بچونکو دریا سے پہر پیچہا کیا اونکا فرعون
اور اوسکے لشکر نے بغاوت اور سرکشی کی راہ سے یہانتک کہ جب پا لیا
اوسی ڈوباؤ نے تو کہنے لگا کہ ایمان لایا مین اس بات کا کہ کوئی خدا نہین
بجز اوسکے کہ جسکا ایمان لائے اسرائیل کے لڑکے بالے اور مین مسلمانونمین
سے ہون ۞ کیا اب حالانکہ نافرمانی کی تو نے پہلے اور تہا مفسدونمین سے
۞ تو آجکے دن چہٹکارا دے دونگا مین تجہے تیرے بدن کے ساتھہ تاکہ
ہووے تو واسطے اونلوگونکے کہ جو تیرے بعد رہینگے ایک علامت اور
بیشک اکثر لوگ ہماری علامتونسے غافل ہین اور ضرور بسایا ہمنے اسرائیل
کے لڑکے بالونکو بہت ٹہیک جگہہ پر اور روزی دی اونہین بہت ستہری پہر
آپس مین اختلاف نہ ڈالا اونہونے جبتک کہ آیا اونہین یقین ضرور

تیرا پروردگار فیصلہ کریگا اونکے درمیان مین قیامت کے دن اوس
مقدمے مین کہ جسمین وہ پہوٹ ڈالا کرتے تھے + پہر اگر تو شک مین پڑا
اوس چیز کیطرف سے کہ جسے اوتارا ہمنے تیرے پاس تو پہر پوچھہ تو اونلوگو
کہ جو پڑھتے رہتے تھے کتاب تجھسے پہلے بلاشک آیا تیرے پاس حق تیرے
پروردگار کیطرف سے تو نہ ہوجا تو شکی لوگونمین سے + اور نہ ہوجا اون
لوگونمین سے کہ جہٹلایا جنہونے خدا کی آیتونکو تو ہوجائے تو ٹوٹا اوٹہانے
والونمین سے + بیشک جن لوگونپر ٹہیک اوتری ہین باتین تیرے
پروردگار کی وہ کبھی ایمان نہ لائینگے + اگرچہ آئی اونکے پاس ہر طرح کی
پہچان یہانتک کہ دیکہین وہ دکھہ دینے والے عذاب کو + پہر نہ تہے
کوئی ایسی بستی کہ ایمان لاتی تو فائیدہ دیتا اوسے اوسکا ایمان مگر یونس
کے قوم کہ جب وہ ایمان لائے تو کہولدیا ہمنے اونسے رسوائے کے عذاب کو
ذرا سی زندگی مین اور رکہا اونہین ایک زمانہ تک اور اگر چاہتا تیرا پروردگار
تو ایمان لاتا جو جو زمین مین ہے سبکے سب تو کیا پہر زبردستی کریگا تو
لوگونپر اتنی کہ وہ ایماندار دنمین سے ہوجائین + اور نہ تہا کوئی شخص کہ
ایمان لاتا مگر خدا کے حکم سے اور قرار دیتا ہے وہ ناپاکی اونلوگونپر کہ جو
سمجھتے نہین + کہہ دیکہو کیا کچھہ ہے آسمانونمین اور زمین مین اور نہین کافی
ہوسکتے آیتین اور ڈرانے والے اوس قوم کو کہ جو ایمان نہ لائین +

یعنی عذاب ہو جانے کے بعد ایمان لانا بے فائدہ ہین ہوتی لیکن یونس کے قوم کے سوا ۱۲

آپ ہے یونس کی ۱۲

عذاب ہونے کے بعد بادشاہ وقت نے جنگلونمین جاکر پناہ لیا تو خدا سے زاری رجوع کی اور نجات پائی ۱۲

یعنی سیاہ و سفید آفت ۱۲

پہر نہین آس لگاتے مگر اونلوگونکی دنونکی طرح کہ جو چل بسے اونسے آگے کہہ تو آس
لگاؤ تم کہ مین بہی تمہارے ساتھ آس لگانیوالونمین سے ہون + پہر چہٹکارا دے دینگے ہم
اپنے پیغمبرونکو اور اونہین کہ جو ایمان لائے ہین اسیطرح حق ہے ہمپر کہ نجات دین ہم
ایماندارونکو + کہہ کہ اے لوگو اگر تم شک مین پڑے ہو میرے دینکی طرف سے تو
مین تو عبادت نہین کرتا اونلوگونکی کہ جنہین تم عبادت کرتے ہو خدا کے سوا لیکن عبادت
کرتا ہون مین اوس خدا کی کہ جو موت دیگا تمہین اور حکم دیا گیا ہون اس بات کا کہ
ہون مین ایماندارونکے ساتھ اور یہ کہ متوجہ ہو تو نرے کہرے دین کیطرف اور نہ ہو تو
شرک کرنیوالونمین سے اور نہ پکار سواے خدا کے اوسے کہ جو نہ فائدہ دیتا ہے تجہے
اور نہ ضرر پہنچاتا ہے تجہے پہر اگر کیا تو نے تو ضرور تو اوس حال مین ظالمونمین سے ہوگا +
اور اگر چہواوے تجہسے خدا ضرر کو تو نہین دور کرنیوالا اوسکا اور اگر ارادہ
کرے وہ تیرا بہلائی سے تو کوئی نہین پلٹنے والا اوسکے فضل وکرم کا
پہونچا دیتا ہے وہ اوسے جس تک چاہتا ہے اپنے بندونسے اور وہی
بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے + کہہ کہ اے لوگو آیا تمہارے پاس
حق تمہارے پروردگار کیطرف سے پہر جو راہ پر آئیگا تو راہ پر آئیگا
مگر اپنے ہی دم کے لیئے اور جو بہٹک جائیگا تو نہ بہٹکے گا مگر اپنے ہی جانپر اور
نہین ہون مین تمپر کروڑا + اور درپئے ہو اوسکے کہ جو وحی کیجاتی ہے تیری
طرف اور صبر کر یہان تک کہ حکم دے خدا اور وہی بہتر ہے سب حکم دینیوالونسے

ہود کا سورا مکے والا ایک سو تیئیس آیت کا ۱۲۳

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

الر یہ کتاب ہے کہ صاف کر دے گیئن اوسکی آیتین پہر مفصل بیان کی گئین دانشور واقف کار کیطرف سے ＊ کہ نہ پوجو مگر خدا کو کہ بیشک مین تمہارا اوسکی طرف سے دہمکانیوالا اور خوشخبری دینےوالا ہون ＊ اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے پروردگار سے پہر توبہ کرو اوسکے جانب کہ آباد رکہے تمہین بہت اچہی آبادی سے ایک معین مدت تک اور دے دے ہر فضل و کرم والے کو اپنا فضل و کرم اور اگر منہہ پہیرلو تو مین ڈرتا ہون تمہارے لیے بڑے دنکے عذاب سے ＊ خداہی کیطرف ہے تمہارا اٹھکانا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ＊ آگاہ ہو کہ وہ چراتے ہین اپنی چہاتی کہ چہپاڈالین (یعنی اپنے راز ۱۲) اوسے خداسے آگاہ ہو کہ جب اوڑہ لیتے ہین وہ اپنے کپڑے تو وہ جان لیتا ہے جسے وہ چہپاڈالتے ہین اور جسے کہلا رہنے دیتے ہین ＊ ضرور وہ واقف ہے سینے والے رازونسے فقط

اور نہین کوئی چلنے پہرنے والا زمین مین مگر خدا ہی پر ہے
اوسکی روزی اور جانتا ہے وہ اوسکے ٹہراو کو اور اوسکے سونپی
جانے کی جگہ کو سب کچہ روشن کتاب مین ہے + اور وہی تو وہ ہے
کہ جسنے بنا ڈالا آسمانونکو اور زمین کو چہہ دنمین اور اوسکا عرش
پانی پر تہا تاکہ آزمالے تمہین کہ کون ہے تم مین سے بہتر چال چلن کی راہ سے
اور اگر کہتا ہے تو کہ ضرور تم اوٹہائے جاؤگے مرنے کے بعد تو کہنے
لگتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے کہ نہین ہے یہ مگر صریح جادو + اور
اگر دیر لگا دین ہم اونسے عذاب مین گنتی کے کچہ زمانونتک تو کہنے لگتے
ہین کہ کسنے روک رکہا اوسے آگاہ ہو کہ جسدن آپڑیگا وہ اون پر
تو نہ ہٹایا جائیگا اونسے اور گہیر لیگا اونہین وہی عذاب کہ جسپر ہمیشہ
وہ ٹہٹہے لگایا کرتے تہے + اور اگر چسکا لگا دیتے ہین ہم آدمی کو
اپنی رحمت کا پہر چہین لیتے ہین اوس سے تو ضرور وہ بڑا بےآس اور
بڑا ناشکرا ہوجاتا ہے + اور اگر چکہا دیتے ہین ہم اوسے نعمتین ضرر لگنے کے
بعد وہ ضرر کہ جو چہو جاتے ہین اوسے تو کہنے لگتا ہے کہ گئے گذرے
ہوئین سب برائیان مجہسے اور ضرور وہ بہت مگن اور بڑا اینٹہ ہوتا ہے
+ مگر وہی لوگ کہ جو جہیل جاتے ہین اور کرتے رہتے ہین چوکسے کام
تو اونہین کے لئے تو بخشش ہے اور بہت کہری مزدوری + پہر شاید کہ

تو چھوڑ دینے والا ہے کچھ اون چیزونکو کہ جو وحی کی گئی تیرے جانب
اور تنگی کرنیوالا ہے اوسکی وجہ سے تیرا سینہ اسبات سے کہ کہتے ہیں
وہ کہ کیون نہ اوتارا گیا اوسپر خزانہ یا آیا اوسکے ساتھ فرشتہ تو تو
فقط دھمکانیوالا ہے اور خدا ہر چیز کا کارساز ہے ۞ یا کہنے لگتے
ہین کہ دلسے گڑھ لیا اوسے اوسنے تو کہہ کہ پہر سہلا لاؤ تو دس سورہ
اسیطرحکے دلسے گڑھے ہوئے اور پکار تو اوسے جسکی تم مین سکت
ہو خدا کے سوا اگر تم سچے ہو ۞ پہر اگر نہ سنین وہ تمہارے تو تار لو کہ
نہین اوتارا گیا ہے وہ مگر خدا کی جانچ سے اور یہ کہ نہین ہے کوئی خدا
مگر وہی پہر آیا تم اسلام لانے والے ہو ۞ جو چاہے گا ذراسی زندگی
اور اوسکا بناؤ سنگار تو پورا کر دینگے ہم اونکی طرف اونکے کئونکو اوسمین
اور وہ اوسمین کہوٹ نہ دی جاینگی پنہیی تو وہ لوگ ہین کہ نہین ہے
اونکے لئے آخرت مین مگر آگ اور اکارت ہوا جو کچھ کہ کیا تھا اوسی
دنیا مین اور لغو ہے جو کچھ کہ وہ بجا لایا کرتے تھے ۞ پہر جو صریح دلیل
پر ہے اپنے پروردگار کیطرف سے اور اوسکے قدم بقدم ہے
[یعنے جناب رسالتماب ۱۲]
ایک گواہ اوسی سے اور پہلے اوس سے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت
[یعنے حضرت امیر ۱۲]
تھی یہی تو مانتے ہین اوسے اور جو منکر ہو جائیگا اوسکا تو آگ اوسکے
وعدہ کی جگہ ہے تو نہو تو شک مین اوسکی طرف سے کہ ضرور وہ حق ہے

تیرے پروردگار کیطرف سے اور لیکن اکثر لوگ نہین مانتے ✤ اور اوس سے
بڑہ کے کون ظالم ہے کہ جو افترا جوڑے خدا پر جہوٹ موٹ وہی تو
پیش کئے جائینگے اپنے پروردگار پر اور کہینگے گواہ کہ یہی تو وہ
لوگ ہین کہ جنہونے افترا باندہا اپنے پروردگار پر آگاہ ہو کہ خدا کی
پہٹکار ہے ظالمونپر ✤ جو کہ روکتے تہے خدا کی راہ سے اور ڈہونڈا
کرتے تہے اوسکا ٹہراپن اور وہی تو آخرت کے منکر تہے وہی تو
نہ تہکانے والے تہے زمین مین اور نہ تہے اونکے خدا کے سوا سرپرست
دونا کردیا جائیگا اونکا عذاب سکت رکہہ سکتے تہے سننے کی اور نہ
دیکہہ سکتے تہے ایسون ہین نے تو گہاٹا دیا اپنی جانونکو اور کہوگئے
اونکے پاس سے وہ چیز کہ جسکا افترا کرتے تہے ✤ بلاشک وہی آخرت
مین بڑے گہاٹا اوٹہانے والے ہین ✤ ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے اور
جنہونے اچہے گن کئے اور جو لگن ہو بیٹہے اپنے پروردگار پر وہی تو
جنت کے لوگ ہین وہی تو اوسمین سدا کے رہنے والے ہین ✤ بپہتی
دو نو جہتونکی اندہے اور بہرے اور دیکہنے والے اور سننے والے کیطرح
ہے کیا یہ دو نو برابر ہو جائینگے بپہتی مین تو کیون نہین یاد کرتے تم ✤
اور ضرور بہیجا ہمنے نوح علیہ السلام کو اوسکی قوم کے پاس مین تو تمہارا صریح
دہمکانے والا ہون ✤ کہ نہ عبادت کرو مگر خدا کی مین تو ڈرتا ہون تمپر

عذاب سے دکھہ دینے والے دنکی ✤ توکہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو
کافر ہو بیٹھی تھی اوسکی قوم مین سے کہ نہین پاتے ہم تجھے مگر بشر اپنے ہی
طرحکا اور نہین دیکھتے تجھے کہ تیری پیروی کی ہو مگر اونہین لوگونے
کہ وہ ہم مین سے پاجی لوگ ہین ظاہر مین اور نہین پاتے ہم تمہارے لیے
اپنے اوپر کسی طرحکی زیادتی بلکہ گمان کرتے ہین ہم تمہین جھوٹا ✤ کہا کہ
اے میری قوم اگر مین کسی صریح دلیل پر ہون اپنے پروردگار کیطرف سے
اور دے ہو اوسنے مجھے رحمت اپنی طرف سے پھر چھپا ڈالے گئے ہو وہ
تمسے توکیا لازم کردونگا یعنے گلے منڈھ دونگا مین تمہاری اوس
رحمت کو ایسے حال مین بھی کہ تم اوسسے گھن کھانیوالے ہو گئے ✤ اور
اے میری قوم نہین مانگتا مین تمسے اوسپر کچھ مال نہین ہے میری مزدوری
مگر خدا پر اور نہین ہون مین نکال باہر کرنیوالا اون لوگونکا کہ جو ایمان لائے
ضرور وہ ملنے والے ہین اپنے پروردگار سے اور لیکن دیکھتا ہون مین
تمہین وہ جتھا کہ جو نادانی کرتا ہے ✤ اور اے میری قوم کون مدد کریگا
میری خدا کیطرف سے اگر مین انہین نکال باہر کردون پھر کیون نہین نصیحت
پاتے تم ✤ اور نہین کہتا مین تمسے کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہین اور
نہ جانتا ہون مین غیب کو اور نہ کہتا ہون مین کہ مین فرشتہ ہون اور نہ
کہتا ہون مین اونہین کہ ذلیل پاتے ہین تمہاری آنکھین کہ نہ دیگا خدا اونہین

عرف نے اشتباہ سے ۱۲

سیلانی خدا ہی خوب واقف ہے اوس چیز سے کہ جو اونکے دلونمین ہے
تو اس حال مین مین ضرور ظالمونمین سے ہونگا ✤ وہ کہنے لگے کہ اے نوح
جھگڑا تو ہمسے پہر بہت بڑہا دست تو نے ہمسے جھگڑا تو اب لے ہی آ ہمارے
پاس اوسے کہ تو ہمسے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچونمین سے ہے ✤ کہا کہ
اسکے سوا اور کیا ہے کہ لائیگا اوسے تمہارے پاس خدا اگر چاہے گا اور
نہ ہوگے تم ٹہکا دینے والے ✤ اور نہ مفید ہوگی تمہین میری نصیحت اگر چاہون
کہ نصیحت کرون تمہین اگر خود خدا چاہے کہ ورغلانے تمہین ہی تو تمہارا
پروردگار ہے اور اوسیکی طرف پہیرے جاؤگے ✤ یا کہتے ہین کہ افترا
باندہا ہے اوسکا کہہ کہ اگر افترا جوڑا ہوگا مینے اوسکا تو میری ہی گردن پر
ہے اوسکا الزام حالانکہ مین تو بری ہون اوس سے کہ جو مجھے الزام دیتے
ہو تم ✤ اور وحی کی گئی نوح کیطرف کہ ہرگز ایمان نہ لائیگا تیری قوم مین سے
مگر جو کہ ایمان لا چکا تو اب تو نہ کڑہ اوسکی وجہ سے کہ جو وہ کرتے ہین
✤ اور بنا ڈال ناؤ ہماری آنکہونکے سامنے اور ہماری وحی سے اور نہ تو
تو مین مین کر مجھسے اون لوگونکے بابت کہ جو ظلم کر بیٹھے کہ ضرور وہ ڈبو دئے
جائینگے ✤ اور بنانے لگا ناؤ اور جب گذرتے تھے اوسکے پاس کچھ آبرودار
لوگ اوسکی قوم کے تو ہنسی کرتے تھے اوس سے کہنے لگا کہ اگر ہنسی کر گے
تم مجھسے تو ضرور مین بھی ہنسی کرونگا تمسے جیسا کہ تم مجھسے ہنسی کرتے ہو ✤

پہر بہت جلد جان لوگے کہ کسپر آجاتا ہے ایسا عذاب کہ رسوا
کردیتا ہے اوسے اور اوترتا ہے اوسپر پائدار عذاب یہانتک کہ
جب آپونہچا ہمارا حکم اور آدبل پڑا تنور تو کہا ہمنے کہ لاد او سمین ہر طرح کی
جوڑی دو دو اور اپنے لڑکے بالونکو مگر جسپر پہل ہو چکی ہی ہماری
بات کی اور جو ایمان لاچکا ہے اور نہ ایمان لائے اوسکے ساتھ مگر
بہت کم + اور کہنے لگا کہ چڑہ چلو اوسپر کہ خدا ہی کے نام سے ہے
اوسکا بہاو اور اوسکا ٹہراو البتہ ضرور میرا پروردگار بڑا بخشنے والا
اور ترس کہانیوالا ہے + اور وہی ڈوبنگے اونہین کے لیے بہتے پہرتے
تہے پہاڑ کے برابر مینڈ ہے مین اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور
وہ کسی گوشے مین الگ تہلک تہا کہ ارے او میرے بیٹے چڑہ لے
ہمارے ساتھ اور نہ ہو کافرونمین + کہا کہ جہٹ سے چھپ جاؤنگا
مین ایک پہاڑ مین کہ یہ بچا لیگا مجھے پانی سے کہا کہ نہین کوئی بچانیوالا
آجکے دن خدا کے حکم سے مگر جسپر وہ خود ترس کہائے اور آگیا اون
دونونکے بیچون بیچ مین پانیکا منڈہا تو ہو گیا وہ ڈوبے ہوے لوگونمین
سے + اور کہا گیا کہ او زمین نگل جا اپنا پانی اور او آسمان روک لے
اور گہٹ گیا پانی اور پورا کردیا گیا حکم اور ٹہر گئی جودی پہاڑ پر اور
کہا گیا کہ دور ہے ہو ظالم قوم کے لیئے + اور پکارا نوح نے اپنے پروردگار کو

پہر کہا کہ او میرے سرپرست ضرور میرا بیٹا میرے اہل وعیال سے ہے
اور ضرور تیرا وعدہ سچ ہے اور تو سب علم دینے والوں سے بڑہ کے
حکم دینے والا ہے + فرمایا کہ او نوح بلاشک نہین ہے وہ تیرے اہل و
عیال سے کہ ضرور وہ بدچلین ہے تو نہ درخواست کر مجہسے اوس چیز کے
کہ نہین ہے تجہے جسکی جانچ ضرور مین نصیحت کرتا ہون تجہے اس لحاظ سے
کہ ہو جاے تو نادانونمین سے + عرض کی الہی مین پناہ مانگتا ہون تجہسے
یہ کہ درخواست کرونمین تجہسے وس چیز کی کہ نہو مجہے جسکی جانچ اور اگر نہ
بخشے گا تو مجہے اور نہ ترس کہائیگا مجہپر تو نہ ہو جاؤنگا مین گہاٹا پانیوالونمین
سے + کہا گیا کہ او نوح اوتر پر صحیح سلامت ہماری طرف سے اور ہماری
برکتونسے تجہپر اور اون جنتونپر کہ جو اونلوگونمین ہین کہ جو تیرے ساتھ
ہین اور کچہ جتہے اونمین مین سے ایسے ہونگے کہ اونمین آباد کرینگے
پہر پونہچیگا اونمین ہماری طرف سے دکہہ دینے والا عذاب + یہ بہی اون
غیب کے خبرونمین سے ہے کہ وحی کرتے ہین ہم تیری طرف نہ تو تو خود
اوسے جانتا تہا اور نہ تیری قوم اسکے قبل تو صبر کر کہ ضرور انجام پرہیزگارونکے
لئے ہے + اور عاد کے پاس اونکے بہائی ہود کو کہا کہ اے میرے
برادری پوجو تم خدا کو نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا نہین ہو تم مگر
افترا باندہنے والے + اے میری قوم نہین مانگتا مین تمسے اوسکی

۱ یعنی طور پر کہ مجہپر عذاب وارد ہوا کا ہے ۱۲
۲ کہ تو میرے اہل وعیال کو ڈوبنے سے بچاوے گا ۱۲
۳ کہ تو نتیجہ کو خود ہی ظاہر فرمائیگا کہ جو تیرا علم ہے ۱۲
۴ یعنی پس پیرا کنعان کی ترقی کا حکم دیا ۱۲
۵ کہ نہ برا نطفہ ہے اور نہ تم سے چال چلن بد ہے ۱۲
۶ پس تم ہی نیک ترقی ولا فخار کرنے کے کافی نہین اور بہرے کو تو اہل نہین سکتا بلکہ بسبب وہ چال چلن بد کے ساتھ تجہ پر ۱۲

مزدوری نہین ہے میری مزدوری مگر اوسی پر کہ جسنے بنایا مجھے کیا پھر نہین
سمجھتے تم + اور اے میری قوم بخشش چاہو اپنے پروردگار سے
پھر جھکو اوسکی طرف کہ بھیجیگا ابر کو تمپر زور سے برستا ہوا اور زیادہ
کریگا اور سکت تمہاری سکت پر اور نہ منھہ پھیرو تقصیروار بنکر
+ کہنے لگے کہ اے ہود نہین لایا تو ہمارے پاس کوئی صاف دلیل اور
نہین ہم کبھی چھوڑنے والے اپنے خداؤنکو تیرے کہنے سے اور نہین ہم
تیرے ماننے والے + نہین کہتے ہم مگر فقط اتنا کہ چپا گئے ہین تجھپر کچھہ
ہمارے خداؤن برائی کے ساتھہ کہا کہ مین گواہ کرتا ہون خدا کو اور گواہ رہو تم
بھی کہ مین بری ہون اوس سے کہ جو تم شرک کرتے ہو + اوسکے سوا
پھر چلتر کرو مجھسے سب ملکر پھر نہ مہلت دو مجھہ + بلاشک مین تو بھروسہ
کر بیٹھا اوس خدا پر کہ جو سرپرست ہے میرا اور سرپرست ہے تمہارا نہین
کوئی ہلنے ڈلنے والا مگر یہ کہ اوسکی ہاتھہ ہین اوسکی پیشانی ضرور میرا
پروردگار سیدہی ڈہب پر ہے + پھر اگر منھہ پھیرلو تو ضرور پہنچا دیے
ہیتے تم تک وہ چیز کہ بھیجا گیا تہا مین ساتھہ اوسکے تمہاری طرف اور تمہارے
قائم مقامی مین ملیگا میرا پروردگار کسی اور قوم کو تمہارے سوا اور
نہ ضرور پہنچا سکوگے تم اوسے کچھہ بھی ضرور میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان
ہے + اور جبکہ آلپہنچا ہمارا حکم تو چھٹکارا دے دیا ہمنے ہود کو اور اونکو

کہ جو ایمان لائے تھے اوسکے ساتھ اور جھٹکارا دیدیا ہمنے اونہین بہت گاڑہے عذاب سے ✚ اور یہی تو وہ عاد ہین کہ جو مکر گئے آیتونسے اپنے پروردگار کے اور نافرمانی کر بیٹھے اوسکی پیکونکی اور پیروی کر بیٹھے حکم کی ہر ایک بیرے ہیکڑ کے اور اونکے پیچھے لگا دیگئی اس دنیا مین بھی پھٹکار اور قیامت کے دن بھی آگاہ ہو کہ عاد کافر ہو بیٹھے اپنے پروردگار سے آگاہ ہو کہ دوری ہے عاد کے لیے کہ جو قوم ہود کی ✚ اور ثمود کے پاس دنکے بھائی صالح کو کہا کہ اے میری قوم پوجو تم خدا کو نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا اوسینے تو اوگایا تمہین زمین سے اور بسایا تمہین اوسمین تو بخشش چاہو اوس سے پہر جہکو اوسکی طرف ضرور میرا پروردگار نزدیک ہے اور سننے والا ہے ✚ کہنے لگے کہ او صالح ضرور تو ہم مین امید کیا گیا تہا اس سے پہلے تو کیا منع کرتا ہے تو ہمین اس بات سے کہ ہم پوجین اوسے کہ جسے پوجا کرتے تہے ہمارے باپ دادا ضرور ہم تو شک مین ہین اوس چیز سے کہ جدہر بلاتا ہے تو ہمین ایسا شک کہ جو دہکر بکڑ مین ڈالنے والا ہے ✚ کہنے لگا کہ اے میری قوم آیا دیکھتے ہو تم کہ اگر ہو مین کسی صریح دلیل پر اپنے پروردگار کیطرف سے

اور دی ہوا وسنے مجہے اپنی طرف سے رحمت پہر کون مدد کریگا میری خدا کی
طرف سے اگر نافرمانی کروں مین اوسکی پہر نہ بڑہاؤگے تم مجہہ مین گہاٹا اوٹہانے
کے سوا اور کچہہ + اور اے میری قوم یہ خدا کی سانڈنی ہے پہچان ہے تمہارے
لیئے تو چہوڑ دو واسے کہ چرتی پہرے خدا کی زمین مین اور نہ چہوتا
اسے بری طرح سے کہ پکڑ لےگا تمہین بہت قریب کا عذاب + پہر کوچین
کاٹ ڈالین اونہونے اوسکی تو کہا اوسنے کہ رہو سہو اپنے گہر مین
تین دن یہ وہ سچا وعدہ ہے کہ جو جہٹلایا نہین گیا + پہر جبکہ آپہنچا
ہمارا حکم تو چہٹکارا دیدیا ہمنے صالح اور اونہین کہ جو ایمان لائے تہے
اوسکے ساتہہ اپنی رحمت سے اور اوس دن کی رسوائی سے ضرور تیرا پروردگار
وہی تو زبردست غالب ہے + اور پکڑا اونہین کہ جو ظلم کر بیٹہے تہے
چنگہاڑ نے تو صبح کو وہ اپنے گہروں مین بیٹہے کے بیٹہے ہی رہ گئے
گویا کہ کبہی اطمینان سے بسے ہی نہ تہے اونمین آگاہ ہو کہ ثمود کافر ہو بیٹہے
اپنے پروردگار سے آگاہ ہو کہ دوری ہے ثمود کے لیے + اور ضرور آپہنچے
ہمارے پیامبر ابراہیم کے پاس بشارت دیتے ہو کہنے لگے کہ سلام کہنے لگا
کہ سلام پہر ذرا بہی دیر نہ کی یہانتک کہ لا موجود کیا اوبلا ہوا بچہڑا پہر جب دیکہا

اونکے ہاتہونکو کہ نہین بڑہتے اوسکی طرف تو انجان بنگیا اونسے اور
دلمین لرز گیا اونسے کہنے لگے کہ نہ ڈر کہ ہم بہیجے گئے ہین لوط کی قوم
پاس ۞ اور اوسے ابراہیم کی عورت کہڑی ہوئی تہی تو وہ ہنس پڑی
تو خوشخبری دی ہمنے اوسے اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی
۞ کہنے لگی کہ اے ہے کیا اب جنونگی مین حالانکہ مین تو بالکل بڑہیا
ہون اور یہ میرا شوہر ہے بالکل بوڑہا پہر تو عجب بات ہے ۞ کہنے لگے
کہ کیا تعجب کرتی ہے تو خدا کی حکم سے خدا کی رحمت اور اوسکی برکتین
ہین تمپر گہر والو بیشک وہ ستودہ بزرگ ہے ۞ پہر جب جاتا رہا
ابراہیم کا ڈر اور ملی اوسے بشارت تو جہگڑنے لگا ہمسے لوط کی قوم
کے بابت ضرور ابراہیم بڑا بردبار اور بہت آہین بہرنیوالا اور خدا
کیطرف رجوع کرنیوالا تہا ۞ اے ابراہیم منہ پہیر اسطرف سے
کہ ضرور آپہونچا حکم تیرے پروردگار کا اور ضرور آئیگا اونپر ایسا
عذاب کہ جو نہ پہیرا جائیگا ۞ اور جبکہ آپہونچے ہمارے بہیجے لوط کے
پاس تو برا مانا گیا اونکے آنے سے اور تنگ ہوگیا اونکی وجہ سے
سینہ تو کہنے لگا کہ یہ بہت کٹہن دن ہے ۞ اور آئی اوسکے پاس

اوسکی قوم جلدی جلدی لپ جھپ کرتے ہوئے اور پہلے ہی سے
کیا کرتے تھے بدکام کہنے لگا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں ہین
کہ وہ زیادہ ستھرے ہین تمھارے لیئے تو ڈرتے رہو خدا سے
اور نہ رسوا کرو مجھے میرے مہمانونکی بابت کیا تم مین کوئی شخص
سمجھدار نہین بولے کہنے لگے کہ تو تو خوب جان چکا ہے کہ نہین ہے تیری
بیٹیونمین ہمارا حق اور تو خوب واقف ہے کہ جو کچھ ہم چاہتے
ہین ✤ کہنے لگا کاش کہ مجھے بھی کسیطرحکا بل ہوتا یا جا بستا مین
کسی مضبوط گڈھے مین ✤ کہنے لگے کہ اے لوط ہم تو بھیجے ہوئے
ہین تیرے پروردگار کی کہ نہ پہونچ سکینگے یہ تجھ تک تو نکلا چلا جا
اپنے لڑکے بالونکو لیئے ہوئے کچھ رات سے اور نہ مڑ کے دیکھے
تم مین سے کوئی مگر تیری عورت کہ پہونچنے والا ہے اوسے
بھی وہی کہ جو پہونچیگا انہین ضرور وعدہ اونکا صبح کو ہے
کیا نہین ہے صبح نزدیک پھر جب پہونچا ہمارا حکم تو کر دیا ہم نے اوس
بستی کے اوپر کو نیچا کر دیا اور برسائے ہمنے اوسپر کنکر یلے
پتھر تابڑ توڑ نشاندار تیرے پروردگار کیطرف سے اور نہین ہے وہ
ظالمونسے دور ✤ اور مدین کے پاس اونکے بھائی شعیب کو
کہنے لگا کہ اے میری قوم پوجو خدا کو نہین تمھارا کوئی خدا اوسکے سوا

اور نہ گھٹاؤ پیمانے کو اور ترازو کو کہ مین پاتا ہون تمہین بہلائی کے ساتھ
اور مین ڈرتا ہون تمہارے لئے عذاب سے اوس دن کی کہ جو گہیر لیگا
تمہین ✦ اور اے میری قوم بہرپور دو پیمانا اور پوری ڈنڈی تولو ترازو
انصاف کے ساتھ اور نہ کہوئے دو لوگونکو اونکی چیزین اور نہ پہرے
پہرو زمین مین فساد کرتے ہوئے ✦ بچا یا ہوا خدا کا بہتر ہے تمہارے
دم کے لئے اگر تم ایماندار رہو ✦ اور نہین ہون مین تمہارا نگہبان ✦ کہنے
لگے کہ اے شعیب کیا تیری نماز حکم کرتی ہے تجہے اس بات کا کہ چہوڑ
بیٹہین ہم اوسے کہ جسے پوجتے تہے ہمارے باپ دادا یا کر بیٹہین ہم اپنی
مالونمین جو کچہ کہ چاہین تو تو البتہ سمجہدار ہے ✦ کہنے لگا کہ اے میرے
قوم آیا دیکہتے ہو تم ایسا ہی اگرچہ ہون مین ایک صریح دلیل پر ہون
اپنے پروردگار کیطرف سے اور دی ہو اوسنے اپنی طرف سے مجہے
اچہی روزی اور نہین چاہتا ہون کہ خلاف کرون اوس چیز کے بابت
کہ کرتا ہون مین تمہین جس بات سے نہین چاہتا ہون مگر ملاپ اور بہلائی کہ جہانتک
کہ بس چل سکے میرا اور نہین ہے میری توفیق مگر خدا ہی سے پہر بہروسا کر بیٹہا
مین اور اوسیکی طرف جہکتا ہون مین ✦ اور اے میری قوم نہ آمادہ
کردے تمہین میرا درانا اس بات پر کہ پونہچے تمہین مثل اوسکے کہ جو
پونہچا تہا نوح کی قوم کو یا ہود کی قوم کو یا صالح کی قوم کو اور نہین لوط

قوم سے بہت دور ہے اور بخشش چاہو اپنے پروردگار سے پھر توبہ کرو اوسکے
جانب کہ ضرور میرا پروردگار ترس کہانیوالا اور بڑا چاہت کرنیوالا ہے
کہنے لگے کہ اے شعیب ہمارے تو سمجھ مین نہین آتین بہت سی باتین اونمین
سے کہ جو تو کہتا ہے اور ہم تو ضرور پاتے ہین تجھے اپنے مین کمزور اور
اگر نہ ہوتا تیرا جتھا تو ضرور پتھرا دیتے ہم اور نہ ہوتا تو ہم سے ورے
کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا میرا جتھا زیادہ عزیز ہے تمہین خدا سے
حالانکہ پھینک بیٹھے ہو تم اوسے اپنی پیٹھ کے پیچھے ضرور میرا پروردگار
ساتھ اوس چیز کے کہ جو کرتے ہو تم گھیرا ہوا ہے اور اے میری
قوم جو چاہو کرو اپنی جگہ کہ مین بھی کچھ کرنیوالا ہون بہت جلد جان
جاؤگے کہ کس پر آپڑتا ہے وہ عذاب کہ جو رسوا کر دیتا ہے اوسے
اور کون ہے وہ جو جھوٹا ہے اور آس لگائے رہو کہ مین بھی تمہارے
ساتھ آس لگانیوالا ہون اور جبکہ آپہنچا ہمارا حکم تو چھٹکارا دیدیا
ہمنے شعیب کو اور اونہین کہ جو ایمان لائے تھے اوسکے ساتھ اپنی
رحمت سے اور لے ڈالا اونہین کہ جو ظلم کر بیٹھے تھے ایک چنگھاڑ
نے پھر صبح کی اونہونے اس طرح سے کہ اپنے گھروں مین بیٹھے کے
بیٹھے ہی رہ گئے گویا کہ کبھی بسے ہی نہ تھے وہ اونمین آگاہ ہو کہ
دوری ہے مدین کے لئے جیسا کہ دور ہوئے ثمود کو اور

ضرور بھیجا ہمنے موسیٰ کو اپنی پہچانونکے ساتھ اور بڑی چمک دمک کے
حکومت کے ساتھ فرعون اور اوسکی زینت محفل لوگونکے پاس پھر
پیروی کی اونہوں نے فرعون کے حکم کے اور نہ تھا فرعون کا حکم ٹھیک ٭
بہینٹ بنیے گا وہ اپنی قوم کا قیامت کے دن پھر پہچا کے جھونک دیگا
اونہین آگ مین اور کیا ہی برا مقام ہے کہ جسمین اوتارے جائینگے ٭
اور پیچھے لگا دیگئی اونکے اوسمین بھی پھٹکار اور قیامت کے دن بھی کیا بری
بخشش ہے جو اونہین بخشی گئی ہے خبرونمین (اسی دنیا مین ۱۲) سے آیتونکے کہ دوہراتی ہین ہم
اوسے تجھپر کہ کچھ تو اونمین سے سیدہے کھڑے تہے اور کچھ اونمین سے کٹے
پڑین تہین ٭ اور نہین ظلم کیا ہمنے اونپر لیکن ظلم جوتا خود اونہوں نے اپنی
جانونپر پھر کچھ نہ کام آے اونکی اونکی وہ خدا کہ جنہین پکارا کرتے تہے
خدا کے سوا کچھ بھی جبکہ آپونہچا حکم تیرے پروردگار کا اور نہ بڑہاے اونہوںنے
اونکے لیے سواے ہلکانے کے ٭ اور یون لے دے ہے تیری خدا کی
جبکہ لے ڈالتا ہے وہ گاؤنکو اوس حال مین کہ وہ ظالم ہوتے ہین
ضرور اوسکی لے دے بہت دکھ دینے والی اور نہایت سخت ہے ٭
بیشک اسمین بڑی عبرت ہے اوسکے لیے کہ جو ڈرے آخرت کے عذاب سے
وہی تو وہ دن ہے کہ بٹورے جائینگے اوسکے لیے لوگ اور وہی وہ
دن ہے کہ جسمین وہ حاضر کیے جائینگے ٭ اور نہین دیر لگاتے ہم اوسمین

اس قصے کی تفصیل اور اسکی اخلاقی نتیجہ سورۃ طٰہ اور سورۃ قصص وغیرہ مین انشاء اللہ بتفصیل تمام مذکور ہونگے

مگر ایک گنی ہوئی مدت کے پورا کرنیکے لیئے + جبکہ آئیگا تو نہ بات کرسکیگا
کوئی مگر اوسکی اجازت سے کچھ تو اونمین سے بدنصیب ہونگے اور کچھ خوش
نصیب + ۱۳۲ تو لیکن جنکی کہ نصیب پھوٹ گئے تو وہ تو آگ مین ہونگے
کہ اونکے لیئے اوسمین رسائن رسائن ہائے وائے اور بڑی لمبی چوڑی
چینخ چنگھاڑ ہوگے + ۱۳۳ ہمیشہ بستے رہینگے اوسمین جب تک کہ آسمان اور
زمین رہینگی مگر جو چاہے تیرا پروردگار کہ ضرور تیرا پروردگار بڑا
کرگذرنیوالا ہے ہر اوس چیز کا کہ جسے وہ چاہے + ۱۳۴ اور لیکن جو لوگ
کہ خوش نصیب کی گئی تو وہ بہشت مین ہونگے سدا رہنے سہنے والے
ہونگے اوسمین جب تک کہ آسمان اور زمین رہینگے اوس بخشش راہ سے کہ جو کچھ چاہے
تیرا سرپرست اوس بخشش کی راہ سے کہ جو کبھی قطع نہوگی + ۱۳۵ پس نہو تو
شبہہ مین اوسکی وجہ سے کہ جو پوجتے ہین یہ لوگ نہین پوجتے مگر جیسا کہ
پوجا کرتے تہے اونکے باپ دادا آگے اور ہم بھرپور دینگے اونہین اونکا
حصہ بغیر کمی کے + ۱۳۶ اور بیشک دی ہمنے موسیٰ کو کتاب پہر اختلاف ڈال
دیا گیا اوسمین اور اگر نہ ایک بات کی پہل ہو چکی ہوتی تیرے پروردگار
کیطرف سے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اونکے درمیان اور ضرور وہ شبہہ
مین ہین اوسکی طرف سے ایسا شبہہ کہ جو قلق دینے والا ہے + ۱۳۷ اور ضرور
ہر ایک کو بھرپور دیگا تیرا پروردگار اونکے کامونکو ضرور اوس چیز سے

کہ جیسے وہ کہتے ہین واقف کار ہین[١٣٨] ✤ پہر سیدہی چال چلا جا تو بہی جیسا
کہ حکم کیا گیا ہے تجہے اور وہ بہی جسنے توبہ کی ہے تیرے ساتھ اور نہ سرکشی
کر بیٹہو کہ ضرور وہ اوس چیز کا کہ جیسے کرتے ہو تم دیکہنے والا ہے[١٣٩] ✤ اور
نہ جہک پڑو اونلوگونکی طرف کہ جو ظلم کر بیٹہے ہین تو لپیٹ جائے تمہین آگ
اور نہ ہون تمہارے خدا کے سوا حمایت کرنیوالے پہر نہ مدد کئے جاو تم
✤ اور بجا لاؤ[١٤٠] نماز دونون کنارونمین دن کے اور کچہہ رات گئی کہ ضرور
بہلائیان بہجاتے ہین برائیونکو یہ نصیحت ہے نصیحت پانیوالونکے لئے ✤
اور صبر کرو[١٤١] کہ ضرور خدا نہین برباد کرتا مزدوریکو نیک چلن لوگونکی ✤
پہر کیون نہ ہوئے[١٤٢] اون لوگونمین سے کہ جو تمسے پہلے تہے ایسی عقل وری
کہ جو روکتی فساد کرنے سے زمین مین مگر ذرا تہورا اونمین سے کہ جنہین
چہٹکارا دیا ہمنے اونہین لوگونمین سے اور درپے ہوئے وہ لوگ
کہ جو ظلم کر بیٹہے اوس چیز کے کہ ثروت دیگئی اونہین اوسمین اور تہے
وہ قصوروار ✤ اور نہ تہا تیرا پروردگار[١٤٣] کہ اوجاڑ دیتا بستیونکو
زبردستی حالانکہ وہانکے لوگ خوش چلن ہوتے اور اگر چاہتا تیرا پروردگار
تو کر دیتا لوگونکو ایک ہی جتہا اور ہمیشہ وہ آپس مین پہوٹ ہی
ڈالتے رہتے ہین ✤ مگر جسپر کہ ترس[١٤٤] کہائے تیرا پروردگار اور اسی نے
بنایا ہے اوسنے اونہین اور پوری ہوگئی بات تیرے پروردگار کی

کہ بہر دونگا مین جہنم کو جنون اور لوگونسے سب ✤ اور بالکل دوہراتے ہین ہم تجہسے خبر و نمین سے پیکو نکی اوس مضمون کو کہ تہرا دین ہم اوسکی وجہ سے تیرے دلکو اور آیا تیرے پاس اس مین حق اور نصیحت اور یاد داشت ایماندارونکے لیئے ✤ اور کہہ اون لوگونسے کہ جو نہین ایمان لاتے کہ جو چاہو کرو اپنی جگہ پر کہ ہم بھی کرنیوالے ہین ✤ اور آس لگاؤ کہ ہم بھی آس لگانیوالے ہین ✤ اور خدا ہی کے لیے غیب آسمانونکا اور زمین کا اور اوسیکی طرف پہیرے جائینگے سب کام تو عبادت کر اوسکی اور بہروسہ کر اوسی پر اور نہین ہے تیرا پروردگار بیخبر اوس سے کہ جو کچہ تم کیا کرتے ہو

یوسف کا سورہ مکے والا ایک سو گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

الرا یہ آیتین ہین بڑی چمک دمک کی کتاب کے ✤ ضرور ہمنے اوسی اوتارا عربی قران کا شاید تم سمجہو ✤ ہم دوہراتے ہین تجہسے بہت اچہے بیان سے اوس چیز سے کہ وحی کی ہمنے تجہپر اس قران کی اگرچہ تو اوس سے پہلے غافلوں مین سے تہا ✤ جبکہ کہا یوسف نے اپنے باپ سے کہ اے ابا ضرور مینے دیکہے گیارہ تارے اور سورج اور چاند کو دیکہا مینے اپنا سجدہ کرتے ہوئے ✤ کہنے لگا کہ اے بیٹیا ہرگز نہ دوہرانا اپنا خواب اپنے بہائیونسے کہ کرین تجہسے کسیطرحکا چلتر ضرور شیطان

(interlinear glosses: گیارہ بہائی ۱۲ — باپ ۱۲ — مان ۱۲ — یعقوب ۱۲)

له امل قران مین را ... بہما جا بجا جیسا کہ حرف کا ... اور ترجمہ مین رسالہ ... معنی مین حروف کا ہی نام ہے اور معنے اسکے موافق حدیث ابتدا سورہ یونس مین گذر ... ۱۲ رشک ... اس خواب کے مضمون پر ۱۲

حاشیہ متعلق ۲۰۶ ۲
لفظ دو ۱۲/۲ تا ۳۵ اسی اصل
آیت مین اختلاف قراءت ہے ایسے ہی ہے اسکی
ترجمہ مین اختلاف نسخ کا اشارہ کیا ہے برایک نسخ کے
یہ مطلب کہ اچھے بیان سے ہم اس سورہ کو بیان کرتے ہین
اور قرآن اچھا بیان ہونا خود اوسکے اعجاز سے ظاہر اور
یہ مشہور بات ہے کہ سب اہل اسلام کے متکلم اوسکے عقلی و نقلی
وجہین برابر لکھتے چلے آئے اور تفسیر احسن القصص مین
مفصل مذکور ہین اور دوسرے نسخہ پر یہ مطلب ہوگا کہ
سب قصو نسے جو اچھا قصہ ہے اوسے ہم بیان کرتے
ہین اور قصہ یوسف کا سب قصو نسے بہتر ہونیکے
وجہ سے ہے بلکہ نہین آسکی وجہین اسکی تفسیرون وغیرہ
سے مستفاد ہوئی ہین اور بیان ہم اپنے مذاق خاص
ہم ایک اور وجہ لکھتے ہین کہ قرآن مین سے کسی مفسر
نے اوسے نہین کیا اور وہ یہ ہے کہ اسکے سابق مین
جو قصے لکھے گئے یا آئندہ انکی او نہین غور کرنے سے
بعض بعض اخلاق کے اور ناموس کے نتیجے نکلتے ہین اور
جزئیات کے متعلق اور یہ سورہ کل کلیات اخلاق
و ناموس کی اصول پر حاوی ہے تو ضرور ہے اون سب
مربوط ہو اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ علم اخلاق مین
تین قسم ہین ایک علم
اخلاق یا تہذیب الاخلاق دوسرے

تحریر المنزل تیسرے
سیاست مدن اور پچھلا حصہ رہا
تکرار سے کہا یہ لب لباب ہے کہ سارے قوتین نفی
اخلاق کی یہی خلاصہ ہے کہ آدمی عقل کو اور اوسکی شاخونکو
کہ جسمین کل عمدہ صفتین آدمی کے داخل ہین حاکم اور باقی سب کو
غصہ پر اور اوسکی کل شاخون پر اور اسیطرح خواہش اور اوسکی
کل شاخونپر کہ سارے عیب آدمی کے مندرج انہین دونو
جزؤ مین ہین اور اوسکی شاخون مین سے اور بھی اور سو اان مین
اخلاق قوتون کے انسان مین اور کوئی بھی قوت نہین اور
اسکی کاوش سے اور بعض گفتار مین نہین بلکہ کردار
ور گفتار مین بنی کو سے حرکت ہوئے یا برے خلاف عقل
اور موافق غصہ یا خواہش کے اسکی صادر ہو اور اسکے سو کے
بیگانہ کے مقابلے کے وقت اسی سے عقل ہے کے پابند
ظاہر ہو غصہ اور خواہش چھوڑ کے اور نہین سے کسی کی عقل
سکے برخلاف اور حضرت یوسف عم اسکی مرد آزما اور ابتلا مین
یوسف اور ترسے جناب یعنی بات عصمہ وغیرہ کے
شان یہ ہے کہ جب انکا او پر اسکی چلا تو چاہئے تھا کہ
ادنہین کہ وہ مین ہو اور اسکے لئے او کی ادن حرکتون سے ہو
کہ جو او ہوتے اسکی یقین لیکن اور ... سے متعلق صادر ہو
وغیرہ کو معلوم کرے عصمہ ... سو اد الا اور
رنجا ایک نار مین وہ بیشین سے ہم زادی
سے اور

اور مالدار اور یہ سب

قوی ہیکل جوان اور مرد کے عالم میں

پس خواہش کی یہ شان تھی کہ یہ اوسکے بعد سے

میں پہنچے تھے لیکن اونہوں نے عقل تک کے مقتضی کو

مقدم رکھا کہ اپنے مالک کے دل میں خیانت تھی اور

بیٹے کیے کہ اپنے موقعوں پر یہ چھلکی پس فرشتہ

ہوئے تو کون ہوئے خدا سب حسین جوانوں پر

اور تیس کا پرچہ وان ڈاسے پاکدامنی میں دوسرا

ملکوا مدبر المنزل ہت اور توراۃ و قرآن و حدیث

سے بخوبی ثابت کرتے ہیں کہ گھر کا کیسا اونہوں نے

انتظام کیا کہ اپنے قدم کے برکت سے روز بروز

اور سے ترقی ہوتے گئے سیاست مدن

اور انتظام شہر تو وہ بار بر مشہور مختصر ہے بادشاہت

میں اور حقیقت محمدی کی تحقیق پر اوسکے دو قسمیں ہیں

[illegible]

[illegible]

سلطنت اور بادشاہت کی

[illegible]

انسان کا صریح دشمن ہے ✚ اور یون ہی چہانٹ لیگا تجہے تیرا پروردگار
اور سکہائیگا تجہے تعبیر خوابونکے اور پوری کردیگا اپنی نعمت تجہپر اور یعقوب کے
لڑکے بالونپر جیسا کہ اوسے پورا کیا تہا تیرے دو بزرگونپر آگے ابراہیم
و اسحاق پر ضرور تیرا پروردگار واقف کار و دانشور ہے ✚ ضرور
یوسف مین اور اوسکے بہائیون مین کچہ خدا کی پہچانین تہین پوچہنے
والونکے لیئے ✚ جبکہ کہنے لگے کہ ضرور یوسف اور اوسکا ماجایا بہت
چہیتا ہے ہمارے باپ کا ہمسے زیادہ حالانکہ ہم بڑے زبردست ہین
✚ ضرور ہمارا باپ بہت صریح بہول ہٹک مین پڑا ہوا ہے ✚ مار ہی
ڈالو یوسف کو یا ڈالدو اوسے کسی سرزمین پر کہ نرے کہرے رہجائے
تمہین پر توجہ تمہارے باپ کی اور ہوجاؤ اوسکے بعد بہلے مانس
لوگونمین سے ✚ کہنے لگا کوئی کہنے والا اونمین کا کہ جانسے تو نہ مارو
یوسف کو اور لیکن ڈالدو اوسے گہراؤ مین کسی کوین کے کہ نکال لیجائے
اوسے کوئی راہ گیر اگر تم کرنیوالے ہو ✚ کہنے لگے کہ او باوا کیا ہوگیا ہے
تجہے کہ اعتماد نہین کرتا ہمپر یوسف کے بابت حالانکہ ہمتو اوسکی نصیحت
کرنیوالے ہین ✚ اور بہیج تو دے اوسے ہمارے ساتہہ کا کہ میوے
کہاتا پہرے اور کہیلتا کودتا پہرے اور ضرور ہم اوسکے نگہبان ہین ✚
کہا کہ بیشک مجہے اندیشہ ہے اسکا کہ تم لیجاؤ اوسے اور سہما جاتا ہوین

نظام غیب کی مدد سے جیسین نظام شہادت کا پس بینی ۱۲ اس جماعت کا نتیجہ نظام شہادت مین اونکی راحت رسانی ہوتی ہے اور نظام غیب نے بمصلحت اسکو ذریعہ یوسف کی اذیت کا کردیا ۱۲ ق کہ ہماری قدر ہی پر توجہ نہین کرتا اور چہوٹے لڑکونکی ہر بات مین ہامی بہرتا ہے اور جتنا کام باپ کا ہمسے نکلتا ہے وہ اون دونون سے نہین نکلتا ۱۲ کہ جب وہ ہن ہوگی نہین تو باجہ تمہارے اور کسے چاہینگا ۱۲ شیطان کہ جو ایک بدہی کی صورت بنکر اونکے مشورہ مین شریک ہوا تہا ۱۲ بڑا بہائی ہی باپ کی جگہ ہوتا ہے ۱۲ تو تم ہر طرح سے خواطر جمع رکہو ۱۲

اس سے کہ کہا جائے اوسے بہیڑیا اور تم اوسکی طرف سے غافل ہی
رہو ✤ کہنے لگے کہ اگر کہا جائیگا اوسے بہیڑیا حالانکہ ہم بڑے شہزور
ہین تو ضرور ایسے حال مین ہم گہاٹا اوٹہانیوالونمین سے ہونگے ✤ پہر
جب لیگئے اوسے اور کوڑی پہر گئی اونمین اسی بات پر کہ جہونک
دین اوسے کہاری کنوین کے کول مین اور وحی کی ہمنے اوسپر
کہ ایک دن ایسا ہوگا کہ ضرور خبر دیگا تو اونہین اونکی اس
حرکت کے جب اونہین اسکا کچھ دہیان بھی نہوگا اور آے اپنے باپ
پاس جب بٹے وقت ہچکون ہچکون روتے ہوئے ✤ کہنے لگے
کہ اے بابا ہم تو چلے گئے آپس کے دوڑ کرنے کو اور چھوڑ گئے یوسف
کو اپنے اسباب کے پاس تو کہا گیا اوسے بہیڑیا اور کیون تو مانتا ہے
ہماری بات اگرچہ ہم سچے بھی ہون ✤ اور لائے اوسکے کرتے پر
جہوٹہہ موٹہہ کا لہو کہنے لگا بلکہ ورغلایا تمہین تمہارے نفسونکی
بڑی کارستانی پہر بجز صبر نیک کے کیا چارہ ہے اور خدا ہی سے
مدد چاہی گئی ہے اوس مصیبت مین کہ جیسے تم بیان کرتے ہو ✤
اور آگئے ہوئے مسافرونکی ایک بہیڑ نے پہر بہیجا اونہونے

اپنا ہاتھ پیر ڈالا اوسنے اپنا ڈول اور کہنے لگا کہ او ہو ہو ہو یہ تو ایک
لڑکا ہے اور چھپا ڈالا اوسے بہت اچھے لیے پونجی سمجھکر اور خدا
واقف تہا اوس سے کہ جو وہ کیا چاہتے تھے ٭ اور بیچ ڈالا اوسے
اوسکے بہائیون نے اونکے ہاتھ کھوٹے دامون پر گنتی کے پیسون کو
اور اوس سے نفرت رکہنے والے تھے ٭ اور کہا اوسنے کہ جسنے خریدا
مصر مین اپنی عورت سے کہ عزت سے آراستہ رکھ اسکی جگہ قریب ہے
کہ اوس سے فائدہ پونہچے ہمین یا بنالین ہم اسے بیٹا اور یون ہی
ثروت دی ہمنے یوسف کو زمین مین اور تا کہ سکہا دین اوسے
خوابونکی تعبیرین اور خدا غالب ہے اپنے کام مین لیکن اکثر لوگ
نہین جانسکتے ٭ اور جبکہ پونہچا اپنے جوانی پر تو دی ہمنے اوسے
حکمت و حکومت اور جانچ اور یون ہی جزا دیتے ہین ہم نیک
چلن والونکو ٭ اور آرزو کی اوسکی اوس عورت نے کہ جسکے گہر
مین وہ تہا خود اوسکے اور بند کر بیٹھے دروازے اور کہنے لگے
کہ شتابی ہو مین تیرے دکھ لیے کہنے لگا کہ خدا کی پناہ بیشک
میرے اوس سرپرست نے مجھے بہت اچھی جگہ دی مقرر نہین
کامیاب ہوتے سرکش ٭ اور مقرر وہ ارادہ کر بیٹھی اوس او
ارادہ کر بیٹھا اوس سے اگر نہ دیکھ لی ہوتی اوسنے دلیل اپنے پروردگار

یہ اسلیے کہ پہیر دین ہم اوس سے بدی اور بدکاری کو کہ ضرور وہ ہمارے
نرے گہرے بندونمین سے تھا ✦ اور جہپٹ پڑے وہ دونون دروازے
کیطرف اور پہاڑ ڈالا اوس عورت نے اوسکا کرتا پچہلی کیطرف سے اور پایا
اون دونون نے اپنے مالک کو دروازہ کے پاس جب سے کہنے لگے کہ
نہین ہے سزا اوسکی کہ جو ٹہان لے تیری بیوی سے برائی مگر یہ کہ قید
کردیا جاوے یا دکہ دینے والا عذاب ✦ کہنے لگا کہ خود اوسے نے
تو آرزو کی میری اور گواہی دی ایک گواہ نے خود اوسی عورت کے عزیزون
سے کہ اگر اوسکا کرتا پہٹ گیا ہو آگے وار سے تو اسنے سچ کہا اور وہ جہوٹہ
بولنے والونمین سے ہے ✦ پہر جب دیکہا اوسنے اوسکے کرتے کو کہ پہٹا
گیا ہے پیچہے وار سے تو کہنے لگا کہ ضرور یہ تمہارے چلتر ونمین سے ہے
بیشک تمہارا چلتر بہت بڑا ہے ✦ یوسف منہ پہیرلے اسکی طرف سے
اور بخشش چاہ تو اپنی ارے او عورت اپنے گناہ کی کہ تو ہی تو خطاوار ونمین
سے ہے ✦ اور کہنے لگین کچہ عورتین شہرمین کہ عزیز کی عورت آرزو
رکہتی ہے اپنے گہبرو کی خود اوسیکی بیشک لبہا لیا ہے یوسف نے اوسے
اپنی الفت سے ہمتو اوسے صریح بہول چوک مین پاتے ہین ✦ پہر جب
اوسنے سنا اونکا یہ چلتر تو بہیجا کسیکو اونکے پاس اور تیار کی اونکے
لیے بہت اچہی جگہ تکیے لگا لگا کر بیٹہنے کی اور دی ہر ایک کو اونمین سے

بہت آب دار چہرے اور کہنے لگے کہ نکل کے جا اونکے سامنے پہر جب
دیکہا اونہون نے اوسے تو اوسکی بہت بڑائی کی اور بے تحاشا کاٹ کے بیچ
رہین اپنے اپنے ہاتھ اور کہنے لگین کہ پاک ہے خدا نہین ہے یہ بشر نہین ہے
یہ مگر کوئی بڑا فرشتہ * کہنے لگی کہ پہر یہ وہی تو ہے کہ جسکے کارن نام
رکہتی تہین تم مجہے اور ضرور خود مینے تمنا کی اسکی پہر یہ بچ نکلا اور اگر نہ
کریگا جو کچہ کہ مین حکم دیتی ہون اوسے تو ضرور قید کر دیا جائیگا اور ضرور
ہوگا رسوا اونمین سے * کہنے لگا کہ اے پاک پروردگار جیلخانہ زیادہ
پسند ہے مجہے اوس گناہ سے کہ جدہر بلاتے ہین یہ مجہے اور اگر نہ
ہٹائیگا تو میرے پاس سے اونکے چلتر کو تو جہک پڑونگا مین اونکی
طرف اور ہو جاؤنگا مین نادانو مین سے * پہر سن لی اوسکی اوسکے پروردگار
نے اور ہٹا دیا اوسکے پاس سے اونکا چلتر ضرور وہی ہے تو سننے والا جاننے
والا ہے * پہر اونہین یہ سوجہی بعد اسکے کہ خود اپنی آنکہونسے دیکہ چکی بہت سے
پہچانون کو کہ قید کر دین اوسے ایک مین میعاد تک * اور گئے اوسکے
ساتہ قید خانہ مین دو گہبرو کہنے لگا اونمین سے ایک کہ مینے دیکہا اپنے تئین
خواب مین دیکہا کہ مین نچوڑ رہا ہون شراب اور دوسرا کہنے لگا کہ مین
دیکہتا اپنے تئین دیکہا کہ اوٹہائے ہوے ہون مین اپنے سر پر روٹیونکا ڈہیر
کہ ٹہونگین مار مار کے کہائے جاتے ہین اونمین سے پرندے بتا دے ہمین اسکی

تعبیر کہ ہم تجھے نیکو نمین سے پاتے ہین ✤ کہنے لگا کہ نہ آئیگا تمہارے پاس
تمہارا وہ معمولی کہانا کہ جو روزینہ مین دیا جاتا ہے تمہین مگر یہ کہ بتادونگا
مین تمہین اوسکی تعبیر قبل اسکے کہ آوے تمہارے پاس یہ اوسکی بدولت ہے
کہ جو سکہا دیا ہے مجھے میرے پروردگار نے ضرور مین تو چھوڑ بیٹھا ہون
دین کو اوس جتھے کی کہ جو دل سے نہین مانتے خدا کو اور وہی آخرت کے
بھی منکر ہین ✤ اور پیروی کر بیٹھا مین دین کی اپنے بزرگون ابراہیم
واسحاق ویعقوب کے کیا ہو گیا ہے ہمین کہ ہم ساجھے ٹہرائین خدا کا کسیکو
یہ تو خدا کا فضل وکرم ہے ہمپر اور لوگو نپر لیکن اکثر لوگ شکر نہین
کرتے ✤ اے میرے دونون قیدخانہ کے رفیقون تتر بتر بہت سے
خدا اچھے ہین یا یکتا خدا کہ جو سب پر غالب ہے ✤ نہین پوجتے تم اوسکے سوا
مگر کچھ نامونکو کہ جنہین رکھ لیا ہے تمنے اور تمہارے بزرگونے نہین
اوتارا خدا نے جنکے لیے کسیطرح کا زور نہین ہے حکومت مگر خدا ہی کے
لیے اوسی نے تو حکم دیا ہے کہ نہ پوجو مگر اوسیکو ہے تو ہے سیدہ دین
لیکن اکثر لوگ نہین جانتے ✤ اے قیدخانہ کے مصاحبو نمین تم مین سے
ایک تو جھکا ئیگا اپنے سرپرست کو شراب اور لیکن دوسرا تو وہ سولی
دیا جائیگا پھر ٹھونگے مار مار کے کہائینگے پرندے اوسکا بھیجا طے ہو گیا وہ
حکم کہ جسے پوچھتے تھے تم دونون ✤ اور کہنے لگا اوس کہ جسے گمان کیا

که وه چهٹکارا پانیوالا ہے اون دونوین سے که کہیو تیری یاد رکھنا
اپنے سرپرست کے پاس جا کے پہر بہلا دی اوسے شیطان نے
یاد اوسکی سرپرست کی تو پڑا رہ گیا جیل خانہ مین کئی برس تک
اور کہنے لگا بادشاہ که بلاشک مینے خواب مین دیکہی سات گائین
موٹی موٹی اور گدبدی که نگلے جاتے ہین اونہین سات ڈانگر گائین
اور سات بالیان ہری کچوه اور سات اور سوکہی مرجہائی ہوئین اے
سردار دن حکم لگاؤ میرے اس خواب مین اگر تم خوابونکی تعبیرین
دیا کرتے ہو ٭ کہنے لگے که یہ تو پریشان خواب ہین اور نہین ہم تعبیر سے
ایسے پریشان خوابونکی کچہ واقف ٭ اور کہنے لگا وه که جسنے
چہٹکارا پایا تہا اون دونو مین سے اور یاد دلایا تہا ایک مدت کے
بعد که مین ابہی تو بتاہون تمہین اسکی تعبیر تو ایک ذرا مجہے بہیج تو دو
٭ یوسف سچے ذرا حکم تو لگا اون سات گایونکی بابت که جو موٹی
اور گدبدے ہین که کہائے جاتے ہین اونہین ورسات ڈانگر اور اون
سات ہری کچوه بالیونمین اور اون سات سوکہے سہیے مرجہائے
ہوئے بالیونمین شاید که مین پہر کے جاؤن لوگونکے پاس کاش کے
وه جانچ لین ٭ کہنے لگا که بویا جوتا کروگے سات برس تاپرتور
پہر جو کاٹتے جاؤ تو اوسکو رہنے دو اوسکے بالی مین

مگر تھوڑا سا جو خود کھاؤ ۔ پھر آئینگے اسکے بعد سات برس کڑے اور بہت
کٹھن کہ کھا جاوینگے جو کچھ کہ تمنے سینت رکھا ہوگا اونکے لیے مگر تھوڑا سا
اوسمین سے کہ جو تمنے بچا رکھا تھا ۔ پھر آئیگا اسکے بعد ایک ایسا برس کہ جسمین
مینھ برسایا جائیگا لوگونپر اور جسمین وہ نچوڑنے لگینگے ۔ اور کہنے لگا بادشاہ
لے تو آؤ اوسے میرے پاس پھر جب آیا اوسکے پاس بہیک تو کہنے لگا
کہ پھر جا اپنے سرپرست کے پاس پھر پوچھ اوس سے کیا حال ہے اون
عورتوں کا کہ جو کاٹا تھا تینین اپنے ہاتھ ضرور میرا پروردگار
اونکے چلتر سے خوب واقف ہے ۔ کہنے لگا بادشاہ کہ کیا حال تھا تمہارا
جبکہ آرزو کی تھی تمنے یوسف سے خود اوسکی کہنے لگین پاک ہے
خدا نہین جانچی ہمنے کوئی اوسکی برائی کہنے لگی عزیز کی عورت کہ اب
کھل گیا حق کہ مین ہین تو اوسکی تمنا رکھتی تھی خود اوسکی اور ضرور
وہ سچونمین سے ہے ۔ یہ اسلیئے کہ وہ جانچ لے کہ مینے اوسکی
خیانت نہ کی تھی اوسکے پیٹھ پیچھے اور ضرور خدا راہ پر نہین لاتا چلتر کو
خیانت کرنیوالون کی فقط

اور نہین بے لوث کرتا ہین اپنی نفس کو کہ ضرور نفس
بڑا حکم کرنیوالا ہے برائی کا مگر جس نفس پر ترس کہاے میرا پروردگار
کہ ضرور میرا پروردگار بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے ✚ اور
کہنے لگا بادشاہ کہ لے آؤ اوسے میرے پاس کہ چہوڑا دون اوسے
اپنے دم کے لیے پہر جب بات چیت کی اوس سے تو کہنے لگا کہ
تو آج کے دن ہمارے پاس بڑا رتبے والا اور امانت وار ہے ✚
کہنے لگا کہ مقرر کردے مجہے اس سرزمین کے سب خزانون پر
کہ ضرور مین بڑا واقفکار نگہبان ہون ✚ اور یون اختیار دیا
ہمنے یوسف کو سرزمین مین کہ رہتا تہا اوس مین جہان چاہتا تہا
پہونچاتے ہین ہم اپنی رحمت جسے چاہتے ہین اور نہین کارت
کردیتے مزدوری اچہا کام کرنیوالونکے ✚ اور ضرور مزدوری
آخرت کی کہری ہے اون لوگون کے لیے کہ جو ایمان لائے
اور ڈرتے رہتے ہین ✚ اور آئے یوسف کے بہائی تو داخل
ہوئے اوسکے پاس پہر پہچان لیا اوسنے اونہین اور وہ
اوس سے انجان تہے ✚ اور جبکہ تیار کردیا اوسنے اونکا
سامان تو کہنے لگا کہ لے آؤ میرے پاس اپنی سوتیلے بہائی کو
بہی کیا نہین دیکہتے تم کہ مین بہرپور حوالہ کرتا ہون ✚

اور مین سب سے بڑہ کے مہمانی ارہون + پھر اگر نہ لاے تم اوسے
میرے پاس تو نہیں ہے بنانا تمہارے لیئے میرے پاس اور مجسے پھر
بھی نہ چلنا + کہنے لگے کہ جھٹ پٹ مانگ لینگے ہم اوسے اوسکے
باپ سے اور ضرور ہم ایسا ہی کرنیوالے ہین + اور کہنے لگا یوسف
اپنے جوانونسے کہ چپکے سے رکھدو انکے لیئے پونجی انہین کی تھیلیون
کا تاکہ یہ پہچان لین اوسے جبکہ پلٹ کے جاءین اپنے لوگوںمین کاشکے
یہ پھر پھر کے آئین پھر جب پلٹ گئے وہ اپنے باپ کے پاس تو
کہنے لگے کہ اے باوا روکدیا گیا بنانا تو بھیجدے ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو تاکہ ہم اپنا بنانا پاجائین اور ضرور ہم اوسکے بڑی
حفاظت کرنیوالے ہین + کہنے لگا کہ امانت دار کرونگا مین تمہین
اوسپر مگر جیساکہ امانت دار کردیا تھا تمہین اوسکی مان جاے کا
آگے تو خدا ہے سب سے بڑہ کے نگہبان ہے اور سب ترس کھانیوالون
سے زیادہ ترس کھانیوالا ہے + اور جب کہ کھولا اونہونے اپنا
اسباب تو پائی اپنے لئے پونجی کہ پھیر دیگئی ہے خود انہین کیطرف
کہنے لگے کہ اے ابا یہ تو ہمارے ہی لئے پونجی ہے کہ اودی پھیر دیگئی
ہمارے طرف اور سامان جسکے لادیان لادلائینگے ہم اپنے بال بچونکیلئے
اور حفاظت کرینگے اپنے بہائی کے اور بڑہوالائینگے ہم بنانا

ایک اونٹ اور یہ بنانا تو بہت کم ہے * کہنے لگا کہ ہرگز نہ بھیجونگا
اوسے تمہارے ساتھ یہانتک کہ نہ دو تم مجھے عہد خدا کا کہ ضرور لے آؤگے
اوسے میرے پاس مگر یہ کہ کسی بلا مین گھر جاؤ تم پھر جب دیا اونھون نے
اوسے اپنا عہد تو کہنے لگا کہ خدا اوس چیز کا کہ جسے ہم کہہ رہے ہین
کارساز ہے * اور کہنے لگا کہ اے فرزندو نہ پیٹھ جانا ایک ہی
پھاٹک سے بلکہ اندر جانا تو جدا جدا کے دروازونسے اور
نہین کام آسکتا ہین تمہارے خدا کے بغیر کچھ ہی نہین ہے
حکومت مگر خدا ہی کے لیئے اوسی پر بھروسا کر بیٹھا ہوں
اور اوسی پر چاہیے کہ بھروسا کرین بھروسا کرینوالے * اور
جبکہ اندر گئے اوسی طرح سے کہ جس طرح سے حکم دیا تھا اونہین
اونکی باپ نے تو کوئی چیز اونکے کام نہ آسکتے ہے بغیر خدا کے
کچھ بھی مگر ایک تمنا یعقوب کے دل مین کہ جسے وہ ظاہر کر بیٹھا
اور تحقیق وہ صاحب جاننے والا تھا اوس کہ جو ہمنے اوسے سکھایا تھا
اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے * اور جبکہ داخل ہوئے یوسف پر
تو اوس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے مان جائے کو اور چپکے سے
کہنے لگا کہ مین ہون تیرا بھائی ہون تو اب ہرگز نہ کڑہنا تو اوسے
اوس چیز سے کہ جسے وہ کرتے تھے * پھر جب لدوا چھندوادیا

اونکے لیے اونکا سامان تو چپکے سے رکھوا دیا پیانا اپنے بھائیکی
شلیتے مین پھر للکارا ایک للکارنے والا کہ او قافلے والون تو
چور ہو + کہنے لگے اور پھرے اونکی طرف کہ کون سی چیز تمنے
کھوڈالی ہے + کہنے لگے کہ کھو گیا ہے بادشاہ کا پیانا اور جو کوئی
کہ لے آیگا اوسے تو اوسے ایک اونٹ کا بوجھ ملیگا اور مین اسکا
ضامن ہون + کہنے لگے کہ خدا کی قسم تم خوب جانتے ہو کہ نہین آئے
تھے ہم کہ فساد ڈالین زمین مین اور نہ ہم چور رہتے + کہنے لگے کہ
پھر کیا سزا ہے اوسکی اگر تم جھوٹے نکلے + کہنے لگے کہ سزا اوسکی
خود وہی شخص ہے کہ پایا جائے وہ پیانا اوسکے شلیتے مین تو وہ
خود ہی اوسکے سزا ہے یون سزا دیتے ہین ہم ظالمونکو + پھر
پہل کی اوسنے اونکے شلیتون سے بنسبت اپنے بھائیکے شلیتے سے
پھر جب نکال لیا اپنے مان جائیکے شلیتے سے یون چلتر کیا
ہمنے یوسف کے لیے کہ نہ چھین سکتا تھا اپنے مان جائی کو
پر بادشاہ کے مگر یہ کہ چاہے خدا بلند کردیتے ہین ہم جسکے
رتبے چاہتے ہین اور ہر واقف کار سے بڑھ کے ایک واقف کار ہے

کہنے لگے کہ اگر اسنے چوری کی تو چوری کر چکا ہے اسکا ایک بھائی آگے
پھر چھپا لیا اوسے یوسف اپنے دل ہی دلمین اور نہ ظاہر کیا اوسے
اونسے اور کہنے لگا کہ تم بہت بد جگہ آپہنچے ہو اور خدا خوب
واقف ہے اوس سے کہ جو تم بیان کرتے ہو ✚ کہنے لگے کہ اے
سردار اسکا ایک باپ ہے بالکل بوڑھا تو لیلے تو ہم مین سے کسیکو
اسکے جگہ کہ ضرور ہم تجھے احسان کرنیوالونمین سے پاتے ہین ✚
کہنے لگا کہ خدا کی پناہ اس سے کہ لے لین ہم مگر اوسیکو کہ پائی ہے
ہمنے اپنی چیز اوسکے پاس کہ ضرور اس حال مین ہم ظالمونمین سے
ہو جائینگے ✚ پھر جب اس سے ناامید ہو گئے اوسکی طرف سے تو الگ جا کھڑے
ہوئے آپس مین مشورہ کرتے ہوئے ✚ کہنے لگا اونمین سے اونکا
بڑا بھائی کیا تم نہین جانتے کہ تمہارے باپ نے لے لیا تھا تم سے
عہد خدا کا اور آگے کیا کچھ کوتاہی کر چکے ہو تم یوسف کے بابت
تو ہرگز نہ ٹلونگا مین اس سرزمین سے یہانتک کہ اجازت دے
مجھے میرا باپ یا حکم دے خود خدا مجھے اور وہ بہتر ہے سب حکم کرنیوالون
سے ✚ پھر جاؤ اپنے باپ کے پاس پھر کہو کہ اے ابا تیرے
بیٹے نے تو چوری کی اور نہین گواہی دی تھی ہمنے مگر اوسکی
کہ جو ہمارے دہیان مین تھا اور نہ تھے ہم غیب کے نگہبان ✚ اور

اور پوچھ لے اوس بستی سے کہ جسمین ہم تھے اور اوس مینڈی سے
کہ آئے ہم جسمین اور ہمتو بڑے سچے ہین ۞ کہنے لگا بلکہ سنوار دیا تمہارے
لیے تمہاری نفسون نے بہت بُرا کام تو صبر ہی بہتر ہے ۞ قریب
ہے کہ خدا لے آئے میرے پاس اون سبکو کہ وہ تو عالم دانا ہے
اور منہ پھیر لیا اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ ہاے افسوس یوسف پر
اور سفید ہو گئیں اوسکے دونو آنکھین کڑہاپے سے پھر وہ غصہ مین بھرا
ہوا تھا ۞ کہنے لگے کہ خدا کی قسم سدا یاد ہے کیا کریگا تو یوسف کو یہانتک
کہ ہو جائے تو بیمار یا ہو جائے ہلاک ہونیوالون مین سے ۞
کہنے لگا کہ نہین شکوہ کرتا مین اپنی بیقراری اور غم کا مگر خدا سے
اور جانتا ہون مین خدا کی طرف سے جو کچھ کہ تم نہین جان سکتے ۞
اے فرزندون جاؤ اور ڈہونڈہو یوسف کو اور اوسکے مان جائے کو
اور نہ بے آس ہو خدا کی رحمت سے کہ ضرور بے آس ہوگا خدا کی
رحمت سے مگر کافرونکا جتھا ۞ پھر جب پہونچے اوسکے پاس تو کہنے لگے
کہ اے سردار پہونچا ہمین اور ہمارے لوگونکو ضرر اور لائے ہم
بہت کہوٹے سے لیے پونجی پھر پورا کر دے ہمارا نپا تلا اور
تصدق دے اپنا ہمین کہ ضرور خدا جزاے خیر دیتا ہے صدقہ
دینے والونکو ۞ کہنے لگا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کیا کیا سلوک کیا تمنے

یوسف سے اور اوسکے بانجاے سے کہ جواب تم نادان بنتے ہو ✣
کہنے لگے کہ کیا تو ہے یوسف ہے کہنے لگا کہ ہان مین ہی تو یوسف
ہون اور یہ میرا بان جایا ہے ضرور خدا نے بہت بڑا احسان کیا ہمپر
ضرور جو ڈریگا اور صبر کر جائیگا تو خدا نہین کارت کرتا نیکو نکی مزدور کے
✣ کہنے لگے کہ خدا کی قسم ضرور پسند کر لیا اور ور کر دیا تجھے خدا نے
ہمپر اگرچہ ہم خطادار تہے کہا کہ نہین کسی طرحکے یہ وے تمہارے لیے
آج بخشدے گا تمہین خدا اور وہی تو سب ترس کھانیوالونسے
بڑہ کے ہے ✣ لیجاؤ میرا یہ کرتا پھر ڈالدو اسے منہہ پر میرے
باپ کے کہ ہوجائے بینا اور لے آؤ میرے پاس اپنے لوگونکو
بالکل ✣ اور جبکہ چل کھڑا ہوا قافلہ تو کہنے لگا انکا باپ کہ ضرور
مین پاتا ہون یوسف کے مہک اگر سٹھیایا ہوا نجانو مجھے ✣ کہنے لگے
کہ خدا کی قسم تو تو اپنے پہلے ہی بہول بہٹک مین ہے ✣ پھر جب آیا
خوشخبری دینے والا تو ڈالدیا اوسنے وہ اوسکے منہہ پر تو ہو گیا
وہ بینا کہنے لگا کہ کیون مین نہ کہتا تھا تم سے کہ ضرور مین جانتا ہون
خدا کیطرف سے جو کچہ کہ تم نہین جانتے ✣ کہنے لگے کہ اے ابا
بخشش چاہ ہمارے لیے ہمارے گناہونکی کہ ضرور ہم خطادار تہے
✣ کہنے لگا کہ بہت جلد بخشش چاہونگا مین تمہارے لیے اپنے

پروردگار سے کہ ضرور وہی تو بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہی +
پھر جب گئے یوسف کے سامنے تو بٹھایا اوسنے اپنی ہی پاس
اپنے ماں باپ کو اور کہنے لگا کہ اندر چلو مصر کے اگر چاہے خدا
بالکل نڈر ہو گے + اور بلایا اپنے ماں باپ کو اپنے تخت پر اور
جھک پڑے اوسکے سامنے اوسے سجدہ کرتے ہوے اور کہنے لگا
کہ اے ابا یہی ہی تعبیر اوس میرے اگلے خواب کی کہ بیشک اوسے
کردیا خدا نے سچا اور ضرور اوسنے بڑا احسان کیا مجھپر جب
چھڑایا مجھے قیدخانہ سے اور لے آیا تمہین سب جنگل سے بعد
اسکے کہ فساد ڈالدیا شیطان نے میرے اور میرے بھائیونکے
درمیان مین ضرور میرا پروردگار اپنی مہر کرتا ہے جسپر چاہتا ہی
ضرور وہی تو واقفکار دانشور ہے + او پاک پروردگار ضرور
دیا تونے مجھے راج اور سکھائے مجھے باتونکے پھل تو ہی تو
بنانیوالا آسمانونکا اور زمین کا ہے تو ہی تو میرا سرپرست ہے
دنیا اور آخرت مین اوٹھالے مجھے مسلمان اور ملادے مجھے
نیکونسے + یہ ہین غیب کی خبرین کہ جنکا پیام بھیجتے ہین ہم تجھے
اور تو اونکے پاس نتھا جب کہ ٹھان لیا تھا اونھونے اپنا کام
اور وہ مکر کرتے تھے + اور نہ ہونگے اکثر لوگ اگرچہ بہت سے

شہر باہر جہان یوسف اونکے استقبال کو آئے تھے ۱۲ تخت پر شاہی ۱۲ یعنی تعظیم کے لیے اور اوسی قبلہ بناکر سجدہ اوسکے ذریعہ سے خدا کو سجدہ کرنا جیسے ہم لوگ کعبہ کیطرف سجدہ کرتے ہین نہ خود کعبہ کا سجدہ معاذ اللہ اور اگلے زمانے مین سجدہ مخصوص خدا سے بھی نتھا بلکہ بطریق تعظیم وغیرہ کے اور بعض قاعدہ سے ثابت ہوتا ہی کہ یہ شکر کا سجدہ تھا کہ یوسف کی طرف پڑا ۱۲ خلاصہ سب مضمونکا اس قصہ کی ۱۲

لالچ کرے تو ایماندار ✤ اور نہین مانگتا تو اس کام پر مزدوری نہین ہے

وہ مگر ایک نصیحت سارے خدائی کے لیئے ✤ اور کتنی ہی پہچانیں ہین

آسمانونمین اور زمین مین کہ گذر جاتے ہین و پر سے حالانکہ وہ اونسے

اپنا منھہ پھیرے ہی رہتے ہین ✤ اور نہین ایمان لاتے اکثر اونمین

سے خدا کا مگر وہ شرک ہی کرنیوالے ہوتے ہین ✤ پھر کیا نڈر

ہو بیٹھے ہین وہ اس بات سے کہ آپڑے اونپر کوئی چھاپ ڈھانپنے والا

خدا کا عذاب یا آپہنچے اونکے پاس قیامت اچانک اور اونہین

خبر تک نہو ✤ کہہ یہ ہے میری راہ بلاتا ہون خدا کی طرف بصیرت پر

ہون مین بھی اور وہ بھی کہ جسنے میرے پیروی کی اور پاک ہے

خدا اور نہین ہون مین شرک کرنیوالونمین سے ✤ اور نہین بھیجے ہمنے

تجھہ سے پہلے مگر کچھہ لوگ کہ وحی بھیجتے تھے ہم اونکے پاس بستیونکے رہنے

والونمین سے پھر کیون نہین چل پھر کرتے زمین پر کہ ذرا دیکھین

کہ کیا ہوا انجام اون لوگونکا کہ جو اونسے پہلے تھے اور آخرت کا

گھر بہتر ہے اونکے لیئے کہ جو ڈرتے رہتے ہین کیا پھر کچھہ نہین

سمجھہ سکتے تم ✤ یہانتک کہ جب بے آس ہوگئے پیکا اور گمان

کر بیٹھے کہ ضرور وہ جھٹلا دیے گئے تو آپہونچے اونکے پاس ہمارے

مدد پھر چھٹکارا دے دیا گیا اوسے جسے ہمنے چاہا اور نہین

له اسیطرح مایوسی کی بعد حضرت صاحب العصر کے عہد مین ہمارے اماموں کے مدد ہوگی ظاہر ہے ۱۲

پلٹ سکے جا سکتا ہمارا عذاب قصوروار جتھے سے + ضرور باد وںکے قصہ میں غیرت تھے عقلمندونکے لیے نہ تھے وہ کوئی ویسی گڑھی ہوئی بات اور لیکن باور کرانا اوسکا کہ جو اوسکے سامنے تھا اور تفصیل ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ایماندار قوم کے لیے

گرج کا سورہ مکے والا ۴۳ آیتون کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

الٓمّرٰ + یہ ہین آیتین کتاب کے اور جو کچھ کہ اوتارا گیا تجھپر تیرے پروردگار کیطرف سے تو وہ ٹھیک ہے لیکن بہت لوگ ویسے نہین مانتے + خدا ہے تو وہ ہے کہ جسنے اوٹھایا آسمانونکو بغیر کسی کھمبے کے دیکھتے ہو تم اونہین پھر سیدھا ہو بیٹھا عرش کے بنانے پر اور اپنے بس مین کر لیا سورج اور چاند کو کہ ہر ایک چلتا ہے ایک مقرر مدت تک بندوبست کرتا ہے ہر کام کا مفصل بیان کرتا ہے آیتین کا شکہ تم ملاقات کا اپنے پروردگار کے یقین کرو تم + اور وہی تو وہ ہے کہ جسنے پھیلائی زمین اور بنائی اوسمین جمے ہوئے اور گڑے ہوئے پہاڑ اور نہرین اور ہر طرح کی پھلوںمین سے بنائے اوسنے اوسمین جوڑے دو دو گانے ڈھانپ دیتا ہے رات دنکو ضرور اسمین پہچانین ہین اوس جتھے کے لیے کہ جو غور کرتے رہتے ہین

سے یعنی برباد حضرت امام جعفر صادق ع نے الف اشارہ ہے انا کا یعنی مین اور لام اشارہ ہے یعنی خدا اور میم کی اور میت کا یعنی جلانے والا اور مارنے والا اور رزاق کا اور ظاہر سبکا یعنی کہ مین ہون خدا جلانے اور مارنے والا اور روزی دینے والا ۱۲ سے یعنی اسی طرح ہادو اسکے تفصیل اگلے حاشیہ میں گذرا ۱۲ منہ

اور زمین مین کیاریان ہین پاس پاس لگے[۱] اور باغ
ہین انگورون کے اور کہیت ہین اور کہجورین
ہین ایک ہی تہالے سے مل جل کے اوگی ہوی اور
سوائے انکے الگ الگ تہالونسے اوگی ہوئی کہ جو سینچے جاتے ہین ایک ہی
پانی سے اور نواز دیا ہے ہمنے اونمین سے بعضونکو اورون پر
میوونکی راہ سے ضرور اسمین پہچانین ہین اوس جتھے کے لیے
کہ جو سمجہین + اور اگر حیرت کرے تو تو حیرت کے بات تو ہی
یہ اونکی بات کہ جبکہ ہو جاینگے ہم مٹی تو پہر کیا ہماری نئے سر سے
پیدایش ہوگی + یہی تو وہ لوگ ہین کہ جو کافر ہو بیٹہے اپنے
پروردگار سے ایسون ہین کے لیئ تو عذاب کے طوق ہونگے اونکی
گردنونمین اور وہی تو جہنم کے لوگ ہین کہ وہی اوسمین سدا
رہنے سہنے والے ہین ++ اور جلد بازی کرتے ہین تجہسے
برائی کی قبل بہلائی کے حالانکہ گذر چکے ہین اونسے پہلی سزائین
اور ضرور تیرا خدا صاحب بخشش ہے لوگونکے لئے اونکے ظلم پر
اور ضرور تیرا پروردگار بہت سخت عذاب والا ہی ++ اور کہتے ہین[۲]
وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹہے کہ کیون نہ اوتارے گئے اوسپر
کوئی پہچان تو تو نرا دہمکانے والا ہے اور ہر جتھے کے لیے

ف۱ جتھے ڈنڈے اور سینڈہ مین آپس مین بہڑ ہوتی ہین ۱۲

راہ بتانے والا ہے ٭ خدا ہی جان لیتا ہے اوسے کہ جیسے اوٹھائے
رہتے ہے ہر ایک عورت اور جسمین کھوٹ اور کمی ڈال دیتے ہین
گبھیلنین اور جو کچھ کہ بڑہا دیتے ہین اور ہر چیز اوسکے پاس
ایک اندازہ سے ہے ٭ جان جانے والا غائب اور حاضر کا بزرگ
اور عالیشان ٭ برابر ہین تم مین سے جو چھپائی بات کو اور جو کوئی
کہ ہانک پکار ڈالے اوسکی اور جو کہ چھپانے والا ہو اوسکا رات مین
اور جو کہ ظاہر کرنیوالا ہو دن کو ٭ اوسے خدا کی طرف سے کچھ
ایسے پیچھا لینے والے مقرر ہین اوسی آدمی کے سامنے دار ہنے
کہ نگہبانی کیا کرتے ہین اوسکی ہر بلا سے حکم خدا سے بیشک
خدا نہین بدل ڈالتا اوسے کہ جو ساتھ کسی قوم کے ہو جب تک
کہ نہ بدل ڈالین اوسے کہ جو اونکے دلو نمین ہے اور جبکہ ارادہ
کرے خدا کسی قوم سے برائی کا تو نہین پہیر ہو سکتے اوسے
اور نہین کوئی اونکا اوسکے سوا کارساز ٭ وہی تو وہ ہے کہ جو
دیکھاتا ہے تمہین کوندا ڈر اور لالچ کے لئے اور بناتا ہے بوجھل
اور بھاری بادل ٭ اور ریاکیز گی ظاہر کرتا ہے رعد اور گرجنا
اوسکی تعریف کرکے اور فرشتہ اوسکے ڈر سے اور گراتا ہے
بجلیو نکو پہر لے ڈالتا ہے اونکی وجہ سے جسے چاہتا ہے اور وہ

جہرپتے ہین خدا کے بابت حالانکہ اوسکا عذاب بہت سخت ہی ÷
اوسیکے لئے ہے ٹہیک ہانک پکار اور جو پکارتے ہین اوسکے
سوا اورونکو تو نہین جواب دیتے اونسے کچہ بہی مگر اوس شخص
کیطرح کہ جو بے چلّو باندہے ہہاٹ پہیلا دینے والا ہو اپنی دونو
ہتیلیونکو پانی کیطرف تاکہ پہونچ جاسے وہی پانی اوسکے منہ
تک حالانکہ نہین ہے پہونچنے والا اوس تک اور نہین ہے کافرونکے
ہانک پکار مگر بہول ہٹک مین ÷ اور خدا ہی کی سری ٹیک کرتے
ہین جو آسمانو مین ہین اور جو زمین مین ہین خوشی خواہان اور
زبردستی اور اونکی پرچہائیان بہے صبح ترڑکے اور شام کے
جہٹ پٹے مین ÷ کہہ کون ہے سرپرست آسمانونکا اور زمین کا
کہہ خدا کہہ کہ پہر کیا بناے ہین تمنے اوسکے سوا وہ سرپرست
کہ جو بس نہین رکہتے خود اپنے ہی لیے نہ تو فایدہ پر اور نہ ضرر
پر کہہ کیا برابر ہین اندہے اور آنکہون والے یا کیا برابر
ہین اندہیرے کی گہٹا ٹوپ اور اوجیالا یا بناے اونہون نے
خدا کے لیے کچہ ساجہے کہ بنایا اونہون نے اوسیکی بنوٹ کیطرح
پہر مل جل گیئن بنوٹین اونپر کہہ کہ خدا ہی بنا دینے والا ہے ہر چیز کا
اور وہی یکتا اور بڑا غالب ہے ÷ برسایا اوسنے ابر سے پانی

یعنے پرچہائین بہی سجدہ کرتی ہے ۱۲

تو یہ نکلے نالے کھوے پھر اوٹھا یا بہیا نے اپنی رو مین او پر سے
پہین کو اور جن چیزونمین سے کہ جنہین ہونکا کرتے ہین آگ مین کمہ کے
خواہش سے زیور یا اور اسباب بنانے کے ہین ویسا ہی پہین سے
اسیطرحکا یون کہتا ہے خدا حق اور ناحق کے مثل پہین تو
اکارت جاتا رہتا ہے ناکارہ ہوکے اور لیکن جو کچہ کہ فائدہ دیتا ہی
لوگونکو وہ باقی رہجاتا ہے زمین مین یون کہتا ہے خدا کہاوتین
اون لوگونکے لیئے کہ جو سنتے ہین اپنے پروردگار کی بات بہلائی
ہے اور جو نہین سنتے اوسکی اگر اونکے لیے جو کچہ کہ زمین مین ہے
وہ سب کا سب اور اوسکے برابر اور اوسکے ساتھہ موجود ہوتا
کہ اپنے تصدق مین دیدے تو بھی ایسون ہی کے لیئے برا
حساب ہی اور ٹھکانا اونکا جہنم ہے اور کیا برا بستر ہے ✣ کیا پھر جو
جانتا ہے کہ جو کچہ اوتارا گیا ہے تجہپر تیرے پروردگار کیطرف سے
تو وہ ٹہیک ہے مثل اوسکے کہ جو اندہا دہند ہے نہین نصیحت
پاتے مگر عقلمند ✣ وہی جو پورا کردیتے ہین خدا کا عہد اور نہین
توڑتے پیمان کو اور وہی لوگ کہ جو پرورش کرتے ہین اوس
کہبنی کی کہ جسکا حکم کیا ہے خدا نے کہ پرورش کیجائے اونکی اور
ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے اور ڈرا کرتے ہین برے حساب سے

اور جو لوگ کہ جھیل گئے خواہش سے اپنے پروردگار کے توجہ کے
اور جنہون نے کہ برپا کی نماز اور خرچ کیا اونمین سے کہ جو روزی دی ہے ہمنے
اونہین چھپاکر بھی اور ظاہر بظاہر بھی اور دور کرتے ہین وہ بھلائی
سے برائی کو یہی تو وہ ہین کہ اونکے لئے گھر کا انجام ہے ۞ ہمیشہ رہنے کے
باغ ہین کہ داخل ہونگے وہ اونمین اور جنہون نے کہ بھلے بنتے
اونکے باپ دادون مین سے اور اونکی بیبیون مین سے اور اونکے
بال بچون مین سے اور فرشتے داخل ہوا کرینگے اون پر ہر دروازہ
مین سے سلام ہو تمپر اوس وجہ سے کہ صبر کیا تمنے کیا ہی اچھا انجام ہے
اوس گھر کا ۞ اور جو لوگ توڑ ڈالتے ہین خدا کے عہد کو اوسکی
مضبوطی کے بعد اور کاٹ بات کرتے ہین اوسمین کہ حکم دیا ہے
خدا نے جس کنبے پروری کا اور فساد ڈالتے رہتے ہین بیچ
مین ایسون ہی کے لئے ہے پھٹکار اور اونہین کے لئے ہے برائی
اوس گھر کی ۞ خدا بڑہاتا ہے روزی جسکے کہ چاہتا ہے اور
گھٹا کے تنگ کر دیتا ہے اور نہال ہوگئے ذراسی زندگی پر اور
نہین ہے ذراسی زندگی آخرت مین مگر ذرا سا فائدہ ۞ اور کہتے
ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ کیون نہ اوتارے گئے اوسپر
کوئی پہچان اوسکے پروردگار کیطرف سے کہہ کہ ضرور خدا

بھٹکا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دیکھاتا ہے اپنی طرف جو کہ
رجوع کرے اوسکی طرف ✤ جو لوگ کہ ایمان لاتے ہین اور چین پاتے
ہین اونکے دل خدا کے ذکر سے آگاہ ہو کہ خدا ہی کے ذکر سے
چین پاتے ہین دل جو لوگ کہ ایمان لاے اور کرتے رہے نیک کام
طوبیٰ اور پاکیزگی ہے اونکے لیے اور بہلائی انجام کی ہے ✤ یونہین
بہیجا ہمنے تجہے اوس امت مین کہ چل بسین اوس سے پہلے بہت سی امتین
تاکہ پڑہے تو اونپر اوسے کہ جو وحی کی ہمنے تجہپر حالانکہ وہ کفر کرجاتے ہین
ساتھ خدا کے کہہ وہی تو ہے میرا سر پرست نہین کوئی خدا مگر وہی
اوسی پر بہروسہ کر بیٹہا ہون اور اوسکی طرف ہے میرا پہرنا ✤ اور اگر
کوئی قران ہوتا کہ چلوا ے جاتے اوسکی وجہ سے پہاڑ یا ٹکڑے کی جاتے
اوسکی سبب سے زمین یا باتین کروائی جاتین اوسکی وجہ سے
مردو نسے بلکہ خدا ہی کے لیے ہے ہر کام سارا پہر کیا پہر نہین
بے آس ہوئے وہ لوگ کہ جو ایمان لاے اس بات سے کہ اگر
چاہتا خدا تو ہدایت کر دیتا لوگونکو بالکل ✤ اور جو لوگ کہ کافر ہوگیے
ہین برابر پہونچتے رہیگی اونہین اوسکی وجہ سے کہ جو وہ کیا کیے
بہت کٹھن مصیبت یا نازل ہو وہ اونکے گہر و نکے پاس یہانتک
کہ آپہونچے خدا کا وعدہ ضرور خدا نہین خلاف کرتا وعدہ کو ✤ اور ٹھٹھہ

ف سلیم توفیق کرکے اوسکی اختیاری دیرکشی کے بدلے
ف طوبیٰ کے معنے پاکیزگی کے ہین اور نام ایک بہشت کے درخت کا
چنانچہ توراۃ مین بہی طوبیٰ در راہ بہشت بین دو درخت ہے ۱۲
ف توریت بہی قران دیسا ہوتا لیکن جبکہ توراۃ و زبور و انجیل مین یہ بات نہین
تو اسمین بہی معلوم ہوا اس معلومات سے کہ ایمان سے بیعانی ۱۲

جہل کی گئی پیکوںسے تجھسے پہلے تو مہلت دی مینے اونہین کو جو کافر
ہو بیٹھے تھے پھر لیڑالا مینے اونہین پھر تو کیا پوچھنا کہ کیسا تہا
عذاب ۞ کیا پھر جو شخص کہ وہی تین کھڑا ہوا ہے ہر ایک جان پر
اوسکی وجہسے کہ جو اوسنے کمایا اور قرار دی اونہون نے خدا کے
لئے ساجہے دار کہہ گذر کہ کچھ نام بھی تراش لو اونکے لئے یا آگاہ
کرتے ہو تم ایسی چیز سے کہ نہین جانتا وہ زمین مین یا ظاہر
بات سے بلکہ سنوار دیا گیا اونلوگونکے لیے جو کافر ہو بیٹھے اونکا
چلتر اور رد کدی گئی راہ سے اور جسکے بہٹکا دے خدا تو نہین
کوئی اوسکا راہ پر لانیوالا ۞ اونہین کے لیے ہے عذاب درآ
زندگی میں اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑہ کے کہلنے والا ہی
اور نہین اونکا خدا کی طرف سے کوئی بچانیوالا ۞ صفت اوس
باغ کی کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگارونسے یہ ہے کہ بہتی
رہتی ہین اوسکے نیچے نیچے نہرین میوے اوسکے سدا بہار ہین
اور اوسکا سایہ بھی یہ انجام ہے اون لوگونکا کہ جنہون نے
پرہیزگاری کی اور کافرونکا انجام آگ ہے ۞ اور جنہین کہ دے
ہیں کتاب نہال ہوتے ہین اوس سے کہ جو اوتارا گیا تجہپر اور
جتھونمین سے وہ ہے کہ مکر جاتا ہے اوسمین سے کسی قدر سے کہہ کہ

نہین حکم دیا گیا مجھے مگر اسکا کہ پوجونین خداکو اور نہ ساجھے ٹھراؤن
اوسکا اوسیکے طرف بلاتا ہونین اور اوسیکی طرف ہے ہر پھر کے جانا
* اور یون ہی اوتارا ہمنے اوسکو عربی حکم اور اگر پیچھا کریگا تو اونکے
خواہشونکا بعد اوسکے کہ حاصل ہوا تجھے یقین تو نہوگا تیرا خدا کیطرف سے
کوئی سرپرست اور نہ بچانیوالا * اور ضرور بھیجی ہمنے بیک
تجھسے پہلے اور ٹھرائے اونکے لئے بال بچے اور نہ تھا کسی پیمبر کو یہ
لاتا کوئی پہچان مگر خدا کے حکم سے واسطے ہر مدت کے ایک
لکھوائی ہے * میٹ دیتا ہی خدا جسے چاہتا ہے اور لکھہ دیتا ہے
اور اوسیکے پاس ہے اصل کتاب * اور اگر کہین ہم دکھا دین تجھے کچھہ
اوسمین سے کہ جسکا وعدہ کرتے ہین ہم اونسے یا مار ڈالین تجھے
تو تجھپر تو پہنچانا ہی اور ہمپر حساب ہی * کیا نہین دیکھتے وہ کہ ہم چلے
آتے ہین زمین مین تو گھٹا دیتے ہین اوسے اوسکے کنارونسے
اور خدا حکم دیتا ہے کہ نہین کوئی ہے در پے اوسکے حکم کے اور وہ
ضرور بہت جلد حساب لینے والا ہے * اور ضرور حیلے کر بیٹھے وہ لوگ
کہ جو اونسے پہلے تھے اور خدا ہی کے لئے ہے حیلے بالکل جانتا ہے
وہ اوسے جسے کماتا ہے ہر شخص اور بہت جلد جان لینگے کافر لوگ
کہ کسکے لئے ہے انجام اوس گھر کا * اور کہتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے

۵ مراد اوس لکھ قضا سے معلق ہے نہ مبرم اور محو اوسکا نسخ ہے اور اثبات اوسکا جیسا کہ مبرم کا مقام لوح محفوظ ہی اور اوسے معلق مین محو اور اثبات واقع ہوتا ہے اور اگر یہ نسخ تو ہم اور اما من سے خبر دیتی بعض اور اختلاف اونکا ہے ہی ممکن ہوتا جیسا کہ تفصیل اوسکے علم کلام کے بڑی کتابونمین مرقوم ہے ۱۲

کہ نہین تو بھیجا گیا ملہ کہ کفایت کرتا ہی خدا گواہی بین میرے اور تمہارے
درمیانمین اور وہ شخص کہ جسکے پاس جانچ ہے ساری کتاب کے +

ابراہیم کا سورہ اکنھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

الٓر یہ وہ کتاب ہے کہ اوتارا ہمنے اوسے تجھپر تا کہ نکال دے تو لوگونکو
دھندا ہلاونسے اوجالیکی طرف حکم سے اونکے پروردگار کے بکھانی
ہوئے زبردست کے ڈھرے کیطرف + اوس خدا کے کہ اوسکے
لئے ہے جو کچھ کہ اسمانونمین ہے اور جو کچھ کہ زمین مین ہے اور واہی ہی
کافرونکے لئے بہت سخت عذاب سے + وہی کہ جو الفت رکھتے
ہین دنیا کی زندگی سے آخرت سے زیادہ اور روکتے ہین خدا کے
راہ سے اور ڈہونڈہا کرتے ہین اوسکا ٹہرا اینٹہی تو بہت دور کے
بہول بہٹک مین ہین + اور نہین بھیجا ہمنے کسی بھیک کو مگر زبان سے
اوسکے قوم کے تا کہ بیان کر دے اونسے پھر بہٹکا دیتا ہے
خدا جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہی
زبردست ودانشور ہے + اور ہمنے بھیجا ہمنے موسیٰ کو اپنی آیتو
کہ نکال دے اپنی قوم کو اندہیرونسے اوجالے کیطرف اور یاد دلا
اونہین خدا کے دنون کہ ضرور اسمین بہت سی پہچانین ہین ہر ایک

ایمان مومنین
علی ابن ابیطالب
علیہ السلام
خواہش کے
دھندلاہی سے
[illegible]

بہت صبر اور شکر کرنیوالے کے لئے ✤ اور جبکہ کہا موسے نے
اپنے قوم سے کہ ذرا یاد تو کرو خدا کی نعمت اپنے اوپر جبکہ چھٹکارا
دیا اوسنے تمہین فرعون کے لوگونسے کہ دکھہ دیتے تھے تمہین
بہت بے ڈھپ عذاب اور ذبح کردا دیتے تھے تمہارے لڑکونکو
اور باقی رہنے دیتے تھے تمہارے عورتونکو اور اسمین تمہارے
لئے ازمایش تھی تمہارے پروردگار کے طرف سے بہت بڑے
اور جبکہ ہانکے پکارے لکھہ دیا تمہارے پروردگارنے کہ اگر شکر
کروگے تم تو بڑہا دونگا تمہین اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب
بہت سخت ہے ✤ اور کہا موسیٰ نے کہ اگر ناشکری کروگے تم
اور جو جو زمین مین ہین بالکل تو بھی سو خدا لاپرواہ بکھانا ہوا ہی ✤
کیا نہین آئین تمہارے پاس خبر ان لوگونکی کہ جو تمسے آگے گذرے
نوح اور عاد اور ثمود کا جتھا اور جو کہ اونکے بعد تھے کہ نہین جان سکتا
اونکو مگر خدا آئے اونکے پاس اونکے پیغمبر نشانیان لیکر دلیلونسے پھر
پھیر کے رکھہ لئے اونہون نے اپنی ہاتھہ اپنے منہونمین اور کہنے
لگے کہ ہمتو کافر ہوگئے اوس چیز سے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھہ اوسکے
اور ہمتو شک مین ہین اوس چیز کی طرف سے کہ بلاتے ہو تم جسکی
طرف ایسا شک کہ دبکر پکڑ مین ڈالنے والا ہے ✤ کہنے لگے

ادن کے پہیک کہ کیا خدا مین شک ہے بنانے والے مین آسمانون
اور زمین کے بلاتا ہے تمہین کہ بخشدے تمہارے لیئے تمہارے
گناہ اور ہٹا لیجائے تمہین ایک مقرر وقت تک کہنے لگے کہ نہین ہو تم
مگر بشر ہمارے ہی طرح چاہتے ہو کہ روکدو ہمین اوس چیز سے
کہ جسے پوجتے تہے ہمارے باپ دادا اور لاؤ ہمارے پاس
کوئی صریح حکومت ٭ کہا اونسے اونکے پیکون نے کہ نہین ہین
ہم مگر بشر تمہارے ہی طرح اور لیکن خدا احسان کرتا ہی جسپر کہ
چاہتا ہے اپنے بندونمین سے اور نہین پہونچتا ہمین کہ لائین ہم
تمہارے پاس کسیطرح کی دلیل مگر خدا کے حکم سے خدا ہی پر تو چاہیے
کہ بہروسا کرین ایماندار ٭ اور کیا ہے ہمین کہ نہ بہروسا کرین ہم
خدا پر حالانکہ وہی تو ہمین ہمارے راہون پر لایا اور ضرور ہم سہہ
جائینگے اوسے کہ جو تم نے ایذا دی ہمین اور خدا ہی پر تو چاہیے
کہ بہروسا کرین بہروسا کرنیوالے ٭ اور کہہ بیٹہے وہ لوگ کہ جو کافر
ہو گئے تہے اپنے پیکونسے کہ ضرور ہم تمہین نکال باہر کرینگے
اپنی سرزمین سے یا یہ کہ پہر آؤ اپنے دین مین تو وحی کی اونکے
جانب اونکے پروردگار نے کہ ضرور ہلاک کرینگے ہم ظالمون کو ٭
اور بسائینگے تمہین زمین پر اونکے بعد اوسکے دم کے لیئے ہے

جو کے ڈرے میرے سامنے کے کھڑے رہنے سے اور ڈرے
وعدہ عذاب سے میرے اور فتح چاہی اونھون نے حالانکہ
نامراد ہوا ہر سرکش کپٹ رکھنے والا کہ اوسکے پیچھے پیچھے جہنم ہے
اور پلایا جائیگا اوسے پیپ لہو کا پانی ایک ایک گھونٹ اوتاریگا
اوسے اور فوراً غٹ سے حلق کے پار نہ اوتار سکیگا اوسکو اور
آپڑیگی اوسپر موت ہر طرف سے حالانکہ وہ مارے نہ مر سکیگا
اور اوسکے پیچھے پیچھے بہت سخت عذاب ہوگا ۞ بپتی اونلوگونکی
کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین اپنے پروردگار سے اونکی گن اوس راکھہ
کیطرح ہین کہ جسپر بہت زور سے آجائے ہوا کا جھونکا اندہیڑ کے دن
نہ قابو پائینگے اوس چیز کی وجہ سے کہ جو اونھون نے کمائے ہین
کسی چیز پر یہی تو انتہا درجہ کی بہول بھٹک ہے ۞ کیا نہین دیکھتا
تو کہ خدا ہی نے تو بنا ڈالے ہین آسمان اور زمین حق کے ساتھہ
اگر چاہے تو لیجائے تمہین اور لے آئے ایک نئی بستی ۞ اور نہین ہے
یہ خدا پر کٹھن اور نکل پڑے خدا کے سامنے سکے سب تو کہنے لگے
دبڑو لگھسڑ وا اونلوگونسے کہ جو شیخی باز تھے کہ ہمتو تمھارے بجہ لگو (قیامت کے دن ۱۲)
تھے پھر کیا تم کافی ہو سکتے ہو ہمارے لئے خدا کے لیدے سے
کچھہ بھی کہنے لگے کہ اگر راہ پر لاتا ہمین خدا تو ضرور ہم بھی راہ پر لاتے

تمھین برابر ہے ہمین کہ بیقراری کرین ہم یا صبر کرین ہم نہین ہمارے کہین بھاگنے کی جگہ ٭ اور کہیگا شیطان جبکہ طی ہو رہا ہو جائیگا کام کہ بلاشک خدا نے تو تمسے سچا وعدہ کیا تھا اور مینے وعدہ کیا تمسے تو خلاف کیا اوسکے اور نہ تھی مجھے تمپر کوئی حکومت مگر یہ کہ پکار دیا مینے تمھین تو مانگئے تم مجھے تو برا نہ کہو مجھے اور برا کہو خود اپنے ہی تئین نہ تو مین تمھارا فریاد رس ہون اور نہ تم میرے فریاد رس ہو مین ضرور منکر ہو بیٹھا اوسسے کہ جو تم شریک کردیتے تھے مجھے آگے ضرور ظالمون ہی کے لئے ہے دکھ دینے والا عذاب ٭ اور داخل کردئے گئے وہی لوگ کہ جو ایمان لائے تھے اور کرتے رہتے تھے بھلے کام اون باغون مین کہ بہتی تھین اونکے نیچے نیچے نہرین ہمیشہ رہنے والے تھے اون مین حکم سے اپنے پروردگار کے اونکا تحفہ اون مین صاحب سلامت تھے ٭ کیا نہین دیکھتا تو کہ کیونکر کہی خدا نے کہاوت کہ ستھری بات اوسی ستھرے پیڑ کیطرح ہے کہ جسکے جڑ تو خوب جمی ہوئی ہو اور جسکے ٹہنی آسمانسے باتین کرے دے اپنے پھل ہر فصل مین حکم سے اپنے پروردگار کے اور کہتا ہے خدا کہاوتین لوگونسے شاید کہ وہ نصیحت پا دین ٭ اور گندی بات ہائے اوس گھنونے درخت کیطرح ہے کہ جسنے ایسی پھیر جڑ پایا ہو زمین کے اوپر سے کہ نہ ہو اوسکے لئے کسیطرح کا ٹھراو ٭ قائم

رکھتا ہے خدا اونہیں کہ جو ایمان لائے ہیں مضبوط بات پر اس فرا اسی
زندگی مین بھی اور آخرت مین بھی اور بہکا دیتا ہی خدا ظالمونکو اور کرتا ہی
خدا جو کچھ کہ چاہتا ہے ✣ کیا نہین دیکھا تو نے اون لوگونکو کہ جنہون نے
ادلا بدلا کری خدا کی نعمت کے کفر سے اور جھونکا دیا اپنے قوم کو
ہلکانے کے گھر واسطے مین ✣ جہنم واصل ہونگے وہ اور کیا ہی برا
ٹھراو ہے ✣ اور ٹھرائے اونھون نے خدا کی ہمسر تا کہ بہکا دین
اوسکی راہ سے کہہ کہ چین کرلو پھر تو تمہارے پھیری آگ کیطرف ہے
کہہ میرے اون بندونسے کہ جو ایمان لائے ہین کہ برپا کرین نماز
اور خرچین اوسمین سے کہ جو ہمنے اونہین روزی دی ہے چھپا کر بھی
اور ظاہر بظاہر بھی قبل اسکے کہ آپڑے وہ دن کہ جسمین نہ تو بیچی
کھوچی ہے اور نہ کسی طرحکی دوستی ہے ✣ خدا وہی تو ہے کہ جسنے
بنا ڈالے آسمان اور زمین اور برسایا ابر سے پانی پھر نکالے اوسکے
وجہ سے ہر طرحکے پھل تمہاری روزی کے لئے اور بس مین کردین
تمہاری ناوین کہ بہتی پھرین دریا مین اوسکے حکم سے اور بس مین کردین
تمہاری سوتین اور بس مین کردیا تمہارے سورج اور چاند کو کہ سدا پھرا
کرتے ہین وہ دونو اور بس مین کردیا تمہارے رات و دنکو اور
دے تمہین ہر وہ چیز کہ جو تمنے اوس سے مانگے اور اگر گنتی پر آجاؤگے

خدا کی نعمتین تو کبھی نہ بھر پور گنا سکوگے اونہین بلاشک آدمی بڑا
ظالم و کافر ہے ✤ اور جبکہ کہا ابراہیم نے کہ اے میرے سرپرست
بنا دے اس شہر کو امن و امان کی جگہ اور بچا لے مجھے اور میرے
لڑکے بالونکو اس بات سے کہ پوجنے لگین ہم بت ✤ الہی اونہون نے
تو بہٹکا دیا ہے بہت سے لوگونکو پھر جو پیروی کریگا میرے تو ضرور
وہ تو مجھسے ہے اور جو میرے نافرمانی کریگا تو ضرور تو تو بڑا بخشنے والا
اور ترس کھانے والا ہے ✤ الہی مینے تو بسا دیا اپنے بال بچونکو اوسرا
اور میٹر بسید آن مین بے برد دار گھر کے پاس الہی تاکہ بجا لاتے رہین نماز
تو کر دان دلونکو کچہ لوگونکے انکی طرف مائل ورحیکا اونہین پہلوتسے
شاید کہ وہ شکر کرین ✤ الہی تو تو جانتا ہے جو کچہ کہ ہم چہپاتے رہتے
ہین اور جو کچہ کہ ہم ظاہر کردیتے ہین اور نہین چہپ سکتا خدا
کچہ زمین مین اور نہ آسمان مین شکر ہے اوس خدا کا کہ جسنے
بخشی مجھے بڑہاپے مین اسمعیل و اسحاق ضرور میرا خدا تو سننے والا
دعا کا ہے ✤ الہی بنا مجھے برپا رکھنے والا نماز کا اور میرے بال بچونکو
الہی اور قبول کر میرے دعا ✤ الہی بخشدے مجھے اور میرے مان
باپ کو اور ایماندارونکو اوس دن کہ جسدن قایم ہوگا حساب
اور نہ سمجہ خدا کو غافل اوس چیز سے کہ کیا کرتے ہین ظالم ✤ نہین

حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمعیل ۱۲
حضرت سارہ کے رشک سے
کہ اونہین حضرت ہاجرہ کا وہان رہنا ناگوار ہوا ۱۲

ڈھیل چھوڑتا وہ اونکے بابت مگر اوس دن کے لئے کہ پتھرا جائینگے آنکھو نکے ڈھیلے چھپا جب بدحواس دوڑتے ہوئے اپنے سرونکو بلا ساختہ آسمانکی طرف اوٹھائے ہوئے اسطرحسے ٹک ٹکی باندہے ہوئے کہ نہ پھر سکین خود اونکی طرف اونکے نظرین اور دل وسکے سہو محو ہون ور ڈرا لوگونکو اوس دن سے کہ آئیگا اونکے پاس عذاب پھر کہینگے وہ لوگ کہ جو ظلم کر بیٹھے ہین کہ الہی چھٹی دے دے ہمین تھوڑی سی مدت تک تو ہم مان لین تیرے ہانک پکار کو اور پیروی کرلین نیکونکی کیا نہ قسم کھائی تھی تمنے آگے کہ نہین تمہارے لئے کسی طرحکا زوال ✦ اور بس گئے تھے تم گھر و نمین انہین کے کہ جو ظلم کر بیٹھتے تھے اپنی جانونپر اور کھل گیا تھا تمپر کہ کیا کیا تھا ہمنے اوسے اور کہدین تمہین ہمنے تمسے کہاوتین ✦ اور بلاشک کر بیٹھے وہ اپنا چلتر اور خدا ہی کے پاس ہے اونکا چلتر اگرچہ اونکا چلتر ایسا تھا کہ ٹل جائین اوس سے پہاڑ ✦ پھر نہ سمجھ تو خدا کو خلاف کرنیوالا اپنے وعدہ کے اپنے بھیجو نسے کہ ضرور خدا غالب ہے اور بدلا لینے والا ہے ✦ جس دن کہ بدل دیجائیگی زمین اور زمین سے اور آسمان اور نکل پڑینگے وہ اوس خدا کے سامنے کہ جو یکتا و غالب ہے ✦ اور پائیگا تو قصوروار و نکو اوس دن جکڑا ہوا بیڑیون

ط۵ یعنی اوس دن بھی ہین اور اوس سے کہان بچ کر جا سکتا ہے ۱۲ مترجم

اور خار دار طوق ہونگے کہ اونکے بدن کے کپڑے گندہک کے ہونگے
اور چہپا جائیگی اونکے منہونپر آگ تاکہ بدلا کرے خدا ہر جان سے
اوسکا کہ جو اوسنے کمایا تہا ضرور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہی
یہ پہونچا دینا ہے لوگونکے لئے اور تاکہ دہمکائے جائینؤ وہ اوس سے
اور تاکہ جان جائین کہ وہ ایک ہی خدا ہی اور تاکہ نصیحت پائین عقلمند لوگ

حجر کا سورہ مکے والا ۹۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

الر ــ یہ ہین آیتین کتاب اور روشن قران کے
ع ۱۲

اکثر دل سے چاہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہو بیٹھے کاشکے وہ
مسلمان ہوتے رہندے اونہین کھاتا ہوا اور خوش باش اور رہتا
سہتا ہوا اور کھیل کود مین ڈالدے اونہین آرزو پھر تو بہت جلد
جانینگے + اور نہین ہلاک کردیا ہمنے کسی نگری کو مگر یہ کہ اوسکے
لیئے ایک کتاب ہو سمجھی بوجھی گئے + نہین بڑہ سکتی کوئی امت اپنی
مدت سے اور نہ اوس سے پیچھے ہٹ سکتے ہیں + اور کہہ بیٹھے کہ اے
وہ شخص کہ اوتاری گئی اوسپر یاد داشت تو تو بالکل سڑی ہے
کیون نہین لاکر موجود کر دیتا تو فرشتونکو اگر تو سچونمین سے ہے + نہین
اوتارتے ہم فرشتونکو مگر بجا اور نہ ہوتے وہ اوسوقت مین مہلت
دی گئی ہوئینمین سے + ہمین نے تو اوتاری یاد داشت اور ہمین تو
اوسکے نگہبان ہین + اور بھیجا ہمنے تجھسے پہلے جتھونمین اگلے وقت
لوگونکے + اور نہین آیا اونکے پاس کوئی پیک مگر یہ کہ وہ اوس سے
ٹھٹھے بازی کیا کرتے ہون + یون پیر دیتے اور ڈالدیتے ہین ہم
اوسے دلونمین قصوروارونکے + تو نہین مانتے وہ اوسے حالانکہ
گئے گذرے ہوی رسم اگلونکے + اور اگر کھولدین ہم اونپر کوئی دروازہ
آسمان کا تو دن بہر اونمین چڑہتے ہی گذر جائے + تو بھی
ضرور کہنے لگتے کہ اوسکے سوا اور کیا ہے کہ دہٹ بندی کردیگئی

ہماری آنکھو نہیں بلکہ ہم قوم ہین کہ جنپر جادو کردیا گیا + اور ضرور
بنائے ہمنے آسمانو نمین گمٹ اور سنوار دیا ہمنے اونہین دیکھنے والونکے
لئے + اور محفوظ کردیا ہمنے اونہین ہر راندہ ہوے شیطانسے
مگر جو کہ چوری چھپے سُنے تو پیچھا کرتا ہے اوسکا دہکتا ہوا تیر +
اور زمین کو پہیلا دیا ہمنے اور ڈالدے ہمنے اوسمین جمے ہوے
پہاڑ اور اوگا دی ہمنے اوسمین اندازہ کی ہوئی ہر طرحکی چیز + اور
ٹہرادین تمہارے لئے اوسمین روزیان اور اوسکے لئے کہ نہین ہو
تم جسکی روزی دینے والے + اور نہین کوئی چیز مگر یہ کہ ہمارے
پاس ہون اوسکی خزانے اور نہین اوتارتے ہم اوسے مگر ایک
جنچی ہوئی مقدار سے + اور بہیجین ہمنے بوجہل ہوائین پہر برسایا ہمنے
ابر سے پانی پہر پلادیا تمہین وہ حالانکہ نہ تھی تم اوسکے ذخیرہ
کرنے والے + اور ہمین تو جلاتے ہین اور ہمین مار ڈالتے ہین
اور ہمین تو والی وارث ہین + اور ضرور ہمین نے تو جانلیا تہا
اگلونکو تمہارے اور ضرور ہمین نے جانلیا تہا پچہلونکو + اور ضرور
تیرا پروردگار ہے تو اکٹھا کرلیگا اونہین کہ ضرور وہی تو دانشور
دانست کار ہے + اور ضرور بنا ڈالا ہمنے آدمی کہنکہنے سڑی
ہوے کیچڑ سے + اور جن کو پیدا کیا ہمنے اوس سے پہلے آگ بگولے سے:

سلہ گول تارے یا بارہ برج ہیں اور تفصیل تفسیر مین ہے ۱۲ سلہ کردار اور ملک نہین بوجہ مسکن ۱۲ سلہ کردار تولی طرح ... یعنی باقی رہجانیوالے اور کوئی وقت بر ... وارثی اور ... علاوہ ... بندہ کا مال مولا ... ۱۲

اور جبکہ کہا تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہ ضرور مین بنانے
والا ہون ایک آدمی کھنکھنے سڑی ہوے کیچڑ سے + پھر جب مین
ٹھیک ٹھیک بنا چکون اوسے اور پھونکون اوسمین اپنی روح[۵]
تو جھک پڑو اوسکو سجدہ کرتے ہوے + پھر سجدہ کیا فرشتون نے
اون سب نے بالکل مگر شیطان نے کہ انکار کیا اسکا کہ ہووے سجدہ
کرنیوالونمین سے + فرمایا کہ اے شیطان کیا ہو گیا تجھے
کہ نہ ہوا تو سجدہ کرنیوالونکے ساتھ + عرض کرنے لگا کہ مین ایسا
گیا گذرا تو نہ تھا کہ سجدہ کرنے لگتا اوس آدمی کو کہ جسے
تونے بنا ڈالا کھنکھنے سڑی کیچڑ سے + فرمایا تو پھر نکل باہر ہو اوسمین
کہ تو تو راندا ہوا ہے + اور ضرور تجھپر پھٹکار ہے قیامت کے
دن تک + عرض کی کہ الہی تو مہلت دے مجھے اوسدن تک کہ
جسمین سب اوٹھائے جائینگے + فرمایا کہ اچھا پھر تو بھی مہلت دی
ہوئی لوگونمین سے ہے + اوس جنچے ہوے وقت تک + عرض
کی کہ الہی اوسوجہ سے کہ بہکایا[۶] تونے مجھے تو مین بھی ضرور سنوارتا
رہونگا اونکے لیے زمین مین اور بہکاتا رہونگا اون سب کو +
مگر تیرے بندونکو اونمین سے نرے کھرونکو + فرمایا کہ یہ راہ
مجھپر سیدہی ہے + ضرور میرے بندون پر نہو گی تجھے اونپر کسطرح کی

[۵] یعنی اپنی بنائی ہوئی روح نہ کہ خود اپنی روح اسلئے کہ خدا جسم روح دونوں سے بری ہے اور وہ خود روح کا بنانیوالا ہے نہ کہ محتاج روح ۱۲

[۶] شیطان نے یہ خدا کی زبان بیان کیا ہے نہ یہ کہ خود گمراہی کی نسبت اپنی طرف دی ہو پس یہ محتاج تاویل بھی نہیں اور نہ اسپر اعتنا کریگا ... ۱۲

حکومت مگر جو کہ تیری پیروی کرے گمراہونمین سے + اور ضرور
جہنم وعدہ [illegible] اونکی جگہ [illegible] اون سبکی + اوسکے [illegible] پہاٹک ہین ہر
پہاٹک کا اونمین سے ایک بٹا ہوا [illegible] پرہیزگار لوگ
باغونمین اور چشمونمین ہین + چلے جاو اونمین جیم سلامت امن والے
اور نکال ڈالا [illegible] اونکے دلونمین سے کپٹ آپس مین بہائی
بہائی ہین تختونپر آمنے سامنے بیٹہے ہوے + کبہین چہوبہی نہ جایگا
اونمین رنج اور نہ وہ اونمین سے نکالے جاوینگے + پکار ڈالدی
میرے بندونمین اسکی کہ مین ہی تو بڑا بخشنے والا اور ترس
کہانیوالا ہون + اور ضرور میرا ہی تو عذاب بڑا دکہہ دینے والا
عذاب ہے + اور خبردی اونمین ابراہیم کے مہمانونسے + جبکہ چلے
گئے اوسکے پاس تو کہنے لگے کہ سلام کہنے لگا کہ ہمتو تمسے ڈرے
جاتے ہین + کہنے لگے کہ نہ ڈر ہمتو تجہے خوشخبری دیتے ہین ایک
سمجہدار لڑکے کی + کہنے لگا کہ کیا بشارت دیتے ہو تم مجہے ایسے
حال مین کہ چہا گیا ہے مجہپر بڑہاپا پہر کس وجہ سے خوشخبری دیتے ہو
تم مجہے + کہنے لگے کہ خوشخبری دیتے ہین ہم تجہے ٹہیک ٹہیک
تو نہ ہو تو بے آس لوگونمین سے + کہنے لگا اور کون بے آس
ہوسکتا ہے رحمت سے اپنے پروردگار کے بجز گمراہون کے +

ف یعنے کافرون اور گنہگارون مین سے ہر گروہ کے حسب حال ایک ایک طبقہ دوزخ جہنم مین داخلہ کے لئے قرار دیا گیا ہے ۱۲

کہنے لگا کہ پھر کیا مہم درپیش ہے تمکو اے پیکون + کہنے لگے کہ ہمتو بہیجے
گئے ہین ایک قصوروار جتہے کے پاس + بجز لوط کے لڑکے بالونکو
کہ ہم ٹہیکار ادہنے والے ہین اون سبکو + بجز اوسکے عورت کے
کہ قرار دے دیا ہمنے کہ وہ پیچھے رہجانے والونمین سے ہو + پھر
جب آگئے لوط کے بال بچونمین وہ پیک تو کہنے لگا کہ تمتو بیجان
پہچان کے لوگ ہو + کہنے لگے کہ بلکہ ہم آئے ہین تیرے پاس
اوس بابت کہ جسمین وہ شک کیا کرتے تھے + اور لائے ہین ہم تیرے
پاس ٹھیک حق اور ہمتو سچے ہین + پھر چلیجا دہندہاکر اپنے بال بچونکو
ساتھ لیکر کچہ رات سے اور چلاجا اونکے پیچھے پیچھے اور نہ مڑے تم مین سے
کوئی اور چلے جاو جدہر کا تمہین حکم دیا جاتا ہے + اور لگا دیا ہمنے
اوس سے یہ حکم کہ ضرور جڑ ان لوگونکی کاٹ ڈالی جائیگی جب یہ صبح
کرینگے + اور آئے شہر والے خوشیان کرتے ہوے + کہنے لگا
کہ یہ میرے مہمان ہین لیس نہ بدنام کرو مجھے + اور ڈرتے رہو خدا سے
اور نہ رسوا کرو مجھے + کہنے لگے کہ کیا نہ منع کردیا تھا ہمنے تجھے
ساری خدائی سے + کہنے لگا کہ یہ میری بیٹیان موجود ہین اگر تم
کچہ کرنیوالے ہو + تیری زندگی کی قسم کہ ضرور وہ اپنے بدمستی کے
نشہ مین اندہا دہند تھے + پھر تو لے ہی ڈالا اونہین ایک جنگھاڑ نے

یعنے وعدہ عذاب مین ۱۲

اور عقلی مزدورت بدرجہ نفی اور ردّ قرار جاجائز نہین ۱۲

سورج کے نکلتے ہی نکلتے + پھر کردیا ہمنے اوسکی بلندیون کو بالکل
پست اور برسادیئے اونپر کنکر دنکے ڈہیلے + ضرور اسمین
پہچانین ہین تاڑجانے والونکے لیئے + اور ضرور وہ سیدہی راہ ہے
ضرور اسمین پہچان ہے ایماندارونکے لیئے اور اگر تھی جہاڑی اور جہنڈ والے
ظالم تو انتقام لیا ہمنے اونسے اور ضرور وہ دونو صاف اور روشن
ڈہرے پر تھے + اور ضرور جہٹلایا حجر والون نے پیکونکو + اور
دین ہمنے اونکو اپنی پہچانین تو ہو گئے وہ اونکی طرف سے اپنا منھ
پھیر لینے والے اور تراشا کرتے تھے پہاڑونمین گھر بہت دلجمی
+ پھر لیڈالا اونہین چنگہاڑنے سویرے ہی سویرے + پھر کچہ کام آیا اونکے
جو کچہ کہ وہ کمایا کرتے تھے + اور نہین بنایا ہمنے آسمانون کو اور زمین
اور جو کچہ کے اون دونون کے درمیان مین ہے مگر بجا اور ضرور قیامت
آنے والی ہے تو درگذر کر بہت اچھے درگذر کہ ضرور تیرا پروردگار
وہی تو بڑا سمجھ دار پیدا کرنیوالا ہے + اور ضرور دی ہمنے تجھے
دوہرے کے سات اور بڑا قرآن نہ بڑہا اپنی آنکھین اوس چیز کیطرف کہ نہال نہال
کردیا ہمنے اوسکی وجہ کچہ قسمونکو اونمین سے اور نہ رنج اوٹھا اونکا اور انکسار سے
جھکادے اپنا بازو ایماندارونکے لیئے + اور کہہ کہ مین تو صریح ڈرانے
والا ہون + جیسا کہ اوتارا ہمنے اوس مین بانٹ لینے والونپر

کہ جنہون نے کرڈالا قرآن ٹکرے ٹکرے ✤ پھر قسم ہے تیرے پروردگار کی کہ ضرور پوچھ گچھ کرینگے ہم اون سب سے ✤ اوس چیز کی کہ جو وہ سب کیا کرتے ہین ✤ پھر ڈر سنا دے کر اوس چیز سے کہ جسکا تجھے حکم دیا جاتا ہے اور منھ پھیر لے مشرکونکی طرف سے ✤ ضرور کفایت کرتے ہین ہم تیری طرف سے ٹھٹھے بازی کرنیوالونکے حق مین ✤ وہی جو ٹھہر لیتے ہین خدا کے ساتھ اور دوسرا خدا پھر بہت جلد جان جائینگے اور ضرور ہم جانتے ہین کہ بہت تنگی کرنے لگتا ہے تیرا سینہ اوس چیز سے کہ وہ کہا کرتے ہین ✤ تو پاکیزگی ظاہر کر تو اپنے پروردگار کی تعریف کرکے اور رہو جا سجدہ کرنیوالونمین سے ✤ اور عبادت کر اپنے پروردگار کی یہانتک کہ ہو جاوے تجھے جانچ ✤

سارن مکی کا سورہ مکے والا ایکسو اٹھائیس آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ ترس کھانیوالا مہربان ہے

آپونہچا خدا کا حکم تو نہ جلدی کرو اوسکی پاک ہے وہ اور بلند ہے اوس چیز سے کہ جو وہ شرک کرتے ہین ✤ اوتارتا ہے فرشتے روح کے ساتھ اپنے حکم سے جسپر چاہتا ہے اپنے بندونمین سے کہ ڈرایا کرو تم کہ تحقیق کے نہین ہے کوئی خدا مگر مین تو مجھسے ڈرتے رہو ✤ بناڈالے اوسنے آسمان اور زمین ٹھیک بلند ہے وہ اوس چیز سے

ف اور کہا کہ بعض کو ہم ایمان لاتے ہین اور بعض کا ایمان نہین لاتے یا قریش کہ جو بانٹنے لگے قرآن کو بانٹ لیتے تھے ایک کہتا تھا کہ عنکبوت میرا اور دوسرا کہتا تھا کہ انفال میرا یا یہود و نصاریٰ کہ ایک بات کو قرآن کی مانتے اپنے توراۃ و انجیل

که جو وه شرک کرتے هین ٭ بنایا اوسنے آدمی نطفه سے پهر وه ایک
صریح جهگڑالو هے ٭ اور چرپایونکو بنایا اوسنے که تمهارے لیے
اونهین مین جڑا دل هے اور بهت سے فائده هین اور اونهین مین سے
کهایا کرتے هو ٭ اور تمهاری اونهین زینت هے جبکه سرشام چرائی
پر سے اونهین لاتے هو اور جب ترکے هی ترکے اونهین چرائی پر
لیجاتے هو اور اوٹهائے پهرتے هین وه تمهارے بدنکے بوجهونکو
ایسے شهر کیطرف که تم اوس تک پهونچنے والے نه تهے مگر بڑی
جان کهپی سے هرو٭ تمهارا پروردگار بڑا مهربان شفقت کرنیوالا هے
٭ اور گهوڑون اور خچرون اور گدهونکو اسلئے که چڑهو تم اونپر
اور ایک طرحکی زینت اور بناڈالتا هے وه بهی جسے تم نهین
جانتے ٭ اور خدا هی کے ذمے هے ایک ڈال سیدها
بنا دینا پگڈنڈی کا اور اوسمین سے ٹهڑے بکریجے هے اور اگر
میدان کی راه ١٢ پهاڑ کی راه ١٢
وه چاهے تو راه پر لے آئے تم سبهونکو ٭ وهی تو وه هے
که جسنے اوتارا آسمان پر سے پانی که تمهارے دم کے لیے اوسمین سے
پلوائی هے اور اوسی سے درخت هین که جنمین سے تم چرایا کرتے هو
٭ اور اگاتا هے تمهارے لیے اوسی سے کهیت اور زیتونکا
درخت اور کهجورین اور انگور اور هر طرحکے میوے ضرور

اسمین پہچان ہے غور کرنیوالے جتھے کے لیئے + اور بس مین دیا
اوسنے تمہارے رات اور دن اور سورج اور چاند اور تارے
بس مین ہین اوسیکے حکم کے ضرور اسمین پہچانین ہین عقلمند قوم کے
لیے + اور جو کچھ کہ اوگا دیا ہے اوسنے الگ الگ رنگونسے
ضرور اسمین پہچان ہے نصیحت پانیوالے جتھے کے لیئے + اور وہی ہے تو
وہ ہے جسنے بس مین کرلیا دریا اسلیئے کہ کھاؤ تم اوسمین سے
تازہ تازہ گوشت اور نکالو اوسمین سے وہ زیور کہ جسکو پہناکرتے ہو
تم اور پاتا ہے تو ناوین پھاڑتے چیرتے ہوئی اوسی دریا کو اور
اسلیئے کہ ڈہونڈتے پھرو اوسکے فضل و کرم کو اور کاشکے تم
شکر کیا کرو + اور رکھے زمین پر گڑے ہوے پہاڑ اس
اندیشہ سے کہ سمٹ جاوے اور ہل جاے وہ تمہین لیکر اور
نہرین اور رستے کاشکے تم راہ پاؤ + اور پہچانین اور تاروںسے
وہ راہ پر آتے ہین + پھر کیا جو بناے وہ مثل اوسیکے ہے کہ جو
نہ بناسکے پھر کیون نہین نصیحت پاتے تم + اور اگر گننے پر آجاؤگے
تم خدا کی نعمتونکو تو کبھی نہ گھیر سکوگے وہ نہین ضرور خدا بڑا بخشنے والا
ترس کھانیوالا ہے + اور خدا جانتا ہے اوسے کہ جو تم چھپاتے ہو
اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہو + اور جنہین پکارتے ہو خدا کے سوا

نہین بناتے وہ کچھ بھی اور خود ہی بنا ڈالے گئے ہین ✱ مردے
ہین نہ زندے اور نہین شعور رکھتے کہ کب اوٹھائے جاوینگے
✱ تمھارا خدا تو یکتا خدا ہے پھر جو نہین مانتے قیامت کو تو اونکے
دل تو منکر جاننے والے ہین اور وہ ہیکڑی کرنیوالے ہین ✱ بیشک
ضرور خدا جانتا ہے جو کچھ کہ وہ چھپاتے ہین اور جو کچھ کہ وہ ظاہر
کرتے ہین ✱ اور ضرور وہ دوست نہین رکھتا ہیکڑی کرنیوالونکو
✱ اور جب اونسے کہا جاتا ہے کہ کیا اوتارا تمھارے پروردگار نے
تو کہتے ہین کہ کہانیان اگلے وقت کے لوگونکی ✱ تاکہ اوٹھاوین
بھر پورا اپنے بوجھ قیامت کے دن اور کچھ بوجھ اونکے بھی کہ
جنہین بہکاتے ہین بے جانے بوجھے آگاہ ہو کہ کیا برا وہ لادا
جو اپنے اوپر لاد لیتے ہین ✱ بلاشک چال کر کیا اونلوگونے بھی
کہ جو اونسے پہلے تھے تو ایکا ایکی آ ہی تو پہونچا خدا اونکے دیوارونکے
پاس نیوونکی طرف سے پھر ڈھا گئے اونپر چھت اونکے اوپر سے
اور آ پہونچا عذاب اسطرح سے کہ وہ غفلت ہی مین رہ گئے ✱
پھر قیامت کے دن رسوا کریگا اونہین اور کہے گا کہ کہان ہین
میرے وہ ساجھی کہ جنکے بابت تم جھگڑتے رہتے تھے کہنے لگے
وہ لوگ کہ دیے گئے تھے جنہین جانچ کہ آجکی رسوائی او

۵ ربع
حرف ع کا اگر د
مذہب یعقوب
پر کی اگردہ
خدا ہو سنتو کبی نہ ۱۲

برائی کافرون ہی کے لیئے ہے ÷ وہی لوگ جنکی جان نکالی
فرشتون نے حالانکہ وہ ظالم ہی کرنیوالے تھے اپنے جانونپر
پھر پیش کیا اونھون نے ملاپ کہ ہمتو کچھ بھی نہین کرتے تھے
برائی ÷ ہان ضرور خدا واقف ہے اوسسے کہ جو تم کیا کرتے تھے
÷ پس تو اب جیسے ہی جاؤ جہنم کے پھاٹکونمین سدا اونمین رہنے
سہنے کے لیئے پھر کیا ہی برا ٹھکانا ہے ہیکڑونکا ÷ اور
کہا گیا اونلوگونسے کہ جو ڈرتے رہے کہ کیا اوتارا تمہارے
پروردگار نے کہنے لگے کہ اچھا اونلوگونکے لیئے کہ جنھون نے
نیکی کی اس دنیا مین نیکی ہے اور پچھلا گھر بہت اچھا ہے ÷
اور وہی کیا خوب ہے پرہیزگارونکا گھر ÷ وہ سدا بہار باغ
کہ جنمین جاوینگے وہ بہتے ہونگے اونکے نیچے نہرین اور
اونہین کے لیئے ہوگا اونمین جو کچھ کہ چاہینگے یون فردورے
دیتا ہے خدا پرہیزگارونکو ÷ وہی جنکی روح
نکالتے ہین فرشتے اوس حالت مین کہ وہ بہت
صاف ستھرے ہوئے کہینگے وہی فرشتے کہ
سلامت رہو دڑانہ چلے جاؤ بہشت مین اوس سبب
سے کہ جو تم کیا کرتے تھے ÷ نہین آس لگاتے

مگر اسکی کہ آپڑین اونکے پاس فرشتے یا آپونہچے تیرے پروردگار کا حکم
یون ہین تو کر بیٹھے تھے وہ لوگ بھی کہ جو اونسے پہلے تھے حالانکہ
نہین ظلم کیا تھا اونپر خدا نے لیکن وہ خود اپنے ہی جانون پر ستم
توڑا کرتے تھے ۞ پھر پہنچ گئین اونہین پر برائیان اوسکی کہ جو
وہ کیا کرتے تھے اور گھیر لیا اونہین اوسنے کہ جو وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے
۞ اور کہا اون لوگون نے کہ جنہون نے شرک کیا کہ اگر چاہتا خدا
تو نہ پوجتے ہم اوسکے سوا کچھ بھی نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا اور نہ
حرام کر بیٹھتے ہم بے اوسکے کسی چیز کو یون ہین کر بیٹھے وہ لوگ
بھی جو اونسے پہلے تھے پھر نہین ہیکو پیغمبر مگر صاف صاف پونہچا دینا
اور ہمنے بھیجا ہے ہر امت مین ایک پیغمبر کہ پوجو تم خدا کو اور
بچے رہو ہیکڑی سے پھر اونہین مین سے وہ تھا کہ جسے راہ پر لایا
خدا اور اونہین مین سے وہ تھا کہ بر محل ہو گئی اوسپر گمراہی پھر
ذرا چل پھر کر زمین مین تو دیکھو کہ کیا ہوا انجام جھٹلانے والون کا
۞ اگر تو کدھیا بھی ہو جائیگا اونکے راہ پر لانیکا تو خدا تو ہرگز نہین
راہ پر لاتا اوسے کہ جسے بھٹکا دے اور نہین اونکے حمایتی ۞ اور
قسم کھا گئے خدا کی جتنی قسمین کہ اونکے ہوتے مین تھین کہ ہرگز نہ اوٹھاویگا
خدا اوسے کہ جو مر جائے ہان اوسپر وعدہ کی وفا لازم ہے اور

لیکن اکثر لوگ نہین جانتے ۞ تاکہ بیان کر دے اونسے وہ بات
کہ اختلاف کیا کرتے تھے جسمین اور تاکہ جان لین وہ لوگ کہ جو کافر
ہو بیٹھے کہ ضرور وہ جہوٹے تھے ۞ ہمارا کہنا کسی چیز کو یون ہی کہ
جب ہم قصد کرین یہ کہ کہین اوسے کہ ہو جا تو بس فوراً ہو ہی تو
جاتی ہے ۞ اور جن لوگون نے کہ دیس چہوڑا خدا کی بابت بعد اسکے
کہ ظلم کیا گیا اونپر تو نچلا بیٹھا وینگے ہم اونہین دنیا مین بہت اچھی
جگہ اور مزدوری آخرت کے سب سے بڑہ کے ہے اگر وہ جانین ۞
وہی جو صبر کر بیٹھے اور جو اپنے پروردگار پر بھروسا کر لیتے ہین ۞
اور نہین بھیجی ہمنے تجسے پہلے مگر کچھ لوگ کہ وحی کرتے تھے ہم اونپر
پھر پوچھو یادداشت والونسے اگر تم نہ جانتے ہو ۞ چاہت دیکر
کی دلیلونسے اور کتابونسے اور اوتاری ہمنے تجپر یادداشت
تاکہ بیان کر دے تو لوگونسے اوسے کہ جو اوتارا گیا ہے اونکے
جانب اور کاش کہ وہ سوچ بچار کرین ۞ کیا پھر نڈر ہو گئے وہ لوگ
کہ جنھون نے چاہتر سے برائیان کین یہ کہ دہنسوا دے خدا اونہین
زمین مین یا آ پڑے اونکے پاس عذاب ایسی جگہ سے کہ اونہین
اوسکی کچھ خبر بھی نہو ۞ یا لیڈالے اونہین اونکی لوٹ پوٹ ہی مین
پھر وہ نہ عاجز کر سکین ۞ یا لیڈالے اونہین ڈرا کر پھر ضرور تمہارا

پروردگار بڑا شفقت کرنیوالا ترس کھانیوالا ہے کیا نہین دیکھتے
وہ اوسے کہ جسے بنایا ہے خدانے اوس قسم کی چیز سے کہ اوسکے
ساتھ ساتھ پھرتے رہتے ہے اوسکی پرچھائین داہنی وار اور
بائین ار خداکو سجدہ کرتے ہوے حالانکہ وہ ذلیل وخوار ہین
اور خداہی کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ کہ آسمانونمین ہے اور جو کچھ کہ زمین
مین ہے چلنے پھرنے والونمین سے اور فرشتے اور وہ نہین تکبر
کرتے ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے کہ جو اونسے
برتر ہے اور وہی کرتے ہین کہ جو اونہین حکم دیا جاتا ہے اور
خدانے فرمایا کہ نبناو دو دو خدا اسکے سوا اور کیا ہے کہ وہ تو
ایک ہے خدا ہے پھر مجھی سے ڈرتے رہو اور اوسیکے لیئے ہے
جو کچھ کہ آسمانونمین ہے اور زمین مین ہے اور اوسیکا ہے واجبی دین
کیا پھر خداکے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو تم اور جو کچھ ہے
تمہارے ساتھ نعمت کے قسم سے تو وہ خداہی کی طرف سے
ہے پھر جب پونہچ جایگا تمہین ضرر تو اوسی سے فریاد کرنے
لگتے ہو پھر جب دور کرتا ہے تمسے ضرر تو ناگاہ تم مین سے
ایک جتھا اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے تاکہ
ناشکری کرین اوسکے ساتھ کہ جو ہمنے اوسکو دیا ہے تو خوش بسر کر ہو

پھر تو بہت جلد جان جاؤ گے ۞ اور ٹھہراتے ہین وہ ان ساجھیونکے
لیئے کہ جنہین جانتا نہین ایک حصہ اوس مین سے کہ جو ہمنے اونہین روزی
دی ہے خدا کے قسم ضرور تمسے پونچھ گچھ کیجائیگی اوس چیز سے
کہ جسکا وہ افترا جوڑتے تھے ۞ اور ٹھہراتے ہین خدا کے لیئے
تو بیٹیان پاک ہے وہ اور اونکے لیئے ہے جو کچھ کہ وہ چاہین ۞
اور جبکہ خبر دیجاتی ہے اونمین سے کسیکو بیٹی کے تو ہو جاتا ہی
اوسکا منھہ بالکل کالا اور وہ غصہ مین بھرا ہوا ہوتا ہے ۞ چھپتا
لوگوں سے اپنے قوم سے ناگوار سے اوس کہ جسکی خوشخبری دیگئی
اوسے کہ آیا رہنے دے اوسے اوسی رسوائی پر یا تو دبا دے
اوسے مٹی مین آگاہ ہو کیا برا ہے جو وہ حکم لگاتے ہین ۞ انلوگونکے
لیئے کہ جو نہین ایمان لاتے آخرت کا بری کہاوت ہے اور
خدا ہی کے لیئے ہے اچھی اور بلند کہاوت اور وہی آبرودار
و دانشمند کار ہے ۞ اور اگر لیدے کرنے ہی پر آجاے خدا لوگونکو
ظلم کیوجہ سے تو نہ چھوڑے اوسی زمین پر کسی ہلنے ڈلنے والیکو
لیکن وہ چھوڑ دیتا ہے اونہین ایک مدت مین حد تک پھر جب آپونہچی
اونکی حد تو پھر نہ پیچھے ہٹ سکتے ہین گھڑی بھر اور نہ آگے
بڑھ سکتے ہین ۞ اور ٹھہراتے ہین خدا کے لیئے جس کہ خود گھن کہاتے ہین

اور ظاہر کرتے ہین ونکی زبانین جہوٹھ کو کہ اونہین کے دم کے لیے ہی
بھلائی بلا شک اونہین کے لیے ہے آگ اور وہی اونمین جہونک
دیے جاوینگے + خدا کی قسم ضرور ہمنے بہیجا کچہ امتونکے پاس تجہسے
پہلے پہر سنوار دیے اونکے لیے شیطان نے اونکے کام تو وہی اونکا
سرپرست ہے آجکے دن اور اونہین کے لیے ہے دکھ دینے والا
عذاب + اور نہین اوتارا ہمنے تجہپر کتاب مگر تاکہ بیان کردے
تو اونسے وہ چیز کہ جسمین وہ اختلاف کرتے ہین اور ہدایت اور
رحمت ہے ایماندار جتہے کے لیے + اور خداہی نے اوتارا آسمانسے
پانی پہر جلایا اوسکی وجہ سے زمین کو اوسکے مردہ اور پژمردہ
ہوجانیکے بعد ضرور اسمین پہچان ہے اوس جتہے کے لیے
کہ جو سن کہتے ہین + اور ضرور تمہارے چوپایون مین نصیحت
ہے کہ پلاتے ہین ہم تمہین اوس چیز سے کہ جو اونکے پیٹون
مین ہوتا ہے گوبر اور لہو کے بیچون بیچ مین سے خالص بے میل دودھ
بہاونتا پینے والونکے + اور کہجور اور انگور کے میوونسے
بنالیا کرتے ہو تم نشہ کی چیزین اور اچہی روزی ضرور اسمین

پہچان ہے اوس جتھے کے لئے جو عقل رکھتے ہین ✤ اور وحی کی ہے
پروردگار نے سارن مکھی پر کہ بنالے پہاڑونمین چھتے اور درخت
مین ور اون چیزونمین کہ جنہین لوگ بناتا اور چھایا کرتے ہین ✤ پھر
کھاتے پھر ہر طرح کے میوونمین پھر چلا کر راہونمین اپنے پروردگار کے
نہایت اوسکی ابیداری سے نکلتا ہے اونہین سارنونکی پیٹ
مین سے ایسا شربت کہ طرح طرح کے ہوتے ہین ونکے رنگ اوسمین
تندرستی ہے لوگونکے لیئے ضرور اسمین پہچان ہی اوس جتھے کے
لیئے کہ جو سوچ بچار کیا کرتے ہین ✤ اور خدا ہی نے تو بنایا ہے
تمہین پھر وہی تو مار ڈالیگا تمہین اور تمہین مین سے وہ بھی تو ہے
کہ جو پھیر جاتا ہے زرغل سن پر تاکہ بیٹھ جائے سمجھ بوجھ نہ سکے سمجھ دار
کے بعد کچھ بھی ضرور خدا جاننے والا اور قدرت رکھنے والا ہے ✤
اور خدا نے ترقی دی ہے تم مین سے بعضونکو بعضونپر روزی مین [۱]
پھر نہین ہین وہ لوگ کہ جن پر ترقی دیگئی دے دینے والے
اپنے روزی کے اونلوگونکو کہ جنپر دسترس پایا ہے اونہون نے
یعنے لونڈی غلام وغیرہ پر تو وہ سب اوسمین برابر سرابر
ہین کیا پھر خدا کی نعمت کو مکرتے ہین ✤ اور خدا نے ٹھرائین تمہارے
لیئے تمہین مین سے جوڑی اور دی ہین تمہین تمہارے جوڑونسے بیٹے

[۱] اس آیت کے مطلب یہ سکتے ہین بقا ہاری یہ مراد کہ جنہین روزی کم ملتی ہے اونہین صرف بی کم کرنا پڑتا ہے اور جنہین زیادہ ملتی ہے اونہین لونڈی غلام نوکر چاکر دیتلو خرچ کرنے پڑ جاتا ہے اور انکے قریب کبھو مفلسون کو ملتا ہی تو ضروری صرف مین وہ سب برابر سرابر ہاں حساب دوستان در دل ۱۲

اور پوتے اور جبکایا تمہین صاف ستہری روزیون سے پھر کیا ناحق کا
ایمان لاتے ہین اور خدا کی نعمت سے وہ ناشکری کرتے ہین +
اور پوجتے ہین خدا کے سوا اوسے کہ جو نہین بس رکہتا اونکے لیے
روزی پر آسمانون سے اور زمین سے کچہ بہی اور نہ سکت رکہتے ہین +
تو نہ کہو خدا کے لیے کہاوتین ضرور خدا جانتا ہے اور تم نہین جانتے
ہو + کہی خدا نے کہاوت اوس غلام کی کہ جو کسیکی بس مین ہو
اور خود بس نہ رکہتا ہو کسی بات پر اور اوس شخص کی کہ جسے دی ہو
اپنی طرف سے بہت اچہی روزی پہر وہ خرچے اوسمین سے چہپاکر
بہی اور ظاہر بظاہر بہی کیا یہ سب آپس مین برابر ٹہرینگے خدا کا شکر
بلکہ اونمین سے بہت لوگ نہین جانتے + اور کہی خدا نے کہاوت
دو شخصونکی کہ اونمین سے ایک تو بالکل گونگا ہو کہ نہ بس رکہتا ہو
کسی چیز پر اور وہ بہر ہو اپنے مالک پر جدہر اوسے لگادے
تو نہ بجا لاوے وہ کوئی اچہا کام کیا برابر ہے وہ اور وہ کہ جو
حکم کرتا ہے انصاف کا اور وہ سیدہے ٹہہرے پر ہو + اور
خدا ہی کے لیے ہے غیب آسمانونکا اور زمین کا اور نہین ہے قیامت کا
امر مگر آنکہ کے جہپک کے برابر یا اوس سے بہی قریب تر ضرور خدا
ہر چیز پر قادر ہے + اور خدا ہی نے تمہین نکالا ہے تمہارے

ماؤنکے پیٹون سے کہ نا سمجھ تھے تم بالکل اور بنائے اوسنے تمہارے
کان اور آنکھین اور دل کا شکر کرو کیا نہین دیکھتے وہ
پرندونکو تابعدار آسمانکے بیچ اڑ ہرین نہین روکے رہتا اونہین
مگر خدا ضرور اسمین پہچانین ہین اوس جتنے کے لئے کہ جو ایمان
لاتے ہین + اور خدا نے بنایا تمہارے لیئے تمہارے گھرونکو
ٹھراؤ اور بنائے تمہارے لئے چوپائیونکے کھالونسے گھر کہ
ہلکا جانتے ہو تم اونہین اپنے سفر کے دن اور اپنے مقام کے
دن اور اُون سے بھیڑونکے اور اُون سے اونٹونکے اور
بالونسے اونہین چوپائیونکے اسباب اور فائدہ ایک مدت تک
+ اور خدا نے بنایا تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیز و نمین سے
سائی اور بنائی تمہارے لیئے پہاڑونمین سے گھروندے اور
بنائی تمہارے لیئے وہ گلے کے کپڑے کہ بچائین تمہین گرمی
اور وہ جلتے کہ بچائین تمہین تمہاری لڑائی کے ضرر سے یون
پورا کرتا ہے وہ اپنی نعمت تمپر کا شکے تم اوسکے فرمانبرداری
کرو + پھر اگر پھر جائین وہ تو نہین ہے تجپیر مگر صاف صاف
پہونچا دینا + پہچان لیتے ہین خدا کی نعمت کو پھر انکار کر جاتی
ہین اوسکا اور اکثر اونمین سے کافر ہین + اور جبکہ اوٹھائینگے ہم

هر امت مین سے کچه گواه پهر نه اجازت دیجائیگی اونهین کو جو کافر هو بیٹهے
اور نه اونکا عذر سنا جائیگا + اور جبکه دیکهینگے وه لوگ که جنهون نے
ظلم کیا عذاب کو تو نه تخفیف کیجائیگی اونسے اور نه وه مهلت دیے
جائینگے + اور جبکه دیکهینگے وه لوگ که جنهون نے شرک کیا
اپنے شریکونکو تو کهینگے الهی یهی تو همارے وه شریک هین که
جنهین هم پکارا کرتے تهے تیرے سوا پهر وه کهه ڈالینگے اونسے
یه بات که تم تو جهوٹے هو + اور پیش کرینگے خدا سے اوس دن
صلح اور جاتا رهیگا اونکے پاس سے وه امر که جسکا افترا جوڑا کرتے
تهے + جو لوگ که کافر هو بیٹهے اور جنهون نے روکدیا خدا کی راه سے
بڑها دینگے هم اونکے لیے عذاب پر عذاب اوس سے که وه فساد
ڈالا کرتے تهے + اور جسدن کے بهیجینگے هم هر امت مین
ایک گواه اونکے برخلاف خود اونهین مین سے اور لائینگے
تجهے گواه کرکے اونلوگون پر اور اوتاری همنے تجهپر کتاب که جو
صاف بیان هے هر چیز کا اور هدایت اور رحمت اور بشارت
هے مسلمانونکے لیے + ضرور خدا حکم دیتا هے انصاف اور
نیکی کرنیکا اور رشتے ناتے والونکو دیا کرنیکا اور منع کرتا هے
بدکاری و بدی و سرکشی سے نصیحت کرتا هے تمهین تاکه تم

نصیحت پاؤ ✚ اور پورا کرو خدا کا عہد جبکہ تم عہد کرو اور نہ توڑ ڈالو
قسمین ونکی پکا ہو جانیکے بعد حالانکہ کر چکے ہو تم خدا کو اپنا ضامن
ضرور خدا جانتا ہے جو کچھ کہ تم کرتے رہتے ہو ✚ اور نہ ہو جاؤ
اوس کاتنے والی کیطرح کہ جو کر ڈالے اپنے تاگے کو اوسکے اچھی طرح
کت جانیکے بعد ٹکڑے ٹکڑے کہ بناؤ ڈالو اپنی قسمونکو دغا و مکر
اپنے درمیان مین اس لحاظ سے کہ ہووے ایک امت زیادہ دوسرے
امت سے اسکے سوا اور کیا ہے کہ آزماتا ہے تمہین خدا اور تاکہ
بیان کردے تمسے قیامت کے دن جسمین تم اختلاف کیا کرتے تھے
✚ اور اگر چاہے خدا تو کردے تمہین ایک ہی جتھا اور لیکن بہکا دیتا ہے
جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور ضرور
پوچھی جاؤگے تم اوس چیز سے کہ جسے تم کیا کرتے تھے ✚ اور
نہ بنالو اپنی قسمونکو فریب اپنے درمیان مین تو ڈگ جاے کوئی
قدم اپنے قایم ہو جانیکے بعد اور چکھو تم برائی کا مزا اوسکے سبب سے
کہ روک ٹوک کردی تھی خدا کی راہ سے اور تمہارے لئے بڑا
عذاب ہے ✚ اور نہ لو خدا کے عہد کے بدلے تھوڑے سے دام جو کچھ
کہ خدا کے پاس ہے وہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو ✚
جو کچھ کہ تمہارے پاس ہے وہ تو اوٹھ جائیگا اور جو کچھ خدا کے پاس ہے

وہ رہجانے والا ہے اور ضرور دینگے ہم اونہین کو جو صبر کر گذرے
اونکی مزدوری بہتر اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے تھے + جو کرے گا
اچھا مرد ہو یا عورت اور وہ ایماندار ہوگا تو ضرور دینگے ہم
اوسے بہت ستھری زندگی اور دینگے ہم اونہین اونکی مزدوری
بہتر اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے تھے + پھر جب پڑھے تو قران تو
خدا کی پناہ مانگ راندے ہوئے شیطان سے کہ نہین ہے اوسے
راج اونلوگونپر کہ جو ایمان لائے تھے اور اپنے پروردگار پر
بھروسا کرتے ہین + نہین ہے اوسکا راج مگر اونہین لوگونپر کہ
جو اوس سے دوستی کرتے ہین اور وہ لوگ کہ جو اوسے ساجھی ٹھہراتے
ہین اور جبکہ بدل دیتے ہین ہم کوئی آیت کسی اور آیت کے مقام
اور خدا زیادہ واقف ہے اوس سے کہ جو اوتارتا ہے تو کہنے لگتے
ہین کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ تو تو افترا باندہنے والا ہے
بلکہ اونہین سے اکثر نہین جانتے + کہ اوسے اوتارا ہے پاک
روح نے تیرے پروردگار کیطرف سے بجا تاکہ ثابت قدم
کر دے اونہین کہ جو ایمان لائے ہین اور ہدایت ہے اور بشارت
ہے مسلمانونکے لیئے + اور ضرور ہم جانتے ہین کہ بیشک وہ
کہتے ہین کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ سکھاتا ہے اوسے آدمی

زبان اوس شخص کی کہ اشارہ کرتے ہین جسکی طرف عجمی ہی اور یہ صاف
عربی زبان ہی ✝ ضرور جو لوگ کے نہین مانتے خدا کی آیتونکو نہ راہ دیگا
لائیگا اونہین خدا اور اونہین کے لیئے دکھ دینے والا عذاب ہے ✝
اسکے سوا اور کیا ہے کہ افترا باندھینگے جھوٹھ موٹھ وہی لوگ کہ
نہین مانتے خدا کی آیتونکو اور وہی تو جھوٹے ہین ✝ جو کوئی کافر
ہو بیٹھے گا خدا سے اپنے ایمان کے بعد مگر وہی کہ جسپر زبردستی
کیجاے حالانکہ اوسکا دل مطمئن ہو ایمان سے اور لیکن جسنے کے
کھول دی کفر سے اپنی چھاتی تو اونپر تو خدا کا غضب ٹوٹیگا اور
اونہین کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ✝ یہ اسوجہ سے ہے کہ وہ گدھیا
ہو گئے ذراسی زندگی کی آخرت پر اور ضرور خدا راہ پر نہین لاتا
کافر جتھے کو وہی تو وہ لوگ ہین کہ مہر کر دی ہے خدا نے اونکی
دلونپر اور اونکے کانونپر اور آنکھونپر اور وہی تو غافل ہین بیشک
وہی تو آخرت مین گھاٹا اوٹھانے والے ہین ✝ ضرور تیرا پروردگار
اون لوگونکے لیئے کہ جنہون نے اپنا دیس چھوڑا اپنی ستائی جانیکے
بعد پھر جہاد کیا اور اوسکی ماسے کو جھیل گئے تو ضرور تیرا پروردگار
اسکے بعد بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ✝ جسدن آئیگی ہر جان
جھگڑتی اپنے لیئے اور پورا کر دیا جائیگا ہر جان کے لیئے جو کچھ

یہ آیتین آئی ہین عمار یاسر کے حق مین جسنے کافرونکے زبردستی کلمہ کہا اور ازانجا دلیل ہے تقیہ کے اور تائید اسکی بہت سی عقلی اور نقلی قطعی دلیلونسے ہے ۱۲

اوسنے کیا تھا اور اونپر کسیطرحکی زیادتی نکی جایگی + اور کہی خدا نے
اوس بستی کی کہاوت کہ جو امن میں چین سے تھے کہ آجایا کرتے تھی
اوسکے پاس اوسکی روزی ریل پیل ہر جگہ سے پھر وہ کافر ہوگئی
خدا کی نعمتوں سے تو چکھادیا اوسے خدا نے فرا ہوکا ور ڈر کے
کپڑے لتونکا اوسوجہ سے کہ جوگن وہ کیا کرتے تھے + اور ضرور آیا
اونکے پاس ایک پیامبر نہیں مین سے پھر جھٹلادیا اونہون نے اوسے
پھر لیڈالا اونہین عذاب نے اور وہ ظالم تھے + تو کھاؤ اوس
چیز مین سے کہ جو روزی دی ہے تمہین خدا نے حلال ستہری
اور شکر کرو خدا کی نعمتونکا اگر اوسیکی تم عبادت کرتے ہو اسکے
سوا اور کیا ہے کہ حرام کردیا اوسنے تمپر مردار اور لہو اور سور کا
گوشت اور وہ جانور کہ جسپر ناحق پکار کی گئی ہو خدا کے سیوا
اور کسیکے پھر جو بےبس ہوجاے بغیر اسکے کہ زیادتی کرنیوالا
اور سرکشی کرنیوالا ہو تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے
+ اور نہ کہہ بیٹھو اوسے کہ جیسے بیان کرتے ہین تمہاری زبانین
جھوٹھ موٹھ کہ یہ تو حلال ہے اور یہ تو حرام ہے کہ افترا باندھو
خدا پر جھوٹھا ضرور جو لوگ کے افترا باندھتے ہین خدا پر جھوٹھا وہ
کبھی کامیاب نہونگے + فائدہ تو ذرا ظہور رہے اور اونکے لیے عذاب

بہت دکھہ دینے والا ہے + اور اون لوگونپر کہ جو یہودی ہوے ہین حرام کر دیا ہہنے اوسے کہ جسے دو ہرا دیا تجھے قبل اسکے اور نہین ظلم کیا ہہنے اونپر اور لیکن وہ تو خود اپنی جانونپر ستم توڑتے تھے + پھر بلاشک تیرا پروردگار اونلوگونکے لیے کہ جو کر بیٹھے برائی نادانی سے پھر اونھون نے توبہ کی اوسکے بعد اور بھلائی کی ضرور تیرا پروردگار اوسکے بعد بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے + ضرور ابراہیم تھا نکہ سکھہ سے اچھا خدا کا نرا الگ ا فرمانبردار اور نہ تھا شرکونمین سے + اوسکی نعمتونکا شکر گذار چن لیا تھا اوسنے اوسے اور لگا دیا تھا اوسے سیدہے ڈہرے سے + اور دی ہہنے اوسے دنیا مین بھلائی اور ضرور وہ آخرت مین نیکونمین سے تھا + پھر پیام بہیجا ہہنے تجھے کہ پیروی کر ملت کی اوس ابراہیم کے کہ جو نرا الگ ا تھا اور نہ تھا شرک کرنیوالونمین سے + نہین قرار دیا گیا ہفتہ مگر اونہین لوگونپر کہ اختلاف کر بیٹھے اوسمین اور ضرور تیرا پروردگار حکم لگائیگا اونکے درمیان قیامت کے دن اوس مقدمہ مین کہ جسمین وہ اختلاف کیا کرتے تھے + بلا اپنے پروردگار کے ڈہرے کیطرف دانائی سے اور اچھی نصیحت سے اور جھگڑ اونسے اوس طریقہ سے کہ جو بہت اچھا ہو ضرور تیرا

ف یعنی ہفتہ کا ماننا ملت ابراہیم مین نہ تھا ویسا ہی اسلام مین بھی نہین ۱۲

پروردگار وہی تو خوب جاننے والا ہے اوسکا کہ جو بھٹک گیا
اوسکی راہ سے اور وہی تو خوب واقف ہے ہدایت پانیوالونسے
اور اگر پیچھا لو تو پیچھا لو اوسیطرحسے کہ جسطرحسے پیچھا لیا جاے
تمہارا اور اگر جھیل جاؤگے تم تو وہ بہتر ہے جھیل جانے والونکے
حق مین + اور جھیل جا اور نہین ہے تیرا جھیل جانا مگر خدا پر اور نہ
کڑہ اونکے حال پر اور نہ ہو زچ اوس سے کہ جو وہ حیلے بازیان
کرتے ہین ضرور خدا اونکے ساتھ ہے کہ جو ڈرے اور جو کہ بھلمنساہت
کرنیوالے ہین فقط + + +

پندرھوان سپارہ کیا پاک ہے خدا

اسرائیل کے لڑکے بالونکا سورہ ایکسو بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کھانیوالا مہربان ہے

کیا پاک ہے وہ خدا کہ جو راتون رات لیگیا اپنے بندیکو ایک ہی
رات مین آبرو دار مسجد سے اوس پتلے سرے کی مسجد مین کہ برکت
دیدی ہمنے اوسکے گرد وپیش تاکہ دکھادین ہم اوسے اپنی
پہچانین ضرور وہی تو ہے سننے دیکھنے والا ہے اور دی ہمنے
موسیٰ کو کتاب اور بنائی وہ رہنما اسرائیل کے لڑکے بالونکے
لیے کہ نہ بنالو تم میرے سوا کسیکو کارساز بال بچے اونھین کے
کہ جنہین اوٹھایا تھا ہمنے نوح کے ساتھ کہ ضرور وہ شکرگزار
بندہ تھا اور ٹھہرا دیا ہمنے اسرائیل کے لڑکے بالونکے لیے
کتاب مین کہ ضرور تم فساد ڈالوگے زمین مین دو دفعہ اور
ضرور کروگے تم بڑی سرکشی پھر جب آپہونچا وعدہ اون دونومین
سے پہلے کا تو بھیجے ہمنے تمپر کچھہ اپنے ایسے بندہ کہ جو بڑے لڑنت
تھے تو ڈھونڈھے وہ گھرونکے اندر اور تھا وہ وعدہ پورا کیا ہوا
پھر دوبارا دیا ہمنے تمھین غلبہ اونپر اور مدد کی تمھاری مالونسے
اور اولادونسے اور کردیا تمھین بہت زیادہ بھیڑبھاڑ کی راہ سے

اگر بھلائی کروگے تو بھلائی کروگے اپنے ہی دمونکے لیے اور اگر برائی
کروگے تو بھی اونھین کے لیے پھر جبکہ آپہونچا پچھلی دفعہ کا وعدہ
تاکہ بگاڑدین وہ تمھارے مُنھ اور تاکہ چلے آئین مسجد مین جیسا کہ
گھس پڑے تھے اوسمین پہلی دفعہ اور تاکہ کرتے ہی رہین جبتک کہ
بلند رہین ہلاک بہت جلد تمھارا پروردگار ترس کھائیگا تمپر اور
اگر تم پھرے تو پھر ہم بھی پھر پڑینگے اور بنایا ہمنے جہنم کو کافرونکے لیے
جو طرف سے گھیرنے والا ضرور یہ قرآن دکھاتا ہے وہی ڈھرا کہ جو بہت
سیدھا ہے اور جو خوشخبری دیتا ہے ایماندارونکو اونھین جو کیا کرتے ہین
اچھے کام کہ ضرور اونھین کے لیے ہے بہت بھاری مزدوری اور جو
لوگ کہ نہین مانتے آخرت کو سینت رکھا ہے ہمنے اونکے لیے دُکھ دینے والا
عذاب اور مانگتا ہے آدمی برائی کو بھلائی کے مانگنے کیطرح اور ہے
آدمی بڑا جلد باز اور بنایا ہمنے رات و دن کو دو نشانیان پھر
میٹ دی ہمنے رات کی نشانی اور کردی دنکی نشانی دکھانے والی
تاکہ ڈھونڈھتے پھرو اپنے پروردگار کا فضل و کرم اور تاکہ جان جاؤ
برسونکی گنتی اور شمار اور ہر چیز کو بیان کردیا ہے ہمنے مفصل اور
ہر انسان کے چپکا دیا ہے ہمنے اوسکا نامۂ عمل اوسکی گردن مین اور
نکال دینگے ہم اوسکے لیے قیامت کے دن ایک کتاب کہ پائیگا

اوسے کھلی ہوئی کہ پڑھ اپنی کتاب کافی ہی تو خود ہی آجکے دن اپنے
برخلاف شمار کرنیوالا ۰ جو کہ راہ پر آئیگا تو نہ راہ پر آئیگا مگر اپنے ہی
لیے اور جو کہ بھٹک جائیگا تو نہ بھٹکے گا مگر اپنے ہی ضرر کے لیے اور نہ
اوٹھائیگا کوئی اوٹھانے والا بوجھا اور کیسکا اور نہ سزا دینگے ہم
جبتک کہ بھیجین ہم کوئی پیغمبر اور جبکہ ہم ارادہ کرتے ہین کہ ہلاک
کرڈالین کسی بستی کو تو حکم دیتے ہین اوسکے مالدارونکو تو بدکاری
کرنے لگتے ہین وہ اوسمین تو پوری ہو جاتی ہے اوپر عذاب کی
بات تو کرڈالتے ہین ہم اوسمین بالکل ہلاکت اور کتنے ہی ہلاک کر ڈالے
ہمنے زمانے نوح کے بعد اور بس ہی تیرا پروردگار اپنے بندونکے
گناہونکے لیے جاننے والا دیکھنے والا ۰ جو چاہے اس جلد رو دنیا کو
تو جلد دیتے ہین ہم اوسے اوسمین جو کچھ کہ چاہتے ہین جسکے لیے کہ چاہتے
ہین پھر قرار دیدیتے ہین اوسکے لیے جہنم کہ داخل ہوگا اوسمین راندہ
ہوا بہت برے حال سے اور جو کوئی کہ چاہے آخرت کو اور کوشش
کرے اوسکے لیے اپنے برتے بھر اور وہ ایماندار بھی ہو تو ایسون ہی کی
کوشش منظور ہوتی ہے ۰ ہر ایک کی مدد کرتے ہین ہم اونکی اور انکی
بخشش سے تیرے پروردگار کی اور نہین ہی تیرے پروردگار کی
بخشش روک دیگئی ۰ ذرا دیکھ تو کہ کیونکر بڑھا دیا ہمنے اونمین سے

بعضونکو بعضو نپر اور آخرت سب سے بڑہ کے ہی رتبونکی راہ سے
اور سب سے زیادہ ہی بزرگی دینے کی راہ سے ٭ نہ ٹھہرا لے خدا کے
ساتہ کوئی اور خدا تو پہر بیٹھے تو برائی کیا ہوا اور چھوڑ دیا ہوا اور
حکم دیا تیرے پروردگار نے اسکا کہ نہ عبادت کرو مگر اوسکی اور
ماں باپ سے نیکی اگر پہونچ جاوے تیرے پاس بڑھاپے کے سن کو
اون دونوں مین سے ایک یا وہ دونون تو نہ کہ اون دونونسے
اف بھی اور نہ جھڑک دے اونھین اور کہہ اون دونون سے
بزرگی کی بات ٭ اور جھکا دے اونکے سامنے عاجزی کا بازو ترس
اور کہہ کہ الٰہی ترس کھا ان دونو پر جیسا کہ پالا پوسا انھون نے
مجھے جبکہ مین چھوٹا سا تہا ٭ خدا خوب جانتا ہی جو کچھ کہ تمھارے
دلونمین ہی اگر ہوگے تم بھلے مانس تو ضرور وہ جھکنے والونکے لیے
بڑا بخشنے والا ہی ٭ اور دیدے رشتے والے کو اوسکا حق اور کنگال کو
اور پردیسی کو اور نہ فضول خرچی کر بیجا ٭ ضرور اسراف کرنیوالے
شیطانونکے بھائی ہین اور شیطان اپنے پروردگار سے بڑا
ناشکری کرنیوالا ہی ٭ اور اگر منہ پھیرے تو اونکی طرف سے
چواہش سے اپنے پروردگار کی اوس رحمت کی کہ جسکی آس
لگائی ہو تو کہہ اونسے سہل کی بات ٭ اور نہ کرے اپنے ہاتہ

اور جب ماں باپ کی خوشنودی مین مشارکت ہو تو اوسی جناب کی ترتیب العباد
[illegible]

بندھے ہوئے اپنی گردن سے اور نہ بڑھا اوسے نہیں بالکل کہ پھر بیٹھے تو ملامتی

بنا ہوا اور تھکا ہوا ۞ ضرور تیرا پروردگار بڑھا دیتا ہے روزی جسکی

کہ چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے ضرور وہ اپنے بندوں سے واقف ہے اور

انکی دیکھ بھال کرنیوالا ہے ۞ اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو محتاجی کے

ڈر سے ہمیں تو روزی دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں ضرور انکا

مار ڈالنا بڑا قصور ہے ۞ اور پھٹکے بھی نہ چلو زنا سے کہ وہ بڑی بیحیائی ہے

اور بہت بری راہ ہے ۞ اور نہ مارو وہ جان جسے خدا نے حرام کیا ہے

مگر سچا طور سے اور جو کہ مار ڈالا جائیگا ناحق تو ہمنے دی ہے اوسکے

والی وارث کو حکومت تو نہ زیادتی کرے مار ڈالنے میں کہ

ضرور وہ مدد کیا جائیگا ۞ اور پھٹکے بھی نہ چلو یتیم کے مال سے

مگر اوسی طور سے کہ وہ بہتر ہے یہانتک کہ پہونچ جائے وہ اپنی جوانی کو

اور پورا کرو عہد کہ ضرور عہد کی پوچھ کچھ کیجائیگی ۞ اور بھر پور دو پیمانہ

جبکہ نپت کرو اور تولو بے کھوٹ ترازو سے یہ بہتر ہے اور بہت

اچھا ہے انجام کی راہ سے ۞ اور نہ پیچھا کرو اوسکا کہ جسکی تجھے جانچ نہو

کہ ضرور کان اور آنکھ اور دل یہ سب اوسکے حال سے پوچھ

کچھ کیے جائینگے ۞ اور نہ چل زمین پر اتراہٹ سے اکڑ ہوئے ساتھ

کہ ہرگز نہ پھاڑ ڈالیگا تو زمین اور نہ پہونچ جائیگا پہاڑوں کی لمبائی کو

ان سب باتونکی برائی تیرے پروردگار کو بہت ناپسند ہی ۞ یہ بہی
تو وہ ہی جو اوتاری تیری طرف تیرے پروردگار نے دانائی
اور نہ ٹھہرا خدا کے ساتھ اور کوئی خدا تو پھینک دیا جائے تو
جہنم مین ملامتی بنا ہوا اور راندہ ہوا ۞ کیا تمھین تو ترجیح دیدی
تمھارے پروردگار نے بیٹون سے اور بنالیا فرشتونکو اپنی بیٹیان تم تو
کہتے ہو بہت بڑی بات ۞ اور ضرور طرح طرح سے بیان کیا ہمنے
اس قرآن مین تاکہ نصیحت پائین اور نہین بڑہاتا وہ مگر اونکی نفرت
کو ۞ کہہ کہ اگر ہوتے اوسکے ساتھ بہت سے خدا جیسا کہ وہ کہتے ہین
تو اسوقت مین ضرور وہ ڈہونڈہ نکالتے عرش کے مالک کیطرف
کوئی راہ ۞ پاک ہی وہ اور بہت بلند ہی اوس چیز سے کہ جسے وہ کہتے
ہین ۞ تسبیح کرتے ہین اوسکی ساتون آسمان اور زمین اور جو جو
اونمین ہین اور نہین کوئی چیز مگر یہ کہ پاکیزگی ظاہر کرے اوسکی
اوسکی تعریف کرکے اور لیکن نہین سمجہ سکتے تم اونکی پاکیزگی ظاہر
کرنیکو ضرور وہ ہی بردبار اور بخشنے والا ۞ اور جبکہ پڑہتا ہی تو قرآن
تو ڈالدیتے ہین ہم تیرے درمیان مین اور اون لوگونکے درمیان مین
کہ جو آخرت کا ایمان نہین لاتے بڑا چہپانے والا اور گہرا پردہ ۞
اور اوڑہا دیتے ہین اونکے دلونپر گہٹاٹوپ اس امر سے کہ سمجہین

وہ اوپر ہے اور اونکے کانونمین ٹینٹھیان اور جبکہ ذکر کرتا ہی تو
اپنے پروردگار کا تو پھر جاتے ہین اوپنٹے پانؤن نفرت کہا کے
ہم تو جانتے ہین جو کچھ کہ وہ غور سے سنتے ہین جبکہ کان لگا دیتے ہین
تیری طرف اور جبکہ وہ آپس مین کانا پھوسی کرتے ہین جبکہ کہتے ہین
ظالم کہ نہین پیروی کرتے تم مگر جادو کئے ہوے شخص کی ÷ دیکھ تو کیسی
کہین تجھ پر پھبتیان پھر بھٹک گئے تو نہین پا سکتے کوئی راہ ÷ اور
کہتے ہین کہ کیا جب ہم ہڈیان ہو جاوینگے اور بکھری ہوئی مٹی تو کیا
پھر ہم اوٹھائے جاوینگے نئے سر سے پیدا ہو کے ÷ کہہ بن جاؤ پتھر یا لوہا
یا ایسی مخلوق کہ جو بہت بڑی معلوم ہو تمہارے دلو نمین پھر قریب ہی
کہ کہنے لگین کہ کون پھر سے بنائیگا ہمین کہہ وہی تو جسنے تمہین بنا ڈالا
پہلی دفعہ پھر قریب ہی کہ جھکا دین تیرے سامنے اپنے سر اور کہنے
لگین کہ کب ہی وہ کہہ قریب ہی یہ کہ ہو بہت جلد جسدن کہ پکاریگا
تمہین تو جواب دوگے تم اوسکی تعریف کرتے ہوے اور گمان کروگے
کہ نہین رہے تم مگر تھوڑا سا ÷ اور کہہ میرے بندونسے کہ کہین وہی بات
کہ جو اچھی ہو ضرور شیطان پھر ڈالتا ہی اونکے درمیان مین ضرور
شیطان انسان کا صریح دشمن ہی ÷ تمہارا پروردگار خوب
واقف ہی تمسے اگر چاہے تو ترس کھائے تمپر اور اگر چاہے تو عذاب

کرے تمپر اور نہین بہیجا ہمنے تجہے اونکا نگہبان ۞ اور تیرا پروردگار
خوب واقف ہی اوس سے جو آسمانون مین ہی اور جو زمین مین ہی
اور ضرور بڑہا دیا ہمنے بعضے پیغمبرونکو بعضو پر اور دی ہمنے داؤد کو
زبور ۞ کہو بہلا پکار تو لو اونہین کہ جنہین گمان کرتے تھے تم اوسکے
سوا تو نہ بس رکہینگے وہ دور کرنے پر ضرر کے تمسے اور نہ ہیر پہیر
کر دینے پر ۞ یہی تو وہ لوگ ہین کہ جنہین وہ پکارتے ہین کہ ڈہونڈہتے
اپنے پروردگار کیطرف وسیلہ جو اونمین سے زیادہ قریب ہی اور
آس لگاتے ہین اوسکی رحمت کی اور لرزتے ہین اوسکے عذاب سے
ضرور تیرے پروردگار کا عذاب بہت دہشت کیا گیا ہی ۞ اور نہین
کوئی بستی مگر ہم اوسکے ہلاک کر دینے والے ہین قیامت کے پہلے
یا کرنے والے ہین اوسپر بہت سخت عذاب یہ تو کتاب مین لکہا
ہوا ہی ۞ اور نہین باز رکہا ہمین اس بات سے کہ بہیجین ہم نشانین
مگر اسنے کہ جہٹلا دیا اونہین اگلون نے اور دی ہمنے ثمود کو

صریح سانڈنی پھر ظلم کیا اونھون نے اوسپر اور نہین بھیجتے ہم نشانیان
مگر دہمکانے کو ؛ اور جبکہ کہا ہمنے تجھے کہ تحقیق تیرے پروردگار نے
گھیر لیا ہی لوگونکو اور نہین مقرر کیا ہمنے اوس خواب کو کہ جو تجھے
دکھایا تھا مگر ایک طرحکی آزمایش لوگونکے حق مین اور بعضی پیڑ
قرآن مین اور دہمکاتے ہین ہم اونھین تو نہین بڑھاتا ہی اونھین
مگر بہت بڑی ہیکڑی کو ؛ اور جبکہ فرمایا ہمنے فرشتونکو کہ سجدہ کرو
آدم کو تو سجدہ کیا اونھون نے مگر شیطان نے کہنے لگا کہ کیا مین
سجدہ کرون اوسے کہ جسے بنایا تونے مٹی سے ؛ کہنے لگا کہ کیا دیکھا
تونے اسے جسے ترجیح دیدی تونے مجھپر ضرور اگر مہلت دیگا تو مجھے
قیامت کے دن تک تو ضرور ہلاک کر ڈالونگا مین اوسکی نسل کو
مگر تھوڑے سے لوگونکو ؛ فرمایا کہ چل دور ہو پھر جو پیروی کریگا تیری
اونمین سے تو ضرور جہنم تمہاری مزدوری ہی بپورا مزدوری ؛
اور بہکا جسے کہ بہکا سکتا ہو اونمین سے اپنی آواز سے اور بٹور اونپر
اپنے سوارونکو اور اپنے پیدلونکو اور شریک ہوجا اونکے مالون
اور اولاد مین اور وعدہ کرا ونسے اور نہین وعدہ کرتا اونسے
شیطان مگر دہوکا دھڑی سے ؛ بلاشک جو میرے بندے ہین
نہین تجھے اونپر کسیطرحکی حکومت اور کافی ہی تیرا پروردگار

کارساز ہونیکے لیے ؛ تمھارا پروردگار وہی تو ہی کہ جو پھرا دیا کرتا ہی
تمھاری ناوین ندی مین تاکہ ڈھونڈھتے پھرو اوسکا فضل وکرم
ضرور وہ تمپر ترس کھانیوالا ہی ؛ اور جبکہ چھوتا ہی تمھین ضرر دریا مین
تو غائب ہو جاتے ہین وہ کہ جنھین تم پکارتے رہتے ہو بجز اوسی خدا کے
پھر جب چھٹکارا دیدیتا ہی وہ تمھین خشکی کی طرف تو منھ پھیر لیتے ہو تم
اور انسان بڑا ناشکر ہی ؛ کیا نڈر ہوگئے ہو تم اس بات سے کہ دھنسادے
وہ مع تمھاری خشکی کے ایک کونہ کو یا پہونچے تمپر پتھر ونکا مینھ پھر نہ پاسکو
تم اپنے کارساز کو ؛ یا نڈر ہو بیٹھے تم اس بات سے کہ پھر لیجائے تمھین
وہ اوسی دریا مین دوبارہ پھر بھیجے تمپر ناؤ کے پرخچے اوڑانیوالا آندھی کا
جھونکا کہ جو ڈبو دے تمھین اوس وجہ سے کہ کافر ہو بیٹھے تم پھر نہ پاؤ تم
ہمارا کوئی پیچھا لینے والا اور ضرور بزرگی دیدی ہمنے آدم کے بال بچونکو
اور لدوایا اونھین خشکی اور تری مین اور روزی دی اونھین نفیس
چیزونسے اور بڑھایا اونھین بہتیرونپر اون لوگونمین سے کہ جنھین پیدا
کیا ہمنے بزرگی دیکر ؛ جسدن کہ بلائینگے ہم سب لوگونکو مع اونکے پیشوا
کے پھر جسے دیا جائیگا اوسکا نامۂ عمل اوسکے داہنے ہاتھ تو وہ تو پڑھینگے
اپنا نامہ اور زیادتی نکیجائیگی اونپر پلیتی بھر بھی ؛ اور جو کہ ہوگا اسمین
اندھا تو وہ آخرت مین بھی اندھا دہندہ ہوگا اور بڑا بھٹکنے والا

راہ سے ؛ اور اگرچہ قریب تھا کہ بہکا دین تجھے اوس چیز سے کہ
وحی کی ہمنے تجھپر اس لحاظ سے کہ افترا جوڑ دے تو ہمپر اوسکے سوا
کچھ اور تو اوسوقت بنالین وہ تجھے اپنا دوست ؛ اور اگر نہ ثابت قدم
رکھتے ہم تجھے تو ضرور جھک پڑتا تو اونکی طرف ذرا تھوڑا ؛ تو بیشک اوسوقت
چکھاتے ہم تجھے دونا عذاب زندگی کا اور دونا موت کا پھر نہ پاتا
تو اپنا ہمارے برخلاف کوئی مددگار ؛ اگرچہ قریب تھا کہ پھسلا دین
اور اکھڑا دین تجھے زمین سے تاکہ نکال باہر کرین تجھے اوس زمین سے
اور اوسوقت مین نہ ٹہرینگے وہ تیرے پیچھے مگر ذرا تھوڑا ؛ ڈھب پر
اونکے کہ جنھین بھیجا تھا ہمنے تجھسے پہلے اپنے پیغمبرون سے اور نہ پائیگا
تو ہمارے ڈھب مین پھیرپھار ؛ بجا لا نماز سورج کے ڈھلنے سے دھندلکے
تک رات کے اور تڑکے کا قرآن بیشک تڑکے کا قرآن ہنارا ہوا ہی
اور تھوڑی رات سے پڑھ اوسی قرآن سے گھاتا اپنا قریب ہی
کہ بھیجے تجھے تیرا پروردگار بکھائے ہوئے مقام پر ؛ اور کہ کہ الٰہی
لیجا مجھے سچی طرحکا لیجانا اور نکال مجھے سچی طرحکا نکالنا اور قرار
دے میرے لیے اپنی طرف سے حکومت مدد دینے والی ؛ اور
کہہ کہ آگیا حق اور چل بسا ناحق ضرور ناحق چل بسنے والا ہی ؛
اور اوتارتے ہین ہم قرآن سے وہ کہ جو شفا ہی اور رحمت ہی

ایماندار ونکے لیے اور نہین بڑھاتا وہ ظالمونکے لیے مگر گھاٹا ؛ اور جبکہ
نعمت دیتے ہاین ہم کسی آدمی کو تو پھیر لیتا ہی اپنا مُنھ اور ہٹا لیتا ہی
اپنا پہلو اور جب پہونچتی ہے اوسے بُرائی تو ہو جاتا ہی بے آس ؛
کہہ کہ ہر ایک کام کرتا ہی اپنے طریقہ پر پھر تمھارا پروردگار زیادہ
واقف ہی اوس سے کہ جو زیادہ آنیوالا ہی سیدھی راہ پر ؛ اور
پوچھتی ہین تجھ سے روح سے کہہ کہ روح میری پروردگار کے حکم سے ہی
اور نہین دیا گیا تمھین علم مگر ذرا ظہور ؛ اور اگر ہم چاہین تو لیجائین
اوسے کہ جسکی وحی کی ہمنے تیری طرف پھر نہ پائے تو اپنا اوسکی
وجہ سے ہمارے برخلاف کوئی کارساز ؛ مگر رحمت کو اپنے
پروردگار کی کہ ضرور اوسکا فضل تجھپر بہت ہی کہہ کہ اگر اکٹھے
ہو جائینگے سب آدمی اور جن اس بات پر کہ لائین اس قرآن کے مانند
تو نہ لا سکینگے اوسکا مثل اگرچہ اونمین سے بعضے بعضونکے مددگار
ہونگے ؛ اور ضرور طرح طرح سے بیان کی ہمنے لوگونکے لیے اس قرآن مین
ہر طرحکی کہاوت پھر بھی انکار کر بیٹھے اکثر لوگ مگر ناشکری کیا ؛ اور
کہنے لگے کہ نہ دلسے مانین گے ہم تجھے جبتک کہ نہ نکلوائے تو زمین میں سے
سوتا ؛ یا ہوئے تیرے دم کے لیے کھجورون اور انگورونکا باغ پھر
نکلوائے تو چھلین اوسکین زمین پھوٹ کے ؛ یا گرائے آسمان کو

پانی کا ۱۲

جیسا کہ تو نے گمان کیا ہی ہمپر ٹکرے ٹکرے یا لے آئے خدا کو اور
فرشتونکو مقابلہ پر ∴ یا ہووے تیرے دم کے لیے کوئی محل ادمکتے ہوے
کندن کا یا چڑھ جائے تو آسمان پر اور پھر بھی ہرگز نہ مانینگے ہم
تیرے چڑھ جانیکو جبتک کہ نہ اوتارے تو ہمپر کوئی ایسی کتاب کہ جسے
پڑھ لین ہم خود کہہ تو پاک ہی میرا پروردگار نہین ہون مین تو مگر ایک
[illegible]
پیک آدمی ∴ اور نہین روکا لوگونکو اس بات نے کہ ایمان لائین
جبکہ آ پہونچی اونہین ہدایت مگر یہ کہ کہنے لگے کہ کیا بھیجا ہی خدا نے آدمی کو
پیک بنا کر ∴ کہہ کہ اگر ہوتے زمین مین فرشتے کہ چلتے پھرتے دلجمعی سے تو
محض تعجب و استبعاد کی راہ سے ۱۲
ضرور ہم اوتارے اونپر آسمانسے پیک فرشتے ہی ∴ کہہ کہ کافی ہی خدا ہمارے
لیکن تم از بشر آدمی ہو تو اسیلئے تمہارا ہی ہم جنس پیک بھی بھیجا گیا ۱۲
اور تمہارے درمیان مین گواہ ضرور وہ اپنے بندونسے واقف او
اونکا دیکھنے والا ہی ∴ اور جسے کہ راہ پر لائے خدا تو وہی راہ پر آنیوالا ہی
اور جسے بھٹکا دے تو ہرگز نپائیگا تو سرپرست بجز اوسکے اور ہم اٹھاوینگے
سلب توفیق کرکے ۱۲
اونہین قیامت کے دن اوندھے پڑے ہوے اندھے گونگے بہرے
کہ بسیرا اونکا جہنم ہی جون جون بجھنے لگتا ہی تو بڑھاتے جاتے ہین ہم
اونکے لیے اوسکی دہک ∴ یہ ہی اونکی سزا اسوجہ سے کہ وہ کافر ہوے بیچ
ہماری آیتونسے اور کہنے لگے کہ کیا جب ہم ہو جائینگے ہڈیان اور بکھری
ہوئی مٹی تو پھر اوٹھائے جائینگے نئی پیدائش سے ∴ کیا نہین دیکھتے

وہ کہ وہ خدا وہ خدا ہی کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین قادر ہی
اسپر کہ بناڈالے اونکی طرحکے لوگ اور بنائی اونکے لیے ایک ایسی مدت
کہ نہین اوسمین کسی طرحکا شک پھر انکار کیا ظالمون نے مگر کفر کرنیسے
کہہ کہ اگر تم بس پا جاتے خزانون پر میرے پروردگار کی رحمت کے تو ضرور
بند کر دیتے تم اونمین خرچ ہو جانیکے ڈرسے اور آدمی بھی بڑا چست ہی
اور ضرور دین ہمنے موسیٰ کو بڑی چمک دمک کی نو پہچانین تو ضرور
پوچھ اسرائیل کے لڑکے بالونسے جبکہ آیا وہ اونکے پاس تو کہا اوس سے
فرعون نے کہ مین تو ضرور پاتا ہون تجھے اے اوموسیٰ جادو کے طلسم مین پھنسا
ہوا کہنے لگا کہ ضرور تو جانتا ہی کہ نہین اوتارین یہ پہچانین مگر آسمانون
اور زمین کی پروردگار نے بصیرت کے لیے اور مین تو گمان کرتا ہون
تجھے اے او فرعون ہلاکت مین پھنسا ہوا پھر چاہا اوسنے کہ نکال
باہر کرے اونمین زمین سے تو ڈبو دیا ہمنے اوسے اور جو اوسکے
ساتھ تھا سب کو اور کہا ہمنے اوسکے بعد اسرائیل کے لڑکے بالونسے
کہ رہو سہو تم اس سرزمین مین پھر جب آپہونچیگا پچھلا وعدہ تو لے
آئینگے ہم تم سب کو آپسمین ملے جلے ہوے اور سچا اوتارا ہمنے اوسے
اور سچا وہ اوترا اور نہین بھیجا ہمنے تجھے مگر خوشخبری دینے والا اور دھمکانے
والا اور قرآن کو جدا کیا ہمنے اوسے تاکہ پڑھے تو اوسے لوگونپر

ٹھہر ٹھہر کے اور اوتارا ہی ہمنے اوسے ایک طرحکا اوتارنا ÷ کہہ کہ ایمان
لاؤ اوسکا یا نہ ایمان لاؤ اوسکا ضرور جنہین دیا گیا ہی یقین اوسکے پہلے
قرآن ١٢
جبکہ جپا جاتا ہی وہ اونپر تو گر پڑتے ہین ٹھڈیون اور منہ کے بل سری ٹیک
یعنے منہ ١٢
کرتے ہوے ÷ اور کہنے لگتے ہین کہ پاک ہی ہمارا پروردگار ضرور وعدہ
ہمارے پروردگار کا پورا کر دیا گیا ہی ÷ اور جہکاتے ہین ٹھڈیونکے بل
روتے ہوے اور بڑہا دیتا ہی وہ اونکی گڑگڑاہٹ کو ÷ کہہ کہ پکارو
خدا یا پکارو رحمان کو جسکو کہ پکارو گے تو اوسیکے لیے تو ہین سب
مہربان ١٢
اچھے نام اور نہ چیخ چلا کر اپنی نماز کی اور نہ بڈبڈ پڑہ اوسکو بلکہ
ڈھونڈہ نکال انکے درمیان مین ایک راستہ ÷ اور کہہ کہ شکر ہی
یعنے اوسط درجہ والا ١٢ نماز مین قرآن
اوس خدا کا کہ جسنے نہین بنایا کوئی اپنا بالک اور نہ کوئی اوسکا
یعنے بیٹا ١٢
ساجھی ہی راج مین اور نہ کوئی اوسکا سرپرست ہی اوسکی زیردستی
کی وجہ سے اور کر تو اوسکی بہت بڑائی ÷

پہاڑ کی کھو کا سورہ مکہوالا ایکسو دس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی ÷

شکر ہی اوس خدا کا کہ جسنے اوتاری اپنے بندہ پر کتاب اور نہ رکہا
اوسنے کسیطرحکا اوسمین جہکاؤ وہ بالکل سیدہہ ہے تاکہ ڈرائے
بہت سخت عذاب سے اپنی طرفسے اور خوشخبری دی اون

ایماندار ونکو جو کیا کرتے ہین اچھے کام کہ ضرور اونکے لیے بہت اچھی
مزدوری ہی ٹھہرنے والے ہین اوسمین ہمیشہ : اور ڈرائے اونھین
کہ جو بکتے ہیں کہ بنا لیا خدا نے بیٹا : نہین اونھین اوسکی کچھہ جانچ اور
نہ اونکے باپ دادا کو بہت بڑی ہی وہ بات جو نکلی اونکے مُنہ سے
نہین بولتے وہ مگر جھوٹھ : تو شاید کہ تو تو اپنی جان ہی دے ڈالیگا
اونکے پیچھے اگر نہ ایمان لائے وہ اس بات کا افسوس کر کرکے :
ضرور بنایا ہی ہمنے جو کچھہ کہ زمین پر ہی اوسکی ایک طرحکی زینت تاکہ
آزمالین ہم اونھین کہ کون ہی اونمین سے زیادہ اچھا چلن کی راہ سے
اور ضرور ہم بنانے والے ہین اوس زمین کے اوپر وار کو گرد مین
اٹا ہوا اور سفید بنجر : کیا تو گمان[52] کرتا ہی کہ کھوہ اور تختی والے تھے
ہماری پہچانونمین سے عجیب وغریب[53] : جبکہ آپہونچی کچھہ گبرو کھوہ مین
تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار دے ہمین اپنی طرف سے
رحمت اور تیار کردے ہمارے لیے ہمارے کام مین بھلائی : پھر
نیند کے مارے بیکار کر دیے ہمنے اونکے کان اوسی کھوہ مین کئی برس
تک : پھر جونکایا ہمنے تاکہ جانچ لین کہ دو جتھونمین سے کسنے زیادہ
یاد ہی کہ کتنی مدت تک وہان ٹھہرے رہے : ہم دوہراتے ہین
تجھہ سے اوسکی خبر ٹھیک کہ وہ کچھہ گبرو لوگ تھے کہ جو ایمان

لائے اپنے پروردگار کا اور بڑھا دی ہمنے اونکی ہدایت اور مضبوط
کردیے اونکے دل جب اوٹھے تو یہ کہتے ہوے اوٹھے کہ ہمارا پروردگار
سارے آسمانون اور زمین کا پروردگار ہے ہم نہین پکارتے سمجھ اوسکے
سوا کسی اور خدا کو نہین تو ضرور کہی ہمنے ایسے وقت مین زبردستی
ایک فضول بات ÷ ہماری اس قوم نے ٹھہرالیا سواے اوس
خدا کے اور خدا کیون نہین لاتے اوپر کوئی صاف دلیل پھر کون اوس سے
بڑھکے ظالم ہوگا کہ جو افترا باندھے خدا پر جھوٹا ÷ اور الگ ہوگئے تم
اونسے اور اوس سے کہ جسے وہ پوجتے ہین خدا کے سوا تو چھپ رہو
اس کھوہ مین کہ پھیلا دیگا تمھارے اوپر تمھارا پروردگار اپنی رحمت
اور مہیا کر دیگا تمھارے لیے تمھارے ہر کام مین ہر طرح فائدہ ÷ اور
پائیگا تو سورج کو کہ جب وہ اوبھرتا ہے تو ترچھا جاتا ہے اونکی کھوہ
سے داہنی طرف اور جب ڈوبتا ہے تو کترا جاتا ہے اونسے بائین طرف
اور وہ اوسکے کھلے میدان بیچ مین ہین یہ ہے خدا کی نشانیون سے
جسے راہ پر لائے خدا وہی تو راہ پانیوالا ہے اور جسے بھٹکا دے
تو کبھی نہ پائیگا تو اوسکا راہ پر لانیوالا کوئی سرپرست ÷ اور
تجھے تو یہ دھیان ہوتا ہے کہ وہ جاگ رہے ہین حالانکہ وہ تو پڑے
سوتے ہین ÷ اور ہم اونکی اولٹ پلٹ کرتے ہین داہنی کروٹ

اور بائین کروٹ اور اونکا کُتا اپنے دونون ہاتھ پھیلاسے ہوے
ڈانا بیٹھا ہی چوکھٹ اونکا سر پر اگر کہین دیکھ پاتا تو اونہین تو
ضرور پیٹھ موڑکے اونکے پاس سے بھاگ کھڑا ہوتا اور سما جاتی تیرے
دل مین اونکی ہیبت ۔ اور یونہین بھیجا ہمنے اونہین اس
لحاظ سے کہ پوچھ گچھ کرین آپس مین بول اوٹھا اونہین سے کوئی
کہ کتنا ٹھہرے تم کہنے لگے کہ ٹھہرے ہم ایک دن یا کچھ کم کہا اونھون نے
کہ تمھارا پروردگار ہی خوب واقف ہی اوس سے کہ جتنا تم ٹھہرے
تو بھیجو کسیکو یہ اپنا روپیہ دیکے شہر مین پھر وہ دیکھ بھال لے کہ اونمین کا
کونسا کھانا بہت اچھا ہی تو لے آئے تمھارے پاس کچھ کھانا اونمین سے
اور چاہیے کہ نرمی کرے اور نہ واقف کردے تمپر کسیکو ۔ کہ اگر وہ
غالب آجائینگے تمپر تو سنگسار کردینگے تمھین یا پھیر لیجائینگے تمھین
اپنے دین مین اور نہ کامیاب ہوگے تم ایسی حالت مین کبھی ۔ اور یون
واقف کیا ہمنے اونپر تاکہ جان جائین کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہی
اور بلاشک قیامت مین کسیطرح کا شک نہین جبکہ جھگڑتے تھے آپس مین
اونکے امر مین تو کہنے لگے کہ بنادو اونپر کوئی عمارت اونکا پروردگار ہی

کہ کوئی تو کہتا تھا کہ وہ مردہ ہین اور کوئی کہتا تھا کہ زندہ سو رہے ہین اور کبھی مر کر مین گئے نہین بلکہ قیامت تک سوتے رہینگے ۱۲

خوب جانتا ہی اونھین گننے لگے وہ لوگ کہ جو غالب آگئے تھے اونکے
کام پر کہ ضرور بناوینگے ہم اونکے ٹھکانے پر مسجد : قریب ہی کہ کہین کہ
وہ تین شخص ہین اور اونکا چوتھا اونکا کتا ہی اور کہین کہ پانچ ہین
اور اونکا چھٹا اونکا کتا بے اٹکل پچو اور کہتے ہین کہ سات ہین اور اونکا
آٹھوان اونکا کتا ہی کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی اونکی گنتی
نہین جانتے اونھین مگر تھوڑے ہی سے لوگ تو نہ جھگڑ تو اونکی بابت
مگر اوپری جھگڑا اور نہ پوچھ اونکی بابت اونمین سے کسی سے : اور
نہ کہیو کسی چیز کے بابت کہ ضرور مین کرنیوالا ہون اسکا کل مگر یہ کہ خدا
چاہے اور یاد کر اپنے پروردگار کو جبکہ بھولے تو اور کہہ کہ قریب ہی
کہ ہدایت کرے مجھے میرا پروردگار اوس چیز کی کہ جو اس سے بھی
بڑھکے قریب ہو رہنمائی کی راہ سے - اور رہے اپنے کھوہ مین تین سو برس
اور زیادہ رہے وہ نو برس : اور کہہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہی اوس

تمیلخا کمثلینا مشلینا مرنوش دبرنوش شاذنوش مرطونس کفشطیطیونس ١٢ ؎ اس آیت کے ظاہر سے معلوم ہوتا ہی کہ ہر کام مین مشیت خدا کو دخل ہی حالانکہ اگر بری کا موسے مشیت اوسکے علاقہ رکھے تو یہ اوسکے علم و حکمت و قدرت کی راہ سے محال ہی اور جواب یہ ہی کہ خطاب پیغمبر سے ہی اور وہ برا کام کیون کرنے لگے اپنی عصمت کی وجہ سے پس تعلق مشیت بد چیزون سے ثابت نہو سکا اور خلاصہ مسئلہ قضا و قدر یہ جب تعلیم اہل بیت علیہم السلام کے کہ جو راز دار دین خدا تھے یہ معلوم ہوتا ہی کہ علم خدا کا تو متعلق ہر چیز کے ہی مگر موثر کسی چیز مین نہین اسلیے کہ وہ تابع معلوم کا ہوتا ہی نہ علم کا معلوم خلاصہ یہ کہ آگ جو اپنی تاثیر ذاتی سے خواہ مخواہ جلانے والی تھی تو اسلیے علم خدا مین گذرا کہ وہ جلائیگی نہ یہ کہ جو علم خدا مین گذرا تو اسوجہ سے آگ نے جلایا پس شبہ جبری کا بجونکا کھلونا ہی اور دوسری مشیت اور وہ ضرور موثر ہی مگر ہر چیز سے متعلق نہین بلکہ بھلائی ہی سے اوسکا تعلق ہوتا اور اگر

مدت کو اسکے پاس ہے چھپے بھید آسمانوں کا اور
زمین کا کیا عجب وہ اوس غیب کا دیکھنے والا اور کیا عجب سننے والا
ہے نہیں اونکا کوئی اوسکے سوا کوئی سرپرست اور نہیں شریک
کرتا وہ اپنے حکم میں کسیکو۔ اور جو پڑھا کر اوسے کہ جو وحی کی گئی تجھپر تیرے
پروردگار کی طرف سے تیرے پروردگار کی کتاب سے کہ نہیں کوئی
پھیر کرنیوالا اوسکی باتونکو اور نہ پائیگا تو اوسکے سوا کسی ورے کے
پاس پناہ کی جگہ۔ اور پابند رکھ تو اپنے تئیں اون لوگونکے ساتھ
کہ جو ہانک پکار کیا کرتے ہیں اپنے پروردگار کو صبح سویرے اور شب
کے وقت چاہا کرتے ہیں اوسکی توجہ اور نہ پھیرے اپنی آنکھیں اونکی
طرف سے چاہتا ہے تو رونق دنیا کی زندگی کی اور نہ کہا مان
اوسکا کہ جسے غافل کردیا ہے ہمنے اوسکے دل کو اپنی یاد سے اور پیچھے پڑ
گیا ہے وہ اپنی خواہش کے اور ہے اوسکا کام حد سے بڑھا ہوا۔
اور کہدے کہ یہ ٹھیک تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے پھر جو چاہے
تو ایمان لائے اور جو چاہے تو کافر ہوجائے ضرور تیار رکھا ہے
ہمنے ظالمونکے لیے اوس دہکتی ہوئی آگ کو کہ گھیر لینگی اونہیں اوسکی
چادرونکی چادریں اور اگر دہائی دینگے وہ تو اونکی فریاد رسی
کیجائیگی ایسے کھولتے ہوئے پانی سے کہ جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

یعنے تنہائی

ہوگا اوڑھنا [illegible] یگا سو ہے انکو کیا ہی بری ہے پلوائی اور کیا ہی بری ہے

اونکی رہنے کی جگہ تکیہ کا ٭ مقرر وے جو کہ ایمان لائے اور کرتے رہے اچھے

جسمانی ثواب دنیا سے جسمانی سعادتی اور تاویل علیل ہے ۱۲

کام تو ہم تو ہرگز اکارت کرنیوالے نہین اوسکی مزدوری کے کہ جو

اچھے کام کرین ٭ ایسون ہی کے لیے ہین سدا بہار باغ کہ بہا

کرینگی انکے نیچے نہرین سنوارے جاینگے اونہین [illegible] سے

کنگن کے گہنے ٭ اور پہنینگے وہانی جوڑے سندس الہی کے اور تاختے

کے تکیے لگائے بیٹھینگے اونمین مسندون کے اوپر کیا ہی اچھا

ثواب ہے اور کیا ہی خوب تکیے کی جگہ ہے ٭ اور کہہ اوسے کہاوت

دون [illegible] ون کی کہ [illegible] دو باغ انگور [illegible]

[illegible]

[illegible] اون دونون کے درمیان مین کھیتی ٭ اور دونون باغ لائے

اپنے میوے اور نہ کم کیا اونمین سے کچھ اور نہرین سے بہائی بیچ

اون دونون کے بیچ [illegible] ٭ اور تھے اوسکے میوے تو کہا اوسنے اپنے

رفیق سے اور وہ تو اونسے بات کرتا تھا اوس سے کہ مین تو زیادہ

ہون تجہ سے مال مین اور زیادہ آبرودار ہون نوکرون

چاکرون کی طرف سے ٭ اور گھسا اپنی بگیا مین اوس حالتمین

کہ وہ ظلم جوتنے والا تھا اپنی جان پر اور کہنے لگا کہ جیسے تو نہین

اسکا گمان کہ اوجڑ جائے یہ کھیتی ۞ اور نہ یہ وہیان مین آتا ہی
کہ قیامت آنیوالی ہے اور یہ کہ اگر مین پھیرا جاؤنگا اپنے پروردگار
کے پاس تو پاؤنگا اس سے اچھا انجام کی راہ سے ۞ کہنے لگا
اوس سے اوسکا رفیق اوس سے تو تو مین مین کرکے کہ کیا تو کافر
ہو بیٹھا اوس خدا سے کہ جسنے بنایا تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پھر ٹھیکم
ٹھیک بنا دیا تجھے مرد ۞ لیکن وہی خدا تو میرا پروردگار ہی اور نہین
ساجھی ٹھہراتا مین اپنے پروردگار کا کسیکو ۞ اور کیون نہ تو جب
دھنسا اپنی بغیا مین تو کہنے لگا کہ جو چاہے خدا نہین ہی بوتا مگر خدا کے
طرف سے اور اگر دیکھتا ہی تو کہ مین کم ہون تجھ سے مال واولاد مین
تو قریب ہی کہ میرا پروردگار سبھے دیدے تیرے باغ سے
بہتر اور بھیجے اوس پر کوئی آفت آسمان سے پھر صبح سویرے
ہو جائے وہان کی زمین چٹی چیپڑی یا ہو جائے اوسکا پانی پر سیاٹ ۞
یا دھنس جائے اوسکا پانی اندر دار تو نہ سکت رکھ سکے اوسکے مانگنے
جانچنے کی ۞ اور گھر گیا اوسکا میوہ تو لوٹ کے تڑکے اوٹھا وہ اپنے
ہاتھ ملتا ہوا اوس مال پر کہ جو خرچا تھا اوسکی تیاری مین اور وہ
ڈھایا ہوا تھا اپنی چھتون پر اور کہنے لگا کہ کاشکے مین نے ساجھی
نہ ٹھہرایا ہوتا اپنے پروردگار کا کسیکو ۞ اور نہ تھا اوسکا کوئی

ایسا جتھا کہ اوسکی مدد کرتا خدا کے سوا اور نہ تھا وہ مدد پانے
والا ٭ وہین پر توسب پرستی خاص خدا ہی کا حق ہی وہی بہتر ہی
ثواب کی راہ سے اور بہتر ہی انجام کے حق مین ٭ اور کہہ اونسے
کہاوت اس ذراسی زندگی کی اوس پانیکی طرح کہ جسے
برسایا ہمنے آسمان پرسے پھر مل جل گئین اوسمین زمین کی بوٹیان
پھر ہوگئین ریزہ ریزہ کہ اوڑا دیتی ہین اونھین ہوائین اور
خدا ہی ہر چیز پر قادر ہی ٭ مال تال اور لڑکے بالے آرایش ہین
اس ذراسی زندگی کی اور وہ نیکیان کہ جنکو بقا ہی وہ بہتر ہین
تیرے پروردگار کے نزدیک ثواب کی راہ سے اور نہایت
لائق آرزو ہین ٭ اور جسدن کہ چلوائین پھروائینگے پہاڑونکو
اور پائیگا تو زمین کو بالکل کھلی ہوئی اور بٹورینگے ہم اونھین پھر
نہ چھوڑینگے اونمین سے کسیکو ٭ اور پیش کیے گئے اپنے پروردگار کے
پرے کے پرے ضرور آئے تم ہمارے پاس جیساکہ پیدا کیا تھا
ہمنے تمھین پہلی دفعہ بلکہ گمان کیا تمنے کہ ہرگز نہ قرار دینگے
ہم تمھارے لیے کوئی وعدہ کی جگہہ۔ اور رکھدی جائیگی سرنوشت
پھر دیکھیگا تو قصورواروںکو ڈرتے ہوئے اوس حال سے کہ جو
اوسمین لکھا ہوگا اور کہنے لگینگے کہ ہائے افسوس ہمارے حال کو

کیا ہو گیا ہے اس سر نوشت کو کہ نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹا گناہ
اور نہ بڑا مگر یہ کہ بٹور لیتی ہے اوسے اور پاوینگے اوسے
کہ جو کچھ کر چکے تھے موجود اور نہ ظلم کریگا تیرا پروردگار کسی پر ؛
اور جبکہ کہا ہمنے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا
اون سب نے مگر شیطان نے تھا جنوں میں سے تو باہر ہو گیا
اپنے پروردگار کے حکم سے کیا پھر بنا لیتے ہو تم اوسے اور
اوسکے بال بچوں کو اپنا دوست میرے سوا حالانکہ وہ تو تمھارے
دشمن ہیں کیا بری ہے ظالموں کے لیے یہ اولا بدلی - نہیں بلایا کے
کھڑا کر لیا تھا میں نے اونھیں آسمانوں اور زمین کے بنانے
کے وقت اور نہ خود اونکے بنانے کے وقت اور نہیں ہوں میں
لینے والا بھٹکانے والوں کی بانہہ ؛ اور جسدن کہ کہیگا کہ بھلا
خدا ۱۲
پکارو تو میرے سوا اون ساجھیوں کو کہ جنکا تمھیں بڑا دھیان تھا
تو پکارینگے وہ اونھیں تو نہ سنیں گے وہ اونکی اور کردینگے ہم
اونکے درمیان میں ایک ہلاکت کی جگہ ؛ اور دیکھینگے قصوروار
آگ تو گمان کرینگے وہ کہ ضرور وہ اوسمیں گرنے والے ہیں
اور نہ پاوینگے اوس سے پھر جانیکی جگہ ؛ اور ضرور طرح طرح سے
بیان کی ہمنے اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت آدمی کو

سب سے بڑھ کے جھگڑالو ہے ۞ اور نہین روکا لوگونکو ایمان لانیسے
جبکہ آپہونچی اونکے پاس ہدایت اور اپنے پروردگار سے بخشش
چاہنے سے مگر یہ کہ آجاے اونکے پاس اگلونکا رواج یا آپہونچے
اونکے پاس عذاب آگے وارسے ۞ اور نہین بھیجتے ہم بہیکو نکو مگر خوشخبری
دینے والے اور دہمکانے والے اور جھگڑتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر
ہو بیٹھے ناحق کی طرف سے تاکہ میٹ دین اوسکی وجہ سے حق کو
اور بنالیا اونھون نے میری آیتونکو اور اوسے کہ جس سے ڈراے
گئے تھے ہنسی ٹھٹھا ۔ اور اوس سے بڑھ کے کون دھین وھونکڑ
ہوگا کہ جسے یاد دلائی جائین اوسے اوسکے پروردگار کی آیتین
پھر منہ پھیرالے اونکی طرف سے اور بھول بیٹھے اوسے کہ جسکی پہل
کر چکے ہین اوسکے ہاتھ ضرور ڈھانپ دیے ہمنے اونکے دلون پر
گھٹاٹوپ اسطرف سے کہ وہ سمجھین اوسے اور اونکے کانونمین
ٹینٹھیان اور اگر پکاریگا تو اونھین ہدایت کی طرف تو ہرگز
نہ ہدایت پائینگی وہ ایسی حالت مین کبھی ۞ اور تیرا پروردگار
بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے اگر وہ لیدہی کرڈالے اونکی
بری کمائی کے وجہ سے تو جلدی کرے اونکے لیے عذاب
بلکہ اونکے لیے ایک وعدہ ہے کہ نہ پائینگے وہ بے اوسکے کہین

پناہ ۞ اور ان بستیون کو ہلاک کر ڈالا ہمنے جبکہ اونھون نے ظلم کیا

اور ٹھہرایا ہمنے اونکی ہلکانی کے وعدہ کا ایک دن ۞ اور جبکہ

کہا موسیٰ نے اپنے کیروے سے کہ کبھی تو مین ٹلنے کا نہین جبتک کہ

پہونچ نہ جاؤن اوس مقام پر کہ جہان پر مل گئے ہین دونون

دریاؤنکے دونون دھارے یا یونہین چلا چلون برسون ۞

پھر جب پہونچے وے دونون اونکے تھانیکی جگہ تو بھول گئے

اپنی بھنی ہوئی مچھلی تو اوسنے زندہ ہوکے اپنی راہ اوس دریا

مین لی ۞ پھر جب کچھ اور آگے بڑھے تو کہا اوسنے اپنے کیروے

کہ لا میرے پاس میرا ناشتہ ضرور پائی ہمنے اپنے سفر سے بڑی

زحمت کہا کہ کیا آپنے دیکھا کہ جب ہم ٹھہرے اوس پتھر کے پاس

تو مین بھول گیا اوس مچھلی کو اور نہین بھلا دی مجھے

وہ مچھلی مگر شیطان نے یہ کہ یاد کروں اوسے اور لی اوسنے

یعنے متوجہ ہون اوسکے ذکر کے طرف ۱۲

اپنی راہ دریا مین یہ بڑی حیرت کی بات ہے ✦ کہا کہ

اسی کو تو ہم ڈھونڈتے پھرتے تھے پھر پلٹ گئے نشانوں پر

اپنے پاؤنکے کھوج کرتے ہوے ✦ پھر پایا اون دونون نے

اوسی مقام کی ۱۲

ہمارے ایک بندہ کو ہمارے بندون سے کہ دی تھی ہمنے

اوسے رحمت اپنی طرف سے اور سکہایا تہا اوسے اپنی جانب

سے علم - کہا اوس سے موسے نے کہ آیا پیروی کرون مین تیری

اس بات پر کہ سکہاوے تو مجھے اوسمین سے کہ جو سکہائی گئی

ہے تجھے سمجھ کی - کہنے لگا کہ ضرور تو ہرگز سکت نہین رکھتا

میرے ساتھ صبر کرنیکی - اور کیونکر صبر کرسکیگا تو اوس بات پر

کہ جسے گھیرا ہے نہو تونے سمجھ کی راہ سے ✦ کہا کہ عنقریب

موسے نے ۱۲

پاویگا تو مجھے اگر خدا نے چاہا صبر کرنیوالا اور نہ نافرمانی کرونگا

مین تیری کسی کام مین - کہنے لگا کہ پھر اگر پیروی کرتا ہے تو

میری تو نہ پوچھنا مجھسے کچھ یہانتک کہ مین آپ ہی چھیڑون

تجھسے اوسکا کچھ ذکر ✦ پھر چل کھڑے ہوے وہ دونون

یہانتک کہ جب چڑھے ناؤ پر تو چھید کردیا اوسنے اوسمین

کہنے لگا کہ کیا چھید کردیا تونے اسمین اسلیے کہ ڈبو دے تو

او خضر ۱۲ — موسے ۱۲

اوسکے لوگونکو بیشک ظاہر ہوئی تجھ سے بہت بری بات ۞ کہنے لگا

کہ جانوں کو ہلاکت مین ڈالنا ہے اور اسراف ۱۲

کہ کیون مین نہ کہتا تھا کہ تو نہین سکت رکھ سکتا میرے ساتھ

صبر کی ۞ کہنے لگا کہ میری لے دے نکر اوس وجہ سے کہ بھول گیا

اسی خضر ۱۲

اور نہ ڈال مجھے میرے کام کے باب سختی مین ۞ پھر چلے گئے

یہانتک کہ ملے وہ ایک لڑکے سے تو مار ڈالا اوسنے اوسے

خضر ۱۲

کہنے لگا کہ کیا مار ڈالا تو نے ایک پاکیزہ جان کو بغیر کسی جان کے

بدلے کے ضرور کیا تو نے بہت برا کام ۞ کہ خون ناحق بڑھکر کیا گناہ ہوگا

یعنے بے قصاص کے ۱۲

کہنے لگا کہ کیوں میں نہ کہتا تھا تجھ سے کہ تو ہرگز نہیں سکت
کر سکتا ہے میرے ساتھ صبر کی - کہنے لگا کہ اگر میں پوچھوں ن
تجھ سے کچھ بھی اسکے بعد تو ہرگز نہ ساتھ کرنا مجھ اگر ضرور تو
پہونچ گیا ہے میری طرف سے عذر کی حد پر - پھر دونوں چلے
گئے یہانتک کہ آئے ایک بستی میں تو کھانا مانگا اونہوں نے
اوسکے لوگونسے تو انکار کیا اونہوں نے اس بات سے کہ ضیافت
کرین وہ ان دونوں کی پھر پائی ان دونوں نے اوسمین ایک
دیوار کہ وہ گرا چاہتی تھی پھر سیدھا کر دیا اوسے اوس
کہنے لگا کہ اگر تو چاہتا تو لے لیتا اسکی کچھ مزدوری - کہنے لگا
یہیں سے جدائی ہے مجھ میں اور تجھ میں جھپ سے بتائے دیتا ہوں میں
تجھے حقیقت اوسکی کہ سکت نہوئی تجھے جسپر صبر کی ۞ لیکن ناؤ
تو تھی وہ کچھ لنگالوں کی کہ کام کیا کرتے تھے وہ دریا کا تو میں نے
چاہا کہ کچھ عیب لگا دوں اوسمیں اور تھا اونکے پیچھے ایک بادشاہ
کہ بیگار میں لے لیتا تھا ہر ناؤ کو زبردستی - اور لیکن وہ لڑکا
نہ تھی اوسکی ماں باپ دو ایماندار تو ڈرے ہم کہ پیش آئے
وہ اون دونوں سے سرکشی اور ناشکری سے تو چاہا ہمنے

بدلے اوسکے اون دونونکا پروردگار ایک اور لڑکا
کہ بہتر ہو اوس سے پاکیزگی مین اور قریب تر ہو مہربانی مین ⁘
اور لیکن دیوار تو تھی وہ اوس شہر کی دو یتیم لڑکونکے اور تھا
اوسکے نیچے ایک خزانہ اون دونونکا اور تھا باپ اون
دونونکا نیک تو چاہا تیرے پروردگار نے کہ پہونچ جائین
وہ اپنے جوانی پر اور نکال لین اپنا خزانہ رحمت سے تیرے
پروردگار کی اور نہین کیا مین نے اوسے خود اپنے حکم سے
یہ ہے تاویل اوسکی کہ نہ سکت ہوئی تجھ مین اوسکے صبر کی ⁘
اور پوچھتے ہین تجھسے ذوالقرنین کو کہہ کہ ابھی سے پڑھتا ہون
تمپر اوسکا حال ⁘ کہ ضرور حکومت دی ہمنے اوسے زمین مین
اور دیا تھا ہمنے اوسے ہر چیز کا ایک سبب یہانتک کہ جب
پہونچا سورج کے ڈوبنے کی جگہ تو پایا اوسنے اوسی سورجکو
ڈوبتا ہوا ایک کالی کیچڑ کے سوتے مین اور پائے
اوسکے پاس ایک قوم ⁘ تو کہا ہمنے کہ او دونتا خدار
یا تو سزا دے تو انہین یا اختیار کر اونمین نیکی کو ⁘ کہا
لیکن جو ظلم کریگا تو بہت جلد سزا دینگے ہم اوسے پھر پھیرا جائیگا اپنے
پروردگار کے پاس تو سزا دیگا اوسے وہ بہت کڑی سب

سزا اسے اور لیکن جوکہ ایمان لائیگا اور کریگا چوکھا کام تو
اوسکے دم کے لیے ہے کھری مزدوری اور بہت جلد کہدینگے
ہم اوسکو اپنا سہل حکم :: پھر دوڑ پیچھے ہوگیا ایک اور سبب کے
یہانتک کہ جب پہونچا سورج کے اوبھرنے کی جگہ تو پایا اوسے
کہ اوبھرتا ہے ایسی قوم پر کہ نہین بنایا ہمنے اونکے لیے اوسکی
ورے سے کوئی آڑ :: یونہی اور ہمنے گھیر لیا
سمیٹے اوسے کہ جو اوسکے پاس تھا واقف کاری کے راہ سے
پھر چلا ایک اور راہ سے :: یہانتک کہ جبکہ پہونچ گیا
حد بست کی دونون دیوارونکے بیچون بیچ مین تو پایا اون
دونونکے پاس ایک قوم کہ نہ سمجھ سکتے تھے کوئی بات کہنے لگے
کہ اے ذوالقرنین تحقیق یاجوج اور ماجوج بڑے فسادی
ہین زمین مین پھر ہم دین تجھے کو خرچ اس بات کے لیے
کہ بنادے تو ہمارے اور اونکے درمیان مین کوئی روک
کی دیوار :: کہنے لگا کہ جو کچھ قدرت دی ہے مجھے میرے
پروردگار نے وہ بہتر ہے تو مدد کرو میری قوت کیطرف
سے تو بنادون مین تمہارے اور اوسکے درمیان مین
بہت مضبوط دیوار :: لادو مجھے لوہے کے پتر یہانتک کہ

جب برابر کر دیا دو نون پہاڑونکے درمیان مین اونہین
تو کہا کہ خوب پہونکو انہین یہانتک کہ جب کر دیا اونہین
آگ تو کہا کہ لاؤ ڈالدین اوسمین گلا ہوا تانبا - پہر نہ تو
وہ اوس دیوار پر چڑہ سکے اور نہ اوسمین کوہل دیسکے -
کہنے لگا کہ یہ رحمت ہے میرے پروردگار کی پہر جب آپہونچیگا
وعدہ میرے پروردگار کا تو کر دیگا وہ اوسے چکنا چور اور
وعدہ میرے پروردگار کا سچا ہے - اور چہوڑ دینگے ہم اونہین
سرخود کہ بعضے اونمین سے اوس دن غٹ پٹ ہوجائینگے
بعضونمین اور پہونک دیے جائینگے صور تو کر لینگے ہم اکٹہا -
اور لائینگے ہم جہنم کو اوس دن کافرونکے سامنے ؛ اونہین
کہ تہین اونکی آنکہین غفلت کے پردہ مین ہماری یاد سے
اور نہ وہ کچہ سن سکتے تہے ؛ کیا پہر دہیان کیا اونہون نے
کہ جو کافر ہو بیٹہے کہ بنا لینگے وہ میرے بندونمین سے میرے
سوا سرپرست ضرور سینت رکہا ہے ہمنے جہنم کافرونکے
مہمانداری کے لیے ؛ کہہ کہ کیا خبر دونمین تمہین اون لوگونکے
کہ جو زیادہ گہاٹا اوٹہانے والے ہین گنونکی طرف سے
؛ وہی اکارت ہوئی جنکے کوشش ذراسی زندگی کی اور

وہ گمان کرتے ہین کہ ضرور وہ اچھے کام کرتے ہین - وہی تو
کافر ہوگئے آیتون سے اپنے پروردگار کے اور اوسکی ملاقات سے
تو اکارت ہوگئے اونکے سب کام اور نہ قائم کرینگے ہم
اونکے لیے قیامت کے دن کوئی وزن وو قار - یہ سزا اونکی
دوزخ ہے اس وجہ سے کہ وہ منکر ہوئے اور ٹھہرایا اونہون نے
میری آیتون کو اور میرے پیغمبرون کو ٹھٹھا - بیشک جو لوگ ایمان
لائے اور کرتے رہے اچھے کام ہونگے واسطے اونکے باغ اونکی
ضیافت کے لیے مہیا - سدا اونمین رہنے والے ہونگے اونمین سے
کہ نہ ڈھونڈھینگے کہین اور اونکا بدلا - کہہ کہ اگر ہوجاتے دریا سیاہی
میرے پروردگار کی باتون کے لیے تو نبڑ جاتے دریا قبل اسکے کہ تمام
ہوئین میرے پروردگار کی باتین اگرچہ ویسے ہی اور لے آوین ہم دریا
ویسے ہی اور دریا اونسے مدد پہ مدد - کہہ مین تو ایک آدمی ہون
تمہاری طرح کہ وحی کیجاتی ہے مجہپر کہ اسکے سوا اور کیا ہے ۱۲

اور پیغمبر کا غیر نبی مین فرق ہے اور آل اسکا عقل طور اسکا
ہے کہ انسانیت کا اکمل درجہ نبوت ہے اور اوس سے نیچے امامت اور اوس سے نیچے حکمت اور
نقلاً صد اس رتبہ کا یہ ہے کہ اسمین عقل اس حد کمال پر ہوتی ہے کہ سہو و نسیان کی اوسمین گنجائش نہین
رہتی جیسا اثر اسکے علیہ السلام سب مزاجون مین پایا جاتا ہے کہ قوت عقل کی زمانہ مین سہو و نسیان کم ہوتا ہے
اور ضعف مین زیادہ اور کبھی اس درجہ کی عقل غصہ یا خواہش یا اونکے شاخون سے مغلوب نہین ہوتے اور
اوس سے گناہ نہین صادر ہو سکتا اور یہ عبارت عصمت سے ہے اور یہی قوت عقل کی وجہ ہے
عصمت ارادی سو یہ من اللہ ہونیکے علم اور اسکے دل اور عقل کا دفعی اور قطعی ہوتا ہے اور یہ الہام
ہے اور حواس خمسہ ظاہری بہی قوی تر ہوتے ہین کہ جو آوازین کسیکو نہین سنائی دیتین یا جو ستارے نہین
دکھائی دیتین وہ سب اوسے دکھائی سنائی دیتی ہین اور یہ سب شرطین امام مین بھی ہوتی ہین ع

یعنی انسان ... اور ... عالم شہادت ... ہونے ہے ۱۲

کہ تمہارا خدا ایکتا خدا ہے پھر جو کوئی آرزو رکھتا ہو اپنے پروردگار
کی ملاقات کی تو چاہیے کہ کرے اچھا کام اور نہ شریک کرے
عبادت مین اپنے پروردگار کی کسیکو ؀

مریم کا سورہ مکے والا اٹھانوے آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے ؀

کہیعص ؀ یاد تیرے پروردگار کی رحمت کی اپنے بندہ زکریا پر ؀
جبکہ پکارا اوسنے اپنے پروردگار کو دھیمی آواز سے ؀ کہنے لگا کہ او
پاک پروردگار بلاشک دھیلے ہوگئے میری ہڈیوںکے جوڑ اور اور نور کا
بکہ ہوگیا سر بڑھاپے کے مارے اور نہ تھا مین تیری دعا سے الٰہی
محروم ؀ اور مین سہما جاتا ہون وارثون سے اپنے بعد اور میری
عورت بانجھ ہے تو دے مجھے اپنی طرف سے ایسا فرزند کہ وارثی
کرے میری اور وارثی کرے یعقوب کی اولاد کی اور کر اوسے
الٰہی چہیتا ہوا ؀ او زکریا خوشخبری دیتے ہین ہم تجھے اوس لڑکے
کی کہ جسکا نام یحییٰ ہوگا نہین بنایا ہے اوسکا آگے کوئی ہمنام ؀
کہنے لگا کہ الٰہی کیونکر ہوگا میرے لڑکا حالانکہ میری عورت بانجھ ہے

اور ضرور پہونچ گیا ہون مین حد سے زیادہ بڑھاپے کو

فرمایا یون ہی ہے فرماتا ہے تیرا پروردگار کہ وہ تو مجھے بہت

سہل ہے اور ضرور بنایا مین نے تجھے آگے اور نہ تہا تو کچھ بھی

کہنے لگا کہ الٰہی قرار دے میرے لیے کوئی پہچان فرمانے لگا کہ تیری

پہچان یہ ہے کہ نہ بات کر سکیگا تو لوگون سے تین رات تک برابر

پھر نکلا وہ اپنے قوم پر عبادت کی جگہ مین سے پھر اشارہ کیا اونسے

اونسے کہ برابر تسبیح پڑھتے رہو بیچ صبح اور شام ۹ اے یحییٰ

لے کتاب مضبوطی سے اور دی ہمنے اوسے حکومت بچپنے مین اور

مہربانی اپنی طرف سے اور ستھراپن اور تہا وہ پرہیزگار ۱۰ اور

سعادت مند اپنے ماں باپ کے حق مین اور نہ تہا ہیکڑ نافرمان

۱۱ اور سلام ہے اوسپر جسدن کہ جنا گیا اور جسدن کہ مرے گا

اور جسدن کہ اوٹھایا جائیگا زندہ اور ذکر کر کتاب مین مریم کا

دیکھنا اور ان تینون حالتون مین برزخ دونون کا کارخانہ دیکھنا کا بنا طلسم دیکھنا ... کشتی مین ایک ... یہی تین وقت بہت
تینون کو اپنے پیچھے ... دونون کے برخلاف ایک تیسرے کے قیامت ... دوسرے مرنے کے دن پیدائش کے دن دنیا
سالم پھر بلا سے رکھے اور عیسیٰ کو ... مین حد اسکے ... قیامت مین خوفناک ... دنیا اور عالم آخرت ۱۲

جبکہ جا پڑی وہ اپنے لوگون سے الگ ایک پورب وار کے مقام

مین ۱۲ پھر اختیار کر لیا اونسے پردہ تو بھیجا ہمنے اوسکے پاس اپنے روح کو تو بھیس

بدل لیا اوسنے اوسکے سامنے اپنا ہے کٹے مرد کا ۱۳ کہنے لگی کہ ضرور مین پناہ مانگتی

ہون تجھسے اگر تو بھی ڈرنے والا ہو ١٤ کہنے لگا کہ نہین ہون مین مگر

پیک تیرے پروردگار کا تا کہ بخشون تجھے ایک صاف ستھرا لڑکا

١٥ کہنے لگی کہ کیونکر ہوگا میرے لڑکا حالانکہ چھوا بھی نجاے مجھے کوئی

آدمی اور نہ ہو جاؤن بدکار ١٦ کہنے لگا کہ یون ہی ہے کہتا ہے

تیرا پروردگار کہ وہ مجھپر بہت سہل ہے اور تا کہ بنادون اوسے

اپنی ایک پہچان لوگون کے لیے اور ہے یہ بات ٹھہری ہوئی

١٧ پھر اوسنے اوسے پیٹ مین اوٹھایا پھر اوسے لیکر جا پڑی بہت دور

١٨ پھر لے آیا اوسے درد زہ خرمے کی ٹہنی کے پاس کہنے لگی کہ کاشکے

مرجاتی مین اس سے پہلے ہی اور ہوجاتی مین بالکل بھولی بسری

ہوئی ١٩ پھر پکارا اوس نیچے نے اوس زچا کو اوسکے نیچے وار سے

کہ تو نہ کڑھ کہ بیشک قرار دی ہے تیرے پروردگار نے تیرے

پانؤن کے نیچے ایک سوت ٢٠ اور ہلا لے اپنی طرف کھجور کی ٹہنی

کہ گرائیگی وہ تجھپر تازے تازے کھجورین ٢١ پھر کہا اور پی

اور ٹھنڈی رکھ اپنی آنکھین پھر اگر دیکھے تو آدمیون مین سے

کسیکو تو کہدے کہ مین نے تو مانا ہے خدا کے لیے چپ کا روزہ

تو ہرگز بات نکرونگی مین کسی آدمی سے ٢٢ پھر لائے اوسے

اپنی قوم کے پاس گود مین اوٹھائے ہوئے کہنے لگے کہ اے مریم
ضرور کی تو نے بڑے افترے کی بات کی ۲۳ اری او ہارون کی
بہینا نہ تو تیرا باوا برائی کا آدمی تہا اور نہ تیری مان بدکار تہی
۲۴ پہر اشارہ کیا اوسنے اوسی بچے کی طرف تو کہنے لگے کہ کیونکر
بات کرین ہم اوس سے کہ جو بچا پالنے مین پڑا ہو ۲۵ کہنے لگا
کہ بیشک مین خدا کا بندہ ہون کہ دی اوسنے مجھے کتاب اور
بنایا مجھے پیغمبر ۲۶ اور کیا مجھے مبارک جہان کہین ہوئین اور
وصیت کی مجھے نماز اور زکات کی جبتک کہ مین زندہ رہون
۲۷ اور سعادتمند اپنے مان کے حق مین اور نہین بنایا مجھے
بدبخت ہیکڑ ۲۸ اور سلام ہے مجھپر جسدن کہ مین جنا گیا اور
جسدن کہ مین مرونگا اور جسدن کہ اوٹہایا جاؤنگا زندہ
۲۹ یہ ہے مریم کا بیٹا عیسی سچی بات کہ جسمین وہ شک کیا کرتے
ہین ۳۰ کیا تہا خدا کو کہ بنا لیتا بیٹا پاک ہے وہ جبکہ حکم کرتا ہے
کسی باتکا تو اسکے سوا اور کیا ہے کہ اوس سے کہتا ہے کہ
تو ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے ۳۱ اور ضرور خدا میرا اسرپرست
اور تمہارا اسرپرست ہے تو اوسیکے عبادت کرو یہ ہی سیدھا
ڈھرا ۳۲ پہر اختلاف کر بیٹھے بہت سے فرقے اونمین سے تو

اوسط درجہ کا نہ ایسی کوتاہی کہ خدا کے پاک بیٹے کو حرام زادہ کہدین اور نہ ایسی بلندی کہ خود خدا یا اوسکا بیٹا بنا دین ۱۲

افسوس ہے اون لوگونکے لیے کہ جو کافر ہوئے بیٹھے حاضر ہونیسے
بہت سخت دن کے ۳۳ کیا ہی سننے اور دیکھنے ہونگے جسدن
کہ آئینگے ہمارے پاس لیکن ظالم لوگ اوسدن صریح بہول
بہٹک مین ہونگے ۳۴ اور ڈرا اونہین مایوسی کے دن سے
جبکہ طے ہو جائیگا کام حالانکہ وہ غفلت مین ہین اور وہ ایمان
نہین لاتے ۳۵ ہمین تو وارثی کرینگے زمین کی اور اوسکی کہ جو
زمین پر ہے اور ہماری ہی طرف پہیری جائینگے ۳۶ اور ذکر کر
کتاب مین ابراہیم کا کہ وہ بڑا سچا پیمبر تہا ۳۷ جبکہ کہنے لگا
اپنے باپ سے کہ اے ابا کیون پوجتا ہے تو اوسے کہ جو نہ
تو سن سکتا ہے اور نہ دیکہہ سکتا ہے اور نہ کام آسکتا ہے تیرے
کچھ بھی ۳۸ اے ابا واضرور ملی ہے مجھے وہ جانچ کہ نہین ملی تجھے
تو پیروی کر میری کہ بتاؤن مین تجھے سیدہی راہ ۳۹ اے ابا
نہ پوجا کر تو شیطان کو کہ ضرور شیطان خدا کا بڑا نافرمان ہے
۴۰ اے ابا ضرور مین ڈراتا ہون اس سے کہ پہونچ جاوے
تجھے خدا کا عذاب تو ہو جاوے تو شیطان کا دوست ۴۱
کہنے لگا کہ کیا تو نفرت رکہنے والا ہے میرے خداؤنسے او ابراہیم
اگر نہ باز آئیگا تو پتہراؤنگا مین تجھے اور پرے ہٹا چہوڑ میرا مدت تک

ابراہیم

۴۲ کہنے لگا کہ لیں سلام ہے تجھے بہت جلد بخشش چاہونگا مین

تیری اپنے پروردگار سے کہ ضرور ہے وہ مجھپر بہت مہربان ۴۳

اور الگ ہوجاونگا مین تمسے اور اوس سے کہ جسے پوجتے ہو تم

خدا کے سوا اور دعا مانگونگا مین اپنے پروردگار سے قریب ہی

کہ نہون مین دعا کرنیسے اپنے پروردگار کے محروم ۴۴ پھر جب الگ

ہوگیا وہ اونسے اور اوس سے کہ جسے وہ پوجتے تھے خدا کے سوا

تو دیا ہمنے اوسے اسحاق اور یعقوب اور ہر ایک کو بنا دیا ہمنے

پیمبر ۴۵ اور دی ہمنے اونہین اپنے رحمت اور دی ہمنے اونہین

سچی زبان بہت بلند رتبہ کی ۴۶ اور ذکر کر کتاب مین موسی کو

کہ ضرور وہ نرا کھرا تھا اور بھیجا ہوا پیمبر تھا ۞ اور پکارا ہمنے اوسے

مبارک طور کیطرف سے اور قریب بلایا اوسے اوس حالت مین

کہ وہ راز و نیاز کی باتین کرتا تھا ۴۷ اور دیا ہمنے اوسے اپنے

رحمت سے اوسکے بھائی ہارون کو پیمبر ۴۸ اور ذکر کر کتاب مین اسمعیل کو

کہ وہ وعدہ کا سچا تھا اور بھیجا ہوا پیمبر تھا ۵۴ اور حکم دیا کرتا

تھا اپنے بال بچونکو نماز اور زکات کا اور اپنے پروردگار کو

بس ایسا ہی چاہیے ایمانداروں کو چاہیے ۱۲

پسند تھا ۵۵ اور ذکر کر کتاب مین اخنون کو کہ وہ بڑا سچا پیمبر تھا

اور پہونچایا ہمنے اوسے بہت اونچے مقام پر ۵۶ یہی تو وہ ہین کہ

اوسی حال مین اوسکی روح کھنچلی جیسا کہ کتاب رسالۃ التمامیہ سے حضرت جبرئیل سے ہے ۱۲

نعمت دی خدا نے جنہین پیمبرونین سے آدم کی نسل مین سے

دین و دنیا کی ۱۲

اور اون لوگون مین سے کہ جنہین چڑھا یا تھا ہمنے نوح کے ساتھ

خاص ۱۲ — یعنے اولاد مین سے اونکی کہ جنہین الخ ۱۲ — کشتی پر ۱۲

اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل مین سے اور اون لوگون

باقی ۱۲

مین سے کہ جنہین راہ سے لگایا ہمنے اور جنہین چھانٹ لیا تھا

ہمنے کہ جبکہ پڑھی جاتی تہین اونپر خدا کی آیتین تو منہ کے بہل

گر پڑتے تھے سجدہ کرتے ہوئے اور زار و قطار روتے ہوئے ۵۷

سجدہ کی آیت کا ترجمہ

اور تیسیں ع

پھر جانشین ہوے اونکے بعد کچھ ایسے ناخلف کہ جنھون
نے اکارت کردی نماز اور دیے ہوگئے خواہشون کے
(قضا کر دیے یا فضیلت کے وقت سے ٹالدیے ١٢)
پھر جلدی سے جا ملینگے برے خیازے سے ٥٩ مگر جو کہ توبہ
کرے اور ایمان لائے اور کرے اچھے کام تو وہی تو
بہشت مین داخل ہونگے اور نہ ظلم کیا جائیگا اونپر کچھ بھی
٦٠ سدابہار باغون مین جنکا وعدہ کیا ہے خدا نے اپنے بندونسے
از غیبی کہ ضرور اوسکا وعدہ آنیوالا ہے ٦١ نہ سنینگے اوسمین
کوئی ژٹل بجز سلام سلام کے اور اونہین کے لیے ہے اونکا
رزق اونمین ہر صبح اور ہر شام ٦٢ یہ وہی جنت ہے
(معلوم ہوا کہ بہشت مین چاند سورج نہین کہ رات دن ہو بلکہ ہر وقت وہان [illegible] ١٢)
کہ جسے حصے مین دے دینگے ہم اپنے بندون مین سے اوسے کہ
جو پرہیزگار ہے ٦٣ اور نہین اوترتے ہم مگر حکم سے تیرے پروردگار
(کہا جبرئیل نے آسمان پر سے ١٢)
کے اوسکے لیے ہے جو کچھ کہ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ کہ ہمارے
پیٹھ پیچھے ہے اور جو کچھ کہ اسکے درمیان مین ہے اور تیرا
پروردگار بھلکڑ نہین ٦٤ آسمانونکا اور زمین کا سرپرست
اور اوسکا کہ جو اون دونونکے درمیان مین ہے تو عبادت
کرتا رہ اوسکی اور جھیل جا اوسکے عبادت کی زحمت کیا جانتا ہے

تو اوسکا کوئی ہمنام ٥٩ اور تعجب سے کہنے لگتا ہے آدمی کہ کیا
یعنی کوئی اوسکا ہمنام اور ہمسر نہیں تو عبادت اوسکے لیے اوٹھا رکھی جائیگی ١٢
جب مین مرجاؤنگا تو جلدی سے اوٹھایا جاؤنگا جیتا جاگتا ٦٠
کیا نہین یاد لاتا آدمی کہ ہمنے بنایا تھا اوسے آگے اور نہ تھا وہ
کچھ بھی ٦١ تو قسم تیرے پروردگار کی کہ ضرور اکٹھا کرینگے ہم
اونہین اور شیطانونکو پھر لا موجود کردینگے اونہین جہنم کے گرداگرد زانوونکے بل کھڑے ہوے ٦٢ پھر چن لینگے ہم سب مذہبی
جتھونمین سے کون ہے اونمین سے سب سے زیادہ خدا کے
برخلاف ہیکڑی کرنیوالا ٦٣ پھر ہمتو زیادہ واقف ہین اون
لوگونسے کہ جو زیادہ لائق ہین اوسمین واصل ہونیکے ٦٤ اور نہین ہے
کوئی تم مین سے مگر اوترنے والا اوسکین ہے یہ تیرے پروردگار
جہنم ١٢
کا جنچا جنچایا اور ٹھہرا ٹھہرایا ہوا کام ٦٥ پھر چھٹکارا دینگے
ہم اونہین کہ جو ڈرتے رہتے ہین اور چھوڑ دینگے ظالمونکو
اوسمین گھٹنونکے بل کھڑے ہوے ٦٦ اور جبکہ جبی جاتی ہین
اونپر ہماری چمک دمک کی آیتین تو کہنے لگتے ہین وہ لوگ کہ
جو کافر ہوگئے اون لوگونسے کہ جو ایمان لائے کہ ہم دونون
فرقون مین سے کون بہتر ہے مقام کی راہ سے اور اچھا ہے
محفل کی راہ سے ٦٧ اور کتنے ہی ہلاک کردیے ہمنے اونسے پہلے

وہ جنتے کہ وہ بہتر تھے اثاثی اور رو داری کے راہ سے ۷۴ کہ جو
ہوگا بیچ گمراہی کے پس چاہیے کہ زیادہ کر دے خدا اوسکی کھینچ دینا
یہانتک کہ جب دیکھین وہ اوسے کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہے عذاب کو
یا قیامت کو تو جان لینگے کہ کون بدتر ہے مقام کی راہ سے اور
کون زیادہ بیکس ہے لشکر کیطرف سے ۷۵ اور بڑھاویگا خدا
اون لوگون کے لیے کہ جنہون نے ہدایت پائی ہدایت اور باقی
رہجانے والی نیکیان بہتر ہین تیرے پروردگار کے نزدیک اور
بہتر ہین انجام کی راہ سے ۷۶ کیا دیکھا تو نے اوسے کہ جو کافر
ہو بیٹھا ہماری آیتون سے اور کہنے لگا کہ ضرور دیا جائیگا مجھے بہت سا
مال اور بہت سی اولاد ۷۷ کیا واقف ہو گیا غیب سے یا پا گیا
خدا کے پاس سے کوئی عہد ۷۸ ہرگز نہین بلکہ جلدی سے ہم لکھ لینگے
جو کچھ کہ وہ بکتا ہے اور بڑھا دینگے اوسکا عذاب بہت
زیادہ ۷۹ اور وارث ہو بیٹھین گے ہم اوسکے کہ جو وہ کہتا ہے
اور آویگا ہمارے پاس بالکل اکیلا ۸۰ اور بنائے اونھون
وہ کہنے والا ۱۲
ایک خدا کے سوا کئی خدا کہ ہوان اونکی عزت کا باعث
ہرگز نہین بلکہ بہت جلد مکر جائینگے اونکی پرستش سے اور ہو جائینگے
اونکے بیری ۸۱ کیا نہین دیکھا تو نے کہ ہم بھیج دیتے ہین شیطانونکو

کافرون پر تو وہ جھنجھوڑ ڈالتے ہین اونہین بالکل ۸۳ تو نہ جلدی کر اونپر
کہ ضرور پورے کرتے ہین ہم اونکے دن ۸۴ جسدن جمع کرینگے ہم
پرہیزگارونکو خدا کے پاس مہمانونکی طرح ۸۵ اور ہنکائینگے
قصوروارونکو جہنم کیطرف پیاسا ۸۶ نہ بس رکھینگے سفارش کا
مگر جسنے کہ لیا ہوگا خدا کے پاس سے عہد ۸۷ اور کہنے لگے کہ ٹھہرا
لیا خدا نے بیٹا ۸۸ ضرور زبان پر لائے تم بہت بری بات ۸۹ قریب
ہے کہ آسمان پھٹ جائین اوس سے اور پھٹ جائے زمین اور
گر پڑین پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر ۹۰ اس بات سے کہ ٹھہرایا اونہون
نے خدا کے لیے بیٹا ۹۱ حالانکہ نہین شایان ہے خدا کے کہ وہ بنائے
کسیکو بیٹا نہین ہے جو کہ آسمانون اور زمینون مین ہے مگر آنیوالا
خدا کے پاس بندہ نبکر ۹۳ ضرور پھر پور گن لیا ہے اوسنے اونہین
اور کر لیا ہے اونکا پورا شمار اور ہر ایک اونمین سے آنیوالا ہے
اوسکے پاس قیامت کے دن بالکل اکیلا ۹۵ ضرور جو لوگ
کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین نیک کام جلدی سے
دے دیگا خدا اونہین محبت ۹۶ پھر اسکے سوا اور کیا ہے کہ سہل
کر دیا ہمنے اوسے تیری ہی زبان مین تا کہ خوشخبری دے تو اونکی
پرہیزگارونکو اور ڈرائے تو اوس سے جھگڑالو جتھے کو ۹۷

حضرت امیر ۱۲

یعنے اونکی محبت مومنونکے دلون مین دیگا اور اونکی ہیبت کافرونکے دلون مین ۱۲

قرآن کو ۱۲

اور کتنے ہی ہلاک کر دیے ہمنے اونسے پہلے بہت سے زمانے کیا پاتا ہے تو اونمین سے کسیکو یا سنتا ہے کچھ بھی اونکی سن گن ۸۹

طٰہٰ کا سورہ مکے والا ایکسو پینتیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

طٰہٰ نہین اوتارا ہمنے تجہپر قرآن اسلیے کہ تو مصیبت جھیلے مگر ایک نصیحت اوسکے حق مین کہ جو ڈرتا رہے اوتارا ہے اوسکی طرف سے کہ جسنے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنا دیئے وہی مہربان کہ جو عرش پر دہنا بیٹھا رہا اوسیکے لیے سب جو کچھ کہ آسمانون مین ہے اور جو کچھ کہ زمین مین ہے اور جو کچھ کہ ان دونوںکے بیچون بیچ مین ہے اور جو کچھ کہ ہے مٹی کی تہ کے تلے اور اگر چیخ کے کہیگا تو کوئی بات تو وہ تو جانتا ہے بھید کو بھی اور اوس سے بھی زیادہ چھپے خدا نہین ہے کوئی خدا مگر وہی اوسیکے لیے ہین سب نام اچھے

[illegible]

۹ اور آیا پہونچی ہے تجھے موسے کی خبر جبکہ دیکھی اوسنے آگ

جبکہ وہ اپنے خسر حضرت شعیب سے اجازت لیکے اپنے گھر کے لوگون کو سسرال سے اپنی والدہ اور اونکی ساس پاس لیچلے تو طوی کے جنگل میدان مین جسمین طور کا پہاڑ ہی تھا

تو کہنے لگا اپنے گھر کے لوگون سے کہ ٹھیرے رہو کہ مین پایا ہون آگ

شاید کہ لے آؤن تمہارے پاس کوئی دہکتا ہوا انگارا یا آگ پر

کوئی راہ بتانے والا مجھے ملے ۱۰ پھر جب آ پہونچا اوسکے پاس

تو پکارا گیا کہ او موسے ۱۱ مین ہی تو تیرا پروردگار ہون تو تو

اپنی دونون جوتیان اوتار کے پھینک دے کہ تو طوی نامی

پہاڑی بہاری جنگل میدان مین ہے ۱۲ اور مین نے چن لیا ہے

تجکو تو کان دہر کے سُن اوسے کہ جو وحی کیجاتی ہے تجھے ۱۳

کہ مین ہی تو ہون خدا نہین کوئی خدا اگر مین تو میری عبادت کر

میری اور پڑھا کر نماز میری یاد کے لیے ۱۴ ضرور قیامت

آنیوالی ہے قریب ہے کہ چھپا ڈالون مین اوسے تا کہ بدلا پایا جائے

ہر ایک اوسکا کہ جو وہ کوشش کرے ۱۵ تو نہ روک دے تجھے

اوس سے وہ شخص کہ جو نہین مانتا اوسے اور پیچھے لگا ہے

اپنی خواہش کا پھر ہلاکت مین پڑے ۱۶ اور کیا ہے او موسے

داہنے مین تیرے ۱۷ اوسے کہنے لگا کہ یہ تو میری چھڑی ہے

کہ ٹیک کے بوجھ ڈالتا ہون اپنا اوسپر اور جھکور دیتا ہون

ٹہنیونکو اوس سے اپنی بکریونپر اور اوس سے اور اور بھی مطلب

ہین میرے ؀١٩ کہنے لگا کہ بھلا پھینک تو دے او موسی اوسے ؀

؀٢٠ پھر پھینک دیا اوسنے اوسے تو ایکا ایکی کیا دیکھتا ہے کہ وہ تو

ایک سانپ ہے کہ جو لہرا لہرا کے رینگے ؀٢١ فرمایا کہ اوٹھالے

یہ طلسم دیکھکے یہ بھاگے تو فرمایا ١٢

اسے اور نہ ڈر کہ پھیر دینگے ہم اسکی پہلی ہی ہیئت پر اسے ؀٢٢ اور

چھپالے اپنا ہاتھ اپنے ڈنڑین کہ نکلے گا ڈھلا ہوا بے کسی برائی کے

یہ پہچان ہے دوسری ؀٢٣ تاکہ دکھادین اپنی بڑی بڑی پہچانین

ہم تجھے ؀٢٤ چلاجا فرعون کے پاس کہ بیشک وہ سرکش ہوگیا ؀

کہنے لگا کہ الٰہی میرا سینہ کھول دے ؀٢٥ اور سہل کردے میرا

کام میرے لیئے ؀٢٦ اور میری زبان سے تتلاہٹ کی گرہ کھول دے

؀٢٧ کہ سمجھنے لگین بول میرا ؀٢٨ اور بنادے میرا نائب میرے

گھر والونمین سے ؀٢٩ میرا بھائی ہارون ؀٣٠ کہ اوس سے میری

پیٹھ مضبوط فرمادے ؀٣١ اور اوسے میرے کام مین ساجھی

بنادے ؀٣٢ تاکہ پاکیزگی ظاہر کرین ہم بہت سی تیرے لیئے ؀٣٣

اور یاد کرین بہت سا تجھے ؀٣٤ کہ تو ہی تو ہے ہماری دیکھبھال

کرنیوالا ؀٣٥ فرمایا کہ ضرور دیا گیا او موسی تیرا طلب تجھے ؀٣٦

اور ضرور احسان کیا ہمنے ایک اور دفعہ اوپر تیرے ٣٧ جسوقت

وحی بھیجی ہمنے تیری ماں پر وہ بات کہ جو وحی کیجاتی ہے ٣٨ کہ ڈالدے

اسے صندوق مین پھر ڈالدے اوسے دریا مین کہ ڈالدے

اوسے دریا کنارے پر تو اوٹھالے اوسے ایک میرا دشمن اور

خود اوسکا بھی دشمن اور دی مین نے تجھے اپنی محبت اور تاکہ

پالا پوسا جاوے تو میری آنکھ کے سامنے جبکہ چلی آتی تھی تیری بہن

پھر کہتی تھی کہ کیا بتادون مین تمہین اوسے کہ جو اوسکا ذمہ وار

ہوجاوے پھر دوبارا پہونچا دیا ہمنے تجھے تیری ماں کے پاس تاکہ

ٹھنڈی ہوجائین اوسکی آنکھین اور نہ کڑھتی رہے وہ اور مار

ڈالی تو نے ایک جان تو چھڑا دیا ہمنے تجھے غم سے اور کر لی

تیری آزمایش پھر رہا کیا تو کئی برس تک مدین کے لوگون مین

پھر آپہونچا تو اوموسی اندازے پر اپنے ٣٩ اور چن لیا مین نے

تجھے اپنے لیے جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیون کولیکر اور نہ کاہلی کرو

ٮ؎ کہ جو آٹھ فرسنگ مصر سے ہے ١٢

میری یاد مین ۴۲ چلے جاؤ تم دونون فرعون کے پاس کہ ضرور
وہ سرکش ہوگیا ہے ۴۳ پھر کہو اوس سے نرم بات کاشکے وہ نصیحت
پاوے یا ڈرے ۴۴ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمتو سہمے جاتے ہین
اس سے کہ جھٹ پٹ زیادتی کر بیٹھے ہمپر یا یہ کہ سرکشی کر بیٹھے ۴۵ فرمایا کہ
کیون سہمے جاتے ہو کہ مین تو تمہارے ساتھ ساتھ سنتا اور دیکھتا ہون
۴۶ پھر دونون پل چل کے جاؤ اوسکے پاس پھر کہو کہ ہمتو بھیجے ہین
تیرے پروردگار کے تو بھیجدے ہمارے ساتھ اسرائیل کے لڑکے
بالونکو اور نہ ستا اونہین کہ ضرور لائے ہین ہم تیرے پاس ایک پہچان
تیرے پروردگار کی اور سلامتی ہے اوسکے لیے کہ جو ہدایت کا دریے
ہو جاوے ۴۷ ضرور ہمپر وحی آئی ہے کہ عذاب اوسی پر ہے کہ جو
جھٹلائے اور منہ پھیرے ۴۸ کہنے لگا کہ پھر تم دونونکا کون پروردگار
ہے او موسیٰ ۴۹ کہنے لگا کہ ہمارا پروردگار وہی ہے کہ جسنے بخشی
ہر چیز کو اوسکے پیدایش پھر راہ پر لایا ۵۰ کہنے لگا کہ پھر کیا حقیقت ہین
اگلے وقت کے لوگونکے ۵۱ کہنے لگا کہ اونکی جانچ میرے پروردگار
کے پاس ایک دفتر مین ہے کہ نہ تو بہکے میرا پروردگار اور نہ بھول
چوک کرے ۵۲ وہی خدا کہ جسنے لگایا تمہارے لیے زمین کا بسترا
اور بنائین تمہارے لیے اوسمین راہین اور برسایا ابر سے پانی

پھر نکالے ہمنے اوسکی وجہ سے جوڑے کے جوڑے طرح طرح کے کھانسیکے
سے ؀ کہ کہاؤ تم بھی اور چراؤ اپنے چوپاےُ ضرور اسمین بڑی
بڑی پہچانین ہین عقلمندونکے لیے ؀ اوسی سے بناڈالا ہمنے تمھین
مٹی ۱۲ مثل ابتدا ۱۲
اور اوسی مین پھر توپینگے تمھین اور اوسی سے نکالین گے تمھین
مرنے کے بعد ۱۲
پھر ایک اور دفعہ ؀ اور ضرور دکھادین ہمنے اوسے اپنی سب
قیامت کے دن ۱۲
پہچانین پھر بھی وہ جھٹلایا گیا اور انکار ہی کرتا رہا ؀ کہنے لگا کہ کیا
آیا ہے تو ہمارے پاس کہ نکال باہر کرے تو ہمین ہماری سرزمین سے
اپنے جادو کے زور سے ارے او موسے ؀ تو پھر ہم بھی ضرور
لائینگے تیرے پاس جادو اسیطرح کا تو قرار دے ہمارے اور اپنے
درمیان مین ایسے وعدہ کی جگہ کہ نہ خلاف کرین تجھسے ہم اور
نہ تو برابر سرابر کی جگہ ؀ کہنے لگا کہ تمھارے وعدہ کا دن میلے
تو اوسکو سر[illegible] اور ہمارے جادوگرونکا سامنا ہو ۱۲
ٹھیلے بناؤ سنوار کا دن ہے اور یہ کہ جمع کیےُ جائین لوگ پہر دن
چڑہے ؀ پھر پلیٹ پڑا فرعون تو ٹھورا اوسنے اپنا چلتر پھر آپہونچا
میدان مین مقرر کے ۱۲
؀ کہنے لگا اونسے موسی کہ واے ہو تمپر نہ افترے باندھو خدا پر
جھوٹھ ہو کہ جڑ پیڑ سے اوکھیڑ کے پھینکدے تمھین اپنے عذاب سے
اور بیشک کہ بے نصیب ہو گیا جسنے کہ افترا باندھا ؀ پھر جھگڑنے لگے
اپنے اس کام مین آپسمین اور کرنے لگے کچھ چپکے چپکے باتین وہ

ع
دفعہ کا
منزل ۲

باقی ۲

کہنے لگے کہ ضرور یہ دونون جادوگر ہین چاہتے ہین کہ نکال
دین تمہین تمہارے سرزمین سے اور کھر کھوج کہودین تمہارے
بہت عمدہ مذہب کا ؛ تو خوب طرح سے سمیٹو اپنا چلتر پھر کھڑے ہو
تانتا باندہ کے ۱۰ اور بیشک کامیاب ہوگا وہی جو ور رہے ؛ ۱۱
کہنے لگے کہ اوموسے یا تو تو پہینک اور یا یہ کہ ہوئین ہم مقدم
سب پہینکنے والونسے ۱۲ کہنے لگا کہ بلکہ تمہین پہینکو پھر ایکا ایکی اونکے
سُتلیان اور چھڑیان یون اوسکے دہیان مین آنے لگین اونکی ڈہٹ
بندی کے زور سے کہ وہ رینگ رہے ہین ۱۳ تو پائی اپنے دلمین
دہشت موسے نے ۱۴ فرمایا ہمنے کہ نہ ڈر کہ تو ہی تو ور رہنیوالا
نئی بات دیکھکے ۱۲
ہے ۱۵ اور ڈالدے جو کچھہ کہ تیرے داہنے ہاتھ مین ہے کہ نگل جائے
وہ اوسے کہ جو کچھہ اونہون نے کرتب کیا ہے نہین کرتب دکہایا
اونہون نے مگر ایک چلتر کا ڈہٹ بند کے اور نہین کامیاب ہوسکتا
ڈہٹ بند جبکہ اپنا کرتب دکہائے ۱۶ پھر تو مُنہ کے بل گر پڑے
جادوگر سری نیاک کرتے ہوئے کہنے لگے کہ ہمتو دلسے مان گئے
اونکے کلام کو بے لاگ پاکے ۱۲
پروردگار کو ہارون وموسے کے ۱۷ کہنے لگا کہ مین کیا ایمان
فرعون ۱۲
لے آئے تم اوسکا قبل اسکے کہ مین تمہین اجازت دون ضرور
موسے کا ۱۲ — ایمان لانیکی ۱۲
ہی تو تمہارا وہ گرو ہے کہ جسنے سکھا دیا تمہین جادو ۱۸ تو ضرور

کاٹ ڈالونگا مین تمھارے ہاتھ ایک طرف سے اور تمھارے
پانؤن اوسکے برخلاف دوسری طرف سے اور سولی دے دونگا
تمہین کھجور کے تنو پر اور کھل جائیگا تمپر کہ ہم مین سے کون بڑھا
ہوا ہے عذاب کی راہ سے اور کسکو زیادہ قیام ہے ۶۹ کہنے لگے
کہ ہمتو کبھی ترجیح نہ دینگے تجھے اونپر کہ جو آئین ہمارے پاس چمک
ومک کی پہچانین اور اوسپر کہ جسنے بنایا ہمین تو حکم لگا جو کچھہ کہ تو حکم
لگانے والا ہے نہین حکم لگاتا تو مگر اس ذراسی زندگی مین ۷۰ ضرور
ہم ایمان لائے اپنے پروردگار کا تاکہ بخشدے وہ ہمارے لیے
ہمارے قصور اور اوسے بھی کہ زبردستی کی تونے جس جادو پر اور
خدا ہی بہتر ہے اور اوسی کو سب سے بڑھ کے قیام ہے ۷۱ ضرور
جو آئیگا اپنے پروردگار کے پاس قصوروار ہوکے تو اوسکے لیے جہنم
ہے کہ نہ مریگا اوسمین نہ جیگا ۷۲ اور جو کہ آئیگا اوسکے پاس ایماندار
ہوکے حالانکہ کرتا رہا ہوگا نیک کام تو یہ لوگ اونہین کے دم کے
لیے تو ہین بڑے بڑے بلند رتبے ۷۳ وہ سدا بہار باغ کہ بہین گی
اونکے نیچے نہرین اور ہمیشہ کے وہ بسنے والے ہونگے اونمین
اور یہی ہے جزا اوسکے کہ جو پاکیزگی کرے ۷۴ اور ضرور وحی
کی ہمنے موسے پر کہ راتون رات نکال لیجا میرے بندون کو

پھر نکال دی اونکے لیے ایک سوکھی راہ دریا کے اندر تا کہ نہ ڈرے
تو ہاتھہ لگ جانیسے اور نہ کسیطرح کی دہشت کرے ۔ پھر پیچھا کیا اونکا
فرعون نے سارا اپنا لاؤلشکر لیکر پھر ڈھانپ لیا اونہین دریا کی
اوس موج نے کہ جو چھا گئی اوپر اور بہکا دیا فرعون نے اپنی قوم کو
اور نہ راہ پر لایا ۔ اے اسرائیل کے لڑکے بالون ضرور چھٹکارا دیدیا
ہمنے تمہین تمہارے دشمن سے اور وعدہ کیا تمسے مبارک طور کے پہاڑ
کے کنارے پر اور اوتارا تمپر من سلوا چکھو اون ستھری چیزونسے
کہ جو ہمنے تمہاری روزیین دین اور نہ بہر کشی کرو بیٹھو اوسمین کہ پڑجائے
تم مین میرا غضب اور جسپر کہ ٹوٹ پڑیگا میرا غضب تو ضرور وہ
ہلاک ہوا ۔ اور ضرور مین بڑا بخشنے والا ہون اوسکا کہ جو توبہ
کرے اور ایمان لائے اور کرتا رہے بھلائی پھر راہ پر آئے ۔
اور کسنے آگے بڑھا دیا تجھے تیری قوم سے اے موسے ۔ کہنے لگا کہ وہ
یہی تو میرے پیچھے ہی پیچھے ہین اور جلدی کر بیٹھا مین تیرے پاس

[illegible] اونکا ساتھ چھوڑ [illegible]	اور جو یہ جلدی ہوئی تو یہ فرط اشتیاق سے [illegible] کر چالیس دن تک شوق کے مارے نہ حضرت [illegible] نے کھایا [illegible] اور نہ [illegible]

اے مین الہی تا کہ تو مجھسے راضی ہووے ۔ فرمایا تو ضرور ہمنے آزما لیا
تیری قوم کو تیرے بعد اور بہکا دیا اونہین سامری نے ۔ پھر
پلٹا موسے اپنی قوم کے پاس غصہ مین بھرا ہوا پچھتاتا ہوا کہنے لگا

کہ اے میری قوم کیا نہ کیا تہا تمسے تمہارے پروردگار نے اچہا وعدہ

کیا پہر [illegible] لگا گیا تمہارے [illegible] مین یا چاہا تمنے کہ ٹوٹ پڑے

تم پر غضب [illegible] تو خلاف کیا تمنے میری وعدہ سے

[illegible] اپنے بس سے

[illegible] اونہین پہر

[illegible] اونے ایک

[illegible] لگا کہ یہی تو تمہارا

[illegible] اونے کیا پہر

[illegible] اور

[illegible] در کہا تہا

[illegible] کچہ نہین

[illegible] پروردگار رحمن ہے

[illegible] کرو میرے حکم کے کہنے لگے

کہ برابر ہم [illegible] رہینگے اوسی کے پاس یہانتک کہ پہرے ہمارے

پاس موسے وہ کہنے لگا اوے ہارون کسنے روکا تجہے جبکہ دیکہا

تونے اونہین کہ وہ بہٹک گئے کہ نہ پیروی کی تونے میری کیا پہر

[illegible] کہنے لگا کہ اے ماں جائے

Marginal glosses: دیدار الٰہی | قرآن گذر گئے ہوں تمہاری ہدایت کو ۱۲ | بلکہ [illegible] ۱۲ | یعنے از خود ۱۲ | آگ مین ۱۲ | [illegible] ۱۲ | ہارون لگے | موسے ۱۲ | ہارون ۱۲

نہ پکڑ میری ڈاڑہی اور نہ میرا سر ۹۴ کہ ضرور ڈرا مین کہ کہے تو
کہ پہوٹ ڈالدی تو نے اسرائیل کے لڑکے بالوں مین اور نہ انتظار کیا
میری بات کا کہنے لگا کہ پہر کیا ہو گیا تہا تجہے او سامری ۹۵ کہنے لگا

کہ دیکہا مین نے اوسے کہ نہ دیکہہ سکتے تہے وہ جسے پس لے لی مین نے
ایک مٹہی بیک کے پانوںکے نیچے کی پہر پہینک دیا مین نے اوسے
اور یہی سوجہائی مجہے میرے نفس نے ۹۶ کہا تو پس دور ہو اسلیے
کہ تیری سزا زندگی مین تو یہ ہے کہ تو کہتا پہرے کہ مجہے نہ چہونا

اور ضرور تیرے لیے ایک ایسا وعدہ ہے کہ ہرگز نہ خلاف کیا
جائیگا تجہہ سے وہ اور دیکہ اپنے اوس خدا کو کہ جسکا بن بیٹہا تو
مجاور کہ ضرور جلا دینگے ہم اوسے پہر اوڑا دینگے ہم اوسے دریا مین
تتر بتر کرکے ۹۷ نہین ہے تمہارا خدا مگر وہی خدا کہ نہین ہے کوئی
خدا مگر وہی خدا چہا گیا ہے ہر چیز پر اوسیکا علم ۹۸ یون بیان
کرتے ہین ہم تجہہ سے خبرین اوسکی کہ جو گذر چکا اور ضرور ہمنے تجہے
دی اپنی طرف سے ایک یاد داشت ۹۹ جو کوئی کہ منہ پہیر لیگا

اوسکی طرف سے تو ضرور وہ اوٹھائیگا قیامت کے دن بڑا بوجھا
۹۱ ہمیشہ کے بسنے والے ہین اوسی مین اور کیا برا ہے اوسکا قیامت
دن کا بوجھا ۹۲ جسدن پھونکی جائیگی صور نامی نرسنگی اور بٹورینگے ہم
قصور وارونکو اوسدن نیلے نیلے دیدونسے آپسمین گھس پھس کرینگے
کہ نہین ٹھہرے تم مگر دس دن ۹۳ ہم خوب جانتے ہین اوسے
(دنیا یا قبر مین ۱۲)
کہ جو کچھہ وہ کانا پھوسی کررہے ہین جبکہ کہیگا اونمین کا بڑا اعلا رہ
گنتی کے طریقہ اور کرتب کا کہ نہین ٹھہرے تم مگر ایک ہی دنکے دن ۹۴
اور پوچھتے ہین تجھہ سے پہاڑونکا حال تو کہدے کہ کردیگا اونہین
میرا پروردگار ریزہ ریزہ پھر بنا چھوڑیگا اونہین ایک پٹپر چٹیل میدان
۹۶ کہ نہ پائیگا تو اوسمین کسیطرحکا ٹیڑھاپن اور نہ کسیطرحکی اوچان
۹۷ اوسدن تو دوڑینگے آواز پر پکارنے والے کی کہ نہین کسیطرحکی
(حضرت اسرافیل ع بیت المقدس کے پتھر پر سے ۱۲)
کجی اوسمین اور گھگیا جائینگی آوازین خدا کے لیے پھر نہ سنائی
دیگی تجھے مگر پڑی ہوئی آواز ۹۹ اوسدن نہ فائدہ دیگی سفارش
مگر اوسیکو کہ اجازت دی جسے خدا اور پسند کرے اوسکی بات
وہی تو جانتا ہے اوسے کہ جو اونکے سامنے ہے اور جو کچھہ کہ
اونکی پیٹھہ پیچھے ہے اور نہین گھیر سکتے وہ اوسی دانست کی راہ
سے ۱۰۰ اور سہم جائینگے چہرے اوس زندہ کے سامنے کہ جسکی

زندگی کو ہمیشہ قیام ہے اور ضرور کھایا اونہا نکا جو لے ہوا والا ویکا
ظلم کا ۱۱۱ اور جو کوئی کریگا بھلائیان اور وہ ایماندار
ہوگا تو وہ نہ ڈریگا کسی طرح کے ظلم سے اور نہ اسکے حق کی کمی
سے ۱۱۲ اور یونہی اوتارا ہمنے اوسے عربی قرآن اور طرح طرح سے
بیان کیے اوسمین عذاب کے وعدے تاکہ وہ ڈرین یا پیدا
کر دے وہ اونکے مزاج مین نصیحت ۱۱۳ پس بلند ہے اللہ
کہ جو سچ مچ کا بادشاہ ہے اور تو جلدی کر قرآن مین قبل
اسکے کہ پوری کر دیجاوے تجھپر اوسکی وحی اور کہہ کہ اے رب زیادہ
کر دے میری جانچ ۱۱۴ اور ضرور عہد لیا تھا ہمنے آدم سے آگے
پھر بھول بیٹھا وہ اور نہ پایا ہمنے اوسکا کچھ ارادہ ۱۱۵ اور جب
کہا ہمنے فرشتون کے سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا اونھون نے
مگر شیطان نے کہ صاف انکار کیا وہ تو کہا ہمنے کہ اے آدم ضرور
یہ تیرا دشمن ہے اور تیری جورو کا تو نہ نکالدے تمہین جنت سے
تو مصیبت مین پھنس جاؤ ۱۱۶ اور ضرور تیرے لیے اسمین یہ
وصف ہے کہ نہ تو کبھی بھوکا ہوگا تو اور ننگا ۱۱۷ اور نہ پیاسا
ہوگا تو اوسمین اور نہ دھوپ کھائیگا ۱۱۸ تو دلمین ڈالا اوسکے
شیطان نے کہا کہ اے آدم کیا بتاؤن دون تجھے ہمیشہ کا پیڑ

اور ایسا راج کہ جو کبھی پُرانا نہوگا ۱۰۹ پھر کھا لیا اون دونون
نے اوسی پیڑ سے تو برہنہ ہوگئے اونکے آگے پیچھے اور باندہنے لگے
اوپر بہشت کے پتے اور نافرمانی کی آدم نے اپنے پروردگار
کی تو بے بہرہ ہوگیا ۱۱۰ پھر نوازا اوسے اوسکے پروردگار نے
تو توبہ سنی اوسکی اور راہ پر لایا اوسے ۱۱۱ فرمایا کہ نکل
باہر ہوا سمین سے تم سب بعضے تم مین سے بعضونکے بیری ہونگے
پھر جب آئیگی تمہارے پاس میری ہدایت تو جو پیروی کرے گا
میری ہدایت کی تو نہ وہ بھٹکے گا اور نہ مصیبت جھیلے گا ۱۱۲ اور
جو مُنہ پھیرالیگا میری یاد سے تو ضرور اوسکی لبر بہت تنگی سے
ہوگی اور اوٹھائینگے ہم اوسے قیامت کے دن اندہا ۱۱۳
کہیگا کہ اے پروردگار کیون اوٹھایا تونے مجھے اندہا حالانکہ
مین تو آنکھون والا تہا ۱۱۴ فرمائیگا کہ یون ہی آئین تیرے
پاس ہماری آیتین تو بہول کہڑا ہوا تو اونہین اور اسیطرح
آج بہلا ڈالا جائیگا ۱۱۵ اور یون ہی سزا دے دیتے ہین
ہم اوسے کہ جو زیادتی کرجائے اور نہ مانے اپنے پروردگار
کی آیتونکو اور ضرور آخرت کا عذاب بہت سخت اور
نہایت پائدار ہے ۱۱۶ کیا پھر نہ راہ پر لایا اونہین یہ کہ

کتنون ہی کو ہلاک کر دیا ہمنے اونسے پہلے اگلے وقت کے
لوگونمین سے کہ چلتے پھرتے رہتے تھے اپنے اپنے گھرونمین
ضرور اسمین پہچانین ہین عقلمندونکے لیے ۱۱۷ اور اگر نہ ایک
بات کی پہل ہوچکی ہوتی تیرے پروردگار کی طرف سے توضرور
ہوتا لازم اور ایک حد مقرر ۱۱۸ تو تحمیل جاآوسے کہ جو کچھ وہ
کہا کرتے ہین اور پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کی تعریف
کرکے سورج کے اوبھرنے سے پہلے اور اوسکے ڈوب جانیکے
پیچھے اور رات کی گھڑیونمین پاکیزگی ظاہر کر اور دن کے
کنارونمین شاید کہ تو نہال ہو ۱۱۹ اور نہ بڑھا اپنی آنکھ
اوسکی طرف کہ نہال کر دیا ہے ہمنے جس سے کچھ لوگونکو اونمین
سے اس فراہی زندگی کی رونق سے ۱۲۰ تاکہ آزمالین
ہم اونہین اوسمین اور تیرے پروردگار کی روزی بہتر ہے
اور بہت پایدار ہے ۱۲۱ اور حکم دے اپنے گھروالون کو
نماز کا اور صبر کر اوسپر نہین پوچھتے ہم تجھسے روزی کو
ہمین تو روزی دیتے ہین تجھے اور انجام پرہیز گاری کے
لیے ہے ۱۲۲ اور کہنے لگے کہ کیون نہین لاتا کوئی پہچان
اپنے پروردگار کی کیا نہین آئی اونکے پاس روشن پہچانین

اوسمین ہے کہ جو اگلے دفتر و نمین ہے ۱۲۴ اور اگر ہلاک کردیتے

ہم اونھین اوس کے پہلے ہی تو کہنے لگے کہ الٰہی کیون نہ بھیجی

تونے ہمارے پاس اپنے پیک کہ پیروی کرتے ہم تیری آیتونکی

قبل اسکے کہ ذلیل اور رسوا ہوجاتے ۱۲۵ کہہ کہ ہر ایک منتظر ہی

توتم بھی انتظار کرو کہ بہت جلد جان جاؤگے کہ کون ہین

مرنے کے بعد ۱۲

سیدہی راہ والے لوگ اور کون راہ پر آتا ہے ۱۲۶

حضرت ۱۲ اور انکے اہلبیت ۱۲

پیغمبرونکا سورہ مکّے والا ایکسو بارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو مہربان ترس کہانیوالا ہے

آپہونچا لوگونکے پاس اونکے حساب کا وقت حالانکہ وہ اپنے غفلت ہی مین پڑے ہوے انکار ہی کرتے ہوے چلے جاتے ہین نہین آتے اونکے پاس کوئی نصیحت اونکے پروردگار سے نئی نئی مگر یہ کہ اوسے کان دہر کے سُن تو لیتے ہون حالانکہ وہ

[illegible]

کہیل کود ہی مین پڑے رہتے ہون کہیل مین پڑے ہوے اونکے دل اور چپکے چپکے کیا کرتے ہین کانا پہوسی وہی لوگ کہ جو ظالم ہوبیٹھے نہین ہے یہ مگر آدمی تمہارے ہی طرح تو کیا پہنستے ہو تم جادو مین حالانکہ تم تو سب کچھ دیکھتے بہالتے ہو کہنے لگا کہ میرا پروردگار جانتا ہے آسمان اور زمین کی بات کو اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے بلکہ کہنے لگے کہ پریشان خواب ہین بلکہ افترا باندھ لیا ہے اوسنے اونکا بلکہ وہ تو ایک شاعر ہے تو چاہیے کہ لاے ہمارے پاس کوئی پہچان جیسا کہ بہیجے گئے تھے اگلے وقت کے لوگ نہین ایمان لائے اوسنے

پہلے کوئی بستی کہ ہلاک کر دیا ہو ہمنے اوسے کیا پھر وہ ایمان لاوینگے

۷ اور نہین بہیجے ہمنے تجہسے پہلے مگر کچھ لوگ کہ وحی کرتے تھے ہم اونپر

تو پوچہو یاد داشت والونسے اگر تم نہین جانتے ہوئے اور نہین

بنایا تہا ہمنے اونہین ایسے ڈہانچے کہ نہ کہاتے ہون کہانا اور نہ تھے وہ

ہمیشہ رہنے والے ۸ پہر پورا کر دیا ہمنے اونسے وعدہ تو چہٹکارا

دیدیا ہمنے اونہین اور جسے چاہین اور ہلاک کر دیا زیادتی کرجانے

والونکو ۹ اور ضرور اوتاری ہمنے تمپر وہ کتاب کہ اوسمین تمہاری

نصیحت ہے کیا پہر کچھ نہین سمجہتے تم ۱۰ اور کتنے ہی ہلاک کر دین

ہمنے بستیان کہ جو ظالم تہین اور بنا ڈالین اونکے بعد اور بہت

سی قومین ۱۱ پہر جب پایا اونہون نے ہمارا عذاب تو ایکا

ایکی وہ اونمین سے بہاگنے لگے ۱۲ نہ بہاگو اور پہر پہر آؤ اوسمین

کہ نعمت دیگئی تہی تمہین جسمین اور اپنے گہرونمین شاید کہ تم سے

پوچہہ کچھ کیجائے ۱۳ کہنے لگے کہ ہائے افسوس ہمتو ظالم تھے

۱۴ پہر تو برابر یہی اونکی ہانک پکار رہی یہانتک کہ کر دی

ہمنے کٹی ہوئی کہیتی کے طرح اون لوگونکے انبار کے انبار

اور روندے ہوئے ڈہیر کے ڈہیر اور نہین بنائے ہمنے آسمان

اور زمین اور جو کچھہ کہ اون دونون مین ہے کھلنڈرے پن سے

اور تفصیل علم کلام مین ہے ۱۲ [illegible]

۱۷ اگر چاہتے ہم کہ ٹھہرا لیتے کوئی مشغولہ تو ضرور ٹھہرا لیتے ہم اپنی
ہی طرف سے اگر ہوتے ہم ایسا کرنیوالے ۱۸ بلکہ دور کر دیتے
اور اپنی ہی قدرت سے ۱۲ لیکن ہم عبث یا خواہش کے بات نہین کرتے ۱۲
ہین ہم حق کو ناحق پر تو پہاڑ دیتا ہے وہ اوسکا بھیجا تو ہو جاتا
ہر حق کو ۱۲ ہر ناحق کو ۱۲
ہے وہی ناحق بالکل نیست و نابود اور تمپر افسوس ہے اوس چیز
کہ جو کچھہ تم بیان کیا کرتے ہو ۱۹ اور اوسیکے ہین جو جو آسمانون مین
ناحق ناحق کی باتین ۱۲
اور زمین مین ہین اور جو اوسکے پاس ہین تو نہ تو وہ شیخی
کرتے ہین اوسکے عبادت سے اور نہ کبھی تھک جاتے ہین ::
پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین رات دن اور کبھی کاہلی نہین کرتے
سستی کرتے ہین ۱۲
۲۱ کیا بنائے اونھون نے زمین کے کچھہ خدا کہ وہی جلاتے ہین
مردونکو ۱۲
:: اگر ہوتے اون دونون مین کئی خدا ایک خدا کے سوا تو ضرور
یہ دلیل تمانع کی تقریر ہے جو علم کلام مین مشہور ہے ۱۲
وہ دونون اوجڑ گئے اور خراب ہوکے رہجاتے تو پاک ہے
خدا عرش کا پروردگار اوس چیز سے کہ جسے وہ بیان کیا کرتے
ہین ۲۳ نہین پوچھہ گچھہ کیجا سکتی اوس سے اوسکی کہ جو کچھہ وہ
کر بیٹھتا ہے اور اونسے پوچھہ گچھہ کیجاتی ہے ۲۴ یا ٹھہرا لیے اونھون
نے اوسکے سوا کچھہ اور خدا کہہ بہلا لاؤ تو اپنی دلیل یہ تذکرہ ہی
قرآن ۱۲

اوسکا کہ جو میرے ساتھ ہے اور تذکرہ ہے اوسکا کہ جو مجھ سے
آگے تھا بلکہ اکثر اونمین سے نہین پہچانتے ہین حق کو تو وہ مُنھ
پھرا جانے والے ہین ۲۰ اور نہین بھیجا ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیک
مگر وحی کرتے تھے ہم اوسکی طرف کہ نہین ہے کوئی خدا بجز میرے
تو عبادت کرو میری ۲۱ اور کہنے لگے کہ بنا لیا خدانے بیٹا پاک
ہے وہ بلکہ آبرودار بندہ ہے ۲۲ کہ نہین پہل کر بیٹھتے اوس سے
جنہین تم خدا کا بیٹا سمجھے ہو ۱۲ بیٹھتے سے ۱۲
کسی بات کی اور وہ اوسکی حکم پر چلتے ہین ۞ جانتا ہے وہ
جو کچھ کہ اونکے سامنے ہے اور جو کچھ کہ اونکے پیٹھ پیچھے ہے اور
نہین سفارش کرسکتے مگر اوسکی کہ جسے وہ پسند کرے اور وہ
خود ۱۲
اوسکی دہشت سے سہمنے والے ہین ۲۳ اور جو کوئی کہہ بیٹھے گا
اونمین سے کہ مین ہی تو خدا ہون اوسکے سوا تو اوسکو تو سزا دینگے
ہم جہنم کی یون ہی سزا دیا کرتے ہین ہم ظالمونکو ۲۴ کیا نہ
دیکھا اون لوگون نے کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ آسمانون اور زمین
سب کا ملکر ایک تھکا تھا پھر تتر بتر کر دیا ہمنے اونہین اور ہر چیز
کہ زمین کے مادہ سے دھوان کیا اور سحاب و کہر اوٹھواکے اوس سے آسمان بنایا اور تفصیل توراۃ دیجو البلاغۃ و تفسیر عزیزی مین ہے ۱۲
پانی سے ہمنے زندہ کر دکھی پھر کیون نہین ایمان لاتے ۲۵
کہ پانی جزو اعظم جاندارونکے مادہ کا ہے اور کوئی بغیر پانی پیئے زندہ بھی نہین رہ سکتا ۱۲
اور بنائے ہمنے زمین مین جڑے ہوے پہاڑ اس لحاظ سے
کہ ہلا ڈالے وہ اونہین اور بنائے ہمنے اوسمین بڑے بڑے

سے اپنے چوڑے رستے کا شکے وہ راہ پر آئین ؀ اور بنایا ہمنے آسمان کو
مضبوط چھت اور وہ اوسکی آیتونسے رو گردان ہین ۲٦ اور
وہی تو وہ ہے کہ جسنے بنایا رات اور دن اور سورج اور
چاند کو کہ ہر ایک اپنے آسمان مین پھرا کرتے ہین ۲۷ اور
نہین دی ہمنے کسی آدمی کو تجھسے پہلے سدا کی زندگی کیا پھر

اور اونکا دین تباہ ہوا ۱۲ اور اونکے بعد اونکی امت تجھے وہی وفات کر گئے تجھسے پہلے جو ہیں ہو جاویگا بالکل ... اور دین ... کس لگانا ... تو کافر ...

اگر مر جائیگا تو تو وہ سدا جیا کرینگے ۲۸ ہر جان چکھنے والی ہے
موت کا مزا اور آزماتے ہین ہم تمہین برائی اور بھلائی مین
امتحان کی راہ سے اور ہماری طرف پھیرے جاؤگے ۲۹ اور
جب دیکھ لیتے ہین تجھے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین تو نہین
بنالیتے تجھے مگر ایک ہنسی ٹھٹھا کیا یہ وہی ہے کہ جو ذکر کیا کرتا ہے
تمہارے خداؤنکا حالانکہ وہ خود ہی تو خدا کے ذکر سے کفر
کرنیوالے ہین ۳۰ بنایا گیا ہے آدمی جلدبازی سے بہت جلد
دکھاتا ہون تمہین اپنی پہچانین تو پھر زیادہ جلدی نہ کرو ۳۱
اور کہنے لگے تھے کہ کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو ۳۲ اور
کاشکے جان لین وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے اوسوقت کو کہ
نہ ہٹا سکینگے اپنے منہ پر سے آگ اور نہ اپنی پیٹھونکی طرف سے

اور نہ اونکی مدد کیجائیگی ۴۰ بلکہ آپڑیگی اونپر اچانک تو بولا دیگی
اونہین پھر نہ سکت رکھ سکینگے اوسکے پھیر دینے کے اور نہ اونہین
مہلت دیجائیگی ۴۱ اور ضرور ٹھٹھے بازی کیگئی کچھ پیکونسے تجھسے پہلے
پھر گھیر لیا اونہین کہ جو ٹھٹھے بازی کرتے تھے اونسے اوسی آفت نے
کہ جسپر وہ ہنسا کرتے تھے ۴۲ کہہ کہ کون پہرا دیگا تمہارا رات کو
اور دن کو خدا سے بچانیکے لیے بلکہ وہ یاد سے اپنے پروردگار
کی سفہ پھیر لیا کرتے ہین ۴۳ یا اونکے کچھ خدا ہین کہ جو اونہین منع
کردیتے ہین ہماری نزدیکی سے نہین سکت رکھتے خود اپنی مدد کی
اور نہ وہ ہماری طرف سے رفاقت کیے جائینگے ۴۴ بلکہ
راحت دی ہمنے اونہین اور اونکے باپ دادا کو یہانتک کہ
بڑھ گیا اونکا سن کیا پھر نہین دیکھتے وہ کہ ہم آپہونچتے ہین زمین پر
تو گھٹاتے لگتے ہین اوسے اوسکی کنارونکی طرف سے کیا پھر وہی
ور رہنے والے ہین ۴۵ کہہ کہ نہین ڈراتا مین تمھین مگر وحی سے
اور نہین سن سکتے بہرے ہانک پکار کو جبکہ وہ ڈرائے جائین
۴۶ اور اگر کہین چھو جاے اونہین ایک ذرا سی بھونک تیرے
پروردگار کی عذاب کی تو کہنے لگین ہاے افسوس ہمتو رہے
ظالم تھے ۴۷ اور رکھدینگے ہم انصاف کی ترازوئین قیامت کے

دن تو نہ ظلم کیا جائیگا کسی پر کچھ بھی اگرچہ ہو برابر رائی کے
ایک دانہ کے تو لے آئینگے ہم اوسے بھی اور بس کرتے ہین ہمین
گننے کے حق مین ۴۷ اور ضرور دیا ہمنے موسیٰ اور ہارون کو
جدا کرنیوالا دفتر (توراۃ شریف ۱۲) حق کا ناحق سے اور سراسر نور اور نصیحت کرنیوالا
پرہیزگارونکا ۴۸ وہی جو ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے
اوسکی غیبت مین اور وہی قیامت سے سہمے جاتے ہین ۴۹ اور
یہ عجب برکت کا تذکرہ ہے کہ اوتارا ہمنے ہے کیا پھر بھی تم اوسکا (قرآن شریف ۱۲)
انکار ہی کرنیوالے ہو ۵۰ اور ضرور دی ہمنے ابراہیم کو اوسکی
سمجھداری آگے (موسیٰ سے ۱۲) اور تھے ہم اوس سے واقف ۵۱ جبکہ کہنے لگا
اپنے منھ بولے باپ (آذر) سے اور اوسکی قوم سے کہ کیا ہین یہ مورتین
جنکے تم مجاور بنکے بیٹھے ہو ۵۲ کہنے لگے کہ پایا ہمنے اپنے
بزرگونکو انہین کی پوجا پتری کرنیوالا ۵۳ کہنے لگا کہ تم ہی اور
تمہارے بزرگ بھی صریح بھول بھٹک مین تھے ۵۴ کہنے لگے
کہ آیا لایا ہے تو ہمارے پاس ٹھیک بات یا تو کھلنڈرون
مین سے ہے ۵۵ کہنے لگا بلکہ تمہارا پروردگار آسمانون اور
زمین کا پروردگار ہے وہی جسنے بنا ڈالا اونہین اور مین
اسپر گواہونمین سے ہون ۵۶ اور خدا کی قسم مین بھی کوئی

موسیٰ وہارون ۴

ابراہیم ۴

نہ کوئی چال کرونگا تمہارے بتونسے بعد اسکے کہ چلے جاؤ تم پیٹھ
پھیر کے ۵۷ پھر کردیا اونہین چکنا چور مگر اونین سے بڑے کو
تاکہ شاید وہ اوسکی طرف رجوع کرین ۵۸ کہنے لگے کہ کسنے
یہ سلوک کیا ہمارے خداؤنسے کہ ضرور وہ بڑے ظالمونمین سے
ہے ۵۹ کہنے لگے کہ سنا تھا ہمنے ایک گبرو کو کہ ذکر کرتا تھا اونکا
کہ باجتا ہے وہ ابراہیم ۶۰ کہنے لگے تو لے آؤ اوسے لوگون کی
آنکھونکے سامنے شاید کہ وہ گواہی دین ۶۱ کہنے لگے کہ آیا تو ہی نے
یہ سلوک کیا ہمارے خداؤنسے او ابراہیم ۶۲ کہنے لگا بلکہ یہ
سلوک کیا اونکے اس بڑے نے تو پوچھ لو اونسے اگر وہ
بول سکتے ہون ۶۳ پھر جھکے وہ اپنے دلونکی طرف پھر کہنے لگے
کہ تمھین ہی تو ظالم ہو ۶۴ پھر جھکا دیئے گئے اونکے سر بیشک
بخوبی جانتا ہے تو کہ وہ تو بول نہ سکتے تھے ۶۵ کہنے لگا کیا پھر پوجتے
ہو تم خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ تو فائدہ دیسکتا ہے کچھ بھی اور
نہ ضرر پہونچا سکتا ہے ۶۶ تف ہے تمپر اور اوسپر کہ جسے تم
پوجتے ہو خدا کے سوا کیا پھر کچھ بھی تم عقل نہین رکھتے ۶۷ کہنے لگے جلا دو اوسے

اور حمایت کرو اپنے خداؤنکی اگر تم کرنیوالے ہو ۶۲ فرمایا

ہمنے کہ او آگ ہوجا بالکل ٹھنڈی اور ابراہیم کی سلامتی کا باعث

اور چاہا اوس سے چلتر تو بنا دیا ہمنے خود اونہین گھاٹا اوٹھانیوالا

اور چھوڑا لیگئے ہم اوسے اور لوط کو اوس سرزمین کیطرف

کہ جسے مبارک کیا تھا ہمنے تمام عالم کے لیے ۶۰ اور دیا ہمنے

اوسے اسحاق اور یعقوب گھاتے مین اور ہر ایک کو بنایا

ہمنے نیک ۶۰ اور بنایا ہمنے اونہین پیشوا کہ ہدایت کرتے تھے

ہمارے حکم کی اور وحی کی ہمنے اونپر بھلائیونکے کرنے کی اور

نماز پڑھنے کی اور زکات دینے کی اور ہماری ہی عبادت

کرنیوالے تھے ۶۶ اور لوط کو دی ہمنے اوسے حکومت اور

جانچ اور چھوڑایا اوسے اوس بستی سے کہ جو کیا کرتے تھے

گھنونی باتین ضرور وہ برے اور بدکار لوگ تھے ۶۷ اور

داخل کیا ہمنے اوسے اپنی رحمت مین کہ ضرور وہ نیکو نمین سے

تھا ۶۸ اور نوح کو جبکہ پکارا اوسنے آگے تو سنی ہمنے اوسکی

اگلے زمانے مین

ف اسحاق ۳ و یعقوب ۳

ف لوط ۳

ف نوح ۳

تو نجات دیدی اوسے اور اوسکے لوگونکو بڑی بیچینی سے

۶۴ اور مدد کی ہمنے اوسکی اوس قوم سے کہ جنہون نے

جھٹلادیا ہماری آیتونکو کہ ضرور وہ بہت بری قوم تھے تو ڈوبو دیا

ہمنے اون سبکو اور داؤد اور سلیمان کو جبکہ وہ حکم لگاتے تھے

ایک کھیتی کی بابت کہ رات کو چر گئی تھین اوسے جستی مین سے

کسیکی بکریان اور ہم اونکے حکم کے دیکھنے والے تھے ۷۸ پھر

سمجھا دیا ہمنے وہ سلیمان کو اور سبکو دی ہمنے حکومت اور

[illegible]

جانچ اور بس مین دیدیا داؤد کے ساتھی ساتھ پہاڑونکو کہ

پاکیزگی ظاہر کرتے تھے اور پرندونکو اور تھے ہم کرنے والے ۷۹

[illegible]

اور بنادی ہمنے اوسے تمہاری پوشاک کی کاریگری تاکہ بچاے

وہ تمہین تمہاری لڑائی بھڑائی سے پھر آیا تم شکر کرنیوالے ہو ۸۰

اور سلیمان کے لیے اندھیر ہوا کو کہ چلا کرتی تھی اوسکے حکم

سے اوس سرزمین کیطرف کہ برکت دی ہمنے جسمے اور ہم

ہر چیز سے واقف تھے ۸۱ اور شیطانونمین سے اونہین کہ

ف داؤد و سلیمان ع

حضرت امام جعفر صادق ع سے ہر کردیہی ہے تی خدانے اگلے نبیون پر اسکی کہ کھیتی اسکو کسی کی بکریان چرجائین تو وہ آدمی کو ملتا تو اوسی دستور سابق کے موافق حضرت داؤد نے بھی حکم دیا تمام فرا انکو چرجانیکے کارن اور حضرت سلیمان پر اوسکی بابت یہ وحی آئی کہ مین المال وہ بکریان تو نہ دیجائینگے ملکا اونکے پیٹ کا دودھ وغیرہ دیدیا جائیگا اور بعد حضرت سلیمان کے بھی یہی طریقہ جاری رہا ۱۲ ۵۳ حدیث مین ہے کہ خدانے وحی کی حضرت داؤد ع پر کہ اے داؤد تم تو بہت اچھے آدمی تھے اگر بیت المال اور نہ کہنے اور سے نہ کہایا کرتے اور دست کاری عاجز ہوتے حضرت امیر فرماتے ہین کہ پیشکے حضرت داؤد چالیس دن تک روتا رہے پھر وحی کی خدانے لوہے پر کہ تو نرم ہوجا ہے بندہ داؤد کے لیے تو ہر روز وہ بنانے لگے کہ جو ہزار درہم کو بیچتے ۳۶۰ سے ساتھ زرہین سے ساتھ ہزار کو وہ نرسے بیچے ردا

جو غوطے لگاتے تھے اوسکے لیے اور کیا کرتے تھے اور کام بھی

اسکے سوا اور ہم اونکے نگہبان تھے ۸۲ اور ایوب کو جبکہ پکارا

اوسنے اپنے پروردگار کو کہ ضرور مجکو پڑی ہے مجھے دکھی بیماری

اور تو ہی تو سب ترس کہانیوالونسے بڑھکے ہے ۸۳ تو سن لی

ہمنے اوسکی اور دور کردی جو کچھ کہ اوسکو دکھی اور بیماری تھی

اور دیے اوسے اوسکے بال بچے اور اونہین کے برابر

اونکے ساتھ اپنی جانب کی رحمت سے اور عبادت کرنے والونکی

نصیحت کے لیے ۸۴ اور اسماعیل اور ادریس اور ذمہ داری

کرنیوالا یہ سب صابر تھے ۸۵ اور داخل کیا ہمنے اونکو اپنی رحمت

مین کہ وہ نیکونمین سے تھے ۸۶ اور مچھلی والا جبکہ گیا خفا ہوکر پھر

دہیان کیا اوسنے کہ نہ تنگی کرینگے ہم اوسپر تو پکارا اندھیرونمین

کہ نہین ہے کوئی خدا مگر تو ہی پاک ہے تو ضرور مین ظالمونسے تہا

۸۷ تو سنی ہمنے اوسکی اور چھٹکارا دیا ہمنے اوسے غم سے اور

یونہی چھٹکارا دیتے ہین ہم ایماندارونکو ۸۸ اور زکریا کو جبکہ پکارا

ف ۵۸ یہ بڑے مالدار اور ناز پروردہ اور اولاد کیطرف سے پہلے پہولے ہوئے اور دفعۃً شیطان کی درخواست کے بموجب خدا کے امتحان مین آگئے ایک دن مین انکے سب لڑکے بالے مرگئے اور بجلی گرکے سب کھیتی باڑی کا بھی ناس ہوگیا اور بیماری کا ہے جان پر بنگئی مگر عقل اور ایمان محفوظ رہا اور یہ خدا کا تسلط تہا شیطان کی درخواست کے بموجب ایذائے شیطان کا اثر بہر دور نہیں کر نفی شیطان کے تسلط کے اس طرح پر مراد ہو کہ جو گناہ صادر کروالے

ف اسماعیل ادریس ذوالکفل ع

نہ یہ کہ کسی وقت خاص مین امتحان

ف یونس ع

کی مصلحت سے کسی قدر ادبی ناقابو دینے بدن وغیرہ پر اور اس کا ایسے عنوان پر ہو کہ جسمین ایسے سمجھائیں اور لوگونکو کمس آتے اور ہدایت کا دروازہ بند ہوتا نہین یا معتبر ہو تو بعض اسکی بھی ہے اور یہی موافق آئین علم کلام کے ہے اور تفصیل ان بحثون کی

ف زکریا و یحیی ع

آئندہ آئیگے انشاء اللہ تعالیٰ

اوسنے اپنے پروردگار کو کہ الٰہی نہ رکھ مجھے بیوارثا اور توہی

سب وارثون سے بڑھکے ہے ١٠٤ توسنی ہمنے اوسکی اور دیا ہمنے

(تو اگر تیری خوشی ہو تو اور کسی وارث سے مجھے کچھ مطلب نہین ١٢)

اوسے یحییٰ اور بہلی چنگی کر دی ہمنے اوسے اوسکی بیوی ضرور

وہ جلدی کیا کرتے تھے بہلائیون اور پکارا کرتے تھے ہمین بڑی

(پیغمبر لوگ ١٢)

چونپ سے اور بڑی دہشت سے اور ہمارے آگے گڑگڑانے

اور گہگیانے والے تھے ١٠٥ اور اوس نیک بخت کو کہ جو

(یا مریم ١٢)

بچاتی رہی اپنا بدن تو پہونکدی ہمنے اوسمین اپنی روح[۱] اور

(یعنے ہماری طرف سے جبرئیل نے ١٢)

بنا دیا ہمنے اوسے اور اوسکے بیٹے کو ایک معجزہ ساری خدائی

کے لیے ١٠٦ یہ ہے تمہارا جتہا ایک گٹ کا گٹ اور مین ہی تو ہون

(ای مسلمانون ١٢)

تمہارا پروردگار تو میری ہی عبادت کرو ١٠٧ اور ٹکڑے

ٹکڑے کر ڈالا اپنا دین آپسمین وہ سب کے سب ہمارے ہی

پاس پہرپہر کے آنیوالے ہین ١٠٨ پہر جو نیک کام کریگا حالانکہ

وہ ایماندار بہی ہوگا تو نہین ہے ناقدری اوسکی کوشش کے

(کہ جو ہیرا سب نیکیونکی ہے ١٢)

اور ضرور ہم اوسکے لکہ لینے والے ہین ١٠٩ اور حرام ہے

ہر اوس بستی پر کہ جسے ہلاک کر ڈالا ہمنے کہ وہ پہرپہر کے نہ

آئین ١١٠ یہانتک کہ جبکہ کہول دیے جائینگے یاجوج وماجوج

(قیامت مین بلکہ ضرور وہ قیامت مین آئینگے اور یہانکی ہلاکت کافی ہنوگی اور نہ مانع ہوگی دوبارہ زندہ ہونیسے ١٢)

اور وہ زمین کے ہر کوہڑ پر سے دوڑ پڑینگے ١١١ اور آپہونچا

مریم ۳

[۱] یعنے بنائی ہوئی روح اسلیے کہ خدا کے روح نہین اگرچہ وہ سبکا بنانے والا ہے ١٢

سچا وعدہ پھر تو پتھرا ہی گئین اونکی آنکھین کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے
ہاے افسوس ہمپر کہ ہمتو اس سے غفلت مین رہے بلکہ ہم ظالم تھے
۱۱۳ ضرور تم اور جسے پوجتے رہتے ہو خدا کے سوا یہ سب جہنم کے روڑے
ہین ضرور تم اوسی مین اوترنے والے ہو ۱۱۴ اگر یہ خدا ہوتے تو نہ اوتر
پڑتے اوسمین حالانکہ سبکے سب اوسمین سدا رہنے والے ہین ۱۱۵ اونکے
لیے اوسمین چیخ چنگھاڑ ہوگی اور وہ اوسمین کچھ نہ سُن سکینگے ضرور
جن لوگونسے کہ ہیں کہ چکی ہی ہماری نیکی وہی تو اوس سے بہت دور
ہٹا دیے جائینگے ۱۱۶ نہ سنینگے اوسکے دھڑ دھڑ جلنے کی آواز اور وہ
اوسی حالت مین ہونگے کہ جسے چاہینگے ہونگے دل ہمیشہ رہنے
سہنے والے ہونگے ۱۱۷ نہ کڑھائیگی اونھین بڑی دہشت اور ملاقات
کرینگے اونسے فرشتے یہی تو تمھارا وہ دن ہی کہ جسکا تمسے
وعدہ کیا گیا تھا ۱۱۸ جسدن کہ آسمان کو ہم اسطرح سے
لپیٹ لینگے کہ جسطرح سے لپیٹ لیا جاتا ہی رقعونکا طومار
جیسا کہ بنایا تھا ہمنے پہلی دفعہ وہی صورت پھر کر دینگے
یعنے برہنہ مادرزاد اونکا حشر کرینگے ۱۲
اوسکی یہ وعدہ ہے ہمارا کہ ضرور ہم اوسے پورا کرنے والے
ہین ۱۱۹ اور ضرور لکھدیا ہمنے زبور مین نصیحت کے بعد کہ
[illegible]
زمین کے وارث ہونگے میرے نیک بندے ۱۲۰ ضرور اسمین

کفایت ہے عبادت کرنے والے جتنے کے لیے ۱۲۰ اور نہین
بھیجا ہمنے تجھے مگر ایک رحمت حق مین ساری خدائی کے ۱۲۱
کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہی کہ وحی کیجاتی ہے مجھپر کہ اسکے سوا اور کیا ہی
کہ تمھارا خدا ایکتا خدا ہے پھر کیا تم فرمان برداری کرنیوالے ہو
۱۲۲ پھر اگر پھر جائین تو کہہ مین تو خبر دیچکا تمھین ٹھیکم ٹھیک
اور نہین جانتا مین کہ نزدیک ہے یا دور جو کچھ کہ تمسے وعدہ
کیا گیا ہے ۱۲۳ ضرور وہ جانتا ہے کھلی ہوئی بات کو ئی اور

قیامت کا آنا یعنی وقت قیامت کا خاص خدا کیلیے ہے ۱۲

جانتا ہے اوسے بھی کہ جسے تم چھپاتے ہو ۱۲۴ اور نہین جانتا

یعنی عذاب میں تاخیر ہونیکے واسطے ۱۲

مین کہ شاید وہ تمھاری آزمائش ہوا اور ایک وقت تک
کا فائدہ ہو ۱۲۵ کہنے لگا کہ الٰہی حکم دے ٹھیک ٹھیک اور

یعنی ۱۲ برابر ۱۲

ہمارا پروردگار تو وہ مہربان ہے کہ جس سے مدد چاہی گئی
ہے اوس چیز پر کہ جسے تم بیان کرتے ہو

حج کا سورہ مدینے والا اٹھتر آیتونکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

اے لوگون لرزتے رہو اپنے پروردگار سے ضرور قیامت
کا بھونچال اور حال ڈالا بہت بڑی چیز ہے ۱ جسدن
کہ دیکھوگے اوسے تو غافل ہو جائیگی ہر دودھ پلانے والی

اپنے پلانے کی طرف سے اور ڈالدیگی ہر گابھنی اپنا
گابھ اور پائیگا تو لوگونکو متوالا اور نہ ہونگے وہ متوالے
لیکن خدا کا عذاب بہت کٹھن ہے ؎ اور لوگونمین سے
نضر بن حارث ۱۲
وہ بھی تو ہے کہ جو لڑ بیٹھا ہے خدا کی بابت بے جانے بوجھے
اور پیروی کر بیٹھا ہے ہر ایک سرکش شیطان کی ۵ لکھ دیا گیا ہے
شیطان سرکش کی بابت ۱۲
اوسپر کہ جو دوستی کریگا اوس سے تو ضرور وہ بھٹکا دیگا اوسے
اوسکا کہنا ماننے ۱۲
اور لگا دیگا اوسے جہنم کے عذاب کی راہ سے اے لوگو اگر تم
شک مین پڑے ہو جی اوٹھنے سے تو ضرور ہمنے بنایا تمھین مٹی
مرنے کے بعد ۱۲
سے پھر نطفہ سے پھر ڈھلڈھلے سے پھر اوس لوتھڑے سے
حضرت امام محمد باقر سے منقول ہے کہ نطفہ سفید ہوتا ہے گاڑھا ... پھر چالیس دن تک رہتا ہے بچہ دان مین جب ہو جاتا ہے اوسمین چالیس دن تک پھر بنجاتا ہے ڈھلڈھلا جیسے سینگیون کا خون بنجاتا ہے ڈھلڈھلا اور چالیس دن اسی حال سے رہتا ہے پھر سرخ لوتھڑا گوشت کا بنجاتا ہے کہ اوسمین سبز رگین جالدار پیدا ہو جاتی ہین پھر ہڈی ہو جاتا ہے اور اوسمین سے کان اور آنکھ اور ہاتھ پاؤن لٹکتے ہین ۱۲
کہ جو پورا ہوا اور یا ادھورا ہو تا کہ بیان کر دین ہم تمسے اور
جیسے حمل ساقط ہو جاتا ہے ۱۲
جما دیتے ہین بچہ دانیون مین جو کچھ کہ چاہتے ہین ایک ٹھہری ٹھہرائی
ہوئی مدت تک پھر نکالتے ہین تمھین بچا بناکے پھر تا کہ پہونچو
پس وہ گر نہین سکتا ۱۲
کہ جو نہ کم ہین اور نہ اوسے زیادہ نہین ۱۲
تم اپنی سمجھ داری پر اور تم مین سے وہ ہے کہ جو فوت ہو جاتا
بلوغ کا زمانہ ۱۲
ہے اور تم مین سے وہ بھی ہے کہ جو پھیرا جاتا ہے ناکارے
سن کی طرف تا کہ سٹھیا کے نہ سمجھ سکے سمجھ کے بعد

پھر بھی اودریا تاہے تو زمین کو مرجھایا ہوا پھر جب
برساتے ہین ہم اوسپر پانی تو ہری بھری ہوجاتی ہے اور
اوگاتی ہے ہر طرح کے لہلہے جوڑے یہ اِس وجہ سے ہے
کہ خدا وہی تو برحق ہے اور ضرور وہی جلاتا ہے مُردے اور
ضرور وہی ہرچیز پر قادر ہے اور ضرور قیامت آنے
(تو جیسے عدم سے اوسنے تمہین وجود دیا یا مری ہوئی گھاس کو جلایا اسیطرح وہ تمہین مرنے کے بعد جلائیگا ۱۲)
والی ہے کہ نہین کسیطرح کا دھوکا اوسمین اور ضرور خدا
جلائیگا اونھین کہ جو قبرونمین ہین اور لوگونمین سے وہ بھی
(ابوجہل)
تو ہے کہ جو جھگڑتا ہے خدا کی بابت بغیر علم کے اور نہ ہدایت کی
اور نہ کسی روشن کتاب کی پھیرنے والا اپنے پہلو کو
تا کہ بھٹکا دے خدا کی راہ سے اوسکے لیے دنیا مین رسوائی ہے
اور چکھائینگے ہم اوسکو قیامت کے دن جلنے والا عذاب
یہ اوسکی وجہ سے ہے کہ جسکی پہل کی تھی تیرے ہاتھون نے
اور ضرور خدا نھین ظلم کرنیوالا ہے اپنے بندونپر اور لوگونمین
سے وہ بھی ہے کہ خدا کی عبادت کرتا ہے ایمان کی لگر کے
لب پر سے پھر اگر پہونچ جاتی ہے اوسے بھلائی تو ٹھہرا رہجاتا ہے
وہین پر اور اگر پہونچتی ہے اوسے کوئی آزمایش تو پلٹ جاتا
ہے منہ پھیر کے گما اوٹھایا اوسنے دنیا اور آخرت کا یہ

وہی تو صریح گمراہی ہے ۱۳ پکارتا ہے خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ
ضرر پہونچا سکتا ہے اوسے اور نہ فائدہ دیسکتا ہے یہی تو
بھٹک کر بہت دور جا رہنا ہے ۱۴ پکارتا ہے کہ جسکا ضرر
زیادہ قریب ہے اوسکے فائدہ سے کیا بڑا دوست ہے اور
کیا بڑا مصاحب ہے ۱۵ ضرور خدا داخل کریگا اونھین کہ جو
ایمان لائے اور جنھون نے اچھے کام کیئے اون باغوں مین
کہ بہتی ہونگی اونکے نیچے نیچے نہرین ضرور خدا کرتا ہے جو کچھ کہ
چاہتا ہے ۱۶ جو گمان رکھتا ہو اسکا کہ نہ مدد کریگا اوسکی خدا
دنیا و آخرت مین تو چاہیے کہ تانے کوئی رسی آسمان تک
پھر کاٹ دے پھر دیکھے کہ آیا کھو دیتا ہے اوسکا حیلہ اوس
چیز کو کہ جو اوسے غصہ دلاتی ہے ۱۷ اور یون ہی اوتارا
ہمنے اوسے صاف صاف آیتون مین اور ضرور خدا راہ
پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے
اور جو لوگ کہ یہودی ہوگئے اور بد مذہب اور عیسائی
اور گبر اور وہ لوگ کہ جو شرک کرتے ہین ضرور خدا فیصلہ
کریگا اونکے درمیان مین قیامت کے دن ضرور خدا
ہر چیز کا گواہ ہے ۲۰ کیا نہین دیکھتا تو کہ ضرور خدا سجدہ کرتے

ہین اوسی خدا کو جو آسمانون مین ہین اور جو زمین مین ہین
اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
اور چوپاے اور بہتیرے لوگ اور بہت ہین کہ عائد ہوا اونپر
عذاب اور جنہین کہ ذلیل کر ڈالیگا خدا تو کون ہے اوسکا
عزت دینے والا ضرور خدا کر بیٹھتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے ۲۱
یہ دونون بیری ہین کہ آپسمین کٹے مرتے ہین اپنے پروردگار
مومن و کافر ۱۲
کی بابت پھر جو کافر ہو بیٹھے ہین تو بیونتے گئے ہین اونکے لیے
آگ کے کپڑے ڈھلکا دیا جائیگا اونکے سرونکے اوپر سے
کھولتا ہوا پانی کہ گھلا دیا جائیگا اوس سے جو کچھ کہ اونکے پیٹ
مین ہے اور اونکی کھالین اور اونکے لیے لوہے کے گرج ہین ۲۲
جب چاہتے ہین کہ نکل بھاگین اوسمین سے صدمہ کے مارے تو
پھر پھیر دیے جاتے ہین اوسی مین اور چکھو مزا جھلسنے والے
عذاب کا ۲۳ ضرور خدا داخل کرتا ہے اونھین کہ جو ایمان
لائے اور کرتے رہے نیک کام اون باغونمین کہ بہتی ہونگی
اونکے نیچے نہرین آراستہ کر دی جائینگی اونمین دمکتے ہوے
سونے اور جڑاؤ موتیونکے دست بند ویسے اور کپڑے اونکے
[illegible]
اونمین ریشمی ہونگے ۲۴ اور راہ پر لائے جاینگے ستہری بات

اور لگائے جائینگے بکہانے ہوے خدا کے ڈہرے سے ؁۲۵ ضرور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے اور روک ٹوک کرتے ہین خدا کی راہ سے اور آبرو دار مسجد سے کہ جسے بنا دیا ہے ہمنے سب لوگونکے لیے ایکسان ہین اوسکے رہنے والے اور نو وارد اور جو کوئی کہ ارادہ کر بیٹھے اوسمین کسی زیادتی کا زبردستی کی راہ سے تو چکھا دینگے ہم اوسے دکھ دینے والا عذاب ؁۲۶ اور جبکہ مہیا کر دیا ہمنے ابراہیم کے لیے اپنے گھر کے مقام کو کہ نہ ساجھی ٹھہرا تو میرا کسیکو اور صاف ستھرا رکھ میرے گھر کو اوسکے گرد پھرنے والونکے لیے اور کھڑے رہنے والونکے لیے اور رکوع اور سجدہ مین جھک پڑنے والونکے لیے ؁۲۷ اور ہانک پکار ڈال دے لوگونمین حج کی کہ آوین تیرے پاس بہت سے پیدل اور ہر ڈانگرا اور دُبلے اونٹ پر چڑھ چڑھ کے آئین ہر گہری راہ سے تاکہ دیکھین اپنے فائدہ اور لین خدا کا نام

؁۲۶ کہین کیا سوجہ نہین پڑتا کہ خدا نے آدم سے لیکے اجتک کے لوگونکو آزمالیا کچھ ایسے ہیر ونسے کہ جو ضرر یا فائدہ کچھ بھی کسیکو نہین دیسکتے ہین اور جو نہ دیکھا ور نہ سن سکتے ہین اونسے ایسا گھر بنایا کہ جسمین سکھ ملنیکا گذارا ہے اور اونکی روٹیون بلکو زندگی کا سہارا ہے ایسی سرزمین مین کہ جس سے بڑہکے کوئی بیتر لی زمین نہین اور نہ کوئی کنکر یلا ڈہیلا یا ٹیکرا اور ٹیلا کہین نہین کسی پتہر اور چٹیل میدان کے پہیلاؤ اور بد ورکی کمی اور اوسکے تنگ بھگ کہان ہے الغرض وہ عجب تعجب کا مکان ہے لوہے لاٹ پہاڑ وہین اور دہسیلے ریتونمین اور ذرا ذراسی جہیلون اور ندیونمین اور ڈہنڈہار او جوہے بچو پڑے وہین کہ جنمین کوئی تلی یا سم یا کھر نپٹ نہین سکتا پھر آدم اور اوسکے بالی بچونکو حکم کہ وہ سب اوسی گھر کی طرف پہونچین موڑین اور اُسکے ماندو کو اُسیا بڑھایا کہ اوسے اوسکا تنزل مقصود بنایا کہ پہر لیسونکی سیدہی لدی سیندی دور دور سے آتی ہے اور اپنے بوجھے اوسمین لالا کے گراتی ہے جنہون نے ڈہلکے کے خنگل لساۓ ہین اور جو لوگ کہ چٹیل اور پٹپر میدانونمین جہاؤنی چہائے ہین اور پہاڑونکی کہوہونمین جنہون نے بستر الگا یا ہے اور گہری گہری

کچھ جانے بوجھے ہوے دنونمین اوپر کہ جو دیے ہین اوسنے اونہین
بقرہ گائے بیلا دنبا کا اور تہکے ماندے محنتی ن ۱۱ اور ۱۲ اور ۱۳ ...۱۲
بے زبان چوپائے پھر کھاؤ اونمین سے اور کھلاؤ محنت کش کنگال کو
۲۹ پھر چاہیے کہ دور کرین اپنی کثافتین اور پوری کرین اپنی نیازین
سر منڈوانے اور بال اور ناخون کترواکے ۱۲
اور گرد پھرین آزاد گھر کے ۳۰ یہ اور جو کوئی توقیر کریگا خدا کی حرمتونکا
تو وہ بہتر ہے اوسکے لیے اوسکے پروردگار کے پاس اور حلال کردیے
گئے تمپر چوپائے مگر وہ کہ جو جب دیے جائینگے تمھارے آگے تو بچے
رہو ناپاک سے بتونسے اور بچے رہو جھوٹی بات سے ۳۱ نرے کھرے
خدا کے ہوکر نہ ساجھی ٹھہرانے والے اوسکا کسیکو اور جو کوئی کہ
شرک کریگا خدا سے تو گویا کہ وہ آرہا آسمان پر سے پھر جھپٹا
مارکے اوسے اوچک لیگیا کوئی پرندہ یا پھینک دیا اوسے ہوا
کے جھونکے نے بہت دور کی جگہہ سے ۳۲ یہ اور جو کوئی عزت کریگا
خدا کی نشانیونکی تو ضرور یہ دلونکی پرہیزگاری سے ہوگا ۳۳ تمھارے
اونمین بڑے بڑے فائدہ ہین ایک ٹھہرے ٹھہراے وقت تک
پھر اوسکا مقام آزاد گھر تک ہے ۳۴ اور ہر جتھے کے لیے
ٹھہرادی ہمنے ایک عبادت کی جگہہ کہ لین خدا کا نام اوسپر کہ
جو دیے ہین خدانے اونھین بے زبان چوپائے پھر خدا تمھارا
یکتا خدا ہے تو اوسیکے فرمانبردار ہوجاؤ اور خوشخبری دے

اون گڑگڑانے والونکو کہ جب ذکر کیا جاتا ہے خدا تو سہم جاتے ہین اونکے دل اور سہیل جانے والے ہین اوس مصیبت کے کہ جو اونہین پہونچی اور پڑہنے والے ہین نماز کے اور جو کچہ کہ ہمنے روزی دی ہے اونہین تو وہ اوسمین سے خرچتے ہین ۳۵ اور موٹے سوٹے گدہے اونٹونکو ٹہرایا ہے ہمنے اونہین تمہارے لیے خداکے نشانونمین سے تمہارے لیے اونمین بہت بھلائی ہے پہر لو خداکا نام اونپر اوس حال مین کہ وہ تانتے کا نانتا باندہے ہون پہر جب گر پڑین اپنے پہلوونکے بل تو خود بہی کہاؤ اونمین سے اور کہلاؤ اون محتاجونکو کہ جو مانگنے سے شرماتے ہین اور منگتا محتاجونکو بہی یون مطیع کر دیا ہے ہمنے اونہین تمہارا کاسلئے تم شکر کرو ۳۶ نہ پہونچ جائیگا خدا تک اونکا سب گوشت اور نہ اونکا لہو اور لیکن پہونچیگی اوسے تمہارے پرہیزگاری یون بس مین نے دیدیا اونہین تمہارے تاکہ بڑائی کرو تم خداکی اِس بات پر کہ وہ تمہین راہ پر لایا اور بشارت دی نیکی کرنے والونکو ۳۷ ضرور خدا رد کرتا ہے ہر طرحکی بلا اونسے کہ جو ایمان لائے ضرور خدا ہرگز الفت نہین رکہتا ہر ناشکر خیانت کرنے والے سے ۳۸ اجازت دیدی گئی اون لوگونکو کہ جہاد کرتے ہین

جہاد کا ۱۲

اسوجہ سے کہ اونپر ظلم کیا گیا اور ضرور خدا اونکے مدد پر قادر ہے
وہی جو نکال باہر کردیے گئے اپنے گھروں سے ناحق فقط اتنی سی بات پر
کہ وہ کہا کرتے تھے کہ خدا ہمارا پروردگار ہے اور اگر نہ ہٹوا دیا کرتا
خدا لوگونکو اونمین سے بعضونکو بعضونکے ہاتھ سے تو ضرور ڈھا جاتے
بہت سے عبادت خانے اور گرجے اور نمازونکے مقام اور مسجدین
کہ لیا جاتا ہے جسمین خدا کا نام بہت اور ضرور مدد کریگا خدا اوسکی
کہ جو مدد کرے اوسکی ضرور خدا بڑا زبردست اور غالب ہے
وہی لوگ کہ اگر قادر کردین ہم اونھین زمین مین تنہائی تو پڑھا
کرین نماز اور دیا کرین زکات اور حکم کرین نیکی کا اور منا ہی کرین
برائی کی اور خدا ہی کے لیے ہے سب کامونکا انجام اور اگر
جھٹلائین وہ تجھے تو ضرور جھٹلا چکا ہے اونسے پہلے نوح اور عاد اور
ثمود کا جتھا اور ابراہیم کا جتھا اور لوط کا جتھا اور مدین کے
لوگ اور جھٹلایا گیا موسے تو پہلے تو ڈھیل دی مین نے کافرونکی
بابت پھر نے والا اونھین تو کیسا تھا عذاب پھر کتنی ہی
بستیان تھین کہ ہلاک کردیا ہمنے اونھین حالانکہ وہ ظالم تھین پس
وہی تو ڈہی ہوئی پڑی تھین اپنے چھتونپر اور بہت سے اوجڑے
بیجڑے لوٹے کنوا اور بڑے بڑے اونچے محلونکو پھر آیا کیون نہین

چل پھر کرتے زمین مین تاکہ ہوجائین اونکے دل ایسے کہ سمجھ سکین
اونسے یا وہ کان کہ سُن سکین اونسے اور ضرور نہین اندہی
ہوجاتین آنکھین اور لیکن اندہی ہوجاتے ہین وہ دل کہ جو سینونمین
ہین ۴۶ اور جلدی چاہتے ہین تجھسے عذاب اور کبھی نہین خلاف
کرتا خدا اپنے وعدہ سے اور ضرور ایک دن تیرے پروردگار کے
نزدیک ہزار برس کے برابر ہے اون برسونمین سے کہ جنھین تم
گنا کرتے ہو ۴۷ اور کتنی ہی بستیان تھین کہ مہلت دی مین نے
قیامت کا ایک دن کہ ہزار برس کے برابر ہوگا آسمان اور سورج کے مطلبی حرکت کے ... ہے کہ یہ دونون بہت سست چلینگے ۱۲ [partial reading]
اونھین حالانکہ وہ ظالم تھے پھر لیڈالا مین نے اونھین اور میرے
ہی پاس ہے ٹھکانا ۴۸ کہہ کہ اے لوگون نہین ہو تین مگر صریح
تمھارا ڈرانے والا ۴۹ پھر جو ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین
نیکیان اونھین کے لیے ہے بخشش اور بہت عمدہ روزی ۵۰
اور جو لوگ کوشش کرتے ہین ہماری آیتونمین تھکا دینے کی نیت
سے وہی تو جہنم کے لوگ ہین ۵۱ اور نہین بھیجا ہمنے تجھسے پہلے کوئی
نبی اور نہ پیامی مگر جبکہ جبا ہو تو ملا دیا ہو کچھ شیطان نے اوسکے
... کسی آدمی ... شیطان ... جن و انس کے ۱۲ [partial reading]
جپنے مین پھر میٹ دیتا ہے خدا اوسے کہ جسے ڈالتا ہے شیطان
پھر مضبوط کر دیتا ہے خدا اپنی آیتونکو اور خدا ہی عالم و دانا ہے
۵۲ تاکہ ٹھہرادے اوسے کہ جسے ڈالتا ہے آزمائش اون لوگونکے لیے

کہ جنکے دلونمین بیماری ہے اور سختیاے ہوے ہین جنکے دل اور
ضرور ظالم لوگ انتہا کے دراؤ مین پڑے ہوے ہین ۵۳ اور
تاکہ جان لین وہ لوگ کہ دیا گیا ہے اونھین یقین کہ ضرور
وہ حق ہے تیرے پروردگار کی طرف سے تو ایمان لائین اوسکا
پھر نرما جائین اوس سے اونکے دِل اور بیشک خدا ضرور
راہ پر لانے والا ہے اون لوگونکا کہ جو ایمان لائے ہین سیدھے
دھرے کیطرف ۵۴ اور برابر وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے ہین اوسکی
طرف سے شک ہے مین ہین یہانتک کہ آپہونچی اونکے پاس قیامت
اچانک یا آپہونچے نرالے اور انوکھے دن کا عذاب ۵۵ آجکا راج
تو خدا ہی کے لیے ہے کہ حکم لگائیگا وہ اونکے درمیان مین پھر
جو ایمان لائے اور جنھون نے نیک کام کیے وہ نعمتونکے باغونمین
ہونگے ۵۶ اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور جنھون نے جھٹلایا ہماری
آیتونکو اونھین کے لیے تو ہے ذلیل کرنے والا عذاب
۵۷ اور جنھون نے اپنے دیس چھوڑے خدا کی راہ مین
پھر مارے گئے یا مرگئے تو ضرور دیگا اونھین خدا بہت
اچھی روزی اور ضرور خدا وہی تو سب روزی دینے
والونسے بڑھکے ہے ۵۸ تاکہ لیجاے اونھین ایسے مقام

یٹن کہ پسند کرلین وہ اوسے اور ضرور خدا بڑا سب جاننے والا ہی
۵۸ یہ اور جو کوئی زیادتی کریگا اوسی طرح کہ جو زیادتی
جناب رسالتمآب سے ۱۲ بدر وغیرہ مین ۱۲
کی گئی ہوگی اوسپر پھر ظلم کیا جاے اوسپر تو ضرور مدد کریگا
ہجرت وغیرہ تنگ کرنا نے مین ۱۲ یعنے اوسکے فرزند امام حسن و حسین پر اوسکا بدلہ
اوسکی خدا کہ ضرور خدا بڑا بخشنے والا معاف کردینے والا
قائم آل محمد لے ساتھ سے ۱۲
ہے ۵۹ یہ اوس وجہ سے ہے کہ پیرا دیتا ہے خدا رات کو دن مین
اور پیرا دیتا ہے دن کو رات مین اور ضرور خدا سننے والا
دیکھنے والا ہے ۶۰ یہ اس وجہ سے ہے کہ خدا ہی تو برحق ہے
اور ضرو ے پکارتے ہو تم وہی تو ناحق ہے اور ضرور خدا
وہی تو بڑا بلند ہے ۶۱ کیا نہین دیکھتا تو کہ ضرور خدا برساتا ہی
آسمان سے پانی تو ہو جاتی ہے زمین سرسبز ضرور خدا
لطف کرنے والا خبردار ہے ۶۲ اوسیکے لیے ہے جو کچھ کہ آسمانون
ہے اور جو کچھ کہ زمین مین ہے اور ضرور خدا وہی تو بکھا نا
ہوا لا پرواہ ہے ۶۳ کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا ہی نے تو
بس مین کردیا تمھارے اوسے کہ جو زمین مین ہے اور
ناؤ بھی پھرتی ہین دریا مین اوسیکے حکم سے اور
روکے ہے آسمان کو اس بات سے کہ آرہے اوپر زمین
مگر اوسیکے حکم سے ضرور خدا لوگوں پر شفقت کرنے والا

ترس کھانے والا ہے ۶۴ وہی تو وہ ہے کہ جسنے جلایا تمھین
پھر ماریگا تمھین پھر جلائیگا تمھین ضرور آدمی بڑا ناشکر
ہے ۰ ہر امّت کے لیے [۵۱] نکال دی ہے ہمنے ایک راہ کہ وہ
اوسکے پابند ہین تو نہ جھگڑین تجھسے کسی کام مین اور بلا
اپنے پروردگار کی طرف کہ تو ہی تو ٹھیک ہدایت پر ہے (خدا اور کے کافر ہا)
۶۵ اور اگر جھگڑین تجھسے تو کہہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہے
جو کچھ کہ تم کرتے ہو ۶۶ خدا ہی حکم کریگا تمھارے درمیان
مین جسمین تم اختلاف کیا کرتے ہو کیا تو نہین جانتا کہ خدا
ہی جانتا ہے جو کچھ کہ آسمان اور زمین مین ہے ضرور
یہ کتاب مین ہے ضرور یہ خدا پر سہل ہے ۶۷ اور پوجتے ہین
خدا کے سوا اوسے کہ نہین اوتاری اوسنے جسکی حکومت
اور اوسے کہ نہین ہے اونھین جسکا علم اور نہین ہے ظالمونکے
لیے کوئی مددگار ۶۸ اور جبکہ پڑھی جاتی ہین اونپر ہماری
روشن آیتین تو تاڑ جاتا ہے تو منھونمین اون لوگونکے
کہ جو کافر ہوگئے برائی کو قریب ہوتا ہے کہ جا پڑین اونپر
کہ جو پڑھتے ہین اونپر ہماری آیتین کہہ کیا پھر خبر دیدون
تمھین اس سے بدتر کی بھی آگ کی وعدہ کیا ہے اوسکا

خدانے اون لوگونسے کہ جو کافر ہوگئے اور کیا ہے بڑا
ٹھکانا ہے ۶۹ اے لوگون کہی گئی ہے کہاوت تو کان دھر
کے سُنو اوسے ضرور جن لوگونکو کہ پکارتے ہو تم خداکے
سوا ہرگز نہین بناسکتے ایک مکھی اگرچہ وہ سب جُٹ
جائین اوسمین اور اگر لے بھاگے اونکے پاس سے مکھی کچھ تو
نہین لے سکتے اوسے اوس سے بے سکت ہوگیا مانگنے
والا اور جس سے مانگا گیا ہے وہ بھی نہ کچھہ نہ قدر کی
خدا کی جو کہ حق تھا اوسکی قدر دانی کا ضرور خدا زبردست
اور غالب ہے ۷۱ خدا چھانٹ لیتا ہے فرشتونمین سے
کچھ پیک اور لوگونمین سے ضرور خدا سننے اور دیکھنے والا ہے
۷۲ جانتا ہے جو کچھ اونکے سامنے ہے اور جو کچھ اونکے پیچھے ہے
اور خدا ہی کے طرف پھیر دیے جائینگے سب کام ۷۳ اے
مومنون رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے
پروردگار کی اور کیا کرو بھلائی کا تنکے تم کامیاب ہوتے
اور جہاد کرو خدا کی بابت جو حق ہے اوسکے جہاد کا اوسی نے
آبرو دی ہے تمھین اور نہین دیا تمھین دین مین کسیطرح کا
حرج طریقہ مین ابراہیم تمھارے باپ کے اوسی نے تو نام

رکھا تھا تمھارا مسلمان پہلے اور اسے مین جا ہے کہ پیک
اس پیغمبر سے ۱۲
تمھارا گواہ ہو اور تم لوگو نپر گواہ ہو پھر پڑھتے رہو نماز
اور دو زکات اور بچاؤ اچھا ہو خدا سے کہ وہی تمھارا
سرپرست ہے واہ کیا ہی اچھا سرپرست ہے اور کیا ہی
اچھا حمایتی ہے ۴۲ تمام شد

ایماندارونکا سورہ مکہ ہوا ایکسو اٹھارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

ضرور کامیاب ہوے ایماندار لوگ ۱ وہی جو اپنی نمازوںمیں گڑگڑانے
والے ہین ۲ اور وہی جو بیہودہ باتون سے اپنا منھ پھیرانے والے ہین ۳
اور وہی جو زکات دینے والے ہین ۴ اور وہی جو اپنے بدنون کو
بچا لینے والے ہین ۵ مگر اپنی بیبیون سے یا اونسے کہ مالک ہو جاتے ہین
جنکے اونکے دہنے ہاتھ تو ہرگز وہ نہین ملامت اوٹھانیوالے ہین ۶
پھر جو ڈھونڈھے اسکے سوا کچھ اور تو پھر وہی تو حد سے بڑھ جانے
والے ہین ۷ اور وہی جو اپنے امانتونکا اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے
والے ہین ۸ اور وہی جو اپنے نمازونکی پابندی کیا کرتے ہین ۹ وہی
تو حصہ پانیوالے ہین ۱۰ کہ جو حصہ بانٹ کرینگے بہشت کا وہی تو اوس
مین سدا رہنے والے ہین ۱۱ اور ضرور بنا ڈالا ہے انسان کو ستے
ہوے مٹی سے ۱۲ پھر بنایا اوسے نطفہ ایک مضبوط کوٹ مین ۱۳ پھر بنا ڈالا
نطفہ کو ڈہلڈہلا پھر بنا ڈالا ڈہلڈہلی کو لوتھڑا پھر بنا ڈالا لوتھڑے کو ہڈیان
پھر پہنایا ہڈیون پر گوشت پھر بنا دیا اوسی ایک اور طرح کی پیدایش تو کیا
مبارک ہی وہ خدا کہ جو بہتر ہے سب بنانیوالونسے ۱۴ پھر تم اسکے بعد مرجانے
والے ہو ۱۵ پھر تم قیامت کے دن جلائے جانیوالے ہو ۱۶ اور ضرور بنا

سے ہمنے تمہارے اوپر سات راہین اور نہین ہین ہم خلقت سے غافل
اور اوتارا ہمنے آسمان سے پانی ایک اندازہ سے پھر ٹھہرا دیا اوسے زمین مین اور ضرور ہم اوسکے کھو دینے پر بس رکھنے
والے ہین پھر اوگائے ہمنے تمہارے دم کے لئے اوسکی وجہ سے باغ
کھجورون اور انگورون کے کہ تمہارے لئے اونمین بہت سے میوہ ہین
اور اونہین مین سے کھایا کرتے ہو ۲۱ اور ایک درخت کہ جو اوگتا ہی
طورسینا پر کہ جو اوگتا ہی چکناہٹ سے اور نان خورش ہے کھانے
والونکے لئے ۲۲ اور ضرور تمہارے لئے چوپایون مین عبرت کی جگہ ہی
کہ پلاتے ہین ہم تمہین جو کچھ کہ اونکی پیٹ مین ہوتا ہی اور تمہارے
لئے اونمین بہت سے فائدے ہین اور اونمین سے کھایا کرتے ہو ۲۳
اور اون پر اور ناؤ پر چڑہائے جایا کرتے ہو اور ضرور بھیجا ہمنے نوح کو
اوسکی قوم کے پاس تو کہنے لگا کہ اے میرے قوم عبادت کرو تم خدا
کے نہین ہی تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا پھر کیون نہین ڈرتے تم + پھر
کہنے لگے وہ سردار کہ جو کافر تھے اوسکی قوم مین سے کہ نہین ہے
یہ مگر آدمی تمہارے ہی طرح چاہتا ہے کہ بڑھ جائے تمسے اور اگر چاہتا
خدا تو بھیجدیتا فرشتونکو نہین سنا ہمنے یہ تو اگلی وقت کے اپنے بزرگون
مین + نہین ہی وہ مگر وہ آدمی کہ جسکا جیتا چلا ہو تو انتظار کرو اوسکی لئے

ایک حد تک ۞ کہنے لگا الہی میری مدد کر اوس سبب سے کہ اونہون
نے مجھے جھٹلا دیا ۞ تو وحی کی ہمنے اوسپر کہ بنا ناؤ ہمارے سامنے اور ہماری
وحی سے پھر جبکہ آپہونچے ہمارا حکم اور ابلنے لگے تنور تو ڈال لے
اوسمین ہر قسم کے جوڑے سے دو دو اور اپنے لوگونکو مگر وہ شخص کہ
گذر چلی ہی اوسکے بابت بات [illegible] اور مت گفتگو کر
مجھسے اون لوگونکی بابت کہ جنہون نے ظلم کیا کہ ضرور وہ ڈوبائے
جائینگے ۞ پھر جب بیٹھ چکے تو اور جو تیرے ساتھ ہین [illegible] تو کہہ [illegible]
اوس خدا کا کہ جسنے چھٹکارا دیا ہمین ظالم قوم سے ۲۵ ۞ اور کہہ کہ الہی
اوتار مجھے برکت کی جگہ اور تو بہتر ہے سب اوتارنے والون سے
ضرور اسمین نشانیان ہین اور ضرور ہم آزمانے والے تھے ۲۸ ۞ پھر
سر پیدے بنائی ہمنے اونکے بعد دوسرے زمانے کے لوگ ۞ پھر بھیجے
ہمنے اونمین کچھ پیک اونہین مین سے کہ پوجو خدا کو کہ نہین تمہارا
کوئی خدا اوسکے سوا پھر کیون نہین ڈرتے تم ۞ پھر کہنے لگے وہ سردار
اوسکے قوم کے کہ جو کافر ہوگئے تھے اور جھٹلایا کرتے تھے آخرت
کے ملاقات کو اور ثروت دی تھی ہمنے اونہین دنیا کے زندگی
مین کہ نہین ہی یہ مگر بشر تمہاری ہی طرح کہ کھاتا ہی اوس مین سے
کہ کھاتے ہو تم جسمین سے اور پیتا ہے جس مین سے تم پیتے ہو ۲۹ ۞ اور

اگر اطاعت کروگے تم کسی بشر کی کہ جو تمہاری ہی طرح ہوگا تو ضرور
تم اسوقت مین گھاٹا اوٹھانیوالے ہوگے ۳۴ کیا وعدہ کرتا ہی تمسے
کہ ضرور تم جب مرجاؤگے اور ہوجاؤگے مٹی اور ہڈیونکا ڈھیر تو ضرور
تم نکالے جاؤگے ۞ بہت دور ہی بہت دور ہی وہ بات کہ جسکا وعدہ
کیا جاتا ہی تمسے ۳۱ نہین ہی مگر یہی ذرا سے زندگی کہ ہم مرتے ہین اور جیتے
ہین اور ہم نہ اوٹھائی جاوینگے ۳۲ نہین ہی وہ مگر وہ شخص کہ باندھ لیا ہی
اوسنے خدا پر ایک جھوٹ ۳۳ اور نہین ہین ہم اوسے دل سے ماننے والے ۴۱
کہنے لگا کہ الٰہی میری مدد کر اوس وجہ سے کہ اونہون نے مجھے جھٹلا دیا ۳۴
فرمایا کہ تھوڑے ہی دیر مین ہوجاینگے نادم پھر لیڈالا اونہین چنگھاڑ نے
برحق پھر بناڈالا ہمنے اونہین کوڑی کرکٹ کا ڈھیر تو دوری ہی ظالم
قوم کے لئے ۳۵ پھر بناسے ہمنے اونکی بعد کچہ اور زمانے والے ۳۶
نہ تو بڑھ سکتے ہی کوئی امت اپنے مدت سے اور نہ اوس سے وہ پیچھے ہٹ
سکتے ہین ۳۷ پھر بھیجے ہمنے اپنے پیک تابڑ توڑ جب آپہونچا کسے
[illegible] مین اونکا پیک تو جھٹلا دیا اوسنے اوسے پھر یونہین آگے پیچھے
اونکی بعضونکے بعضونکے لاتے رہین ہم اور بنا دیا ہمنے اونہین آن
کہانیان تو افسوس ہی اوس جتھے پر کہ جو ایمان نہین لاتے ۳۹ پھر بہیجا
ہمنے موسیٰ کو اور اوسکے بہائی ہارون کو اپنے نشانیون سے اور

بیک دلیل کی حکومت سے + فرعون اور اوسکے سرداروں کے
پاس تو بیکڑی کر گئے وہ اور بڑے سرکش لوگ تھے + پہر کہنے لگے
کیا ایمان لائیں ہم اپنے ہی طرحکی دو آدمیونکا حالانکہ اون دونونکی
قوم ہمارے عبادت کرنیوالے ہیں + تو جہٹلا دیا اونہوں نے اون
دونونکو تو ہوگئے اونمین سے کہ جو ہلاک کر ڈالے گئی گئے + اور ہمنے
دی ہمنے موسی کو کتاب کاشکہ وہ راہ پر آئیں + اور بنایا ہمنے مریم کے
بیٹے کو اور اوسکی مانکو معجزا اور ٹہرایا ہمنے اونہیں ایک اونچی ٹہراو
پر + کہ جہاں میٹھا پانی ہی چلا + کہاؤ ستہری چیزین اور کرتے رہو اچھی
کام کہ مین اوس چیز سے کہ جو کرتے ہو تم واقف ہون + ضرور یہ تمہارا
جتہا ایک ڈہاڑی کا ڈہار اہی اور مین تمہارا سرپرست ہون تو مجھسے
ڈرتے رہو + پہر کر ڈالا اونہوں نے اپنے کام کو آپس مین ٹکڑے
ٹکڑے ہر جتہا اوسپر کہ جو اوس کے پاس تہا نہال نہال ہے + تو رہنے
دو نہیں اونہیں کے بیہوشی مین ایک مدت تک + کیا گمان کرتے ہیں
وہ کہ ہم جو مدد کرتے ہیں اونکے مال اور اولاد سے تو جلدی کردیتے
ہیں اونکی بہلائیونکو بلکہ وہ کچہ وقوف نہین رکہتے + ضرور جو لوگ دہشت سے
اپنے پروردگار کے سہما کرتے ہین + اور جو لوگ کہ سچا نونکو اپنے
پروردگار کی دل سے مانا کرتے ہین + اور جو لوگ کہ اپنے پروردگار کا

کسیکو ساجھی نہین ٹھہراتے ہین + اور جو لوگ کہ دیتے ہین جو
کچھ کہ دیتے ہین حالانکہ دل اونکے ڈرتے رہتے ہین اس بات سے
کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس رجوع کرنے والے ہین + تو وہی
تو جلدی کیا کرتے ہین بھلائیو نمین اور وہی تو اونمین آگے بڑھ جانے
والے ہین + اور نہین تکلیف دیتے ہم کسی جانکو مگر اوس کے
بوتے بھر اور ہماری پاس وہ کتاب ہی کہ جو بولتے رہتے ہے حق
بات اور اونپر کسی طرحکی زیادتی نکی جائیگی + بلکہ اونکی دل غفلت
مین ہین اسکے طرف سے اور اونکی چلن ہین اسکے سوا کہ وہ اونہین
کرنیوالے ہین + یہانتک کہ جب لپیٹ لیتا ہی اونکے مالدارونکو عذاب
تو یکایک وہ واویلا مچانے لگتے ہین - نہ غل غپاڑا مچاؤ آج کہ ہماری
طرف سے تمہارے ہرگز مدد نکی جائیگی - ضرور میرے آیتین سنائی
جاتی تہین تمپر تو اولٹے پاؤن تم پہر جاتے تھے + ہیکڑی کر کے
اوس سے ایک کہانی کہنے والے کو چھوڑ بیٹھتے تھے - کیا نہین کھوج
کیا اونہون نے بات مین یا آیا اونکے پاس کہ جو نہ آیا تھا اگلے
وقت کے اونکے بزرگونکے پاس یا نہ پہچانا اونہون نے اپنے
پیغمبر کو تو وہ اوسکے منکر ہوگئے + یا کہتے ہین کہ اوسے خبط ہے بلکہ
لایا اونکے پاس حق بات کو اور بہتری اونمین سے حق سے گھن

کھانے والے ہین + اور اگر تابعدار ہو جائے حق اونکے خواہشون کا
تو بگڑ جائین آسمان اور زمین اور جو کہ اونمین ہین بلکہ دیا ہمنے اونکا
تذکرہ پہر وہ اپنے تذکرہ سے منھ پہیرنے والے ہین + یا مانگتا ہے تو
اونسے کچھ مزدوری تو مزدوری تیرے پروردگار کی بہتر ہے اور
وہ سب رزق دینے والونسے بڑھکے ہے + اور بلاتا ہی تو اونہین سیدے
ڈہرے پر + اور ضرور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے آخرت کا وہ سیدہی
ڈہرے سے بھٹک نکلی ہین + اور اگر ترس کہا جائین ہم اون پر اور
کھولدین اوسے کہ جو اونپر سختی گذرتی ہی تو پہر جائین وہ اپنے سرکشی
مین ٹاپک ٹوئیان مارتے ہوے - اور ضرور لیڈالا ہمنے اونہین عذاب
سے تو نہ غربت کی اونہون نے اپنے پروردگار سے اور نہ گڑگڑائے
یہانتک کہ جب کھولدیا ہمنے اون پر بہت بڑے عذاب کا دروازہ
تو ایکبارگی وہ اوسمین ناامید ہونے لگے + اور وہ وہی ہی کہ جسنے بنائی
تمہارے کان اور آنکہین اور دل بہت کم شکر کرتے ہو تم - اور وہے
تو وہ ہی کہ جسنے پہیلادیا تمہین زمین مین اور اوسکے طرف بٹورے
جاؤگے + اور وہ وہی ہی کہ جو جلاتا ہی اور مار ڈالتا ہی اور اسیکی
وجہ سے ہی ادلا بدلی رات اور دن کی کیا پہر تم کچھ نہین سمجھتے + بلکہ
کہنے لگے مثل اوسی کے کہ جو کہا تہا اگلون نے + کہنے لگے کہ کیا جب ہم

سنہ

مرجائینگے اور ہوجائینگے مٹی اور ہڈیان تو کیا پھر ہم ضرور جلائے
جائینگے - ضرور وعدہ کیا گیا ہمسے اور ہمارے بزرگون سے اسکا
آگے نہین ہین یہ مگر سطرین اگلی لوگونکی کہہ کسکے لئے ہی زمین اور جو
کچھ کہ اوسمین ہین اگر تم جانتے ہو: قریب ہی کہ کہین خدا کے لئے کہہ
کہ پھر کیون نہین تم یاد کرتے - کہہ کون ہی سرپرست ساتون
آسمانونکا اور سرپرست بڑے عرش کا + قریب ہی کہ کہین خدا کہہ
کہ پھر کیون نہین تم پرہیزگاری کرتے + کہہ کسکے ہاتھ ہی سلطنتین ہر
چیزکی اور وہ پناہ تو دیتا ہی اور خود پناہ مین نہین چھپتا کسیکے
اگر تم جانتے ہو - قریب ہی کہ کہین خدا ہی کے لئے تو کہہ کہ پھر
کدہر فریب سے بھٹکے جاتے ہو ضرور دیا ہمنے اونہین حق اور
ضرور وہ جھوٹھے ہین :: اور نہین بنایا خدا نے کوئی بیٹا اور نہ تھا
اوسکے ساتھ کوئی اور خدا نہین تو فوراً لیجاتا ہر خدا اوسے
جسے اوسنے بنایا تھا اور ضرور تعلی کرجاتے اونمین سے بعضے
بعضون سے پاک ہی خدا اوس چیز سے کہ جسے وہ بیان کرتے ہین
جاننے والا ہی پوشیدہ کا اور ظاہر کا برتر ہے وہ اوس چیز سے
جو وہ ساجھی ٹھہراتے ہین + کہہ الٰہی اگر دیکھا دین مجھے وہ کہ جنکا
اونسے وعدہ کیا جاتا ہی + الٰہی تو نہ شریک کر مجھے ظالم قوم مین :: اور

ضرور ہم اس بات پر کہ دیکھا دین تجھے وہ چیز کہ جسکا وعدہ کرتے ہین
ہم اونسے ضرور قادر ہین دفعہ بھی کر اوس چیز سے کہ وہ بہتر ہے
برائی کو ہم خوب جانتے ہین اوسے جو وہ بیان کرتے ہین۔ اور
کہہ کہ الٰہی تیری پناہ مانگتا ہون شیطانونکے وسوسون سے اور
تیری پناہ مانگتا ہون الٰہی اس بات سے کہ وہ آموجود ہوین میرے پاس
یہانتک کہ جب آ کھڑے ہوتے ہین اونمین سے کسیکے پاس موت
تو کہتا ہی کہ الٰہی پھیر دے مجھے :: شاید کہ مین کوئی نیک کام کرون اوسکے
بابت کہ جسے چھوڑ آیا ہون ہرگز نہین یہ تو ایک کہنے کے بات ہی
کہ ظاہر مین اوسکا کہنے والا ہی اور اونکے پیچھے ایک آڑ ہی اوس
دن تک کہ جسمین وہ اوٹھا جائینگے + پھر جبکہ پھونک دیا جائیگا
صور مین تو نہ باقی رہینگے رشتے ناتے اونکے درمیان مین اوس دن
اور نہ آپس مین پوچھ گچھ کرینگے :: پھر جسکے بھاری ہونگے پلڑے
تو وہی تو کامیاب ہونگے :: اور جسکے ہلکے ہونگے پلڑی تو وہی تو
وہ ہین کہ گھاٹا اوٹھایا اونکی جانون نے :: جہنم ہی مین ہمیشہ رہنے
سہنے والے ہین :: جھلس دیگی اونکے منھونکو آگ اور وہی دانت نکالے
ہوے ہین :: آیا مری آیتین نہ جبے جائیین تھین تمپر پھر تم اونہین
جھٹلاتے رہتے + کہنے لگے کہ الٰہی غالب آگئے ہمپر ہمارے بدنصیبے

(حاشیہ: اے خدا کی فرشتون ۱۲ — کہ مرنے کے بعد قیامت تک ... — کھیسین کاڑھی ہوے)

اور ہم بھٹکنے والے لوگ تھے + الٰہی نکال ہمین اوس مین سے پھر اگر
دوبارہ وہی حرکت کرین ہم تو ضرور ہم ظالم ہین + فرمایا کہ چپ رہو
اوسمین اور نہ کلام کرو مجھسے ضرور تہا ایک فرقہ میرے بندونمین سے
تہا کہ جو کہا کرتا تہا کہ الٰہی ایمان لائے ہم تو بخش دے ہمین اور ترس
کہا ہمپر اور تو ہی سب ترس کہانیوالون سے بڑھکر ہے + پھر بنالیا
تمنے اونہین مسخرا یہانتک کہ بہولادی اونہون نے تمہین میرے
یاد اور تم اونسے ٹھٹہا کرتے تہے ضرور جزا دی مینے اونہین آج
اوسکے بدلے جو اونہون نے صبر کیا تہا ضرور وہی تو مراد پانے
والے ہین ؛؛ کہنے لگا کہ کتنا رہے تم زمین مین برسونکی حساب سے ؛؛
کہنے لگے کہ پورا ایک دن یا ایک دن سے بھی کچہہ کم تو پوچھہ لے
گننے والون سے + کہنے لگا کہ نہین رہے تم مگر تہوڑا سا اگر تم جانتے
کیا پھر گمان کیا تمنے کہ ہمنے بنایا تمہین بیصرف اور تم ہمارے طرف
نہ پہیرے جاؤگے ؛؛ پھر کیا بلند ہے وہ خدا کہ جو سچا بادشاہ ہے
نہین ہے کوئی خدا مگر وہی سرپرست بڑے عرش کا ؛؛ اور جو کہ
پکارے گا خدا کے سوا اور خدا کو + کہ نہوگے کوئی دلیل اوس کی
اوسپر تو نہین ہے اوسکا حساب مگر اوسکے پروردگار کے پاس
کہ ضرور وہ کامیاب نہین کرتا کافرون کو ؛؛ اور کہہ کہ الٰہی بخش دے

اور ترس کھا کہ تو ہے سب ترس کھانے والوں سے بڑھ کر ہے

نور کا سورہ مدینے والا چونسٹھ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کھانیوالا مہربان ہے

یہ وہ سورہ ہی کہ جسے اوتارا ہمنے اور جسے بیان کیا اور اوتارے
ہمنے اوسمین چمکدار آیتین شاید کہ تم یاد کرو۔ زنا کرنے والی
اور زنا کرنے والے کو مارو ہر ایک کو اون مین سے سو سو کوڑے
اور نہ لحاظ ہو تمہین اونکی بابت کسی طرحکی الفت کا خدا کے دین
مین اگر تم ایمان لاتے ہو خدا کا اور پچھلے دن کا اور چاہیے کہ موجود
رہے اونکی سزا کے وقت ایک جتھا ایمانداروں کا۔ زنا کرنیوالا
نہ بیاہے مگر زنا کرنے والی کو یا شرک کرنے والی کو اور
زنا کرنے والی نہ بیاہ کریگا اوسکو کسی نے مگر زنا کرنیوالا یا شرک
کرنیوالا اور حرام کر دیا گیا ہے یہ ایمانداروں پر۔ اور جو لوگ
کہ عیب لگاتے ہین پاک دامن عورتونکو پھر نہین لاتے چار گواہ
تو مارو اونہین اسی دُرّے اور نہ قبول کرو اونکی گواہی کبھی اور
وہی لوگ بدکار ہین مگر جو لوگ کہ توبہ کرین اوسکے بعد سے اور

کرین تو ضرور خدا ہے بخشنے والا ترس کھانے والا ہے ۱۲ اور جو
لوگ عیب لگاتے ہین اپنی بیبیونکو اور نہین ہوئے اون کے
گواہ مگر خود وہی تو گواہی اونمین سے ایک کے چار گواہیان ہین خدا
کی کہ ضرور وہ سچونمین سے ہین اور پانچوین یہ ہی کہ خدا کی پھٹکار
اوسپر اگر ہو وہ جھوٹونمین سے اور دور کریگا اوس عورت سے
سزا کو یہ کہ دے خود وہ چار گواہیان خدا کی کہ ضرور وہ جھوٹونمین
سے ہے اور پانچوین یہ کہ خدا کا غضب ہووے خود اوسی عورت کے
جان پر اگر ہو وہ مرد سچونمین سے ہے اور اگر نہ ہوتا خدا کا فضل تمہارا
اوسکی رحمت اور یہ کہ خدا ہے دانشمند توبہ قبول کرنے والا ہے ضرور جو
لوگون نے تہمت کی وہ ایک جتھا ہی تمہین مین سے نہ سمجھو اسی برا اپنے
اپنے حق مین بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے حق مین ہر شخص کے لئے
اونمین سے وہی ہی کہ جو کمائی گناہ سے اور جو کہ درپے ہوا ہی
اپنے بڑے بول کا اونمین سے تو اوسی کے لئے بڑا عذاب ہے
کیون نہ جب سناتھے اوسے توگمان کیا ایماندار مردون اور عورتون
نے اپنے حق مین بہتر اور کیون نکہا کہ یہ تو صریح بہتان ہے کیون
نہ لائے اوسپر چار گواہ پھر جب نہ لائے گواہ تو وہی تو خدا کے
نزدیک جھوٹے ہین اور اگر نہوتا خدا کا فضل تمپر اور اوسکے

ثابت نہوئی جیساکہ تاخاوندے اگرچہ بی بی کا ثابت ہوتا ہو یہان خود شوہر جو واقف ترہو ظاہر و باطن

رحمت دنیا اور آخرت مین تو پہونچتا تمہین اوسکے بابت جس مین
پاؤن ڈالا تہا تمنے بڑا عذاب :: جبکہ اختیار کرتے تھے تم اوسی
اپنے زبانون سے اور کہتے تھے اپنے اپنے مُنھ سے اوسے کہ
جسکے تمہین جانچ نہ تھی + اور تم سمجھتے تھے اوسے سہل حال آنکہ
وہ خدا کے نزدیک بہت بڑا امر تھا :: اور کیون نہ جب سُنا تمنے
اوسے تو کہنے لگے کہ کیا ہو گیا ہی ہمین کہ کہین ہم ایسا پاک ہی
تو یہ تو بہت بڑا بہتان ہے :: نصیحت کرتا ہے تمہین خدا اس
بات سے کہ پھر ایسے تہمت کرو اگر تم ایماندار ہو ۔ اور بیان کرتا
ہی خدا تمسے آیتین اور خدا عالم و دانا ہی ۔ ضرور جو لوگ چاہتے ہین
یہ کہ پہیل جای برائی اون لوگونین کہ جو ایمان لائے اونہین کے لئے ہی
دکھ دینے والا عذاب دنیا اور آخرت مین اور خدا جانتا ہے اور تم
نہین جانتے + اور اگر خدا کا فضل تمپر اور اوسکے رحمت نہوتے
اور یہ کہ ضرور خدا اترس کہانیوالا مہربان ہی :: اے وہ لوگون کہ
جو ایمان لائے ہو نہ پیچہا لو شیطانکی وسوسونکا اور جو کوئی پیچہا
لیگا شیطان کے وسوسون کا تو ضرور وہ تو حکم لگاتا ہے بدکاری
اور بُرائی کا اور اگر خدا کا فضل تمپر نہوتا اور اوسکی رحمت تو نہ
پاک ہوتا تمہون سے کوئی کبھی اور لیکن خدا ہی صاف ستھرا کر دیتا ہی

جسے چاہتا ہے اور خدا ہی سننے والا اور جاننے والا ہے ؛ اور
نہ قسم کہا بیٹھیں مالدار تم لوگوں میں سے اور کشایش رزق والے
اس بات سے کہ دین رشتہ داروں کو اور کنگالوں کو اور
جلاوطنوں کو خدا کی راہ میں اور چاہیئے کہ معاف کریں اور جانے
دیں کیا نہیں چاہتے تم کہ بخش دے خدا تمہیں اور خدا بڑا بخشنے
والا اور ترس کہانیوالا ہے ضرور جو لوگ کہ عیب لگاتے ہیں
ایماندار بیخبر پاک دامنوں کو تو لعنت کی گئے ہیں اون پر دنیا اور آخرت
میں اور اونہیں کے لئے بڑا عذاب ہے جس دن کہ گواہی دینگی
او پر اونکی زبانیں اور اونکے ہاتھ اور اون کے پاؤن اور
اون کاموں کہ تہے وہ کیا کرتے تہے - اوسی دن بہرپور کردیگا
خدا اونکی سزا اون کے ٹہیک جزا کو اور جان جاینگے کہ ضرور
خدا وہی تو صریح حق ہے - بری باتیں بروں کی لئے ہیں اور برے
بریوں کے لئے ہیں اور ستہریاں ستہروں کے لئے ہیں اور ستہرے ستہریوں
کے لئے ہیں وہی تو بری ہیں اوس سے کہ جیسے وے کہا کرتے ہیں
اونہیں کے لئے ہے بخشش اور اچھی روزی - اے ایماندارو نہ گہسو
بیچ گہروں اپنے گہروں کے سوا یہانتک کہ اجازت لے لو اور
سلام کرلو اونکے رہنے والوں پر یہ بہتر ہے تمہارے لئے کاش کہ تم

نصیحت پاؤ :: پہر اگر نہ پاؤ اونمین کسی کو تو نہ داخل ہو اون مین یہان تک کہ اجازت دیجائے تمہین اور اگر کہا جائے تمسے کہ پہر جاؤ تو پہر جاؤ یہی بہتر ہی تمہارے حق مین اور خدا اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہی ۔ نہین ہی تمپر کوئی گناہ اسکا کہ چلے جاؤ اون گہرونمین کہ جو خالی دسند ہار نہ بسے ہون جنمین تمہارا اسباب پڑا ہو اور خدا جانتا ہی جو کچہ کہ ظاہر کرتے ہو اور جو کچہ کہ چہپاتے ہو ۔ کہہ ایمان والون سے کہ بند رکہین اپنے آنکہین اور بچاتے رہین اپنے بدن یہ بہتر ہی اونکے لئے ضرور خدا واقف ہی اوس چیز سے کہ جسے وہ کرتے ہین ۔ اور کہہ ایمان دار عورتون سے کہ بند رکہین اپنے آنکہین اور بچاتے رہین اپنے بدن اور نہ ظاہر کرین اپنے بناؤ سنگار مگر جو کچہ کہ خود بخود ظاہر ہوگیا ہو اور چہپ نہ سکتا ہو اور ڈالین اپنی اوڑہنیون کو اپنے گریبانون پر اور نہ ظاہر کرین اپنے بناؤ سنگار مگر اپنے شوہرون پر یا اپنے باپ دادون پر یا اپنے شوہرونکے باپ دادون پر یا اپنے لڑکے بالون پر یا اپنے شوہرونکے لڑکے بالون پر یا اپنے بہائیون پر یا اپنے بہتیجون پر یا اپنے بہانجون پر یا اپنے عورتون پر یا جنکی کہ مالک ہوگئے ہین داہنے ہاتہ اونکے بتمت دیگر یا اون نوکر چاکرون پر جنہین عورتون سے کچہ مطلب نہو

مردون مین سے یا اون لڑکون سے کہ جو واقف نہوے ہون عورتونکی

بدنون پر اور نہ ماریں اپنے پاؤن تاکہ جانلیا جائے وہ کہ جسے چھپاتے

اپنے گہنے کی تمیزی کے وجہ سے ۱۲ زمین پر راہ چلنے مین ۱۲ سنا پاتا ۱۲

ہین اپنے بناؤ سنگار سے اور توبہ کرو خدا سے سب کے سب اے

مثل پازیب اور چھاگل اور خلخال اور چوڑیون اور گرگابی کے گہنگھرؤن کے ۱۲

ایماندارو شاید کہ تم کامیاب ہو - اور بیاہ دو اپنے بن بیاہیون کو

دنیا و آخرت مین ۱۲

اور نیک چلنون کو اپنے غلامون مین سے اور اپنی لونڈیون مین سے

اگر ہونگے وہ محتاج تو غنی کر دیگا اونہین خدا اپنے فضل و کرم سے اور خدا

واقف کار کشایش دینے والا ہے - اور چاہئے کہ بچین اُنسے اختیار کرین

وہ لوگ کہ نہ پائین بیاہ کا سامان یہان تک کہ مالدار کر دے خدا اپنے

فضل کرم سے اور جو لوگ کہ چاہین آزادی کا خط اونمین سے کہ جنکے

تم مالک ہوگئے ہو تو لکھ دو اونہین اگر جانو تم اونمین کسب طرح کے

بھلائی اور دے ڈالو اونہین کچھ خدا کے مال مین سے کہ جو دے ڈالا

زمینداری یا مالداری اور حرفہ اور پیشے کے یا نیکی کہ حق سے ادا کے امید ہو ۱۲

ہے اوسنے تمہین اور نہ زبردستے آمادہ کرو اپنی جوان عورتونکو زنا پر

یعنے اوس کمائی مین سے تعداد مین سے بھی کچھ اونہین معاف کر دو ۱۲

اگر چاہین وہ پاکدامنے تاکہ حاصل کرو اس ذراسی زندگی کا سامان

اور جو کوئی زبردستی کریگا اون پر تو ضرور خدا اون کی بےبسے کے

بعد بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے - اور ضرور اوتاری ہمنے تمہارے

پاس صاف آیتین اور کہاوتین اون لوگونکی کہ گذر گئے ہین سے

پہلے اور نصیحت پرہیزگارونکی حق لین + خدا ہی تو ہے جھلکرا آسمانونکا

اور زمین کا پہچپتے اوسکے جھمک کے اوس روشن دان کی طرح ہر
کہ جسمین دھڑ دھڑ جلتا ہو چراغ ہو وہ چراغ شیشہ کے قمقمے مین ہو
کہ وہ قمقمہ گویا کہ اپنے تڑپ مین ایک جگمگی تارے کی طرح ہو کہ جلایا
جائے چکنائی سے زیتون کے مبارک پیڑ کے جو نہ تو پورب والا
ہی اور نہ پچھم والا قریب ہی کہ ابھی آپ جل اوٹھے اوسکا تیل اگرچہ
نہ بھی بجائے اوسی آگ جھمک پر جھمک اور سب پر سب ہی راہ پر لاتا
ہی خدا اپنے جھمک سے جسے چاہتا ہی اور کہتا ہی خدا کہاوتین لوگونکی لئے
اور خدا ہر چیز سے واقف ہی + اون گھرون اور گھرون مین کہ اجازت
دی دی ہی خدا نے کہ بلند کیا جائے اور لیا جائے اوس مین اوسکا
نام کہ پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین اوسکی اون مین صبح و شام وہ لوگ
کہ نہین بھولدیتا اونکی دیہان کو کوئی بیپار اور نہ کسیطرحکی بیچ کھوچ
خدا کے یاد سے اور نماز پڑھتے رہنے سے اور زکات دیا کرنے سے لرزتے
ہین اوس دن سے کہ اولٹ پلٹ ہوجاینگے جس مین دل اور آنکہین
تاکہ مزدوری دے اونہین اون سے زیادہ کہ جو اونہون نے
کام کئے تھے اور بڑہا دے اون پر اپنا فضل وکرم اور خدا روزی
دیتا ہی جسے چاہتا ہی بیحساب + اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اونکے
کن اوس چمکتے ہوے ریت کیطرح ہین اوس چٹیل میدان ہین

کہ اوس مین اولے ہوتے ہین پھر لیڈالتاہے اونکی وجہ سے جسے چاہتاہے اور ہٹالیجاتا ہی جس سے چاہتاہے قریب ہی کہ کوند اور تڑپ اوس کی بجلی کے چکاچوند مین لےآئے آنکھونکو بدلتا ہی خدا رات اور دن ضرور اسمین عبرت ہی آنکھین والونکے لئے + اور خدانے بنایاہے ہر چل پھر کرنیوالے کو پانیسے تو اونمین بعض سے ہی وہ جو چلتاہے اپنے پیٹ کے بہل اور اونہین مین سے ہی وہ کہ جو چلتاہے اپنے دونون پاؤنسے اور اونہین مین سے ہی وہ جو چلتاہے چار سے بناڈالتا ہی خدا جو چاہتا ہی ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہی۔ ضرور اوتارے ہمنے صاف آیتین اور خدا لاتا ہے جسے چاہتاہے سیدہی دہڑے پر + اور کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے خدا کا اور پیک کا اور اطاعت کے ہمنے پھر پھر جاتا ہی ایک جتھا اون مین سے اسکے بعد اور وہ ایماندار ومین سے نہ تھا اور جبکہ بلائے جاتے ہین خدا کے پاس اور اوس کے رسولونکی پاس تاکہ حکم لگائی وہ اونکی درمیان مین تو ایکا ایکی کوئی فرقہ اونمین سے منھ پھیر لیتا ہی + اور اگر ہوتا ہی اونکا حق تو آتے ہین اوسکے پاس فرمان برداری کرتے ہوے + آیا اونکے دلومین کوئی بیماری ہی یا شک مین پڑے ہوے ہین

ننہم

کہ جیسے سمجھے پیاسا پانی یہانتک کہ جب پہونچے اوس کے پاس تو
نہ پائی اوسی کچہ بھی اور پاسے خدا کو اوسکے پاس تو وہ پورا پورا
دے اوس سے اپنا حساب اور خدا بہت جلد حساب لینے والا
ہی + یا اون گھٹاٹوپونکی طرح کہ جوئے تہا کے تہہ دار دریا مین ہون
کہ ڈہانپ لے اوسی ایک مینڈہا کہ اوپر وار سے اوس کے
دوسرا مینڈہا پانیکا ہو کہ اوسکے اوپر کالی گھٹا ہو گہپ اندہیرے
ہون کہ بعضے اونمین سے چھائی ہوے ہون بعضون پر جبکہ
نکالے اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ سکے اوسے اور جسے کہ نہین دیا خدا نے
نور تو نہو گا اوسکے لئے نور + کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا ہی کے
پاکیزگی ظاہر کرتے ہین جو کہ آسمانون مین اور زمین مین ہین اور
پر کھولے ہوے پرندے ہر ایک جانگیا ہی اپنے نماز کو اور اپنے
پاکیزگی ظاہر کرنیکو اور خدا واقف ہی اوس سے جو کچہ کہ وہ
کرتے ہین + اور خدا ہی کے لئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا
اور خدا ہی کے پاس ہی ٹہکانا ۔ کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا اسے تو
چلواتا ہے بادل کو پھر سمیٹتا ہی اوس کے ٹکڑونکو آپس مین پھر
بنا دیتا ہی اوسے بہت تہدار اور دلدار گھٹا پھر دیکھتا ہی تو
مینہ کو کہ برستا ہی اوس مین سے اور اوتارتا ہے ابر پہاڑ دینے سے

یا ڈرتے ہین اس بات سے کہ ظلم کر بیٹھے خدا اون پر اور اوسکا
پیک بلکہ وہ خود ہی تو ظالم ہین + نہ تھا ایماندار ونکا قول جبکہ
بلائے جائین خدا کے پاس اور اوسکے رسول کے پاس
تا کہ حکم کرے وہ اونکی درمیان مین مگر یہ کہ کہین کہ سُنا ہمنے اور
اطاعت کی ہمنے اور یہی تو کامیاب ہونیوالے ہین + اور جو کوئی
تابعداری کرے خدا کے اور اوسکے رسول کے اور ڈرے خدا
سے اور پرہیزگاری کرے اوس کی تو وہی تو مراد پانیوالے ہین +
اور کھائین اونہون نے خدا کی قسمین اپنے پورتے بھر کہ اگر حکم دیگا
تو اونہین تو ضرور نکل جائینگے کہہ کہ نہ قسم کھاؤ تابعداری
پسند ہے ضرور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کرتے ہو + کہہ
کہ تابعداری کرو خدا کے اور تابعداری کرو پیک کے پھر اگر
پھر جائین تو ضرور اوسپر ہے جو کچھ کہ بار کر دیا گیا ہے اوسپر
اور تمپر ہے جو کچھ کہ بار کیا گیا ہے تمپر اور اگر تابعداری کروگے
تو ہدایت پاؤگے اور نہین ہے پیک پر مگر صاف پہنچا دینا
وعدہ کیا ہے خدا نے اون لوگون سے کہ جو ایمان تم مین سے لائے
اور کرتے رہے مین نیک کام کہ ضرور نائب کر دیگا اونکو زمین
مین جیسا کہ نائب کر دیا تھا اونہین کہ جو اون سے پہلے تھے

اور ضرور بوتا دیگا اونہین اونکے اوس دین کا کہ جو پسند کرلیا
ہے اوسنے اونکے لئے اور ضرور بدل دیگا اونکے لئے اونکی ہراس
کے بعد ڈھارس کو کہ عبادت کرینگے میرے اور نہ ساجھے
ٹھہرائینگے میرا کسی کو اور جو کافر ہو جائے گا اسکے بعد تو وے ہے تو
بدکار ہین اور پڑہتے رہو نماز اور دو زکات اور تابعداری کرو
پیغمبر کے کاش کہ تمپر ترس کہا جائے + نہ شمار کرو اون لوگونکو
جو کافر ہوئے ہین تھکا دینے والے زمین مین اور رہنا اون کا آگ ہی
اور کیا برا ٹھکانا ہے + اے ایماندارو چاہیے کہ اجازت چاہین (گھر مین آنے کے ہنگام)
تمسے وہ لوگ کہ مالک ہوگئے ہین اونکے تمہارے داہنے ہاتھ اور
جو لوگ کہ نہین پونہچے بلوغ تک تم مین سے تین دفعہ نماز صبح کے
پہلے اور اوسوقت کہ جس وقت اوتار کے رکھ دیتے ہو تم اپنے
کپڑے دوپہر کو اور بعد عشا کے نماز کے تین پردہ ہین تمہارے
لئے نہین تمپر اور نہ اون پر کوئی قصور بعد اونکے آنے جانے (یعنے ان تینون وقتون کے سوا پھر روک ٹوک نہین ہے)
والے ہون تمہارے پاس تمہارے بعضے بعضون کے پاس
یون بیان کرتا ہی خدا تمسے آیتین اور خدا عالم و دانا ہے + اور
جب کہ پہونچ جائین لڑکے تم مین سے بلوغ کے حد پر تو چاہیے
کہ اجازت چاہین جب کہ اجازت چاہتے تھے وہ لوگ کہ جو اونسے

پہلے تھے یون بیان کرتا ہے خدا اتنے آیتین اور خدا عالم و دانا
ہی اور گھر بیٹھنے والے اون عورتون مین سے کہ نہین چاہتین نکاح
تو نہین ہے اون پر کچھ گناہ کہ اوتار ڈالین اپنے کپڑے حالانکہ
وہ ظاہر کرنیوالے نہون اپنی زینت کے اور اگر عفت اختیار کرین
تو بہتر ہے اونکے لئے اور خدا سننے جاننے والا ہی نہین ہی اندہی پر
حرج اور نہ لنگڑے پر کسی طرح کا حرج اور نہ بیمار پر کسی طرحکا حرج
ہی اور نہ خود تمپر اگر کہا وتم اپنے گھر ونمین سے یا اپنے باپ دادونکے
گھرون سے یا اپنے ماؤن کے گھرون سے یا اپنے بھائیون کے گھرون سے
یا اپنے بہنون کے گھرون سے یا اپنے چچاؤن کے گھرون سے یا اپنے
پھوپھیون کے گھرون سے یا اپنے ماموُن کے گھرون سے یا اپنے
خالاؤن کے گھرون سے یا اوس مین سے کہ مالک ہوگئے ہو تم اوسکی
کنجیونکے یا اپنے دوستون کے گھرون سے نہین ہی تمپر گناہ کہ کھاؤ
پیو مل جل کے یا الگ الگ پھر جبکہ داخل ہو تم گھرونمین تو سلام
کرو اپنی ہی نفسون پر سوغات کمبطرحسے خدا کے پاس سے کہ جو
برکت والے اور ستھرے ہو یون بیان کرتا ہی خدا تسے اپنی آیتیں
کا شکلے سمجھو اسکے سوا اور کچھ نہین کہ ایماندار لوگ وہی ہین کہ
ایمان لائے خدا کا اور اوسکے رسولؐ کا اور جبکہ ہوے اوسکے

ساتھ کسی بٹورنے والے کام پر تو نہ گئے یہانتک کہ اجازت
نہ لے اوس سے ضرور جو لوگ کہ اجازت مانگتے ہین تجسے وہی
تو وہ لوگ ہین کہ ایمان لاتے ہین خدا کا اور اوسکے رسولؐ کا
پھر جب اجازت چاہین اپنے کسی کام کے لئے تو اجازت دے
جسے چاہ اونمین سے اور بخشش چاہ اونکے لئے خدا سے کہ ضرور
خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہی + نہ ٹھراؤ پکارکے ہانک
پکار کو اپنے درمیان اپنے ہین سے بعضونکی ہانک پکار کے برابر ہی
بعضونکو ضرور خدا جانتا ہی اون لوگونکو کہ جو کھسک جاتے
ہین تم مین سے آنکھ بچاکے تو چاہیکہ ڈرین وہ لوگ کہ جو خلاف
کرتے ہین اوسکے حکم سے یہ کہ پونہچے اونہین کوئی فتنہ یا پونہچے
اونہین کوئی دکھ دینے والا عذاب + آگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی
کے لئے ہی جو کچھ کہ آسمانون مین اور زمین مین ضرور جانتا ہے
وہ اوسے کہ تم جسپر ہو اور جس دن کہ پھیرے جائینگے اوسکے
پاس تو بتادے گا اونہین جو کچھ کہ وہ کرتے رہے اور
خدا ہر چیز سے واقف ہی +

قران کا سورہ مکے والا اٹھترا آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +

کیا مبارک ہے وہ خدا کہ جسنے اوتارا وہ قران کہ جو جدا کر دینے
والا ہے حق کو سچ سے یا باطل کو اپنے بندہ پر تا کہ ہووے وہ سارے خدائی کا
ڈرانے والا ہو۔ وہی خدا کہ اوسیکے لئے ہے راج آسمانون کا او
زمین کا اور نہین بنایا اوسنے کسیکو لیپالک اور نہین ہے اوس کا
کوئی شریک اوس کے راج مین اور بنا ڈالا اوسنے ہر چیز کو پھر
اندازہ کر دیا اوسکا اٹکل سے + اور ٹھہرایے ہین اونہون نے
اوسکے سوا کچھ خدا کہ نہین پیدا کر سکتے کچھ بھی حالانکہ وہ خود ہی
پیدا کر دئے گئے ہین اور نہین بس رکھتے اپنے جانون پر ضرر کا
اور نہ فائدہ کا اور نہ بس رکھتے ہین موت کا اور نہ زندگی کا
اور نہ پھر جلائے جانے کا + اور کہنے لگے وہ کہ جو کافر ہوگئے تھے
کہ نہین ہے یہ مگر ایک جھوٹ کہ بنا لیا ہے اوسنے اوسے اور
مدد کی ہے اوس کے اوسپر ایک اور جمعتی نے تو ضرور لائے وہ
ایک ظلم اور جھوٹ + کہنے لگے کہ یہ چنگوشیان ہین اگلے وقت کے
لوگون کے کہ لکھوا لیا ہے اوسنے اونہین پھر پڑھے جاتے ہین
وہ اوسپر صبح اور شام ۔ کہہ کہ اوتارا ہے اوسے اوسنے کہ جو جانتا
ہے بھید آسمانون اور زمین کا ضرور وہ بڑا بخشنے والا اور ترس
کھانیوالا ہے + اور کہنے لگے کہ کیا ہو گیا ہے اس پیک کو کہ کھاتا ہے

کہانا اور چلتا ہے بازار مین کیون نہ اوتارا گیا اوسپر کوئی فرشتہ
کہ ہوتا اوسکے ساتھ ڈرانے والا یا پہینک دیا جاتا اوسکے پاس
کوئی خزانہ یا ہوتا اوسکا کوئی باغ کہ کہاتا اوس مین سے اور کہنے
لگے ظالم لوگ کہ نہین پیروی کرتے تم مگر ایک جادو کیے ہوے
شخص کے × دیکھ تو کیسے کہین تجہپر پہپتیان تو بہٹک گئے پہبرنہ
پاسکے کوئی راہ + کیا مبارک ہو وہ خدا کہ اگر چاہے تو دے تجہے اس سے
بہی بہتر وہ باغ کہ بہتے ہین اونکے نیچے وار نہرین اور دے تجہے
محل بلکہ جہٹلائی اونہون نے قیامت اور سمیتا ہے اوس شخص
کے لئے کہ جو جہٹلائی قیامت کو دوزخ - جبکہ دیکھے گا وہ اونہین
دورسے تو سنین گے اوس کا غصہ اور اوسکے چنگہاڑ + اور
جبکہ ڈالدے جائینگے اوس مین کسی تنگ جگہ مین جکڑے ہوے تو
وہان واویلا مچاینگے + ایک ہی واویلا نہ مچاؤ بلکہ بہت سے واویلا
مچاؤ کہہ کہ کیا یہ بہتر ہے یا وہ سدا بہار باغ کہ جس کا وعدہ کیا جایگا
پرہیزگارون سے ہوگا وہ اونکی مزدوری مین اور ہوگا وہ اونکا
ٹہکانا اونہین کے دم کے لئے ہوگا اون مین جو کچہ کہ چاہین گے
حالانکہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے تیرے پروردگار کا یہ وعدہ
اوس سے پوچہ گچہ کے قابل ہوگا اور جس دن کے جمع کرینگے ہم اونہین

اور اوسے کہ جسے پوجتے ہین وہ خدا کے سوا تو کہے گا کہ کیا تمنے
بہٹکا دیا مرے ان بندون کو یا وہ خود ہی بہٹک گئے راہ سے +
کہین گے کہ پاک ہے تو کیا تہا ہمین کہ ہم بنا لیتے تیرے سوا سرپرست
لیکن لبسا یا تونے اونہین اور اون کے بزرگون کو یہان تک
کہ بہول بیٹھے وہ ہمارے یاد کو اور ہلاک ہونے والے قوم تھے +
تو ضرور جہٹلا دیا اونہون نے ہمین اوس بات مین کہ جو تم
کہتے ہو کہ نہین سکت رکہتے تم پہیر دینے کے اور مدد دینے کے
اور جو کوئی کہ ظلم کرے گا تم مین سے تو چکہا دینگے ہم اوسے بڑا
عذاب اور نہین بھیجا ہمنے تجہسے پہلے نبیون کو مگر ضرور کہاتے
تھے وہ کہانا اور چلتے تھے بازارون مین اور ضرور بنا دیا ہمنے
تم مین سے بعضون کو بعضون کے لئے آزمایش کیا صبر کرتے
ہو تم اور تیرا پروردگار دیکھ بہال کرنے والا ہے + +

اور کہنے لگے وہ لوگ کہ نہین آس لگاتے ہمارے ملاقات کی
کہ کیون نہ اوتارے گئے ہمپر فرشتے یا نہ دیکھا ہمنے اپنے پروردگار
کو ضرور شیخی کر بیٹھے وہ اپنے دلون مین اور بڑے ہیکڑے کر گئے۔
جس دن کہ دیکھین گے فرشتون کو کسیطرح کی خوشی خبرے نہین اوس
دن قصوروارونکی لئے اور کہین گے کہ قید و بند ہو اور جھک پڑے ہم
اوسکے طرف کہ جو اونہون نے کام کیا تھا تو کر دیا ہمنے اوسی بکھرے
ہوے ریتے جنت کے لوگ اوس دن بہتر ہونگے ٹھراؤ کیطرف سے
اور بہت اچھی ہونگے بستر کے طرف سے۔ اور جس دن کے پھٹ
جائے گا آسمان بادل بنکے اور اوتارے جائینگے فرشتے۔ حکومت
اوسیدن سے تو سچ مچ خدا ہی کے لئے ہے اور وہ دن کافرون پر بہت
دوبھر ہوگا۔ اور جس دن کہ بھنبھوڑ کھائے گا ظالم اپنے ہاتھ کہی گا
کاش کے اختیار کرے ہوتی مینے پیغمبر کے ساتھ کوئی راہ۔ ہائے افسوس
کاش کے مینے نہ بنالیا ہوتا فلانی شخص کو دوست۔ بلاشک اسنے
بہکا دیا مجھے نصیحت سے بعد اسکے کہ وہ میرے پاس آگئے اور
شیطان آدمی کا بڑا برباد کرنیوالا ہے اور کہنے لگا پیغمبر کہ او پاک
پروردگار میرے قوم نے تو بنالیا اس قران کو ایک دور پھینکے ہوے
چیز۔ اور یون ہی بنایا ہمنے ہر ایک نبی کے لئے ایک دشمن

اور نہ امیدوار
وہ لوگ جو نہین
آس لگاتے ہماری
ملاقات کے

قصور وار دن سے اور کافی ہے تیرا پروردگار ہدایت کرنیوالا اور
حمایت کرنیوالا + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے کہ
کیون نہ اوتارا گیا اوسپر قران بھر پور یہ اسلئے کہ ٹھہرا رکھین ہم
اوسکی وجہ سے تیرے دلکو اور پڑھا ہمنے اوسے ٹھہر ٹھہر کر + اور نہیں
لاتے ہم تیرے پاس کوئی کہاوت مگر یہ کہ لائین ہم تیرے پاس
حق اور بہت اچھا بیان + جو لوگ کہ سمیٹے جائینگے اپنے منھ
کے بھل گرا کر جہنم مین تو وہی تو بہت برے ہین مقام کے
طرف سے بہت اور بھٹکے ہوئے ہین راہ سے + اور ضرور دی ہمنے
موسیٰ کو کتاب اور معین کیا اوسکے ساتھ اوسکے بھائی ہارونکو
وزیر + پھر کہا ہمنے کہ چلے جاؤ تم دونو اوس جتھے کے پاس کہ جنہون نے
جھٹلایا ہماری آیتونکو تو ہمنے اونہین ہلاک کر دیا اور نوح کے
قوم نے جب جھٹلایا بھیجونکو تو ڈبو دیا ہمنے اونہین اور بنا دیا ہمنے اونہیں
لوگون کے لئے ایک پہچان اور تیار کر دیا ہمنے ظالمون کے لئے
دُکھ دینے والا عذاب + اور عاد کو اور ثمود کو اور رس کے

لوگون کو اور پچہ اور قرنون کو اس کے درمیان مین بہتون کو +
اور ہر ایک سے بیان کئین ہمنے کہاوتین اور ہر ایک کو ہمنے
نا پید کر دیا + اور ضرور آئے وہ اوس بستی پر کہ جسپر برسایا
گیا تھا برائے کا مینہ کیا پھر نہ دیکہہ سکتے تھے وہ اوسے بلکہ
نہ امید رکھہ سکتے تھے جلائے جانیکے + اور جب دیکھتے ہین
تجھے تو نہین بنانے تجھے مگر ہنسے ٹہٹھا آیا یہ وہی ہے جو بھیجا ہے
خدا نے پیک + قریب تھا کہ بھٹکا دیتا ہمین ہمارے خدا اون سے
اگر نہ صبر کر جاتے ہم اوپر اور عنقریب جان جائینگے عذاب کو
کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے راہ سے کیا نہین دیکھا تونے اوسے
کہ جسنے بنالیا اپنا خدا اپنے خواہش کو پھر کیا تو ہوگا اوس کا نگہبان
یا گمان کرتا ہے تو کہ اکثر اونمین سے سنتے ہین یا سمجھتے ہین نہین ہین
وہ مگر چوپایون کے برابر بلکہ اون سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہین
راہ سے - کیا نہین دیکھا تونے اپنے پروردگار کو کہ کیون کر پھیلا دے
ہی اوسنے چھاؤن اور اگر چاہے تو کر دے اوسے ٹھہرے ہوئے پائدار
پھر بنایا ہمنے سورج کو اوسپر راہ بتانے والا + پھر کھینچ لیا ہمنے
اوسے اپنی طرف تھوڑا سا + اور وہی تو وہ ہے جسنے بنایا تمہارے
لئے رات کو گھٹا ٹوپ اور نیند کو راحت اور بنا دیا دن کو تمہارا

جدا جدا پہیلا دینے والا + اور وہی تو وہ ہی کہ جسنے بہیجا ہوا اون کو
خوش خبریان دیتے ہوئین اور پیش خیمہ بنے ہوئین اوسکے رحمت کا
اور برسایا ہمنے ابر پرسے صاف ستھرا پانی تاکہ جلادین ہم اوسکے
وجہ سے پژمردہ شہر کو اور پلائین وہ اونہین کہ جنہین پیدا کیا ہے
ہمنے چوپائیون کو اور بہت سے لوگون کو + اور ضرور پہیرا ہمنے
اون کے درمیان مین تاکہ دہیان کرین پہیر انکار کیے گئے اکثر لوگ مگر
ناشکری سے + اور اگر چاہتے ہم تو بہیجدیتے ہر بستے مین ایک ڈرانے
والا + تو نہ تابعداری کر کافرونکی اور جہاد کر اونپر اوسکے وجہ سے
بہت بڑا جہاد + اور وہی تو وہ ہی کہ جسنے ملادیا دو دریاؤنکو یہ تو
بہت مزے کا میٹھا ہی اور وہ بالکل کہاری کڑوا ہی اور بنادے
اون دونون کے بیچ مین ایک آڑ اور ایک بند ہی ہوے قید + اور
وہی تو وہ ہی کہ جسنے بنایا پانی سے آدمی پہر کر دیا اوسے رشتہ ناتا
داماد اور تیرا پروردگار قادر ہی - اور پوجتے ہین خدا کے سوا اوسی
کہ نہ تو فائدہ دیسکے اونہین اور نہ ضرر پہونچا سکے اونہین اور کافر
اپنے پروردگار کے برخلاف چیز کا پشتی کرنیوالا ہے + اور نہین
بہیجا ہمنے تجہے خوشخبری دینے والا اور دہمکانے والا + کہہ کہ نہین مانگتا
مین تمسے اوسکے کچہہ مزدوری مگر جو کہ چاہے یہ کہ پائے اپنے پروردگار

کیطرف راہ + اور بہروسا کر بیٹھ اوس زندہ پر کہ جو کبھی نہین مرنا
اور پاکیزگی ظاہر کر اوس کی تعریف کرکے اور کافی ہی وہ اپنی
بندون کے گناہون سے واقف کار - اور جبکہ کہا جاتا ہی اونسے
کہ سجدہ کرو خدا کو تو کہہ بیٹھتے ہین اور کیا ہے خدا کیا سجدہ کرین
ہم اوسے کہ جسے حکم کرتے ہو تم اور بڑھا دیتا ہے وہ اون کے
نفرت + کیا مبارک ہی وہ خدا کہ جسنے بنائی آسمان مین برج اور
بنایا اوس مین چراغ اور جگمگاتا ہوا چاند - اور وہی تو وہ ہے
کہ جسنے بنایا رات اور دن کو ہیر پہیر کے آنے جانیوالا واسکے
حق مین کہ جو چاہے یہ کہ نصیحت پائے یا چاہے شکر گذاری -
اور خدا کے بندے وہ ہین کہ جو چلتے ہین زمین پر رسائی رسائی
اور جبکہ بات کرتے ہین اون سے نادان لوگ تو کہتے ہین کہ سلامت
رہو - اور وہ لوگ کہ جو رات کاٹتے ہین اپنے پروردگار کے سامنے
سجدہ کر کرکے اور کہڑے ہو ہو کے + اور وہ کہ جو کہتے ہین کہ الٰہی
ہٹا دے ہمارے پاس سے جہنم کا عذاب کہ ضرور اوسکا عذاب
لازم اور پائدار ہوگا ضرور وہ بہت برا مقام ہے اور بہت برا
شہراؤ ہے - اور وہ لوگ کہ جب خرچتے ہین تو نہ بہت زیادتی
کرتے ہین اور نہ بہت کمی کرتے ہین اور اسکے بیچون بیچ مین ہونگے

گذران ہوتے ہے۱ اور جو لوگ کہ نہین پکارتے خدا کے ساتھ کسے اور
خدا کو اور نہ مار ڈالتے ہین اوس جانکو کہ جسے حرام کر دیا ہی
خدا نے مگر بہ محل اور نہ زنا کرتے ہین اور جو کریگا ایسا تو پائیگا
بڑا گناہ + دونا کر دیا جائیگا اوسکا عذاب قیامت کے دن اور
ہمیشہ رہیگا اوسمین ذلیل و رسوا- مگر جو کہ توبہ کرے اور ایمان
لائے اور کرے اچھا کام تو اونہین کے گناہ بدل دیگا خدا نیکیون
سے اور خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہی + اور جو کہ توبہ
کرے اور اچھا کام کرے تو ضرور وہ خدا ہی کے طرف رجوع
کرتا ہے ۔ اور جو لوگ کہ نہین آ کھڑے ہوتے برائی کے پاس
اور جبکہ گذرتے ہین بیہودہ چیز کے پاس سے تو گذر کرتے ہین بزرگی
کے ساتھ + اور وہ لوگ کہ جب نصیحت کئے جاتے ہین آیتون
سے اپنے پروردگار کے تو نہین گر پڑتے گونگون اور اندہون
کیطرح + اور جو لوگ کہ کہتے ہین کہ الٰہی دے ہمین ہمارے
بیبیون اور لڑکے بالون کے طرف سے آنکھونکی ٹھنڈک اور کر دے
ہمین پرہیزگارونکا پیشوا + اونہین کو تو مزدوری مین دیا جائیگا
اونہین غرفہ اوس وجہ سے کہ جو اونہون نے صبر کیا تھا اور
پائینگے اوسمین خوشحالی اور سلامتی + ہمیشہ رہین سہمین گے

اوس مین کیا اچھا ٹھہراؤ ہی اور کیا اچھی جگھ ہی۔ کہہ کہ نہ آبرو کرتا
تمہارے میرا خدا اگر نہوتے تمہارے دعا تو ضرور جھٹلایا تمنے
تو بہت جلد اوٹھاؤگے الزام

شاعرون کا سورہ مکے والا دوصد ستائیس آیتونکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

طسم یہ آیتین صاف کتاب کی ہین + شاید کہ تو اپنے جان دے
دینے والا ہی اس بات پر کہ وہ ایماندار ہو جائین + اگر چاہین ہم
تو اوتار دین اونپر کوئی پہچان آسمان پر سے تو ہو جائین اون کے
گردنین اوسکے اگے نہڑ جانیوالے + اور نہین آتی اون کے پاس
کوئی نصیحت خدا کے طرف سے نت نئے مگر اوس سے روگردان
ہو جاتے ہین + ضرور جھٹلایا اونہون نے تو بہت جلد آپونچین گے
خبرین اوسکی کہ جسپر وہ ٹھٹھے لگایا کرتے تھے۔ کیا نہ دیکھا اونہونے
زمین کو کہ کتنے اوگادی ہمنے اوسمین طرح طرحکی عمدہ گھانس کے
جوڑ۔ ضرور اس مین پہچان ہی اور اکثر لوگ اونمین سے ایمان
لانیوالے نہین + اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کہانیوالا
غالب ہے + اور جبکہ پکارا تیرے پروردگار نے موسی کو کہ جا تو ظالم
جتھے کے پاس + وہ کون کہ فرعون کا جتھا کہ وہ کیون نہین ڈرتے

چوتھائی

موسی و فرعون

کہنے لگا کہ اسلیے مین ڈرتا ہون کہ جھٹلا دے مجھے + اور اوکتا تا ہی
میرا سینہ اور نہین چلتی میری زبان تو بھیج ہارون کے پاس +
اور اونکا مجھپر ایک جرم ہی تو ڈرتا ہون مین اس بات سے
کہ وہ مار ڈالین مجھے + فرمایا کہ نہین نہین ضرور جاؤ تم دونو ہمارے
آیتین لیکر کہ ہم بھی تمہارے ساتھ بغور سننے والے ہین + پھر
جاؤ فرعونکے پاس پھر کہو کہ ہم تو ساری خدائی کے سر
پرست کے پیک ہین - کہ بھیجدے تو ہمارے ساتھ اسرائیل کے
لڑکے بالون کو + کہنے لگا کہ کیا ہمنین پالا پوسا تجھے ہمنے یہانہ
لڑکا سا لیکر اور رہا تھا تو ہم مین اپنے عمر سے کتنے ہی برس +
اور تو نے پھر اپنا وہی کام کیا کہ جو کیا اور تو احسان فراموشون
مین سے ہی - کہا کہ کیا تہا مینے اوسے جب اور تہا مین بھٹکے
ہوؤن سے + تو بہاگ گیا مین تمہارے پاس سے جبکہ ڈرا مین
تمسے پھر دے مجھے میرے پروردگار نے حکومت اور کردیا
مجھے بھیکون مین سے + اور ایسے نعمت کا احسان رکھتا ہے
تو مجھپر کہ تونے اپنا غلام بنا ڈالا اسرائیل کے لڑکے بالونکو +
کہنے لگا فرعون اور کیا ہے سرپرست سارے خدائی کا
کہنے لگا کہ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور اوس کا

جو کچھ کہ اون دونوکے درمیان مین ہے اگر تم یقین لانیوالے
ہو + کہنے لگا اون حالی موالیون سے کہ جو اوسکے چوطرفہ تھے
کہ کیا تم نہین سنتے + کہنے لگا کہ سرپرست تمھارا اور سرپرست
تمہارے اگلے باپ. دادون کا + کہنے لگا کہ ضرور تمہارا وہ پیک
کہ جو بھیجا گیا ہے تمہارے پاس بالکل سڑے ہے + کہنے لگا کہ
سرپرست پورب اور پچھم کا اور اوسکا کہ جو کچھ اون دونوکے
درمیان مین ہو اگر کچھ بھی تم عقل رکھتے ہو + کہنے لگا کہ اگر بنالیگا
تو کوئی خدا میرے سوا تو مین تجھے قیدیونمین سے قرار دونگا +
کہنے لگا کہ اگرچہ لایا ہون مین کوئی چمک دمک کے چیز + کہنے لگا
تو لا اگر تو سچونمین سے ہے + تو ڈالدے اوسنے اپنے جریب تو ایکا
ایکی وہ تو صریح ایک جیت بنگئے + اور نکالا اپنا ہاتھ تو ایکا ایکی وہ
جگر جگر کرنے لگا دیکھنے والونکے لئے. کہنے لگا اون سردار ونسے
کہ جو اوسے چوطرفہ سے گھیرے ہوے تھے + کہ یہ تو بڑا کھلاڑے
جادوگر ہے + چاہتا ہی کہ نکال باہر کرے تمہین تمہارے سرزمین سے
اپنے جادوکے زورسے پھر کیا حکم لگاتے ہو + کہنے لگے کہ مہلت
دے اوسے اور اوسکے بھائی کو اور بھیج شہرونمین کچھ بٹورنیوالے
کہ لے آئین تیرے پاس ہر طرحکے واقف کار بڑے کھلاڑے جادوگر

پھر بٹور لئے گئے سب جادوگر ایک معین دنکی میعاد پر + اور کہدیا
گیا لوگون سے کہ کیا تم بھی اکٹھا ہو جاؤگے + شاید کہ ہم پیروے
کرین جادوگرونکی اگر وہی ہو جائین غالب پھر جب آئے جادوگر تو کہنے
لگے فرعون سے کہ آیا کچہ ہمین مزدوری بھی ملیگی اگر ہم ور ہو جاینگے
کہنے لگا کہ ہان اور ضرور تم ایسے حالت مین منھ لگے ہوے
لوگوین سے ہوگے + کہنے لگا اون سے موسیٰ کہ پہینکو جس سے کے
تم پہینکنے والے ہو۔ تو پہینکے اونہون نے اپنے رستیان اور اپنے
چھڑیان۔ اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال سے ضرور ہمین ور
رہنے والے ہین + پھر پہینکی موسیٰ نے اپنے جریب پھر تو ایکا
ایکی وہ نگلنے لگے اوسے کہ جو کچہ وہ سانگ بناتے تھے۔ پھر گر پڑے
جادوگر سجدہ کرتے ہوے + کہنے لگے کہ ہمنے مانگئے سارے
خدائے کے سرپرست کو موسیٰ اور ہارون کے سرپرست کو +
کہنے لگا کہ کیا مانگئے تم اوسے قبل اسکے کہ اجازت دون مین
تمہین ضرور (فرعون ۱۲) وہ تمہارا وہی چودہری ہی کہ جسنے سکھایا جادو پھر
بہت جلد جان جاؤگے + ضرور کاٹ کے پہینک دونگا مین تمہارے
ایک طرف کے ہاتھ اور تمہارے پاؤن اوسکے برخلاف دوسرے
طرف کے اور ضرور سولے دیدونگا مین تم سب کو + کہنے لگے کہ

کیا ہرج ضرور ہم اپنے پروردگار کے پاس پلٹا کھائینگے + ضرور
ہم خواہش رکھتے ہین اسکے کہ بخشدے ہمارے لئے ہمارا پروردگار
ہمارے قصور کہ پہل کے ہمنے سب ایمان لانیوالون سے + اور وحی
کے ہمنے موسیٰ پر کہ راتون رات لے بھاگ میرے بندونکو کہ ضرور
تمہارا پیچھا کیا جائے گا + پھر بھیجے فرعون نے شہرونمین بٹورنیوالے
کہ یہ تو بہت تھوڑا جتھا ہے + اور وہ تو ہمپر غصہ کھانیوالے ہین
اور ہمنو سبکے سب لرز رہی ہین + پھر نکال باہر کیا ہم نے
اونہین باغون مین سے اور چشمون سے اور خزانون مین سے
اور عمدہ عمدہ مقامون مین سے + یون ہی آور حصہ مین دے دیا
اونہین اسرائیل کے لڑکے بالون کے + پھر پیچھا کیا اونہون نے
اونکا سورج نکلتے وقت + پھر جب سامنا ہوگیا دونون جتھونکا
تو کہنے لگے موسیٰ کے لوگ کہ ضرور ہم پکڑ لیجائینگے + کہنے لگا کہ نہین
نہین ضرور میرے ہی ساتھ میرا پروردگار ہے کہ عنقریب وہ مجھی راہ پر
لائیگا + پھر وحی کے ہمنے موسیٰ پر کہ مار بیٹھ اپنے جریب دریا پر پھر
پھٹ گیا وہ اور اوسکا ہر ٹکڑا بڑے سے پہاڑ کے برابر ہوگیا
اور بھڑا دیا ہمنے وہان سے اور ونکو + اور چھٹکارا دیدیا موسیٰ کو
اور اور اونہین کہ جو اوسکے ساتھ تھے سبکو + پھر ڈبو دیا ہمنے

(حاشیہ: یعنی بنی اسرائیل ۱۲ — دس لاکھ آدمیونکو کہ جنکا ہراول مین لاکھ آدمی کا تھا ۱۲ — موسیٰ ۱۲ — کہا دریا کے پار)

اور ان کو ضرور اسمین پہچان ہی اور اون مین سے اکثر ایماندار نہ
تھے اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کھانے والا غالب ہی +
اور جب اوسنے آگے ابراہیم کے خبر + جبکہ کہنے لگا اپنے باپ سے
اور اپنے جتھے سے کہ کسے تم پوجا کرتے ہو + کہنے لگے ہمنو پوجتے
ہین بتونکو پھر بجاتے ہین اونکے مجاور + کہنے لگا کہ کیا وہ تمہارے
سنتے ہین جب تم پکارتے ہو + یا تمہین فائدہ دیتے ہین یا ضرر پہنچاتے
ہین + کہنے لگے بلکہ پایا ہمنے اپنے بزرگون کو ایسا ہی کرتے ہوے
کہنے لگا کہ کیا پھر دیکھا تمنے اوسے کہ جسے تم پوجتے رہتے ہو + تمنے
یا تمہارے اگلے باپ دادون نے + تو ضرور وہ میرے دشمن ہین
مگر پالنے والا ساری خدائی کا + وہی جسنے بنایا مجھے پھر وہی مجھے
راہ پر لاتا ہی + اور وہی جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہی + اور جب بیمار
ہوجاتا ہون تو وہی مجھے تندرستی عطا فرماتا ہی + اور وہی جو مجھے
مارتا ہی پھر جلاتا ہی + اور وہی جس سے خواہش رکھتا ہو مین اس
بات کی کہ بخشدے میرے قصورونکو قیامت کے دان + اے
مجھے حکومت دے اور مجھے نیکون سے ملا دے + اور پچھلو مین
مجھے سچی زبان دے اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثونمین سے
کردے + اور بخشدے میرے باپ کو کہ وہ بھٹکے ہو ؤن مین سے تھا

اور نہ رسوا کر مجھے اوس دن کہ جس مین وہ جلائے جاوینگے +
اوسی دن کہ جس مین کوئی کام نہ آئیگا مال اور نہ لڑکے بالے +
مگر جو کہ آ کھڑا ہو خدا کے پاس ٹھیک دلسے + اور قریب کیے دیے
جائینگے باغ پرہیزگارون سے + اور ظاہر کر دیے جائینگے جہنم
گمراہون پر + اور کہا جائیگا اون سے کہ کہان ہی وہ جسے تم پوجا
کرتے تھے + خدا کے سوا آیا وہ تمہارے مدد کر سکتے ہین یا آپسمین
مدد مانگ سکتے ہین + پہر اوندہی منہ ڈالدیے جائینگے اون مین وہ
اور گمراہ لوگ + اور لشکر شیطان کا سبکے سب + کہینگے جبکہ وہ [جہنم مین ۱۲]
اونمین جھگڑا ہی ہونگے + خدا کی قسم کہ ہم صریح بھول بھٹک مین تھے
جبکہ برابر ٹھہرادیا ہمنے تمہین تمام عالم کے سرپرست سے + اور
نہین بھٹکایا ہمین مگر قصوروارون نے + پھر نہین تھی ہمارے
شفارش کرنیوالے + اور نہ کوئی چہیتا دوست + پھر اگر ملے
ہمین دوبارہ دنیا مین جانا تو ہو جائین ہم ایماندارون مین سے +
ضرور اس مین پہچان ہی اور اونمین سے اکثر ایماندار نہ تھے +
اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو عزت دار ترس کہانیوالا
ہی + جھٹلایا نوح کے قوم نے پیمبرونکو + جبکہ کہا اونسے اونکے [نوح کو اور اونسے پہلے پیمبرونکو آدم تک ۱۲]
بھائی نوح نے کہ تم کیون نہین ڈرتے ضرور مین تمہارا امانتدار

پیغامبر ہون + تو ڈرو خدا سے اور میری پیروی کرو + اور نہین
مانگتا ہین تم سے اس کام پر کچھ مزدوری نہین ہی میری مزدوری
مگر اوس خدا پر کہ جو پالنے والا تمام عالم کا ہی + پھر خدا سے ڈرو
اور میری اطاعت کرو + کہنے لگے کہ کیا مانینگے ہم تجھے حالانکہ
پیروی کرتے ہین تیری کچھ بچوڑے + کہنے لگا اور نہین ہی مجھے
جانچ اوسکی کہ جیسے وہ کیا کرتے تھے + نہین ہی اونکا حساب مگر
میرے پروردگار پر اگر کچھ وقوف رکھتے ہو + اور نہین ہون مین
نکال دینے والا ایماندارونکا + نہین ہون مین مگر صریح ڈرانے والا
کہنے لگے کہ اگر نہ باز آئیگا تو اونوح تو ہو جائیگا سنگسار ہونے والون سے
کہنے لگا کہ الٰہی ضرور میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا + تو کر میرے
اور اونکے درمیان مین کچھ حکم اور چھٹکارا دے مجھے اور اونہین
کہ جو میرے ساتھ ہین ایماندارون مین سے + پھر چھٹکارا دیا ہم نے
اوسے اور اونہین کہ جو اوسکے ساتھ تھے لدی ہوئی ناو مین
پھر ڈبو دیا اسکے بعد بچے ہوؤنکو + ضرور اس مین پہچان ہے
اور نہ تھے اون مین سے بہت لوگ ایماندار + اور ضرور تیرا
پروردگار وہی تو ترس کھانیوالا غالب ہی + جھٹلایا عاد نے
پیغمبرونکو + جبکہ کہا اون سے اونکے بھائی ہود نے کہ تم کیون



نہین ڈرتے + کہ ضرور مین تمھارا امانت دار پیک ہون +
نوح کی طرح ۱۲
تو ڈرو خدا سے اور تابعداری کرو میری اور نہین مانگتا ہون
اس کام پر کچھ مزدوری + نہین ہی میری مزدوری مگر پالنے
والے پر ساری خدائی کے + کیا بناتے ہو تم ہر ٹیکرے پر
ایک نشان عبث کام کرتے ہو + اور بنائے لیتے ہو تم بڑے
اونچے اونچے محل کاشکے تم ہمیشہ اونمین بسو + اور جب جھلاتے
ہو تو ہو یکنڈ ونکی طرح + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو
میرے اور ڈرو اوس سے کہ جسنے مدد کی تمھاری اوس سے
کہ جسے تم خود خوب جانتے ہو + مدد کی تمہاری چوپایون سے
اور لڑکے بالون سے اور باغون سے اور چشمون سے + ضرور
ڈرتا ہون مین تمپر بڑے مہیب دنکے عذاب سے + کہنے لگے
کہ برابر ہی ہمین خواہ نصیحت کرے تو یا نہو نصیحت کرنیوالونمین سے
نہین ہے یہ مگر چلن اگلونکی + اور نہ ہونگے ہم اون لوگونمین سے
کہ جنپر عذاب کیا جائیگا + پھر جھٹلایا اونہون نے اوسے تو ہلاک
کردیا ہمنے اونہین ضرور اسمین پہچان ہے اور نہ تھے اونمین سے
زیادہ لوگ ایماندار + اور ضرور تیرا پروردگار وہی ہے زبردست
کھانیوالا آبرودار ہی + جھٹلایا ثمود نے پیکونکو + جبکہ کہا اونسے

صالح ع

اونکے بھائی صالح نے کہ تم کیون نہین ڈرتے + ضرور مین تو تمہارا
امانت دار پیک ہون + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری
کرو میرے + اور نہین مانگتا ہون تمسے اوسکی مزدوری نہین ہے
میری مزدوری مگر سرپرست پر ساری خدائی کے + کیا تو نہین
رہنے دئے جاؤگے یہان نڈر ایسے + باغو مین اور چشمون مین
اور کہیتو مین اور اون کہجور کے درختو مین کہ جنکے گوبہت نازک
ہوتے ہی + اور تراشا کرتے ہو پہاڑو مین گہر نہایت ہوشیاری
سے تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو میرے اور نہ
تابعداری کرو زیادتی کر جانیوالونکی کام کے وہی جو فساد
ڈالا کرتے ہین زمین مین اور درستی نہین کرتے کہنے لگے کہ
نہین ہی تو مگر جادو کئے ہوؤ مین سے + نہین تو مگر آدمی ہمارے
طرح پہر لا کوئی پہچان اگر تو سچو مین سے ہو + کہنے لگا کہ یہ اونٹنی
ہی کہ اسکے لئے ہی ایک پلوائے اور تمہارے لئے ہی پلوائی ایک
اور معین دنکی اور نہ چہو ہاتھ اوسے بیطوری سے کہ لیڈالے
تمہین عذاب بڑے ڈرونے دنکا + پہر کوچین کاٹ ڈالین
اونہون نے اوسکی تو ہوگئے شرمندہ + پہر لیڈالا اونہین عذاب
نے ضرور اسمین پہچان ہی اور نہ تہے اونمین سے اکثر ایمان دار +

اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کھانیوالا غالب ہی +
جھٹلایا لوط کی قوم نے بھیجونکو جب کہ کہا اونسے اونکے بہائی (لوط کو اور اونسے پہلے سبھون کو ۱۲)
لوط نے کہ تم کیون نہین ڈرتے رہتے + مین تو تمہارا امانت دار
بہیک ہون + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو میرے
اور نہین مانگتا ہون تمسے اوسکی کچھ مزدوری نہین ہی میری
مزدوری مگر سرپرست پر ساری خدائی کے + کیا جاتے ہو تم
مردونکے پاس ساری خدائی مین سے اور چھوڑے دیتے ہو اوس
کہ جسے بنا تا ہی تمہارے دم کے لئے تمہارے پروردگار نے
تمہارے جوڑے دار و مین سے بلکہ تم زیادتی کر جانے والے
لوگو مین سے ہو + کہنے لگے کہ اگر نہ باز آئیگا تو اے لوط تو شمار کیا (بیبیون مین سے ۱۲)
جائیگا تو نکالے گئے ہو ؤ مین سے + کہنے لگا کہ مین تو تمہارے
کُن سے نفرت رکھنے والو مین سے ہون + الٰہی چھٹکارا دے مجھے
اور میرے گھر والون کو اوس حرکت سے کہ جو وہ کیا کرتے ہین
پھر چھٹکارا دیدیا ہمنے اوسے اور اوسکے گھر والون کو سب کو
مگر ایک بڑہیا کو ٹھہر جانیوالون مین سے پھر ہلاک کر ڈالا ہمنے
اورونکو اور برسادیا اونپر مینھ تو کیا برا تھا ادن دہمکائی ہو ؤنکا
وہ مینھ ضرور اس مین پہچان ہی اور نہ تھے اونمین سے اکثر ایماندار

اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کھانیوالا غالب ہی +
جھٹلایا جھنڈون اور جھاڑیونکے رہنے والون نے پیغمبرونکو +
جبکہ کہا اونسے شعیب نے کہ تم کیون نہین ڈرتے + مین تو تمہارا
امانت دار پیغمبر ہون + تو ڈرتے رہو خدا سے اور میرے
پیروی کرو اور نہین مانگتا مین اوسکی کچھ مزدوری نہین ہے
میری مزدوری مگر سرپرست سارے خدائی کے پورا کر دو
ناپ تا اور نہو جاؤ گھاٹا دینے والونمین سے + اور تولو اچھی ترازو سے
اور نہ کھوٹی دو لوگونکو اونکی چیزین اور نہ پڑے پھرو زمین مین
فساد کرتے ہوے اور ڈرو اوس خدا سے جسنے بنایا ہمین تمہین اور
اگلے وقت کی خلقت کو + کہنے لگے کہ نہین ہی تو مگر جادو کئے
ہوؤنمین سے + اور نہین ہی تو مگر آدمی ہمارے ہی طرح کا اور ضرور
گمان کرتے ہین ہم تجھے جھوٹونمین سے + پھر گرا ہمپر ایک ٹکڑا آسمان کا
اگر تو سچونمین سے ہی + کہنے لگا کہ میرا پروردگار خوب واقف
ہی اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + پھر جھٹلایا اونہون نے
اوسے تو لیڈالا اونہین عذاب نے + اوس دن کے کہ
جسمین ایک جھتا سا چھا گیا تھا ضرور وہ عذاب بہت بڑے
ڈروانے دنکا عذاب تھا + ضرور اسمین پہچان ہی اور اونمین سے



اکثر ایماندار نہ تھے + اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو زبردست
کھانیوالا غالب ہی + ضرور وہ اوترا ہوا ہی ساری خدائی کے
سرپرست کیطرف سے + کہ اوسے اوتارا امانت دار روح نے
تیرے دلپر تاکہ ہو جائے تو ڈرانے والونمین سے صاف عربی
زبان مین + اور ضرور وہ دفترونمین اگلونکی ہی + کیا نہ تھی اونکی
لئے پہچان یہ کہ جان لین اوسے اسرائیل کے گھرانے کے
عالم لوگ + اور اگر اوتار دیتے ہم اوسے کسی مغل پر تو پڑھتا وہ
اونکے سامنے تو نہ ہوتے وہ اوسکا ایمان لانیوالے یون سے
پرو دیا ہمنے اوسے دلونمین قصور وارونکی + کہ جو ایمان نہین
لاتے اوسکا یہانتک کہ دیکھ لین دُکھ دینے والے عذاب کو
پھر آپونہچے گے اونکے پاس اچانک حالانکہ وہ اوس سے واقف
بھی نہونگے + پھر کہینگے کیا ہمین مہلت دیجائیگی + کیا پھر ہمارے
عذاب کو جلد چاہتے ہین + کیا پھر دیکھتا ہی تو کہ اگر خوش باش
رکہین ہم اونہین تو بھی آپونہچیگا اونکے پاس وہی کہ جس کا
وعدہ اونسے کیا جاتا ہی + تو نہ کام آئیگا اونکے وہ کہ جس سے
وہ خوش باش کر دئے گئے تھے + اور نہین ہلاک کیا ہمنے کسے
بستی کو مگر یہ کہ ہم اوسکے ڈرانے والے تھے یاد دلانے کے لئے

اور ہم ظالم نہ تھے + اور نہین اوتارا اوسے بھتون نے اور نہین
قابل تہا اونکے اور نہ وہ ایسے سکت رکھتے تھے + ضرور وہ تو
سننے سے بالکل محروم ہین + پھر نہ پکار خدا کے ساتھ کسے اور
خدا کو کہ ہو جائے تو عذاب کئے ہوؤنین سے + اور دھونس دے
اپنے قریب کے رشتے ناتے والونکو + اور جھکا دے اپنا ڈنڑا اون کے
سامنے کہ جو تیرے پیروی کرین ایماندار وینین سے + پھر اگر نافرمانی
کر بیٹھین وہ تیرے تو کہہ کہ مین تو بیزار ہون اوس سے کہ جو کچھ
تم کیا کرتے ہو + اور بھروسا کر بیٹھ ترس کھانیوالے غالب پر
وہی جو دیکھا کرتا ہے تجھے جبکہ تو کھڑا ہو جاتا ہے اور تیرے پھرنیکو
سجدہ کرنیوالونین + ضرور وہی سننے والا جاننے والا ہے + کیا بتا دون
مین تمھین کہ کسپر اوترتے ہین بھتنے وہ تو اوتار وہ ہوتے ہین ہر
گناہ گار جھوٹھی پر کہ لگا دیتے ہین اپنے کان اور اونین سے اکثر
جھوٹے ہوتے ہین + اور شاعر لوگ پیروی کیا کرتے ہین اونکی بہکے
بہکے ہوئے لوگ + کیا نہین دیکھتا تو کہ وہ ہر جنگل مین ٹاپک
ٹوئیان مارا کرتے ہین + اور ضرور وہ کہہ دیا کرتے ہین وہ بات
کہ جو خود نہین کرتے ہین + مگر جو کہ ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک کام اور یاد کرتے رہے خدا کو بہت سا اور بدلا لیا

اونھون نے بعد اسکے کہ زیادتی کئے گئے اون پر اور بہت جلد جان جائینگے وہ لوگ کہ ظلم کر بیٹھے کہ کس کروٹ کے بہل وہ پلٹا کھائین گے

چھوسٹے کا سورہ مکے والا چورانوے آیت کا

نام سے اوس خدا کے جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

طس یہ ہین آیتین قران کے اور روشن کتاب سے ہدایت اور بشارت مؤمنون کے لئے جو قایم کرتے ہین نماز کو اور دیتے ہین زکات کو اور وہی جو آخرت کا یقین لاتے ہین بیشبہ جو لوگ نہین مانتے آخرت کو سنوار دیا ہے ہمنے اونکے لئے اونکے کامون کو پس وہ سرگردان ہو رہے ہین یہی تو ہین وہ لوگ جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہی تو آخرت مین گھاٹا پانیوالے ہین اور تجھی کو تو تلقین کیا جاتا ہے قرآن دانست کار واقف کار کے طرف سے جب کہا موسی نے اپنے گھر والون سے کہ مینے پائی ہے آگ عنقریب لاتا ہون مین وہان سے کوئی خبر یا لاتا ہون دہکتے ہوے کچہ آگ کا شکلے تم اوس سے تاپو پھر جب آیا اوسکے پاس تو پکارا گیا کہ مبارک ہو وہ بھی جو اس آگ مین ہے اور جو اوس کے گرد ہے اور پاک ہے خدا پالنیوالا

ستائیسواں تہائی

بنا بیرر وایت حضرت امام جعفر صادق بن محمد صلیب علیہ السلام اشارہ اول لفظ ایسکے سے کہ ہر سو ہین طیب نیروی لا اوسمیع الاسراء وزالرحمہ

تمام عالمون کا ۳۰ اوموسیٰ وہ پکارا ہوا لا بین ہی تو آبرو دار
دانست کار خدا ہون ۱۰ اور پہینکدے اپنے جریب پھر
جب دیکھا اوسنے اوسے کہ وہ لہرا رہی ہی اور بل کہا رہی
ہے گویا کہ وہ سانپ ہی تو یہ پچھلے پاؤن ہٹا اور اوسنے
پیٹھ نہ پھیرے او موسیٰ انڈر بیشک نہین ڈرتے میرے طرف
بیک لوگ ۱۱ مگر جو زیادتی کر جائے اور بدل دے نیکی بدے
کے بعد پس مین بڑا بخشنے والا مہربان ہون ۱۲ اور ڈالدے
اپنا ہاتھ اپنے گریبان مین کہ نکلے گا وہ سفید اور نورانی
بغیر عیب اور برائی و بیماری کے منجلہ نو معجزونکے فرعون
اور اوس کی قوم کے طرف کہ وہ بدکار قوم ہین ۱۳ پھر جب
آئے اون کے پاس ہمارے روشن معجزے تو کہنے لگے
کہ یہ تو روشن جادو ہے ۱۴ اور انکار کیا حالانکہ یقین کیا تھا
اوس کا اونکے دلون نے زیادتی اور ہیکڑے کے راہ سے
پھر دیکھ تو کیا ہوا انجام فسادیون کا ۱۵ اور ضرور دے ہمنے
داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور کہنے لگے وہی دونوکہ شکر
ہی اوس خدا کا کہ جسنے بڑہا دیا ہمین اکثر ایماندار بندونپر ۱۶
اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا اور کہنے لگا کہ ای لوگون

سکھا دی گئی ہمین پرندونکی بولی اور بٹور لیا گیا سلیمان کے
لئے اوسکا لشکر جن اور آدمی اور پرندون سے پس وہ
سب ہنکائے جاتے تھے یہانتک کہ آئے چیونٹیونکے
میدان مین تو کہنے لگی ایک چیونٹی اے چیونٹیو چل بیٹھو
اپنے بلونمین کہ نہ روند ڈالین تمہین سلیمان اور اوسکا لشکر
ناواقفی سے پس مسکرایا ہنسنے کے راہ سے اوس کی
بات سے اور کہنے لگا الہی مجھے توفیق دے کہ مین تیرے
اوس نعمت کا شکر ادا کرون جو تونے مجھے اور میرے
مان باپ کو دی ہی اور یہ کہ ایسا نیک کام کرون جسے تو پسند
کرے اور اپنی رحمت سے مجھے داخل کر اپنے نیک بندونمین
اور دیکھنے لگا ایک پرندہ کو پس کہنے لگا کہ مجھے کیا ہو
ہی کہ مین نہین دیکھتا ہدہد کو یا وہ تھا غائبون مین سے ضرور مین اوسے
سخت عذاب کرونگا اوسے یا ذبح کر دونگا اوسے یا لاوے
میرے پاس کوئی روشن دلیل عذر تو ٹہیرا تھوڑی
دیر پھر کہنے لگا کہ میننے دیکھا جسے تو نے نہین دیکھا اور لایا ہون
مین تیرے پاس سبا کے یقینی خبر میننے ایک ایسی عورت
دیکھی کہ جو سلطنت کرتی ہی اون پر اور دیکھی ہے اوسے

ہر ایک چیز اور اوسکا بہت بڑا تخت ہی ۲۱ پینے اوسے اور
اوسکی قوم کو سورج کو سجدہ کرتے پایا سواے خدا کے اور
سنوار دیا ہی اونکے لئے شیطان نے اونکی کامون کو پس
روک دیا ہی اونہین راہ سے پس وہ ہدایت نہین پاتے ۲۲
کیون نہین سجدہ کرتے اوس خدا کا جسنے ظاہر کر دیا ہی چھپے
چیز کو آسمانون اور زمین مین اور جو جانتا ہی جو کچھ کہ تم چھپاؤ
ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو ۲۴ خدا نہین کوئی قابلِ عبادت مگر
وہی مالک بڑے تخت کا ۲۵ کہا کہ قریب ہی فکر کرین ہم کہ آیا
سچ بولا تو یا تو تھا تو نہین سے ۲۶ بیجا میرا یہ نامہ پھر ڈالدی
یہ اونکے پاس پھر بہت کھڑا ہو وہان سے پھر دیکھ کہ کیونکر
پھرتے ہین وہ ۲۷ کہنے لگے اے حاضر موالیون ڈالا گیا ہی میرے
پاس ایک سربمہر نامہ اور ضرور وہ سلیمان کا ہی اور وہ یہی
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی یہ کہ نہ
تعلّی کرو تم مجھسے اور آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر + کہنے لگے
کہ اے ارکان دولت مشورہ دو مجھے اس مقدمہ مین کوئے
قطعی حکم نہ دونگی جبتک تم میرے پاس نہ آؤگے +
کہنے لگے کہ ہم بڑے بوتے والے اور بڑے قرنت ہین اور

حکم دینا تیرے اختیار مین ہی پس دیکھ یہ حال ہی کہ تو کیا حکم

دیتے ہی کہنے لگے کہ بادشاہ جب داخل ہوتی ہین کسی

گانون مین تو اجاڑ ڈالتے ہین اوسے اور وہان کے باشندون

مین سے آبرو دارون کو رسوا کردیتے ہین یونہی تو کرتے

ہین ہم بھیجنی والی ہون اونکے پاس ایک تحفہ پھر دیکھونگی

کیونکر پھرتے ہین پیک پھر جب آیا سلیمان کے پاس

کہا کیا تم مدد دیتے ہو مجھے مال سے پر جو کچھ مجھے خدا

نے دیا ہی وہ بہتر ہی اوس سے کہ تمہین دیا ہی بلکہ تم خود سے

لہ اوسکی بناء محبت پر ہی اور اوسکی سرشتے ... اور وہ دل کی سلطنت ہی اور یہ ظاہر کی
ہوگی اور وہ باقی ہی نہ فانی اور اوس مین فوج و خزانہ کے حاجت نہین اور اس مین سب کی حاجت روائی
اور اوسے غنیم چھین نہین سکتا اور یہ چھین سکتا ہی اور تفصیل خلق محمدیہ مین ہی ۱۲

اپنے تحفے پر نہال نہال ہے اگر دے پھر جاؤ اون کے پاس پھر
ضرور لائینگے ہم ایک ایسا لشکر کہ نہ تاب ہوگے اونہین
اوسکی اور نکالدینگے ہم اونہین اوس مین سے ذلیل کرکے اور
وہ خوار و زار ہونگے کہنے لگا کہ اے ارکان دولت تم
مین سے کون لا سکتا ہے میرے پاس اوسکا تخت قبل اس کے
کہ وہ میرے پاس مسلمان ہوکر آئین کہنے لگا کہ ایک ہیکڑ
دیو کہ مین لے آونگا اوسے تیرے پاس قبل اس کے کہ تو اپنے
مقام سے برخاست کرے اور مین اوسپر توانا ہون امین
اور اوسکا ذمہ دار ہون کہنے لگا وہ شخص کہ جسکے پاس علم
تھا کسیقدر کتاب کا کہ مین لے آتا ہون اوسے تیرے پاس
قبل اسکے کہ پلٹے تیرے طرف تیرے نظر پھر جب ٹھہرا ہوا
دیکھا اوسے اپنے پاس تو کہا کہ یہ بات فضل خدا سے
ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ مین شکر کرتا ہون یا ناشکرے اور جو
کوئی شکر کریگا تو اپنے ہی فائدے کے لیے اور جو ناشکری کریگا

تو میرا پروردگار بے پروا اور کرم فرما ہے ۴۱ کہا کہ بگاڑ دو واسکا

تخت دیکھین ہم کہ وہ راہ پر آسکے پہچان لینے کی یا ہو جاتے

ہے ویسے لوگون مین سے کہ جو راہ پر نہین آتے ۴۲ پھر جب آپہنچی

تو اوس سے کہا گیا کہ آیا یون ہی ہے تیرا تخت کہنے لگی کہ گویا

کہ یہ وہی ہے اور دیا گیا تھا ہمین یقین پہلے ہی اور ہم مسلمان تھے

۴۳ اور باز رکھا اوسے اوسنے جسکی وہ پوجتے تھے خدا کے سوا

کہ جو وہ کافر قوم سے تھی ۴۴ کہا گیا اوس سے کہ چلیجا محل مین

پھر جب اوسنے اوسے دیکھا تو اوسے گمان کیا پانی گہرا اور کھول

دین اپنی دونو پنڈلیان کہنے لگا کہ یہ چکنا ہے بنایا شیشون کا

محل ہے کہنے لگی کہ الہی مینے ستم کیا اپنی جان پر اور اب سلیمان کے

ساتھ ایمان لائی خدا کا جو پروردگار تمام عالمون کا ہے

اور بلا شک بھیجا ہمنے ثمود کے پاس اونکے بھائی صالح کو بھیجا کہ

پوجو تم خدا کو پس ناگاہ وہ دو فرقے ہوگئے کہ آپس مین جھگڑتے

تھے ۴۵ کہنے لگا کہ ای میری برادری کیا تم جلدی چاہتے ہو برائی کو

مین نیکی سے پہلے کیون نہین بخشش چاہتے خدا سے کاشکے تم پر

رحم کیا جائے ۴۶ کہنے لگے کہ بد فالی چاہی ہمنے تجھسے اور اون

لوگون سے کہ جو تیرے ساتھ ہین کہنے لگا کہ تمہاری فال خدا کے

پاس ہو بلکہ تم ایسے قوم ہو کہ جو آزمائے جاتے تھے ۴۸ اور شہر مین
نو شخص تھے کہ فساد ڈالتے تھے زمین مین اور ملاپ نچاہتے تھے
۴۹ کھنے لگے ہم قسم ہو کے خدا سے کہ ہم پڑاؤ ماریں گے اسکا اور
اسکے بال بچون کا پھر کہدین گے اسکے وارث سے کہ ہمنو نہیں
آئے قتل گاہ مین اسکے بال بچون گے اور ہم ضرور سچے ہین ۵۰
اور اونہون نے مکر کیا اور ہمنے بھی مکر کیا اور وہ نہ شعور رکھتے
پھر دیکھ کیونکر ہوا انجام اونکے مکر کا کہ ہمنے ہلاک کر دیا اونہین
اور اونکی سارے قوم کو پس یہی تو اونکے گھر ڈھیے ہوئے ہین
اونکی ظلم کے وجہ سے ضرور اس مین پہچان ہی اون لوگون کے
لئے کہ جو جانین ۵۲ اور رہائی دی ہمنے اونہین جو ایمان لائے تھے
اور ڈرتے رہتے تھے ۵۳ اور لوط کو جبکہ کہا اوسنے اپنی قوم سے
کہ تم بدکاری کرتے ہو حالانکہ تم دیکھنے بھالتے ہو + آیا تم آتے
ہو مردونکی پاس خواہش کے راہ سے عورتون کے سوا بلکہ تم
نادان لوگ ہو ۵۵ پس کچھ جواب اونکی قوم کا نہ تہا مگر یہ کہ
کھنے لگے کہ نکال بھی دو لوط کے اہل و عیال کو اپنے گاؤنسے
کہ یہ لوگ عورتون کو ستھرا جانتے ہین ۵۶ پس رہا کر دیا ہمنے
اوسے اور اوس کے بال بچون کو مگر اوسکی عورت کو کہ

اوسکے مقدر مین قرار دیا ہمنے کہ وہ رہجانے والون مین سے ہو
۴۵ اور برسایا ہمنے اونپر مینہ پس کیا برا مینہ تہا اون لوگونکا
جو ڈراے گئے تھے ۴۶ کہہ کہ شکر ہی خدا کا اور سلامتی ہے
اوس کی اون بندون کے کہ جنھین اوسنے چن لیا آیا خدا بہتر
ہی یا جسے وہ ساتہے ٹھہراتے ہین ✣ ✣

بیبیوان سیپاره آیا کسنے بناڈالے

آیا کسنے بناڈالے آسمان اور زمین اور اوتارا تمہارے لئے آسمان پرسے پانی پہر اوگادیا ہمنے اوس کیوجہ سے بہت دلچسپ باغ تمہارے بس مین نہ تہا کہ اوگادو تم اونکی پیڑ کیا کوئی اور خدا ہی خدا کے ساتھ بلکہ وہ تو ایسا جتھا ہی کہ جو حق سے کترایا جاتا ہی + آیا کسنے بنادیا زمین کو ٹہراؤ اور بنادین اوس کے بیچون بیچ مین نہرین اور بنادئے اوس کے لئے بڑے بڑے بھارے پہاڑ اور بنادئے دو دریاؤنکی بیچون بیچ مین ایک آڑ کیا اور کوئے خدا ہی خدا کے ساتھ بلکہ اونمین سے بہتری نہین جانتے + آیا کون ہی کہ جو سنتا ہی گھبرای ہوے بیبس کے جبکہ وہ پکارتا ہے اوسے اور کہول دیتا ہے اوسے اور دور کرتا ہے بڑے آپ وباپ کو اور بنادیتا ہے تمہین زمین کا جانشین کیا کوئی اور خدا ہی خدا کے ساتھ بہت کم دہیان مین لاتے ہو + یا کون ہے وہ جو راہ پر لاتا ہے تمہین گہٹاٹوپون مین خشکی اور تری کے اور کون بہیجتا ہے ٹہنڈے ٹہنڈی ہواؤنکو خوش خبری دیتے ہوے اور پیش خیمہ ہی ہوی اوسکی رحمت کے کیا کوئی اور خدا ہے خدا کے ساتھ بلند ہے وہ خدا اوس چیز سے کہ جو وہ ساجھی ٹہراتے ہین + یا کون ہی وہ کہ جو سر لیسے بناتا ہے خلقت کو پہر دوبارہ پہیر دے گا اوسے

اور کون رزق دیتا ہی تمہین آسمان اور زمین سے کیا کوئی اور خدا
ہو خدا کے ساتھ کہو بھلا لاؤ تو اپنے دلیل اگر تم سچے ہو + کہہ کہ
نہین جان سکتا جو جو آسمانون مین اور زمین مین ہی غیب کو مگر خدا
اور نہین جانتے کہ کب اوٹھائے جائینگے + بلکہ پورے ہوگئے
اونکی جانچ آخرت مین بلکہ وہ شک مین ہین اوس کے طرف سے
بلکہ وہ اوس کیطرف سے بالکل اندہی ہین + اور کہنے لگے وہ
لوگ کہ جو کافر ہوگئے تھے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائینگے اور ہماری
بزرگ تو کیا پھر ہم نکالے جائینگے ضرور وعدہ کیا گیا اس کا
ہمسے اور ہمارے بزرگون سے آگی نہین ہین یہ مگر سطرین اگلے
وقت کے لوگون کی + کہہ کہ ذرا چل پھر کر و زمین مین تو دیکھو کہ کیا
ہوا انجام قصور وارونکا + اور نہ کڑہ اونکی لئے اور نہ ہو تنگ
اوس سے کہ جو وہ چلتر کرتے ہین + اور کہتے ہین کہ کب ہی یہ
وعدہ اگر تم سچے ہو + کہہ کہ بہت جلد ہی یہ کہ بن جائے تمہارا پیچہ
لگو کچہ اوس مین سے کہ جسکی تم جلدی کر رہی ہو + اور ضرور تیرا
پروردگار صاحب فضل وکرم ہی لوگون کے حال پر اور لیکن
بہیترے اونمین سے شکر نہین کہتے ہین + اور ضرور تیرا پروردگار
ضرور جانتا ہی اوسے کہ جسے چھپاتی ہین اونکی سینے اور جسے ظاہر کرتی

ہین + اور نہین ہی کوئی چھپی لکی چیز آسمان مین اور نہ زمین مین مگر یہ کہ وہ
بڑے چمک دمک کی کتاب مین ہو + ضرور یہ قرآن دوہرا دیتا ہے
بنی اسرائیل سے اکثر وہ چیزین کہ جسمین وہ اختلاف کیا کرتے ہین +
اور ضرور وہ ہدایت اور رحمت ہی ایمانداروں کی لئے + ضرور تیرا
پروردگار لگاتا ہی اونکی درمیان مین اپنا حکم اور وہی جاننے والا
غالب ہی + پھر بھروسا کر بیٹھ خدا پر کہ وہی بہت صریح حق پر ہی +
بیشک تو نہین سُنا سکتا مردونکو اور نہین سنوا سکتا بہرے کو ہانک
پکار جبکہ پھر جائین وہ پیٹھ موڑ کے + اور نہین ہی تو راہ پر لانیوالا
اندھونکا اونکی بھول بھٹک سے نہین سُناتا تو مگر اوسے جو مانتا ہی
ہمارے آیتون کو پھر وہی تابعداری کرنیوالے ہوتے ہین + اور
جبکہ ٹھیک اوتریگی اونپر بات (عذاب کے وعدہ کی ۱۲) تو نکالین گے ہم اونکی لئے ایک چلنے
والا زمین مین سے کہ باتین کریگا اون سے کہ لوگ ہماری آیتون کا
(جناب امیر حضرت سلیمان کے انگشتری تھی پہنے ہوے اور عصا حضرت موسیٰ کے جریب ہاتھ مین لئے ہوے ۱۲)
یقین نہین ملنتے ہین + اور جسدن کہ گھیر لینگی ہم ہر جتھے مین سے ایک
(اور اوس جریب سے مومن کے ماتھے پر مومن اور کافر کے ماتھے پر کافر لکھ دیگا)
لشکر کا لشکر اون لوگونمین سے کہ جھٹلایا کرتے تھے ہماری آیتونکو
تو پھر وہ باز رکھی جائینگی + یہانتک کہ جب آئینگے تو کہینگے
کہ کیا جھٹلادین تمنے میری آیتین اور نہ گھیر سکے اونہین جانچ کے
راہ سے آیا تم کیا کیا کرتے تھے + اور ٹھیک پورا ہو جائیگا

بول اون کے حق مین اوس کے بدلے کہ جو جو اونھون نے ظلم کئے
تھے پھر تو وہ منہ سے بول ہی نہ سکین گے + کیا نہ دیکھا اونون نے
کہ بنا دے تھے ہمنے رات اسلئے کہ چین کرین اوس مین اور دنکو
روشن ضرور اسمین پہچانین تہین ایماندار جننے کے لئے + اور جس
دن کے پہونگ دیا جائے گا صور کا نرسنگہا تو دہل جائین گے
جو آسمانونمین ہین اور جو زمین مین ہے مگر جسے چاہے گا خدا اور ہر ایک
آئے گا اوس کے پاس ذلیل ہوکے + اور پاوے گا تو پہاڑونکو
ایسا کہ دہیان کرے گا تو اونہین اون کے جگہ پر جما ہوا حالانکہ
وہ چلین گے بادل کے چال کاریگری ہی خدا کے کہ جسنے مضبوط کردے
ہر چیز ضرور وہ واقف ہی اوس سے کہ جو کچہ تم کرتے ہو + جو کوئی
کرے گا بہلائی تو اوس کے لئے بہتر ہی اوس سے اور وے تو
آب و تاب سے اوس دنکے نڈر ہون گے + اور جو کہ کرے گا
برائی تو جھونک دیا جاوے گا اپنے منہ کے بہل آگ مین نہ بدلا پاؤگے
مگر اوسیکا جسے تم کیا کرتے تھے + اسکے سوا اور کیا ہی کہ حکم دیا گیا
ہی مجھے کہ پوجون مین سرپرست کو اپنے شہر کے دہی کہ جسے بزرگے
دیدے ہی اوسنے اور اسیکے لئے ہی ہر چیز اور حکم دیدیا گیا ہے
مجھے کہ ہو جاؤنمین مسلمانونمین سے + اور یہ کہ جپا کر دنمین قران پھر جو

راہ پر آئیگا تو اسکے سوا اور کیا ہی کہ مین تو ڈرانیوالون مین سے
ہون + اور کہہ کہ شکر ہی خدا کا بہت جلد دکھادیگا وہ تمہین اپنے
پہچانین تو نتاڑ جاؤگے تم اونہین اور نہین تیرا پروردگار بیخبر اوسکے
طرف سے کہ جو تم کیا کرتے ہو +

قصہ کا سورہ مکے والا نوے آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

طسم + یہ آیتین ہین بڑے چمک دمک کی کتاب کی + جتلتے ہین ہم
تجہپر موسیٰ + اور فرعون کے ٹہیک ٹہیک خبر ایماندار جتنے کے
لئے + بیشک فرعون بہت بڑھ گیا تہا زمین مین اور کر دیا تہا
اوسنے اوس کے باشندون کو الگ الگ جتنے حقیر جانتا تہا
ایک جرگے کو اونہین سے چہیرتا تہا اون کے لڑکون پر
اور جیتا رہنے دیتا تہا اونکی لڑکیون کو ضرور وہ بڑے مفسدون مین سے
تہا اور ہمنے تو یہ چاہتے ہین کہ نوازین اون دکھیارون کو کہ جو بالکل
بیکس اور بےبس اور کمزور ہو گئے تہے زمین مین اور بنا دین ہم اونہین
پیشوا اور بنا دین ہم اونہین اوس سرزمین کا وارث اور بس مین
دیدین اونکی زمین کو اور دکھادین فرعون کو اور ہامان کو

اوبر اون کے لاؤلشکر کو اون کے ہاتون سے وہی کہ جس سے
وہ ڈرا کرتے تھے + اور وحی کی ہمنے موسی کی مان پر کہ دودہ پلاتی
رہ اوسے پھر جب وحشت کہاوے تو اوسپر تو سہرا دے اوسے
دریا مین اور نہ ڈر اور نہ کڑہ کہ ہم پھر دوبارا ملا دینے والے
ہین اس بچھڑے ہوئے بیکس معصوم کو تجھسے اور بنا دینے والے
ہین اوس کے پیکو نبیون سے + پھر اوٹھا لیا اوسے فرعون کے
گھرانے نے تاکہ ہووے وہ اونکا بیری اور کڑہانے والا بیشک
فرعون اور ہامان اور اونکا لشکر سب کے سب دہوکا کھانے
والے تھے + اور کہنے لگی فرعون کی عورت کہ یہ تو میرے اور
تیرے آنکھ کے ٹھنڈک ہو جان سے نہ مار و اوسے قریب ہی کہ
وہ فائدہ دے ہمین یا بنالین ہم اوسے بیٹا اور وہ کچھ
وقوف نہ رکھتے تھے اور موسی کی مان کا دل بیچین ہو گیا قریب
تہا کہ کھولدے اوس راز کو اگر نہ باندہ دیتے ہم اوسکے دل کو
تاکہ ہووے ایماندارون مین سے۔ اور کہنے لگی اوسکی بہن سے کہ
پیچھے پیچھے چلیجا اوسکے پھر دیکھا اوسے اوسنے الگ سے
اور وہ کچھ وقوف نہ رکھتے تھے + اور حرام کر دین ہمنے اوسپر
سب انائین پہلی سے تو کہنے لگی کہ کیا بتادون مین تمہین اون

گھر والو نکو کہ جو اوسے پال پوس دین تمہارے لئے اور وہ اوسکی
نصیحت کرنیوالے ہون + تو پھر پھیر دیا ہمنے اوسے اوسکے
مانکی پاس تاکہ ٹھنڈے ہو جائین اوسکی آنکھین اور نہ کڑہے ماتا سو
اور جا نجلے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہو اور لیکن اکثر اونمین سے
نہین جانتے۔ اور جبکہ پہونچا اپنے شباب پر اور ٹھیک ٹھاک
بنگیا تو ہمنے اوسے حکومت اور جانچ دے اور یون ہین بدلا
دیتے ہین ہم نیکون کو + اور وہ شہر مین اچانک گھسا +
اوس سکے باشندونکی غفلت کے وقت تو پائی اوس نے
اوسمین دو آدمی کہ وہ آپس مین کٹے مرتے تھے یہ تو اوس کے
شیعونمین سے تہا اور وہ اوسکے دشمنون مین سے تہا پھر پناہ
مانگی اوس سے اون نے کہ جو اوس کے شیعون مین سے تہا اوس

شخص پر کہ جو اوس کے دشمنون سے تہا تو ایک ہی گہونسا مارا
اوسے موسی نے تو مار ہی ڈالا اوسے کہنے لگا کہ یہ شیطان کا کام ہے
تہا کہ ضرور وہ دشمن ہے اور صریح بہٹکانیوالا ہے کہنے لگا کہ
الہی مینے تو ظلم کیا اپنے جانپر تو بخشدے مجہے تو بخشدیا اوسنے
اوسے کہ ضرور وہی تو بڑا بخشنیوالا ترس کہانیوالا ہے کہنے
لگا کہ الہی اوس نعمت کی وجہ سے کہ جو تونے مجہے دے تو ہرگز نہونگا
مین پشتی کرنے والا قصوروارون کا پہر صبح کو جو اوٹہا شہر
مین تو لرزتا ہوا آس لگائی ہوے پہر ایکایکی کیا دیکہتا ہے کہ
جسنے حمایت چاہی تہے اوس سے کل وہی پہر اوس سے فریاد
کر رہا ہے کہنے لگا موسی کہ تو صریح گمراہ ہے پہر جب چاہا کہ پکڑ
ڈالے اپنے اوس کے تو کہنے لگا اے موسی کیا تو چاہتا ہے کہ مار
ڈالے مجہے جیسا کہ مار ڈالے تو نے ایک جان کل نہین چاہتا تو مگر یہ
ہو جائے ایک سرکش زمین مین اور نہین چاہتا تو کہ ہو جائے ملاپ کے دا
دینے والونمین سے اور آپہونچا ایک آدمی شہر کے ناکے سے
دوڑتا ہوا کہنے لگا کہ اے موسی افسر لوگ حکم لگا رہے ہین تجہپر
کہ مار ڈالین تجہے تو نکل بہاگ کہ مین تیرے نصیحت کرنیوالونمین سے
ہون تو نکل کہڑا ہوا اوسمین سے سہما سہما ہوا آسرا لگائے ہوے کہنے لگا

الٰہی چھٹکارا دے مجھے ظالم جتھے سے ۞ اور جبکہ رخ کیا اوسنے

مدین دیس کیطرف تو کہنے لگا کہ قریب ہی کہ میرا پروردگار لیجے

مجھے سیدہی ڈہرے پر ۞ اور جبکہ پہونچا مدین کے پانی پر تو پایا اوسپر

لوگون کے ایک جتھے کو کہ وہ پانی پلاتے تھے ۞ اور پایا ہین اون سب کی پیچھے

دو عورتین کہ روکے ہوئے ہین اپنے بکری والی بھیر کو کہنے لگا کہ تمہارا

کیا مطلب ہی کہنے لگین کہ ہم تو کبھی نہ پلاوینگے اپنے ریوڑ کو

یہانتک کہ جھپک کے نہ پھیر جاوین چرواہی اور ہمارا باپ بہت بوڑھا

ہی پھر پانی دیدیا اسنے اونکے لیے پھر سرک گیا چھانہ مین پھر کہنے لگا

کہ الٰہی مین اوسکا کہ جو تو نے بھلائی مجھکو دی ہے محتاج ہون پھر آئی

اوسکے پاس اون دونین سے ایک چلتی ہوئی شرمیلی اور لجیائی ہوئی

چال کہتے ہوئے کہ میرا باپ بلاتا ہی تجھے کہ دے تجھے مزدوری اوسکی

کہ جو پلانے دیا تو نے ہمین پھر جب آیا وہ اوسکے پاس اور دوہرائے

اوس سے آپ بیتے کہانی تو کہنے لگا کہ نکر ڈر کہ چھٹکارا پایا تو نے

ظالم جتھے سے ۞ کہنے لگے اون دونین سے ایک کہ اے ہمارے باپ اسکی

مزدوری مین اسے لگالے کہ ضرور اوس سب سے بڑھ کے کہ جنہین

تو مزدوری مین لیوے یہ امانت دار زبردست ہی ۞ کہنے لگا کہ

مین چاہتا ہون کہ بیاہ دون تجھسے اپنے ان دونون بیٹیون سے

ایک بیٹی اس بات پر کہ ٹھیکا لے تو میرے کام کا جو نکا آٹھ برس

تک پھر اگر پورے کرد یگا تو دس تو اپنے طرف سے اور نہیں

چاہتا مین کہ مشکل ہو تجھپر قریب ہی کہ پائیگا تو مجھے اگر چاہے خدا

نیکو مین سے + کہنے لگا کہ یہ عہد میرے اور تیرے درمیان مین

ہے ان دو نو مین سے جو پوری کرد ونگا مین تو پھر نہ زیادتی

ہو سکیگی مجھپر اور خدا اوس بات کا کہ جو کہتے ہین ہم کارساز ہے

[illegible]

پھر جب پورا کر چکا موسیٰ اوس مدت کو اور لیچلا اپنے بیوی کو

تو پائے اوسنے طور کے طرف سے آگ کہنے لگا اپنے گھر والوں

سے کہ ٹھہرو تو کہ مین سن گن پاتا ہون آگ کے شاید کہ لاؤن

مین تمہارے پاس اوسکی کچھ خبر یا کوئی دہکتا ہوا اوس آگ

مین سے کہ تم تاپو + پھر جبکہ آیا اوسکے پاس تو پکارا

گیا برکت والے میدان کے کنارہ سے برکت کے بار مین سے

بیٹر پر سے کہ اے موسی مین ہی تو خدا ہون سارے خدائی کا سرپرست
اور ڈال تو دے اپنے جریب پھر جو دیکھتا ہی اوسے تو وہ تو لہرا
لہراسکے بل کھارہی ہی گویا کہ وہ ناگنی ہی بھاگ کھڑا ہوا پیٹھ پھیر کے
اور پھر کے بھی نہ دیکھا + اے موسی آگے آ اور نہ ڈر کہ تو نڈر ون مین
سے ہی + اور ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان مین کہ نکلے گا جگر جگر
کرتا ہوا بیکسے برائے کی اور جھپک کے پھینکلی اپنے ڈر ڈر کے ماری
کہ یہ دو نو پہچانین ہین تیرے پروردگار کے فرعون اور اوس کے
افسرونکی طرف کہ ضرور وہ بدکار لوگ ہین کہنے لگا کہ الہی مینے تو مار ڈالے
ہی اونمین سے ایک جان تو مین ڈرتا ہون اس بات سے کہ وہ
مجھے مار ڈالین اور میرا بھائی ہارون زیادہ ترترا ہی زبان مین
تو بھیج اوسے میرے ساتھ میرا رفیق بناکے کہ وہ میرے ہا مین
ہان ملاتا جاسے کہ مین تو لرزتا ہون اس سے کہ وہ مجھے
جھٹلا دین + کہنے لگا کہ بہت جلد مضبوط کر دونگا مین تیرا بازو
تیرے بھائی سے اور دونگا تمہین حکومت پھر تو نہ پہونچ
سکینگی وہ تم تک تم دونون تو ہمارے پہچانون کے ساتھ
ہو اور جو لوگ پیر وے کرین گے تمہارے تو وہی ور رہنے
والے ہین + پھر جب آیا اون کے پاس موسی بڑے

چمک دمک کے ہمارے پہچانین لیکر تو کہنے لگا کہ نہین ہی یہ مگر دل سے
گڑھا ہوا ایک جادو اور نہین سُنا ہمنے یہ چرچا اپنے اگلے وقت کی
بزرگون مین + اور کہنے لگا موسی کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی
اوسے کہ جو لاتا ہی ہدایت کو اوسکے پاس سے اور اوسے کہ اوسکی
لئے اچھا انجام اوس گھر کا ہوگا کہ ضرور خدا نہین فلاحیت دیتا
ظالمونکو + اور کہنے لگا فرعون کہ ای افسرون مین تو تمہارا کوئی خدا
اپنے سوا نہین جانتا تو سلگا میرے لئے او ہامان ایک مٹی کا
پجاوا پھر بنادے میرے لئے ایک بہت اونچا محل کہ شاید مین
واقف ہو جاؤن موسی کے خدا سے اور مین تو گمان کرتا ہون
اوسے جھوٹون مین سے + اور ہیکڑے کر بیٹھا وہ اور اوسکا لاؤ
لشکر زمین مین ناحق اور سمجھے کہ وہ ہمارے طرف پھیری ہی سے
نہ جاوینگے + پھر لیڈالا ہمنے اوسے اور اوس کے لاؤ لشکر کو پھر
ڈالدیا اونہین ندّے مین تو دیکھ کہ کیا ہوا انجام ظالمون کا اور
بنادیا ہمنے اونہین پیشوا کہ بلاتے تھے آگ کیطرف اور قیامت
کے دن حمایت کئے جاوینگے + اور پیچھے لگادے ہمنے اون کے
اس دنیا مین پھٹکار اور قیامت کے دن اونہین کے منہ بگاڑ دئے
جاوینگے + اور ضرور دی ہمنے موسی کو کتاب بعد اسکے کہ ہلاک

کر ڈالے ہمنے اگلے قرن لوگون کے بصیرت اور ہدایت اور
رحمت کے لئے کاشکے وہ یاد کرین + اور تو نہ تہا جب کہ
لگایا ہمنے موسی پر حکم اور نہ دیکھنے والون مین سے تہا + اور
لیکن ہمنے سہر بسے بنائی ہمنے قرن پہر بڑہ گئین اونکی عمرین اور نہ تہا تو
رہنے والا مدین والون مین تہے کہ پڑہتا تو اونپر ہمارے آیتین اور لیکن
ہمین تہے بہیجنے والے تہے اور نہ تہا تو طور کے لب پر جبکہ ہمنے ہانک
پکارے ہیں اور لیکن ایک رحمت تیرے پروردگار کی طرف سے
تاکہ ڈرائے تو اوس قوم کو کہ نہ آیا تہا اونمین کوئی ڈرانے والا
تجہسے پہلے کاشکے وہ نصیحت پائین + اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اونہین
پہونچے کوئی مصیبت اوس وجہ سے کہ جسکی پہل کی تہے اونکی
ہاتہون نے تو کہنے لگتے کہ الہی کیون نہ بہیجا تو نے ہماری پاس
کوئی پیک تو پیروی کرتے ہم تیرے آیتونکی اور ہو جاتے ہم
ایماندارون مین سے + پہر جبکہ آیا اونکی پاس ہمارے طرف سے
حق تو کہنے لگے کہ کیون نہ دیئے گئے اوسے ویسے چیز کہ جو دیئے گئے
تہے موسی کو اور کیا وہ کافر نہین ہوگئے اوس چیز سے کہ جو
دیئے گئے تہے موسی کو آگے کہنے لگے کہ دو جادو مل جل کے ظاہر ہوگئے
ہین اور کہنے لگے کہ ہمتو سب سے کفر کرنے والے ہین + کہہ کہ بہلا

لاؤ تو کوئی کتاب خدا کی پاس سے کہ وہ بہتر ہوا ون دونون سے
تو پیروی کرو مین اوسکی اگر تم سچے ہو + پھر اگر نہ سنین تیرے
تو جان لے کہ بجز اسکے اور کچھ نہین کہ وہ پیروے کرتے ہین اپنی
خواہشونکی اور کون اوس سے بڑھ کے بھٹکا ہوا ہوگا کہ جو پیروے
کر جائے اپنی خواہش کے بغیر خدا کی طرف کی کسی ہدایت کے کہ
ضرور خدا راہ پر نہین لاتا ظالم جتھے کو اور ضرور تار بتوڑ کہی ہمنے
اون سے بول کاش کے وہ نصیحت پا دین + جنہین کہ دے سے تھے
ہمنے کتاب اس سے پہلے تو وہ اوس کا ایمان لاتے سے تھے + اور
جبکہ پڑہے جاتے تھے وہ اونپر تو کہنے لگتے تھے کہ ایمان لائے
ہم اوسکا کہ ضرور وہ ٹھیک ہی ہمارے پروردگار کیطرف سے
کہ ضرور ہمنو اسکے پہلے ہی سے مسلمان تھے + کہ ایسون ہی کو
دیجائے گے اونکی مزدورے دو دو دفعہ اور کہو دیتے ہین نیکی
سے بدی کو اور اوس چیز مین سے کہ جو ہمنے اونہین روزے
دی ہی وہ خرچ کیا کرتے ہین + اور جبکہ سن پاتے ہین کوئی زٹل تو
منہ پھیر لیتے ہین اوسکی طرف سے اور کہنے لگتے ہین کہ ہمارے
لئے ہین ہمارے گن اور تمہارے لئے ہین تمہارے گن سلام ہے
تمہین نہین ڈہونڈتے ہم ناداکون کو + ضرور تو راہ پر نہین

لا سکتا جس سے الفت رکھتا ہو اور لیکن خدا راہ پر لے آتا ہی
جسے چاہتا ہی اور وہی خوب واقف ہی راہ پر آنیوالون سے
اور کہنے لگے کہ اگر پیروی کرینگے ہم ہدایت کی تیرے ساتھ تو
اوچک لے بھاگے جاوینگے اپنے سرزمین سے اور کیا نہین ٹھرا دیا
ہمنے اونکے لئے حرم کو نڈر سے جگہ کہ کھینچلی جاتے ہین اوسکی
طرف ہر چیز کے میوے ہمارے طرف کے روزی مین اور لیکن اون
مین سے بہتیری واقف نہین + اور کتنے ہی برباد کردین ہمنے
آبادیان کہ بہت اتراہٹ سے وہ اپنے بسر کیا کرتے تھین تو یہی
تو اونکے گھروندی ہین کہ نہین بسائے گئے اونکے بعد مگر ذرا تھوڑ
اور رہین ہم تو اون کے وارث تھے + اور نہ تھا تیرا پروردگار ہلاک
کردینے والا آبادیونکا یہانتک بھیجے ناف مین اونہین آبادیون کے
کوئی پیک کہ جپتا رہے اونپر ہمارے آیتین اور نہ تھے ہم ہلاک
کردینے والے آبادیونکی مگر ایسے حال مین کہ وہان کے رہنے والے
ظالم ہون + اور جو کچھ کہ دیا گیا ہی تمہین تو وہ فائدہ ہی اسے ذرا سے
زندگی کا اور اوسکی آرایش ہے اور جو کچھ کہ خدا کے پاس ہے وہ
بہت بہتر ہے اور بہت پائدار ہے پھر کیا کچھ بھی تم نہین سمجھ سکتے
کیا پھر جس سے کہ ہم وعدہ کرین کوئی اچھا وعدہ تو وہ اوسکا پانیوالا ہو

مثل اوس کے کہ جسے آباد کیدین آبادی سے اس ذراسے زندگی کے
پھر وہ قیامت کے دن اون لوگوں مین سے ہوگا کہ جو لا موجود کردے
جاوینگے + اور جسدن کہ وہ پکاریگا اونہین تو کہے گا کہ کہان گئے
میرے وہ ساجھے کہ جنھین تم گمان کیا کرتے تھے + کہنے لگین گے
وہ لوگ کہ پوری اوتری گئے جنپر بات کہ الٰہی انہین لوگون نے تو
بھڑکا دیا ہمین بھڑکا دیا ہمنے اونہین جیساکہ بھڑک گئے تھے ہم
خود بیزاری کے ہمنے تیرے طرف اوس سے کہ جو وہ ہمین پوجا کرتے
تھے + اور کہا جائیگا اونسے کہ بھلا پکارو تو اپنے ساجھیونکو پہر وہ
اونہین پکارینگے پھر وہ نہ سنینگے اونکی اور دیکھین گے عذاب
کاشکے وہ راہ پر آئے ہوتے + اور جسدن کہ پکارے گا اونہین
پھر کہے گا کہ کیا جواب دیا تھا تمنے پیغمبرونکو + پھر اوندھا ہوجاوینگی
وہ خبرونکی طرف سے تو آپس مین کسیطرحکی پوچھ گچھ بھی نہین کرسکتے
ہین + پھر لیکن جسنے توبہ کی اور ایمان لایا تو قریب ہی کہ ہو جائین وہ
مراد پانیوالونمین سے + اور تیرا پروردگار بناڈالتا ہی جسے چاہتا ہی
اور چن لیتا ہی نہین ہے اونہین تو کچھ بھی اختیار پاک ہی خدا اور
بلند ہی اوس سے کہ جو ساجھی ٹھہراتے ہین + اور تیرا پروردگار
جانتا ہی اوسے کہ جو چھپاتے ہین اونکے سینے اور جو کچھ کہ وہ ظاہر

کر دیتے ہین + اور وہی ہی خدا نہین کوئی خدا مگر وہی اوسیکے لئے
ہی تعریف دنیا اور آخرت مین اور اوسی کے لئے ہی حکومت اور
اوسی کیطرف پھیر دئے جاؤگے + کہہ کہ آیا تمنے دیکھا کہ اگر چھا دیتا
خدا تمپر رات کو ہمیشہ قیامت تک تو کونی اور ایسا خدا تھا سوائے
اوسی خدا کے کہ جو لے آتا تمہارے پاس روشنی کو کیا پھر کچھ نہین
سُن سکتے تم + کہہ کہ کیا غور کیا تمنے کہ اگر چھا دیتا خدا تمپر دن کو
ہمیشہ قیامت تک تو کون ایسا خدا تھا اوسی خدا کے سوا کہ
لا موجود کرتا اوس رات کو کہ جس مین چین کیا کرتے ہو + کیا پھر کچھ
نہین دیکھ سکتے تم اور اوسے کے رحمت سے ہی کہ بنا دیا اوس نے
تمہارے لئے رات اور دن کو کہ چین کرو تم اوس مین اور ڈہونڈہتے
پھرو اوس کے فضل وکرم کو اور شاید کہ تم شکر کرو + اور جس
دنکی پکارے گا اونہین تو کہے گا کہ کہان گئے میرے وہ ساجھی
کہ جنہین تم گمان کیا کرتے تھے اور نکالین گے ہم ہر جتھے مین سے
ایک گواہ پھر کہینگے کہ بھلا لاؤ تو اپنے دلیل پھر وہ جان جائینگے
کہ حق خدا ہی کے لئے ہی اور غائب ہو جائیگا وہ کہ جسکا وہ
افترا باندھا کرتے تھے + بلاشک قارون موسی ہی کے جتھے سے
تھا پھر وہ باغی ہو گیا اونسے اور دیئے تھے ہمنے اوسے اتنے خزانے

کہ اونکے کنجیون کے گچھی بہت کھلتے تھے اور دو پہر ہوتے تھے بڑے
سکت دار[1] جتھے کے جتھے پر جبکہ کھنے لگے اوس سے اوس کی قوم
کہ وہ اونکی بوجہ سے بھدلے ہوئے جاتے تھے ۱۲
کہ تگن منو جا کہ ضرور خدا الفت نہین رکھتا مگن ہو جانیوالون اتیرون سے
اور دہونڈہ اوسکے وسیلہ سے کہ جو خدا نے تجھے دیا ہی + پچہلے گھر کو اور
نہ بھول جا دنیا کا اپنا حصہ اور نیکی کر جیسے کہ نیکی کے ہی خدا نے تجھسے اور نہ
جستجو کر فساد کی زمین مین کہ خدا الفت نہین کرتا فساد کرنیوالونسے +
کھنے لگا کہ منین دیا گیا ہی یہ مجھے مگر علم کیوجہ سے کہ جو میرے پاس ہی
یعنی بسبب کے علم کیوجہ سے جیسا کہ تی سے ہی ۱۲
کیا نجانا اوسنے کہ ضرور خدا نے ہلاک کر دیا اوس سے پہلے قرنون سے
اوسے کہ جو اوس سے بڑھ کے سکت کی راہ سے تھا اور زیادہ
تھا جمع کیطرف سے اور نہ پوچھے جاوینگے اپنے قصورون سے
خطاوار + پھر نکلا اپنے قوم مین بڑے اپنے آرایش سے اور
بہت دہوم دھام کے ساتھ کھنے لگے جو کہ چاہتے تھے ذرا سے
اور بہت بوجھ کے ساتھ ۱۲
زندگی کو کہ کاشکے[2] ہمارے لئے ہوتا وہی تنرک کہ جو دیا گیا ہے
اور اوسکا بھلنا اور بہتر بہار ۱۲
قارون کو ضرور وہ تو بہت بہرہ مند ہے + اور کھنے لگے وہ لوگ
کہ جنھین دیا گیا تہا علم کہ وائے ہو تمپر خدا کا ثواب بہت بہتر ہے
اوسکے لئے کہ جو ایمان لاے اور کرتا ہے نیک کام اور نہ
سکھائے جاے گے بات مگر جھیل جانیوالون کو + پھر دھنسا دیا

[1] اور بعض روایتون مین ہو کہ وہ ۶۰ گدہون کا بار تھا ۱۲ ...
[2] دنیا کے لوگ ہمیشہ مال ہی جمع کرنیکی فکر مین رہتے ہین ...

جسنے معہ اوسکی اور اوس کے گھربار کے زمین کو پھر اوسکا ہوئے

بلکہ ایک عذاب کا فرشتہ مقرر ہوا کہ وہ اوسے ہمیشہ ہزار گز زمین میں ایک قد آدم دہنساتا ہی چلا گیا یہان تک کہ یونس مچھلی کے پیٹ مین زمین کے اوس تخہ کے قریب پہنچے کہ جو قارون سے قریب تھے اور قارون نے انکی تسبیح کے بھنگ پائی تو اوسنے فرشتہ سے انکا حال پوچھکے اوس کے اجازت سے انسے کہا کہ خدا کیطرف سے بڑا غصہ کرنیوالا موسیٰ کیا ہوا یونس نے کہا کہ اونہون اسنے انتقال فرمایا وہ رویا پھر اوسنے کہا کہ اپنے قوم پر ترس کھانیوالے ہارون پر کیا گذری یونس نے کہا اونہون نے بھی انتقال کیا اوسنے کہا کہ اونکی بہن کلثوم میری منگیتر کا کیا حال ہوا یونس نے کہا کہ اونہون نے بھی انتقال کیا رہی نام اللہ کا گھر کا گھر صافنہ گیا ان دونو کے حال پر وہ بہت رویا پس خدا نے حکم کیا کہ جسنے اتنا پاس قرابت کا جو کیا تو دنیا کا عذاب جسنے اس سے اوٹھا لیا اب یہ جہان سے وہین رہین دو اور اسے اور نہ دہنسائے چلے جا ؤ ۱۲

ایسا جتھا نہ تہا کہ جو اوس کے مدد کرتا خدا کے سوا اور وہ مدد پانے والون مین سے نہ تھا اور صبح کے اون لوگون نے کہ جو آرزو رکھتے تھے اوسکے رتبی کے کل کہ کہنے لگے کہ اسے ہی ضرور خدا بڑھا دیتا ہے روزی جسکے لئے جانتا ہے اپنے بندون مین سے اور گھٹا دیتا ہے اگر یہ نہ ہوتا کہ احسان کیا ہوتا خدا نے ہمپر تو ضرور وہ دہنسا دیتا ہمین ہی اسے ہی وہ کامیاب نہین کرتا کافرون کو + یہ پچھلا گھر قرار دیتے ہین ہم اوسے اون لوگون کے لئے کہ جو نہین چاہتے کسیطرحکی ہیکڑے زمین مین اور نہ کسیطرح کا فساد اور انجام پرہیزگارون کے لئے ہی + جو لائے گا بھلائے تو اوسیکی لئے ہی اوس سے بھی بڑھ کے ہی اور جو لائے گا برائے تو نہ بدلا دیا جائیگا اونہین کہ جو کرتے رہے برائیان مگر اوسیقدر جو کیا کرتے تھے + ضرور جسنے کہ فرض کر دیا تجھپر قرآن وہ تجھے پھیرنیوالا ہے

یترا تیرے ٹھکانے کے طرف کہہ کہ میرا پروردگار خوب واقف ہے
اوس سے کہ جو ظاہر کرے ہدایت اور اوس سے کہ جو صریح بھول
بھٹک مین ہو + اور نہ آسرا لگائی تہا تو اسکا کہ اوتارے جاوے
تجھپر کتاب مگر یہ ایک رحمت تھی تیرے پروردگار کیطرف سے
تو نہو ہا پشتی لینے والا کافرون کا + اور نہ اوکے کچھ تجھے خدا کے
آیتون سے بعد اسکے کہ اوتارے گئین تجھپر اور بلا اپنے پروردگار
کیطرف اور نہ ہو جا شرک کرنیوالونمین سے + اور نہ پکار خدا کے
ساتھ کسی اور خدا کو نہین ہی کوئی خدا مگر وہی سب چیزین ہلاک ہونے
والے ہین مگر اوسی کے ذات اوسیکے لئے ہی حکومت اور اوسیکے
طرف پھیرے جاؤ گے تم +

تکنا ۳۵ (margin)

یعنی من مانگی مراد ۱۲ (interlinear)

مکڑے کا سورہ مکے والا اونہتر آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

الم + کیا گمان کیا لوگون نے کہ وہ یونہین چھوڑ دئے جائینگے یہ
کہہ کہ ایمان لائے ہم حالانکہ وہ نہ آزمائی جائین + اور ضرور آزمایا
ہمنے اونہین کہ جو اون سے پہلے تھے تو چاہیکہ جان لے خدا اونہین
کہ جو سچ بولے اور جان لے جھوٹونکو + کیا گمان کیا اونلوگون نے
کہ جو کرتے رہتے ہین برے کام کہ وہ آگے بڑھ جائینگے ہم سے

بہت برا ہی جو وہ حکم لگاتے ہین ÷ جو کوئی آسرا رکھتا ہو خدا کے
ملاقات کا تو ضرور خدا کا وقت آنیوالا ہے اور وہی سننے والا اور جاننے
والا ہے ÷ اور جو کہ جہاد کریگا تو نہ جہاد کریگا مگر خود اپنی ہی فائدہ کیلئے کہ ضرور
خدا بے پرواہ ہے ساری خدائی سے ÷ اور جو لوگ کہ ایمان لائے
اور نیک کام کرتے رہے تو ضرور کفارہ دے دینگے ہم اون کے
طرف سے اونکے قصورونکا اور ضرور بدلا دینگے اونہین بہتر
اوس سے کہ جو وہ بجالایا کرتے تھے ÷ اور وصیت کر دی ہم نے
انسان کو اپنے مان باپ سے نیکی کرنے سے اور اگر کوشش کرین
تجھسے اس کی کہ سل جسے ٹھہراوے تو میرا اوسے کہ جسکی تجھے جانچ
نہین تو ہرگز نہ کہا مان اون دونوںکا میری ہی طرف تو تم سب کے
رجوع ہی پھر خبر دیدونگا تمہین اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے ÷
اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک کام تو ضرور شریک
کر دین گے ہم اونہین نیکو نمین ÷ اور انہین لوگون مین سے وہ بھی
تو ہے کہ جو کہتا ہے کہ ہم ایمان لائے خدا کا پھر جب ستایا جاتا ہے
خدا کے بابت تو ٹھہراتا ہی لوگونکی آزمائش کو خدا کے عذاب کے
برابر اور اگر آپہونچے ہے مدد تیرے پروردگار کے طرف سے
تو کہنے لگتے ہین کہ ہمتو تمہاری ہی ساتھ ہین آیا اور نہین ہے خدا

خوب واقف اوس سے کہ جو دلون مین ساری خدائی کے ہے۔
اور ضرور جان لیگا خدا او نہین کہ جو ایمان لائے اور ضرور جان
لے گا منافقونکو۔ اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے
اون لوگون سے کہ جو ایمان لے آئے تھے کہ پیروی کرو تم ہمارے
راہ کے اور چاہیئے اوٹھالین ہم تمھارے قصورون کو اور نہین
ہین وہ اوٹھالینے والے اونکے قصورون کے کچھ بھی ضرور وہ
اسلیے کہ کوئی کسیکے مصیبت جھیل نہین سکتا ۱۲
جھوٹے ہین ۱۲ اور ضرور وہ اوٹھائینگے اپنے بوجھ اور کچھ
اور بوجھ اپنے بوجھون کے ساتھ اور ضرور پوچھے جائینگے
اونکی جنہین گمراہ کیا ہی ۱۲
قیامت کے دن اوس چیز سے کہ جس کا وہ افترا جوڑا کرتے تھے۔
اور ضرور بھیجا ہمنے نوح کو اوسکی قوم کے پاس پھر رہا وہ اونمین
ہزار برس تک مگر پچاس ۵ برس ۱۲ لا وینین طوفان نے اور
یعنے ساڑھے نو سے برس ۱۲
وہ ظالم تھے پھر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور ناؤ والون کو اور
بنا دیا ہمنے اوس ناؤ کو ایک پہچان سارے خدائی کے لیے۔
اور ابراہیم کو جبکہ کہنے لگا اپنے قوم سے کہ عبادت کرو خدا کے
اور ڈرتے رہو اوس سے یہ بہتر ہے تمھارے لئے اگر
تم جانتے ہو۔ نہین پوجتے ہو تم خدا کے سوا مگر بتون کو اور
دل سے بنا لیتے ہو تم ایک بہتان ضرور جنکو پوجتے ہو تم خدا

نوح

سوا نہین قدرت رکھتے تمہارے لئے روزی دینے کے تو ڈھونڈہو
خدا کے پاس روزی اور عبادت کرو اوسکی اور شکر کرو اوسی کا
اور اوسی کے طرف پہیرے جاؤگے + اور اگر تم جھٹلاؤگے تو ضرور
جھٹلا چکے ہین وہ امتین کہ جو تمسے پہلے تہین اور نہین ہی پیک پھر
مگر صاف صاف پہونچا دینا + اور کیا نہین دیکھتے وہ کہ کیون کر
پہل کرتا ہے خدا بنانے کی پھر کیونکر دوبارا بناتا ہے ضرور یہ تو خدا کو
سب سہل ہے + کہو ذرا چل پھر کر و زمین مین پھر دیکھو کہ کیونکر پہل کے
اوسنے پیدایش کے پھر خدا کیونکر بنائیگا دوسرے پیدایش کو
ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہے + عذاب کریگا وہ جسپر چاہیگا اور اوسی
کیطرف پہیرے جاؤگے + اور نہین ہو تم عاجز کر دینے والے زمین
مین اور آسمان مین اور نہین تمہارا خدا کے سوا کوئی دوست اور
نہ کوئی حامی + اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے خدا کی آیتون سے اور اوسکے
ملاقات سے وہی تو نے آس ہوگئے ہین میرے رحمت سے اور اونہین
کے لئے ہی دکھ دینے والا عذاب + پھر نہ تھا کچہ اوس کے قوم کا جواب
مگر یہ کہ کہنے لگے کہ مار بھی ڈالو اوسے یا جلا دو اوسے پھر چھٹکارا دیا
اوسے خدا نے آگ سے ضرور اس مین پہچانین ہین ایماندار جنھے کیلئے +
اور کہنے لگا کہ نہین چھانٹ لیا ہی تمنے خدا کے سوا مگر بتونکو آپس کے

محبت سے ذرا سے زندگی مین پھر قیامت کے دن کفر کر جائینگے تم مین سے بعضے بعضون سے اور لعنت کرین گے تم مین سے بعضے بعضو پر اور ٹھکانا تمہارا آگ ہوگے اور ہونگے تمہارے حمایتی ✦ پھر ایمان لایا اوس کا لوطا اور کہنے لگا کہ ضرور مین سفر کرنیوالا ہون اپنے پروردگار کے پاس کہ ضرور وہی تو بڑا ابر ودار و دانش کار ہی ✦ اور دیا ہمنے اوسے اسحاق اور یعقوب اور قرار دے اوس کے نسل مین پیمبری اور کتاب اور دی ہمنے اوسکی مزدوری دنیا مین اور ضرور وہ آخرت مین بھی نیکو مین سے تہا ✦ اور لوطا کو جبکہ وہ کہنے لگا اپنے قوم سے کہ ضرور کرتے ہو تم بدکاری نہین پہل کے بتتے اس سے کسینے ساری خدائی مین سے کیا تم جاتے ہو مردون کے پاس اور کاٹے دیتے ہو راہ اور ظاہر کرتے ہو اپنے مجلسین برا سے تو نہ تہا کچہ جواب اوسکی قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے کہ بھلا لے تو خدا کا عذاب اگر سچو مین سے ہی ✦ کہنے لگا کہ الٰہی میری مدد کر فساد کرنیوالے قوم پر ✦ اور جبکہ آگھڑے ہوے ہمارے پیک ابراہیم کے پاس خوش خبری دیتے ہوے (اولاد کی ۱۲) کہنے لگے کہ ضرور ہم (اور ۱۲) ہلاک کر دینے والے ہین اوس گانوٗن کے رہنے والون کے کہ اس کے رہنے والے بڑے ظالم ہین ✦ کہنے لگا کہ اوس مین لوطا ہی کہنے لگے کہ ہم خود ہی خوب

لوطؑ

جانتے ہین اوسے کہ جو جو اوس مین ہو ضرور چھٹکارا دینگے ہم اوسے
اور اوس کے لوگون کو مگر اوسکی عورت کو کہ وہ رہجانیوالونمین سے ہے +
اور جبکہ آپہونچے ہمارے پیک لوط کے پاس تو برا مانا گیا اون کے
آنیسے اور نہ چل سکا اونکی بابت اوسکا کچھ دسترس اور کہنے لگے کہ نہ ڈر
اور نہ کڑھ کہ ہمنو تیرے نجات دینے والے ہین اور تیرے لوگون کے
مگر تیری عورت کے کہ وہ تو ٹھہر جانیوالونمین سے ہی + ضرور ہم اوتارنے
والے ہین اس گاؤن کے رہنے والون پر عذاب آسمان پر سے اوس
وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے + اور ضرور چھوڑ رکھے ہینے اوس
بستی سے ایک صاف پہچان سمجھدار جتھے کے لئے + اور مدین کے پاس آئے اونکے
بھائی شعیب کو تو کہنے لگا کہ ای میری قوم خدا کو پوجو اور آخری دنکی آرزو رکھو
اور نہ پھرے پھرو زمین مین فساد ڈالتے ہوے + پھر جھٹلا دیا اونہون نے
اوسے تو لیڈالا اونہین ہالے ڈولے نے تو صبح کو اونہون نے اپنے
گھرونمین اسطرحسے کہ وہ بیٹھے کے بیٹھے رہگئے + اور عاد کو اور ثمود کو اور ضرور
ظاہر ہوگئے تمہارے لئے اونکی گھر اور سنوار دئے اونکے لئے شیطان نے
اونکے گن پھر روکدیا اونہین سیدھی راہ سے اور وہ دیکھنے والے تھے
اور قارون اور فرعون اور ہامان اور ضرور آیا اونکے پاس موسے
صاف صاف دلیلون سے پھر شیخی کرگئے وہ زمین مین اور وہ آگے بڑھ جانیوالے

شعیب

والے نہ تھے پھر ہر ایک کو لیڈا لا ہمنے اوسکے قصور کی وجہ سے
تو اونمین سے کسی پر تو بھیجا ہمنے انڈھیرا اور اونمین سے کسیکو لیڈا لا
جنگھاڑنے اور اونمین سے کیسیکی دھنسادے ہمنے زمین اور اونمین سے
کسیکو ڈبودیا ہمنے اور نہ تھا خدا کہ ظلم کرتا اون پر اور لیکن خود اونکے
نفس ظلم کیا کرتے تھے + مانے اون لوگون کے کہ جنھون نے بنائے
خدا کے سوا اور سرپرست مکڑی کے سے مانے ہے کہ بنالیا اوسنے
ایک گھر اور ضرور بہت گھرون سے بدتر مکڑے کا گھر ہے اگر
وہ جانین بیشک خدا جانتا ہے اوسے پکارتے ہین وہ خدا کے سوا
جسے اور وہ زبردست دانشور ہی + اور یہ کہاوتیں دیتے ہین ہم
لوگون کے فائدے کے لئے اور نہین سمجھ سکتے اونہین مگر واقف کار +
بنادے خدا نے آسمان اور زمین بجا ضرور اس مین پہچان ہی ایماندارون
کے لئے + تمام شد

جب اوسے کہ وحی کے گئے ہین تیرے طرف جس کتاب کی
اور قایم کردے نماز کہ ضرور نماز بازر کہتے ہی بیحیائے و برائی سے
اور ضرور خدا کا ذکر بہت بڑھکے ہی اور خدا جانتا ہی اوسے کہ جو کچھ
تم کیا کرتے ہو ۔ اور نہ جھگڑنے لگو کتاب والونسے مگر اوسیطرحسے
کہ جو بہتر ہی مگر اون لوگونسے کہ جو ظلم کر بیٹھے اونمین سے اور کہدو کہ ہم
ایمان لائے ہین اوسکا کہ جو کچھ اوتارا گیا ہمپر اور جو کچھ کہ اوتارا گیا تمپر
اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی تو ہی اور ہم سب اوسی کے مسلمان
ہین ۔ اور اسیطرح ہمنے اوتاری تجھپر کتاب پھر جنہین دی ہے ہمنے
کتاب تو وہ ایمان لاتے ہین اوسکا اور انہین مین سے وہ ہے کہ جو
ایمان لاتا ہی اسکا اور نہین انکار رکھتے ہماری آیتونسے مگر کافر لوگ اور

نہ پڑھ سکتا تھا تو اوس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ چنگوٹیان بنا سکتا
تھا تو اوس کے اپنے دہنے ہاتھ سے کہ اس حال مین شک کرتے ہٹ
دہرم لوگ ۔ بلکہ وہ تو جگر جگرا ور جھل جھل کرتے ہوئے آیتین اونلوگونکی
سینونمین کہ جنہین جانچ دیگئے ہی اور نہین انکار رکھتے ہمارے آیتونسے

مگر کافر گو نپہے اور ظالم + اور کہنے لگے کہ کیون نہ اوتاری گئین اوسپر
نشانیان اوسکے پروردگار کیطرف سے کہہ کہ نہین ہین نشانیان مگر خدا کے
ہمارے خواہش کے موافق ۱۲
پاس اور مین تو صریح دہمکانے والا ہون + کیا نہین کفایت کرتا اونہین یہ
امر کہ اوتاری ہمنے اوپر وہ کتاب کہ جو پڑہی جاتی ہے اونپر ضرور اسمین
رحمت اور نصیحت ہی اوس قوم کے لئے کہ جو ایمان لائین + کہہ کہ بس
کرتا ہی خدا میری اور تمہارے درمیان مین گواہی کے راہ سے جانتا ہی
وہ جو کچھ کہ آسمانون مین ہی اور زمین مین ہی اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین ناحق کا
اور کافر ہو بیٹھے ہین خدا سے تو وہی تو گھاٹا اوٹھانیوالے ہین + اور
شتاب چاہتے ہین تجھسے عذاب کو اور اگر نہ ہوتے ایک ہوے
حد تو آپڑتا اونپر عذاب اور ضرور آپہونچتا وہ اونکے پاس اچانک
اور اونکو کچھ وقوف بھی نہوتا + شتاب چاہتے ہین تجھسے عذاب کو اور
ضرور جہنم گھیرنے والے ہی کافرونکو + جسدن کہ ڈھانپ لیگا اونہین عذاب
اونکے اوپر وار سے بھی اور اونکے پاؤن کے نیچے وار سے بھی
اور کہے گا چکھو مزہ اوسکا کہ جو تم کیا کرتے تھے + اے میرے وے
عذاب کا فرشتہ ۱۲
بندون کہ جو ایمان لائے ہو ضرور میری زمین بہت کھلے ہوے ہی
تو پھر مجھے کو عبادت کرو + ہر جان چکھنے والے ہی موت کا ذائقہ
پھر ہمارے طرف پھیرے جاؤگے + اور جو لوگ کہ ایمان لائے

ہین اور کرتے رہتے ہین نیکیان تو ضرور بسا دینگے اونہین بہشت کے
اونچے اونچے کمرون مین کہ بہتے ہونگی اونکے نیچے نیچے نہرین کہ ہمیشہ کے
اونمین رہنے سہنے والے ہوان گے وہ کیا ہی کہرے ہی مزدوری اون کام
کاجیونکی کہ جو جہیلا کیے اور اپنے پروردگار پر بہروسا کر بیٹھے ہین کتنے ہی
ایسے چل پہر کرنیوالے ہین کہ نہین بوجہ اوٹھا سکتا تو اونکے رزق کا خدا
تو رزق دیتا ہے اونہین اور تمہین اور وہی تو سننے اور جاننے والا ہے
اور اگر پوچھے تو اونسے کہ کسنے بنا ڈالے آسمان اور زمین اور اپنے
یہان بس کا اس کے نزدیک اور دونون تھا اس مین کر کے اصل
بس مین کر دئے سورج اور چاند تو کہہ دینگے کہ خدا نے پہر کدہر پلٹا کہا
حرف ملانے اسلئے پہلے کو دوسرے مین ملا دیا گئے ہوا ۱۲
جاتے ہین + خدا ہی تو بڑہا دیتا ہی روزی جسکے لئے چاہتا ہے اپنے
بندونمین سے اور گہٹا دیتا ہے اوسے ضرور خدا ہر چیز سے واقف
ہی + اور اگر پوچھے تو اونسے کہ کسنے اوتارا آسمان پر سے پانی پہر
جان ڈالے اوسکے وجہ سے زمین مین اوسکے سوکہ جانیکے بعد
تو کہہ دین گے کہ خدا نے تو کہدے کہ خدا ہی کے لئے تعریف ہے
بلکہ اونمین سے بہتری تو عقل ہے نہین رکہتے + اور نہین ہی یہ دنیا کے
زندگی مگر ایک کہیل کود اور ضرور پچہلا گہر وہی تو ہمیشہ کے زندگی ہی
اگر وہ جانین + پہر جب وہ چڑہ بیٹہے ہین ناو پر تو پکارنے لگتے ہین
ڈوب نے کے ڈر سے ۱۲
خدا کو نرا کہرا کرکے اوسکا اعتقاد پہر جب وہ اونہین صحیح سلامت +

لئے آتا ہی خشکی مین تو وہ شرک کرنے لگتے ہین تاکہ ناشکری کرین اوس کے

کہ جو ہمنے اونہین دیا ہے اور راحت سے بس بھی کرین تو بہت جلد

جان جائینگے کیا نہین دیکھا اونہون نے کہ ہمنے بنا دیا تھا حرم کو پناہ

کی جگہ اور اوچک لئے جاتے ہین لوگ اونکے چوطرفہ سے تو پہر کیا ناحق کا

ایمان لائین گے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرین گے اور اوس سے

بڑھ کے کون ظالم ہوگا جو افتری جوڑے خدا پر جھوٹ یا جھٹلا دے

حق کو جبکہ آئے وہ اوسکے پاس کیا نہین ہی جہنم مین بسیرا کافرونکا

اور جو لوگ کہ کوشش کرین گے ہمارے بابت تو ضرور ہم اونہین سے

آئین گے اپنے ڈہرون پر اور ضرور خدا نیکی ہے کرنیوالونکے ساتھ ہی

روم کا سورہ مکے والا کا نوے ۹۰ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

الم ہرادیا گیا روم ذرا سے زمین مین حالانکہ وہ بعد اپنے ہرجانیکے

پہر بہت جلد ہرادین گے تہوڑے ہی سے برسو مین خدا سے

حکومت اگلے اور پچھلی اور اوسدن نہال ہون گے

ایماندار خدا کے مدد سے مدد کرتا ہے وہ جسکی چاہتا ہے اور اوہی

تو زبردست ترس کھانیوالا مہربان ہے خدا کا وعدہ نہین خلاف

کرتا خدا اپنے وعدہ اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے + جانتے ہین اوپر سے
ذرا سے زندگی کو اور آخرت سے تو وہ غافل ہی ہین + کیون نہین
سوچ بچار کرتے اپنے دلو نمین کہ نہین بنایا خدا نے آسمانون کو اور
زمین کو اور جو کچھ کہ اون دونونکے درمیان مین ہے مگر حق کے ساتھ
اور ایک بندہی ہوے مدت کے ساتھ اور ضرور بہت سے لوگ
اپنے پروردگار کے ملاقات سے انکار کرنے والے ہین + آیا اور
کیون نہین چل پہر کرتے زمین مین تو دیکھتے کہ کیا ہوا انجام اون +
لوگون کا کہ جو اونسے پہلے تھے کہ اونسے بوتی مین بہت بڑہی ہوے
تھے اور جوتا تھا اونہون نے زمین کو اور بسایا تھا اوسے زیادہ
اوس سے کہ جتنا انہون نے بسایا تھا اور آگئے تھے اون کے
پاس اون کے بیک روشن دلون کے ساتھ پہر نہ تہا خدا کہ ظلم کرتا
اونپر اور لیکن اونہین کے نفس ظلم کرتے تھے + پہر ہوا انجام
اونکا کہ جو برائی کرتے تھے برا ہی اسو جہ سی کہ جہٹلادین اونہون نے
خدا کی آیتین اور اونپر قہقہہ بھی لگایا کرتے تھے + خدا ہی تو نئے سر سے
بنائی ساری خدائی پہر وہی تو اوسے دوبارہ بنائی گا پہر اوسکی طرف تو
تم پھیرے جاؤگے + اور جسدن کہ ہوگی قیامت تو بی آس ہو جاوینگے
قصوروار + اور نہ ہون گے اونکے شریک اونکے سفارشی اور رہونگے

وہ اپنے شریکونکا انکار کرنیوالے + اور جسدن کے ہوگی قیامت تو ہو جائینگے وہ اوسدن متفرق + پہر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین اچھے کام تو وہ تو باغ مین نہال کردئے جائینگے + اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور جھٹلادین ہماری آیتین اور پچھلے ملاقات تو وہی تو عذاب مین حاضر کردئے جائینگے + تو پاکیزگی ظاہر کرو خدا کے اوس وقت کہ جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو + اور اوسی کے لئے ہی تعریف آسمانون مین اور زمین مین اور اخیر وقت اور جسوقت کہ تم ظہر کرتے ہو + نکالتا ہی زندہ کو مردی سے اور نکالتا ہی مردیکو زندہ سے اور جلادیتا ہے زمین کو اوس کے مرجانے اور مرجانے کے بعد اور اسے طرح پہر نکالے جاؤگے + اور اوسی کے پہچانونمین سے ہے یہہ کہ اوسنے بنایا تمہین مٹی سے پہر ایکا ایکی تم آدمی بن بن کے پہیل جاتے ہو + اور اوسیکے پہچانون سے یہ بات ہے کہ اوسنے بنادین تمہارے لئے تمہین مین سے کچھ تمہارے جوڑے دار عورتین تاکہ چین کرو تم اونکے ساتھ اور ٹھہرادے تمہارے درمیان مین الفت و محبت ضرور اسمین پہچانین ہین سوچنے والے سمجھے کے لئے + اور اوسیکی پہچانونمین سے ہی بنانا آسمانونکا اور زمین کا اور الگ الگ کردینا تمہاری زبانونکا اور تمہارے رنگتونکا ضرور اسمین پہچانین ہین سارے خدائی کے +

(مغرب و عشا ۱۲) (نماز صبح ۱۲) (نماز عصر ۱۲) (نماز ظہر ۱۲) (یعنے اٹھائے جاؤگے ۱۲)

اور اوسیکے پہچانونمین سے ہی سو جانا تمھارا رات کو اور دن کو اور ڈہونڈہنا
پہرنا تمھارا اوسکے فضل وکرم کا ضرور اسمین پہچانین ہین اوس جتھے
کے لئے جو سنتے رہتے ہین ۔ اور اوسیکی پہچانون سے ہے کہ وہ
دکھاتا ہی تمہین بجلی دہمکانے اور للچانے کو اور اوتارتا ہی ابر مین سے
(بجلی گرنے سے ۱۲) (مینہ کی طمع سے ۱۲)
پانی پہر جلا دیتا ہی اوس سے زمین کو اوس کے مر جانیکے بعد ضرور
اس مین پہچانین ہین اوس جتھے کے لئے کہ جو عقل رکھتے ہین ۔ اور اوسیکی
پہچانونمین سے ہی یہ کہ ٹہر جائینگے آسمان اور زمین اوسکے حکم سے
پہر جب دیگا وہ تمہین ایک ہانک زمین سے تو فوراً تم نکل پڑوگے ۔
اور اوسیکے لئے ہی جو کہ آسمانون مین ہی اور زمین مین ہی سب اوسیکے
فرمان بردار ہین ۔ اور وہی وہ ہی کہ جو پہل کرتا ہے پیدائش کے پہر
دوہرا دیگا ہی اوسے اور وہ بہت سہل ہوتا ہی اوسپر اور
اوسیکی لئے ہی بہت بلند صفت آسمانون اور زمین مین اور وہ
ہی زبردست دانشور ۔ کہی اوسنے تمہارے لئے ایک کہاوت تمہارے
جانون کے طرف سے کیا ہین تمہارے اون لوگونمین سے کہ مالک
ہوگئے ہین تم اون کے اپنے اپنے دہنے ہاتھ سے اوسکے مین
دے دیکر کچہ شریک اوس مین کہ جو ہمنے تمہین روزی دے ہی
تو پہر تم اوسمین برابر سرابر ہو ڈرتے ہو تم اون سے مثل اپنے ڈرکے

خود اپنے افسون سے یون مفصل بیان کرتے ہین ہم آیتین اوپر
جتھے کے نے جو عقل رکھتا ہی+ بلکہ پیروی کر گیے وہ لوگ کہ جو
ظلم کر بیٹھے اپنے خواہشونکی بغیر جانچ کے پہر کون راہ پر لا سکتا ہی
اوسے کہ جسے بھٹکا دے خود خدا اور نہین ہین تمہارے حماےتی+
پہر سیدھا کر دے اپنا منھہ دین کیطرف نرا کہرا ہنوب خدا کے وہی
بنوٹ کہ بنا ڈالا لوگون کو جسپر نہین ادل بدل ہی خدا کے پیدا کرنے
مین یہ سیدھ دین ہی لیکن اکثر لوگ نہین جانتے+ پہر ہوا رہے ہین اوسی
کیطرف اور ڈرتے رہو اوس سے اور قایم کرو نماز اور نہ ہو جاؤ
شرک کرنیوالونمین سے+ اون لوگونمین سے کہ جھنون نے پہر چکے
اوڑا دے اپنے دین کے اور ہو گیے الگ الگ ٹولیان ہر ٹولے
اوس چیز سے کہ جو اوس کے پاس ہے نہال نہال ہی+ اور جبکہ
چہو جاتا ہی لوگونکو ضرر تو پکارنے لگتے ہین اپنے پروردگار کو رجوع
کر کے اوس کیطرف پہر جب چکھا دیتا ہی اونہین اپنے رحمت تو ایک
ٹولے اونمین سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہین+ تا کہ
ناشکری کر جائین اوس نعمت سے کہ جو ہمنے اونہین دے رہے تو برتو
سو پہر تو بہت جلد جان جاؤ گے+ یا اوتاری ہمنے اونپر کچہہ حکومت
تو وہ کلام کرتے ہین اوس سے کہ جسے وہ شریک کرتے ... اور جبکہ

چکہادیتے ہین ہم لوگون کو اپنے رحمت تو مگن ہو جاتے ہین اوسپر اور
اگر پہونچتے ہی اونپر کوئی برائے اوسوجہ سے کہ پہل کر چکے ہین اونکے
ہاتہ تو ایکا ایکی وہ مایوس ہو جاتے ہین کیا نہین دیکہا اونہون نے
کہ ضرور خدا بڑہا دیتا ہی اوسکی روزی کہ جسکی چاہتا ہی اور گہٹا دیتا ہی
ضرور اس مین پہچانین ہین اوس جتہے کے لئے کہ جو ایمان لاے پہر دیدے
رشتے ناتے والونکو اونکا حق اور کنگال کو اور رہ وکے ہوے پردیسی
یہ بہتر ہے اون لوگونکے لئے کہ جو چاہتے ہین خدا کے توجہ اور وہی لوگ
فائدہ پانیوالے ہین + اور جو کچہہ کہ دیا ہے تمنے بیاز کہ بڑہ جاوین لوگونکے
مال تو نہ بڑہینگے خدا کے نزدیک اور جو کچہہ کہ دے سب تمنے زکات
کہ ارادہ کیا ہے خدا کے توجہ کا تو ایسے ہی تو زیادتی پانیوالے
ہین + خدا وہی تو ہی کہ جسنے بنا ڈالا تمہین پہر اور بسا دے تمہین پہر مار
ڈالیگا تمہین پہر جلا دیگا تمہین بہلا ہے کوئی تمہارے ساجہیو مین سے
کہ جو کر سکتے تمہارے لیے ان چیزون مین سے کچہہ بہی پاک ہی وہ اور
بلند ہی اوس چیز سے کہ جو وہ شرک کرتے ہین + کہل گئے تباہے
خشکی اور تری مین اوسوجہ سے کہ جسے کمایا لوگونکی ہاتہو سنے
تاکہ چکہا دے اونہین کچہہ مزا اوسکا کہ جو وہ کیا کیے تاکہ پہرے پہر پڑہ
کہہ چل پہر کر و زمین مین تو دیکہو کہ کیا ہوا انجام اون لوگون کا کہ جو

آگے سے تھے اکثر اونمین سے شرک کرنیوالے تھے + پہر سیدہا کر دے
تو اپنا منہ سیدہے دین کے لیے قبل اسکے کہ آجاے وہ دن کہ نہین ممکن
پلٹ جانا اوسکا خدا کے طرف سے اوسی دن تو پھٹک کے الگ
الگ ہو جاوینگے + جو کافر ہو گیا تو اوسپر ہے اوسکا کفر اور جسنے کئے نیک
کام کیا تو وہی تو اپنے دمونکے لئے پیشگی دے رکھتے ہین + تاکہ جزا دے
وہ اونہین کہ جو ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین نیک کام اپنے
فضل و کرم سے کہ ضرور وہ دوست نہین رکھتا کافرونکو + اور اوسکے
پہچانون سے تو ہی یہ کہ بھیجدیا کرتا ہی وہ ہوا اونکو خوشخبریان دینے ہوئیں
اور تاکہ چکھا دے تمہین اپنی رحمت اور تاکہ بھی بھی پہرین ناوین اوسکے
حکم سے اور تاکہ ڈہونڈہتے پہرو تم اوسکا فضل و کرم اور تاکہ شکرگذاری
کرو تم + اور ضرور بھیجے ہمنے تجسے پہلے کئی پیغ اونکے قوم کے پاس
پہر آے وہ اونکے پاس چپک دمک کی دلیلون سے تو بدلا لیا ہمنے اون
لوگون سے کہ جنہون نے قصور کیا تھا اور لازم تھی ہمپر ایماندارونکی
مدد + خدا وہی تو ہی کہ بھیجدیتا ہی ہوا اونکو اور اوڑا دے اوڑا سے
پہرتے ہین وہ بادل کو تو بچھا دیتا ہی وہ اوسے آسمان مین جسطرح کہ
چاہتا ہے اور کر دیتا ہی اوسے چھدرا پہر دیکھتا ہی تو بوندیون کو کہ
نکل پڑتے ہین اوسکے بیچ وا سے پہر جب پونہچا دیتا ہے وہ اوسے

جس تک کہ چاہتا ہی اپنے بندونمین سے تو وہ خوش ہونے لگتے ہین
اگرچہ قبل اسکے کہ برسایا جاوے اونپر اوسکے قبل سے آس + پہر
دیکھ خدا کی رحمت کی نشانیونکو کہ کیونکر وہ جلا دیتا ہی زمین کو اوسکے
مرجانیکے بعد ضرور وہی تو جلانیوالا ہی مردونکا اور وہی تو ہر چیز پر قادر
ہی + اور اگر بھیجدیتے ہین ہم ہوا کو پہر دیکھ لیتے ہین وہ اوسے زرد تو
ہو جاتے ہین اوسکے بعد بھی کہ کفر کرنے لگتے ہین + پہر بیشک تو تو
نہین سنوار سکتا مردونکو اور نہ سنوار سکتا ہی بہرونکو جانک پکار جبکہ
مرجائین وہ پیٹھ پھیر کے + اور نہین تو راہ پر لانیوالا اندھونکا اونکے
بھول بھٹک سے نہین سنا سکتا تو مگر اوسے کہ جو دل سے مانے
ہمارے آیتونکو پہر وہی تو اسلام لانے والے ہین + خدا وہی تو ہے
کہ جسنے بنایا تمہین کمزوری سے پہر دے بعد کمزوری کے سکت پہر دے
بعد سکت کے کمزوری اور بڑھاپا بنا دیتا ہی جو کچھ کہ چاہتا ہے اور
وہی جاننے والا سکت دار ہی + پہر جسدن لگے ہوسگے قیامت تو قسم
کھا جائینگے قصور وار کہ نہین ٹھہرے بجز گھڑی بہر کے اسیطرح سے الگ
الگ کردے جائینگے + اور کہینگے وہ لوگ کہ جنہین دیگئی ہے جانچ
اور ایمان کہ ضرور رہی تم خدا کی کتاب مین قیامت تک تو یہی ہی قیامت
کا دن اور لیکن تم کچھ نہ جانتے تھے + تو اوس دن کچھ نہ فائدہ بخشیگا

اونهین که جو ظلم کر بیٹھے اونکا عذر اور نه وه ہلاسے جائینگے عذر خواہی کیطرف اور ضرور رکھے ہین لوگون کے لئے اس قرآن مین ہر طرح کے کہاوت اور اگر لاسئے تو اونکے پاس کوئی آیت تو کہنے لگتے ہین وه لوگ که جو کافر ہوگیے که نہین ہو تم مگر ناحق پر کوشش کرنیوالے + یون ہی تو کر دیتا ہے خدا دلو نپر اونکے که جو نہین جانتے تو صبر کر که خدا کا وعده ٹھیک ہی اور نه خفیف کر دین تجھے وه لوگ که جو یقین نہین لاتے +

لقمان کا سوره مکے والا پینتیس ۳۵ آیت کا

نام سے اوس خدا کے که جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

الم + یه دانا کتاب کی آیتین ہین + ہدایت اور رحمت ہی نیکی کرنیوالونکے لئے + که جو ٹہیک ادا کرتے ہین نماز اور دیا کرتے ہین زکات اور جو که آخرت کا یقین کیا کرتے ہین + وہی تو ہدایت پر ہین اپنے پروردگار کے طرف سے اور وہی تو فائده پانیوالے ہین + اور لوگون مین سے وه بھی تو ہی که جو مول لیتا ہے دل لگنے کے بات تاکه بہکا دے خدا کے راه سے بغیر جانچ کے اور بنا لیتا ہے اوسے ایک ہنسی ٹھٹھا ایسو نکے لئے تو ہی ذلیل کرنیوالا عذاب + اور جبکه پڑہی جاتی ہین اوسپر ہمارے آیتین تو منه پھیر لیتا ہے شیخی کے مارے گویا که اوسنے سُنا ہے نہین اونہین گویا که اوسکے دونون کانو مین ٹہیٹھیان ہین تو خبر دیدے اوسے

دکھ دینے والے عذاب کی ÷ ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہتے ہین اچھے کام اونہین کے لئے ہین نعمت کے باغ کہ ہمیشہ رہین گے اونمین وعدہ کیا خدا نے سچا اور وہی تو زبردست دانش مند ہے ÷ بنائے اوسنے آسمان بغیر کسی اوس کھمبے اور اوڑاسے رکے کہ جیسے تم دیکھتے ہو اور ڈالدے اوسنے زمین پر بہت بھاری بھاری پہاڑ اس لحاظ سے کہ ہلا دے وہ تمہین اور پھیلائے اوس مین ہر طرح کی چلنے پھرنے والے اور اوتارا ہمنے آسمان پر سے پانی پھر اوگائے ہمنے اوس سے ہر طرح کے نفیس نفیس جوڑے ÷ یہ خدا کے خلقت ہی پھر بھلا دکھاؤ تو مجھے کہ کیا بنایا ہی اون لوگون نے کہ جو اوسکے سوا ہین بلکہ ظالم ہی تو صریح بھول چوک مین ہین ÷ اور ضرور دی ہمنے لقمان کو دانائی کہ شکر کر تو خدا کا اور جو کوئی کہ شکر کریگا تو نہ شکر کریگا مگر اپنے ہی فائدے کے لیے اور جو کوئی کہ ناشکری کریگا تو ضرور خدا بیکھانا ہو الاپرواہ ہی ÷ اور جبکہ کہنے لگا لقمان اپنے بیٹے سے اور وہ اوسے نصیحت کرتا تھا کہ اسے بیٹا کبھی نہ شرک کرنا تو خدا سے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہی ÷ اور وصیت کی ہمنے آدمی کو اوسکے مان باپ کے حق مین پیٹ مین اوٹھایا اوسے اوسکے مان نے ضعف پہ ضعف کے ساتھ اور دودھ بڑھائی اوسکی دو برس مین ہوسے کہ شکر کر میرا اور اپنے مان باپ کا کہ میرے ہی طرف کے بے ٹھکانا ہے ÷ اور اگر

کوشش کرین تجھسے اس بات کی کہ شریک کردے تو میرے ساتھ اوسے
کہ تجھے جسکا علم نہین تو نہ فرمان برداری کر اون دونونکی اور ساتھ دے
اونکا دنیا مین اچھی طرحسے اور پیروی کر اوسکے طریقہ کی کہ جو رجوع کرے

برخلاف جیسے سر ع اور عمل کے کیونکہ کرا اوسکے اطاعت ہو ۱۲

میرے طرف پھر میری ہی طرف ہی تمہارا ٹھکانا پھر خبر دے دونگا مین
اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + اے بیٹا اگر ہو کوئی چیز رائی کی دانہ کے
برابر پھر ہو وہی کسی سخت پتھر مین یا آسمانون پر یا زمین مین کے پتال مین
تو بھی لا موجود کرے گا خدا ضرور خدا بڑا لطف کرنیوالا واقف کار ہی + اے
بیٹا پڑھ ستارہ نماز اور حکم دے بھلائی کا اور منع کر برائی سے اور صبر کر جا
اوس مصیبت پر کہ جو پہونچے تجھے کہ ضرور یہ صبر ٹھنے ہوے باتون مین
سے ہی + اور نہ موڑ لے اپنا رخسارہ لوگونکے طرف سے اور نہ چل زمین
مین اتراہٹ سے کہ ضرور خدا انہین محبت رکھتا ہر اترے اکڑ پھون

پھون سے بھی غنا اکڑتا ہو ۱۲

کرنیوالے سے + اور اوسط کا درجہ کچھوڑ اپنے چال ڈھال مین اور دہیمے
رکھ اپنے آواز کہ سب آوازون سے بڑھ کے دو بھرے ہے گدہے کے
سیپون + کیا نہین دیکھا تو نے کہ خدا ہی نے تو تمہارے بس مین
کر دیا اوسکے کہ جو آسمانون مین سے اور جو زمین مین ہے اور پورے
کر دین اوسنے تم پر اپنے کھلی ہوئے اور چھپے ہوئے نعمتین اور لوگون
مین سے وہ بھی تو ہی جو جھڑپ کرنے لگتا ہے خدا کے بابت بغیر کسے

چاہنے کے اور نہ ہدایت کے اور نہ روشن کتاب کے + اور جبکہ کہا جاتا ہے اون سے کہ پیروی کرو اوسکے کہ جو اوتارا ہی خدا نے تو کہنے لگتے ہین کہ بلکہ ہمنو پیروی کرتے ہین اوس کے کہ پایا ہمنے جسپر اپنے بزرگونکو آیا اور اگر شیطان بلاتا اونہین دھر دھر جلنے والے آنچ کے عذاب کی طرف + اور جو کہ حوالہ کردے اپنا منہ خدا کو حالانکہ وہ نیکی کرنیوالا ہو تو ضرور اوسنے ساتھ مارا بڑے کیلی رسی پر [یعنے ہو شیار دے ۱۲] اور خدا ہی کے طرف سے ہے انجام سب کاموں کا + اور جو کافر ہو بیٹھا تو نہ کڑھا دے تجھے اوس کا کافر ہو جانا کہ ہمارے ہی پاس ہے اونکے پھرنے کے جگہ پھر بتا دینگے ہم اونہین جو کچھ کہ وہ کیا کیے کہ ضرور خدا واقف ہی سینہ والے راز و کسے بسنے دینگے ہم اونہین ذرا ظہور پھر نے لبس کر دینگے ہم اونہین بہت سخت عذاب کیطرف + اور اگر پوچھے تو اون سے کہ کسنے بنائے آسمان اور زمین تو کہنے لگتے ہین خدا نے کہہ کہ شکر خدا کا بلکہ اون مین سے بہتیری نہین جانتے ہ خدا ہی کے لئے ہی جو کچھ آسمانو مین ہی اور زمین مین ہی ضرور خدا ہی تو بکھا نا ہوا لاپرواہی + اور اگر جتنے زمین مین پیڑ ہین وہ سب قلم ہو جاتے اور دریا سیاہی دیتا اونہین کہ اوسکے پیچھے اوسکے لپشتی کو اور سات دریا ہوتے تو بھی نہ تمام ہوتین خدا کی باتین ضرور خدا بڑا عزت دار اور دانشور ہے +

نہین ہے تمھارا بنانا اور نہ پھر دوبارا جلانا مگر دم بھر کے برابر ضرور خدا
سننے والا دیکھنے والا ہی + کیا نہین دیکھا تونے کہ خدا ہی تو پیرا دیتا ہے
رات کو دن مین اور پیرا دیتا ہے دنکو رات مین اور بس مین کرلیا ہے
اوسنے سورج اور چاند کو کہ سب چلتے رہتے ہین ایک بندہی ہوسے
حد تک اور ضرور خدا اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے + یہ
اسو جسے ہی کہ خدا ہی تو حق ہی اور ضرور وہ کہ جسے پکارتے ہین وہ لوگ
اوس کے سوا ناحق ہی اور ضرور خدا وہی تو بڑا ذی رتبہ عالیشان ہی +
کیا نہین دیکھا تونے کہ ناؤ بہتے رہتے ہی دریا مین خدا کی نعمت سے تاکہ
دکھادے وہ تمہین اوسکی پہچانین ضرور اس مین پہچانین ہین ہر شکر گذار
جھیلنے والے کے لئے + اور جبکہ ڈھانپ لیتا ہی اونہین پانی کا میڈھا
گھٹاٹوپ ونکی طرح تو پکارنے لگتے ہین خدا کو ترا کھر کرکے اوسکا عقیدہ +
پھر جب چھٹکارا دیدیتا ہی اونہین خشکی مین پونہچا کے تو کچھ اونین سے
سیدھی رہنے والے ہین اور نہین انکار کرتا ہمارے آیتون کو مگر ہر بدعہد
ناشکر + اے لوگون ڈرو اپنے پروردگار سے اور ڈرو اوس دن سے
کہ نہین کام آتا کوئی باپ اپنے کسے بیٹے سے اور نہ کوئی ایسا بیٹا ہے کہ
جو ادا کرنیوالا ہوا اپنے باپ کیطرف سے کچھ بھی ضرور خدا کا وعدہ برحق
یعنے بدلا دینے والا ہے ۱۲
ہی تو نہ دہوکا دیدے تمہین ذرا سے زندگی اور نہ دہوکا دے دے

تمہین خدا کے بابت کوئی فریب ✦ ضرور خدا ہی کے پاس ہی قیامت کے
جانچ اور وہی برساتا ہی مینھ اور جانتا ہی جو کچھ کہ گربہ میلونمین ہوتا ہی
اور نہین جانتا کوئی شخص کہ کیا کمائے کرے گا کل اور نہین جانتا
کوئے شخص کہ کس سرزمین پر وہ مرے گا ضرور خدا ہی ہو عالم ۱۰۰ انا

سجدہ کا سورہ مکے والا تیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

الم ✦ اوتارنا ہی اوس کتاب کا کہ نہین کسیطرح کا کھٹکا جسمین سارے
خدائی کے پروردگار کے طرف سے ✦ کیا کہتے ہین کہ گڑھ لیا اوس نے
اوسے بلکہ وہ ٹھیک ہی پروردگار کیطرف سے تاکہ ڈرائے تو اوس سے
اوس جتھے کو کہ نہین آیا اونکے پاس کوئی ڈرانے والا تجھسے پہلے
کاشکہ وہ راہ پر آئین ✦ وہی خدا جسنے بناڈالے آسمان اور زمین اور
جو کچھ کہ درمیان اون دونون کے ہی چھ دن کے عرصہ مین پھر جا بیٹھا
عرش پھر نہین ہی تمہارا اوسکے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی سفارشی
پھر کیون نہین تم نصیحت پاتے بندوبست کرتا ہی حکم کا آسمانون پر سے
زمین تک کہ چڑھ جائے گا وہی کام اوس کے پاس اوس دن مین
کہ جسکے تعداد ہزار برس کے ہوگے اون حسابون سے کہ جو تم
گناہ کرتے ہو ✦ یہی تو ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیز کا

عزت دار ترس کھانیوالا + جسنے نکہ سکہہ سے اچھی بنائے ہر چیز کے بنوٹ
اور پہل سے انسان کے بنوٹ کے مٹی سے + پہر کردے اوس کے
نسل بہت حقیر پانی کے جیر سے + پہر ٹھیکم ٹھیک بنادیا اوس نے
اوسے اور پہونک دے اوس مین اپنے روح اور بنادئے تمہارے
کان اور آنکھین اور دل بہت ہی کم شکر کرتے ہو تم + اور کہنے لگے
کہ کیا جب ہم غائب ہو جائینگے زمین مین تو کیا پہر نئے طرح کی بنوٹ
مین ہونگے بلکہ وہ تو اپنے پروردگار کے کفر کرنے والے ہین + کہہ کہ
جان نکالیگا تمہارے وہ موت کا فرشتہ کہ جو تعینات[1] کردیا گیا ہے
(حضرت عزرائیل وغیرہ ۱۲)
تمپر پہر تم اپنے پروردگار کے طرف پہیرے جاؤگے + اور کاش کے
دیکھے تو اوس وقت کو کہ جب قصوروار نہوڑاے ہوے ہونگے اپنے
سرون کو اپنے پروردگار کے پاس الہی دیکھا ہمنے اور سنا ہم نے
تو پہیر دے ہمین کہ کرین ہم نیک کام کہ ہمتو باور کرنے والے ہین +
اور اگر چاہین تو دیدین ہر شخص کو اوسکے ہدایت اور لیکن ٹھیک بیٹھا
ہی میرا بول کہ بہر دونگا مین جہنم کو جنون سے اور لوگون سے سب سے + تو
چکہو اوسکو جو سبب ہے کہ بہول گئے تم اپنے اسدن کے ملاقات تو بہلا دیا ہمنے
تمہین اور چکہو سدا کا عذاب اوسکو جو سبب ہے کہ جو تم کیا کرتے تھے + بیشک ایمان
لاوینگے ہمارے آیتون کا مگر وہی لوگ کہ جب یاد دلائے جاوینگے

[1] تعینات سے مراد تعینات تحقیق اور مقرر کرنیکے معنون مین ۱۲

وہ اونہین تو گر پڑین گے سجدہ کرتے ہوئے اور تسبیح کرنے لگین گے
اپنے پروردگار کے تعریف کر کے اور وہ تکبر نہین کرتے ہین + الگ ہو
جاتے ہین اون کے پہلو اونکے بسترون سے کہ پکارنے لگتے ہین اپنے
پروردگار کو ڈر سے اور لالچ سے اور جس سے ہمنے اونہین روزی دی ہو ؤ
خرچنے لگتے ہین + پہر نہین جان سکتی کوئی جان اوسے کہ جو چھپا رکھی گئی ہی
اونکے لئے آنکھونکی ٹھنڈک اوسکی بدلے کہ جو وہ کیا کرتے تھے + کیا پہر جو
ایماندار ہوگا تو وہ مانند اوس کے ہی کہ جو ہو بدکار کبھی نہ برابر ہونگی +
لیکن جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیان تو اونہین کے
لئے ہین ٹہراؤ کے باغ سامانِ ضیافت اوسوجہ سے کہ جو وہ کیا کرتے
تھے + اور لیکن جو لوگ کہ بدکار ہوگئے تو اونکا رہنا آگ ہی جب کبھی
جانتے ہین کہ نکل بھاگین اوس سے تو پلٹ دے جاتے ہین اوس ہین اور
کہدیا جاتا ہی اون سے کہ چکھو اوسے آگ کا عذاب کہ تم جسے جھٹلایا کرتے
تھے + اور چکھادین گے ہم اونہین ذرا سا عذاب بڑے سے عذاب کے
سوا کا شکے وہ پلٹین + اور اوس سے بڑھ کے کون ظالم ہوگا کہ اوسے
یاد دہی کیجائے اوس کے پروردگار کے آیتون کے پہر وہ منہ پہیرالے
اوس کے طرف سے ہم تو ضرور قصوروارون سے بدلا لینے والے
ہین + اور ضرور ہمنے موسیٰ کو کتاب دے تو نہ ہو شک مین اوسکے

سجدہ واجب

ملاقات سے اور بنادیا ہمنے اوسے ایک ہدایت اسرائیل کے لڑکے
بالونکے لئے + اور بنادیے ہمنے اونہین سے کچھ پیشوا کہ ہدایت کرتے
تھے ہمارے حکم سے جبکہ صبر کیا اونہون نے اور وہ ہمارے آیتونکا
یقین لاتے تھے + ورضرور تیرا پروردگار ہی تو فیصلہ کریگا اونکے
درمیان مین قیامت کے دن جابہے مین کہ وہ اختلاف کیا کرتے ہین +
ادا کیا نہ ہدایت کی اسنے اونہین کہ کتنے ہلاک کرڈالے ہمنے اون سے
پہلے وہ قرن کہ ہو چلتے پھرتے اور چھل پہل کرتے رہتے تھے + اپنے
گھر ونمین ضرور اس مین پہچانین ہین کیا پھر وہ نہین سنتے + اور کیا نہین
دیکھا اونہون نے کہ ہنکائے جاتے ہین ہم پانی کے بادلون کو اوسرزمین
کیطرف پھر نکالتے ہین اوس کے وجہ سے وہ گھانس پات کہ جنھین کھاتے
ہین اونکے چوپاے اور خود وہ کیا پھر کچھ نہین دیکھ سکتے + اور کہنے لگتے
ہین کہ کب ہی یہ فتح اگر تم سچے ہو + کہہ کہ فتح کے دن نہ فائدہ بخشیگا اونہین کہ جو
کافر ہو بیٹھے اونکا ایمان اور نہ وہ مہلت دیے جاوینگے + تو منھ پھیر
اون کے طرف سے اور آسرے مین بیٹھ کہ وہ بھی آسرا لگائے بیٹھے ہین +

جگہنون کا سورہ مدینے والا تہتر آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

اونبی ڈر خدا سے اور نہ تابعداری کر کافرون کی اور منافقون کے ضرور

خدا جاننے والا دانشمند ہی ۔ اور پیروی کر اوس کے کہ جو وحی کے گئے ہی
تجہپر تیرے پروردگار کیطرف سے ضرور خدا اوس چیز سے کہ جسے تم کیا
کرتے ہو واقف ہی ۔ اور بہروسا کر بیچ خدا پر اور بس کرتا ہے خدا کا
سازی کے لئے ۔ نہین بنائے خدا نے کسیکے لئے دو دل اوسکے
سینہ کے خول مین اور نہین بنایا اوسنے تمہاری اون بیبیون کو تم بولے
ماں بنالو جنہین اونمین سے سچ مچ کے تمہارے مائین اور نہین بنادیا
اوسنے تمہارے منہہ بولے بیٹونکو یعنے لیپالکون کو تمہارا سچ مچ کا بیٹا ۔ یہ
تو فقط تمہارے منہہ بولی بات اور زبانی جمع خرچ ہی اور خدا کہتا ہے
حق اور دکہاتا ہی راہ ۔ اونہین پکارو اونکے سچ مچ کے باپ اونکے نام سے
یہ زیادہ انصاف کی بات ہی خدا کے نزدیک پہر اگر نہ جانو تم اون کے
باپونکو تو وہ تمہارے دینی بہائی ہین اور نہین ہی تمپر کچھ گناہ اوس کہ
بیٹھے ہین کہ جس مین بہول چوک کی ہو تمنے اور لیکن اوس چیز مین ہے کہ
جنہین جان بوجھ کے کہین تمہارے دل اور خدا ہی بخشنیوالا اور
ترس کہانیوالا ہی ۔ پیغمبر بڑہ کے ہی ایمان دار و نسے خود اونکی جانون سے
اور اوس کے بیبیان اون کے مائین ہین اور رشتہ دار اونمین سے
کچھ بڑھ کے ہین کچھ اور ون سے خدا کی کتاب مین ایمان لانیوالون مین سے

تمثیلاً طبقہ مقدم کے وارث یا ایک صنف کی قریب تر با حاجب ۱۲

اور اپنا اپنا دلیں چھوڑنے والونہوں سے مگر یہ کہ کرو تم اپنے دوستوں
سے نیکی یہ تو کتاب مین لکھ دیا گیا ہے ۔ اور جبکہ لیا ہمنے پیمبرون سے
اونکا عہد اور تجسے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے
عیسے سے اور لیا ہمنے اون سے بہت گہرا عہد ۔ تاکہ پوچھے وہ سچوں سے
اونکا سچ اور مہیا کر دیا واسطے کافرون کے لئے دکھ دینے والا عذاب
اے ایماندارون یاد کرو خدا کے نعمت اپنے اوپر جبکہ آپڑا تمپر ایک بڑا
لشکر تو بھیجدی ہمنے اونپر ہوا کا اندہڑ اور وہ لشکر کہ جنھین تم نہ دیکھ
سکتے تھے ۔ اور خدا اوس چیز کا دیکھنے والا تھا جسے تم کرتے تھے ۔
جبکہ آپڑے تھے وہ تمپر اوپر وارسے اور نیچے وارسے اور جب کہ
ٹھہرے ہوگئے تھین نگاہین اور پہونچ گئے تھے دل گھٹکر گلو تک
اور کرنے لگے تھے تم خدا پر طرح طرح کے گمان وہین تو آزمائے گئے
تھے ایماندار اور ہلادائے گئے تھے بہت بڑے ہلانے ڈولے
سے ۔ اور جبکہ کہنے لگے تھے منافق لوگ اور وہ لوگ کہ جنکے
دل دکھیا ری تھے کہ نہین وعدہ کیا تہا ہمسے خدا نے اور اوسکے
پیغمبر نے مگر دہوکا دینے کو اور جبکہ کہنے لگا ونمین سے ایک جتھا
کہ اے مدینے والون نہین ٹکاؤ ہے تمہارے تو پلٹ جاؤ اور اجازت
چاہتا اونمین سے کوئی جتھا پیمبر سے کہتے تھے کہ ہمارے گھر

(حاشیہ) اوس قوم کی تھے قیامت تک اپنے عقلے محل پر صادر ہونے کی وجہ سے داخل جہنم ہوا ۱۲

(حاشیہ) خندق کی لڑائی

(حاشیہ) [illegible]

تو اون سے اور بیویونکی اگرچہ خوش لگے تجھے اون کا

حسن مگر جسکا کہ مالک ہوگیا ہو تو اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہی

اے ایماندارو نہ چلے جاؤ پیمبر کے گھرون مین مگر یہ کہ اجازت

دیجائے تمہین کھانے کے لئے نہ آس لگانیوالے اوسکے پک کے

تیار ہونے کے اور لیکن جب بلائے جاؤ تو اندر چلے جاؤ پھر جب

کھا چکو تو تتر بتر ہو جاؤ اور نہ جی لگاکے بیٹھو کسی بات مین

کہ ضرور یہ ایذا پہونچاتا ہی نبی کو تو شرماتا ہے وہ تمسے اور خدا

نہین شرماتا حق کہنے سے اور جبکہ کچھ مانگو اون سے کسی فائدہ کی

تو پوچھو اون سے پردہ کے باہر سے یہ زیادہ صفائے کا باعث

ہی تمہارے دلون کے لئے اور اونکے دلونکے لئے اور نہین

مناسب ہی تمہین کہ ستاؤ خدا کے پیک کو اور نہ یہ کہ بیاہ لو

اوسکی بیویون کو اوسکے بعد کبھی ضرور یہ ہی خدا کی نزدیک

بہت بڑا گناہ اگر ظاہر کروگے تم کچھ یا چھپا ڈالوگے اوسے

تو ضرور خدا ہر چیز سے واقف ہی نہین کچھ گناہ اوپر اون کے

باپ داداؤن مین اور نہ اون کے لڑکے بالونمین اور نہ اونکے

بھائیونمین اور نہ اون کے بھتیجون مین اور نہ اونکے بھانجونمین

اور نہ اون سے عورتون مین اور نہ اون مین کہ جن کے
وہ مالک ہون بیٹھین ہون اور ڈرتے رہو تم خدا سے کہ ضرور خدا
ہر چیز کا گواہ ہے ضرور خدا اور اوسکے فرشتے درود بھیجتے ہین نبی
پر اے ایماندارون درود بھیجو تم بھی اوسپر اور کیا کرو تسلیم ضرور
جو لوگ کہ ایذا دیتے ہین خدا کو اور اوس کے پیغمبر کو تو لعنت
کرتا ہے اونپر خدا دنیا مین اور آخرت مین اور سینت رکھا ہے
اوسنے اون کے لئے بڑے رسوائی کا عذاب اور جو لوگ کہ
ستاتے ہین ایمانوالون کو اور ایمان والیون کو بغیر کسی گناہ کے
کہ کمایا ہو اوسے اونہون نے تو ضرور اوٹھایا اونہون نے
طوفان اور صریح گناہ اے نبی کہدے اپنے بیویون سے اور
اپنے بیٹیون سے اور ایماندارونکی بیویون سے کہ قریب رکھین اپنے
اوپر اپنے چادرین یہ بہت قریب ہے اس سے کہ پہچان لیجائین
تو نہ ستائے جائین اور خدا بڑا بخشنیوالا ترس کھانیوالا
ہے اگر نہ باز آئین گے منافق لوگ اور وہ لوگ کہ جنکے دلونمین
بیماری ہے اور برے خبرین اوڑانیوالے شہر مین تو ضرور ہم
اوسکا دین گے تجھے اون کے پیچھے پھر نہ رہنے پائینگے
اوسے شہر مین مگر بہت کم پھٹکارے جہان کہین پائے

چڑھ جائین گے تو پکڑ لئے جائین گے اور مار ڈالے جائین گے
بالکل سیرت خدا کی اون لوگونمین کہ جو گذر چکے آگے اور کبھی نہ
پائیگا تو خدا کی عادت وسیرت مین ھیر پھیر + پوچھتے ہین تجھسے لوگ
بڑے گھڑے کو تو کہہ کہ نہین ہے اوس کے جاننا مگر خدا ہی کے پاس
اور کیا جانے تو کہ شاید بڑے گھڑے ہو جائے بہت قریب +
ضرور خدا نے پھٹکار برسائے ہی کافرون پر اور سنیت رکھا ہے
اونکے لئے جہنم + رہنے سہنے والے ہین ہمیشہ نہ پاینگے کوئے اپنا
سرپرست اور نہ کوئے حمایتی + جسدن کہ پھیر دئے جائین گے
اونکے منہ آگ مین تو کہنے لگین گے کہ اے کاش ہمنے کہا مانا ہوتا
خدا کا اور کہا مانا ہوتا پیک کا اور کہینگے کہ الٰہی ہمنے تو کہا مانا اپنے
سرداروں کا اور اپنے بڑے آدمیون کا تو انہون نے بھٹکا دیا ہمیں
راہ سے الٰہی دے تو اونہین دونے سزا اور برسا اونپر بہت
بڑے پھٹکار + اے ایماندارون نہ بنجاؤ اون لوگون کیطرح
کہ جنہون نے دکھ دیا موسیٰ کو پھر بری کر دیا اوسے خدا نے
اوس چیز سے کہ جسے وہ کہتے تھے اور تہا وہ خدا کے نزدیک
بڑا رودار + اے ایماندارون ڈرتے رہو خدا سے اور کہو پکی
بات کہ درست کر دے گا وہ تمہارے لئے تمہارے کام اور

بخشدیگا تمہارے لئے تمہارے گناہ اور جسنے کی تابعداری
کی خدا کے اور اوس کے پیک کی تو پوہنچا وہ اچھی طرحسے اپنے
مراد کو ۔ ضرور ہمنے پیش کردے اپنے امانت آسمانوں اور زمین
اور پہاڑونکے اگے تو وہ صاف انکار کرگئے کہ اوٹھالین اوسکا
بوجھ اور تہرا گئے اوس سے اور اوٹھالیا اوسے آدمی نے کہ
ضرور وہ بڑا ظالم اور نادان ہی ۔ تاکہ سزا دیدے خدا نفاق
کرنے والونکو اور نفاق کرنیوالیون کو اور شرک کرنیوالون کو
اور شرک کرنیوالیون کو اور ہنے خدا توبہ ایمان لانیوالون کے
اور ایمان لانے والیون کے اور خدا بڑا بخشنیوالا ترس
کھانیوالا ہے ۔

سبا کا سورہ مکے والا چون آیتکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی ۔

شکر ہے اوس خدا کا کہ جسکے لئے ہی جو کچھ آسمانون مین سے اور
جو کچھ کہ زمین مین ہے اور اسیکے لئے ہی تعریف آخرت مین اور وہ ہے
تو باخبر دانش مند ہے ۔ جان لیتا ہے اوسے کہ جو پیرجاتا ہے
زمین مین اور جو کچھ کہ اوبھر آتا ہے اوس مین سے اور جو کچھ کہ
اوتر آتا ہے آسمان پر سے اور جو کچھ کہ چڑھ جاتا ہے اوسپر اور

وہی تو بڑا ترس کھانیوالا بخشنیوالا ہی ۔۱ اور کہنے لگے وہ لوگ کہ
جو کافر ہو گئے تھے کہ کبھی نہ آئیگی ہمارے پاس قیامت کہ کہیون
نہین ہے بلکہ قسم اپنے پروردگار کی کہ ضرور وہ آئیگی تمہارے
پاس وہی پروردگار کہ جو جاننے والا ہی غیب کا نہین بچ سکتا
اوس سے ذرہ کے برابر آسمانو نین اور نہ زمین مین اور نہ چھوٹا اوس
سے بھی اور نہ بڑا مگر یہ کہ وہ صاف وروشن کتاب مین ہوتا کہ
جزا دے وہ اونہین کہ جو ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین
نیک کام ایسون ہی کے لئے تو بخشش اور اچھی روزی ہے
اور جو لوگ کہ کوشش کرتے ہین ہمارے آیتون مین تھکا دینے کے
لئے تو اونہین کے لئے تو ہی سزا دکھ دینے والے عذاب کے ۔۲
اور دیکھین گے وہ لوگ کہ دیا گیا ہے جنہین علم اوسے کہ جو اوتاری
گئی ہے تجھپر تیرے پروردگار کے طرف سے کہ وہی حق ہے
اور لائے گا راہ پر کھانے ہوئے غالب کے ۔۳ اور کہنے لگے وہ
لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ کیا بتا دین ہم تمہین اوس آدمی کو کہ جو خبر دیتا
ہے تمہین کہ جب کر دئے جاؤ گے تم بالکل چکنا چور تو پھر ضرور
تم ایک نت نئے بنوٹ مین ہو گے ۔۴ آیا افترا جوڑ لیا ہے اوسنے
خدا پر جھوٹا یا اوسے سنک ہے بلکہ وہ لوگ کہ جو نہین مانتے آخرتکو

وہ انتہا کے عذاب اور بہول بہٹک مین ہین ۞ پہر کیا نہین دیکہتے
اوسے کہ جو اون کے سامنے وارہے اور جو پیچہے وارہے آسمان
اور زمین سے کہ اگر ہم چاہین تو دہنسوا دین اونہین لیکر زمین کو یا گرا
دین اونپر کوئی ٹکڑا آسمان کا ضرور اسمین پہچان ہی ہر رجوع کرنے
والے بندہ کے لئے ۞ اور ضرور دیا ہمنے داؤد کو اپنا فضل و کرم
اے پہاڑو ان جہکو اوسکی ساتھ اور پرند کو اور نرم کر دیا اوسکے
لئے لوہا کہ بنایا کرے بڑے بڑے لمبے چہکلے زرہین اور اٹکل
کرتے بنی مین اور کرتے رہو بہلائی کہ ضرور مین اوس چیز کا کہ
جسے تم کرتے ہو دیکہنے والا ہون ۞ اور سلیمان کے لئے ہوا کو کہ
صبح کے اوسکے سیر ایک مہینہ کی راہ تہے اور شام سے سیر
ایک مہینہ کے راہ اور بہا دیا ہمنے اوسکے لئے تانبے کا سوتا
اور جنو مین سے وہ بہی تہے کہ جو کام کیا کرتے تہے اوسکے
سامنے حکم سے اوسکے پروردگار کے اور جو کترا جاتا تہا
اونمین سے ہمارے حکم سے تو ہم چکہا دیتے تہے اوسے دوزخ کا

حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کا حال

عذاب سے بنادیتے اوسکے جیسے چاہتا تہا وہ کمری اور مورتین اور

پیالے حوضون کے برابر اور بڑے بڑے دیگین گڑے ہوئے

کرو داؤد کے لڑکی بالون شکر اور بہت کم ہین میرے بندونمین سے

شکر کرنیوالے ۔ پہر جب حکم دیا ہمنے اوسکے موت کا تو نہ

خبر دے اوسکے موت کے مگر زمین کے دیمک نے کہ کہا سکے

اوسکی جریب کو پہر جب گر پڑا وہ تو کہل گیا جنون پر کہ اگر وہ جانتے

ہوتے غیب کو تو نہ پڑے رہتے رسوائی کے عذاب مین ۔ ضرور

قصہ سبا

سبا کے لئے اون کی گہر ونمین پہچان تہی دو باغ داہنے اور باین

کہاؤ روزی اپنے پروردگار کے اور شکر کرو اوسکا کیا اچہا شہر

ہے اور کیا بخشنیوالا اوسکا سرپرست ہے ۔ پہر منہ پہیر لیا اونہون نے

تو بہیجدے ہمنے اونپر بہت زور کی بہیا اور بدل دیے ہمنے اونکی

دونون باغونسے دو اور باغ کڑوے پہلون کے اور

جہاؤ کے اور کچہ تہوڑے سے بیر ۔ یہ سزا دی ہمنے اونہین

اوس کے وجہ سے کہ جو کافر ہو گئے اور نہین سزا دیتے ہم مگر بڑے
ناشکر کو ۱۲ اور ٹھہرائی تھی ہمنے اونکے بیچ مین اور اون بستیون کے
بیچ مین کہ برکت دے تھی ہمنے جنمین کچھ اور پیکھلے ہوئی بستیان
اور جاری کر دے تھی ہمنے اونمین اونہین مین ہمنے راہ سیر کرتے
پہرو اونمین کئی رات اور کئی دن نڈر ہوکے پہر کہنے لگے کہ
الٰہی فرق کر دے ہمارے سفرونمین اور ظلم کرتے اپنے جانونپر تو بنا دیا
ہمنے اونہین ایک آن کہانی اور کر دیا ہمنے اونہین بالکل تتر بتر
ضرور اسمین پہچانین ہین ہر بڑے صبر کرنیوالے اور بڑے شکر کرنیوالے

اور سچا کر دکھایا شیطان نے اونپر اپنا گمان تو وہ پیروی
کر بیٹھے اوس کے مگر ایک جتھا ایمان دارونمین سے اور نہ تھے
اوسے اونپر کچھ حکومت مگر تا کہ جانلین ہم کہ کون مانتا ہی آخرت کو
اون لوگون مین سے کہ جو اوسکے طرف سے شک مین ہین اور تیرا
پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہی کہہ کہ پکارو تو اونہین جنہین گمان

کیا کرتے ہو خدا کے سوا کچھ نہ بس رکھ سکین گے ایک ذرہ کے

برابر چیز پر آسمانونمین اور زمین مین اور اونکا اون دونون مین کسی

طرح کا کچھ بھی ساجھا نہین اونکا اونمین سے کوئے مددگار بھی نہین

اور نہین کام آتے سفارش اوس کے پاس مگر جسکے لیے کہ وہ

خود اجازت دے یہانتک کہ جب دور کردے جائے گھبراہٹ

اونکی دلون سے تو کہین کہ کیا فرمایا تمہارے پروردگار نے تو

کہدین کہ سچ اور وہی بڑا عالیشان ہے + کہہ کون روزی دیتا ہے

تمہین آسمانون سے اور زمین سے کہہ خدا اور مین یا تم ضرور راہ پر

ہون یا صریح بھول بھٹک مین + کہہ نہ پوچھہ کچھہ کیجائے گے تم سے

اوس کے کہ جو ہمنے قصور کیا اور نہ پوچھہ کچھہ کیجائے گے ہم سے

اوس کے کہ جو تم کیا کرتے ہو + کہہ کہ اکھٹا کرے گا ہم سب کو ہمارا

پروردگار پھر کھول دے گا ہمپر حق اور وہی بڑا واقف کار کھولنے

والا ہے + کہہ کہ دیکھا تو دو مجھے اونہین کہ جنہین ٹھہرادیا ہے تم نے

اوس سے ساجھیون کو ہرگز ایسا نہین بلکہ وہی خدا ہے آبرو والا

اور دانشور + اور نہین بھیجا ہمنے تجھے مگر سب لوگون کو خوش خبری

دینے والا اور دہمکانیوالا ولیکن اکثر لوگ نہین جانتے + اور

کہتے ہین کہ کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو + کہہ کہ تمہارے لیے ایک حد کا

دن ہے کہ نہ پیچھے رہ سکوگے اوسسے گہڑے بہر نہ آگے رہ سکوگے +
اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ ہمتو ایمان نہ لائینگے
نہ تو اس قران کا اور نہ اوسکا کہ جو اوس کے آگے ہی اور کاشکے
دیکھ لے تو اوسوقت کہ جب ظالم لوگ کہڑے کردئے گئے ہونگے
اپنے پروردگار کے پاس کہ کہتے ہونگے اونمین سے بعض بعضون سے
یہ بات کہتے ہونگے وہ لوگ کہ جو کمزور تھے اون لوگون سے کہ جو
سرکش تھے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایماندار ہو جاتے + کہنے لگے وہ
لوگ کہ جو سرکش ہوگئے تھے اون لوگون سے کہ جو کمزور تھے کہ کیا
ہمنے تمہین روکا تہا ہدایت سے بعد اسکے کہ وہ آئے تھے تمہارے
پاس بلکہ تم تو خود قصوروار تھے + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو
کمزور ہوگئے تھے اون لوگون سے کہ جو سرکش ہوگئے تھے بلکہ رات
دن کے چلتر نے جبکہ حکم دیا کرتے تھے تم ہمین کہ کافر ہوجائین ہم خدا سے
اور ٹھہرادین اوسکے لئے ہمسر اور دلمے دل مین چھپینگے ندامت
سے جو جو دیکہین گے عذاب اور ڈالدینگے ہم طوق گردنونمین
اونکی کہ جو کافر ہوگئے ہین نہ سزا دی جائینگے مگر اوسوجہ سے
کہ جو وہ کیا کرتے تھے + اور نہین بہیجا ہمنے کسی بستی مین کوئے
دہمکانیوالا مگر یہ کہ کہا ہوا اوسکے بڑے آدمیون نے کہ ہم اوس

چیزسے کہ بھیجے گئے تمہارے پاس منکر ہین ۔ اور کہین گے کہ ہمتو
زیادہ ہین مال اور اور اولاد کے راہ سے اور نہین ہین ہین عذاب
کیے ہوؤنمین سے ۔ کہہ کہ ضرور میرا پروردگار بڑھا دیتا ہے روزیکو
جسکے لئے کہ چاہتا ہے اور تنگ کردیتا ہے اور لیکن اکثر لوگ
نہین جانتے ۔ اور نہین ہے تمہارے مال اور نہ تمہاری اولادین
ایسے شئی کہ کردین تمہین ہمسے قریب مگر جو کہ ایمان لائے اور ۔
کرے نیک کام تو ایسون ہی کے لئے دونے مزد ورسے
اوسوجہ سے کہ جو اونہون نے کیا اور وہی کمر ونمین نڈر ہونگی ۔
اور جو لوگ کہ کوشش کرتے ہین ہمارے آیتونمین حالانکہ وہ
اپنے دہیان مین عاجز کردینے والے ہوتے ہین تو ایسی سے تو
عذاب مین حاضر کردئے جائین گے ۔ ضرور میرا پروردگار کہول
دیتا ہے روزی جسکے کہ چاہتا ہے اپنے بندون مین سے اور
تنگ کردیتا ہے اوسکے لئے اور تم خرچتے ہو جو کچھ تو وہ اوسکے
پیچھے اوسکا عبوض دیدیتا ہے اور وہی سب رزق دینے والون
یعنی عوض ۱۲
سے بڑھ کے ہے ۔ اور جسدن کہ بٹورینگے ہم اون سب کوپھر
کہین گے فرشتون سے کہ کیا یہی ہین کہ جو تمہین پوجا کرتے
تھے ۔ تو وہ کہین گے کہ کیا پاک ہے تو تو ہی تو ہمارا سرپرست ہے

اونکے سوا بلکہ وہ پوجا کرتے تھے جنونکا اکثر اونہین سے اونہین کے
ایمان لانیوالے تھے + تو آجکے دن نہ قدرت رکھ سکین گے تم مین سے
بعضی بعضون کے فائدہ پر اور نہ ضرر پر اور کہین گے ہم اونلوگون
سے کہ جو ظلم کر بیٹھے ہین کہ چکھو تم عذاب اوس آگ کا کہ جسے تم جھٹلایا
کرتے تھے + اور جبکہ پڑھی جاتے ہین اونپر ہمارے روشن آیتین تو
کہتے ہین کہ نہین ہی یہ مگر وہ شخص کہ جو چاہتا ہو یہ کہ روک دے
تمہین اوس چیز سے کہ جسے پوجا کرتے تھے تمہارے بزرگ اور کہتے
ہین نہین ہے یہ مگر ایک جہوٹ دل سے گڑھا ہوا اور کہنے لگے
وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے تھے حق کو جبکہ آیا وہ اون کے پاس کہ
نہین ہی یہ مگر صریح جادو + اور نہین دین ہمنے اونہین کچھ کتابین کہ
پڑھتے ہون وہ اونہین اور نہین بھیجا ہمنے اون کے پاس تجھسے پہلے
کوئے ڈرانیوالا + اور جھٹلایا تھا اون لوگون نے بھی کہ جو اون سے
پہلے تھے حالان کہ نہین پہونچے ہین یہ دسوین حصہ کو بھی اوس کے
کہ جو دیا تھا ہمنے اونہین پھر جھٹلادیا اونھون نے ہمارے پیکونکو
تو کیسا ہوا وہ اونکا انکار + کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ مین تمہین
ایک نصیحت کرتا ہون اور وہ یہ ہے کہ خدا کے لئے کہڑے ہو تم
اوٹھو تو دو دو اور ایک ایک پھر غور کرکے تو دیکھو کہ نہین ہے

تمہارے رفیق کو سنک نہین ہی وہ مگر ڈرانے والا تمہارا سامنے بہت سخت عذاب سکے + کہہ کہ جو کچھ مانگی ہو تمسے مزدوری تو وہ تمہارے ہی لئے ہی نہین ہی میر مزدوری مگر خدا پر اور وہی ہر چیز کا گواہ ہی + کہہ کہ ضرور میرا پروردگار دلین ڈالتا ہے حق کو وہ بڑا جاننے والا عیبون کا ہی + کہہ کہ آگیا حق اور نہین ظاہر ہونا ناحق اور نہ وہ پلٹا کہا سکتا ہی + کہہ کہ اگر بھٹکونگا مین تو نہ بھٹکونگا مگر خود اپنے ہی ضرر کے لئے اور اگر راہ پر آون گا تو اوسی کی وجہ سے کہ جو مجھپر وحی کرتا ہے میرا پروردگار کہ ضرور وہ سننے والا قریب ہے + اور کاشکے دیکھی تو کہ جب وہ تلملا جائین گے تو بھی نہ چھٹکارا پائین گے اور پکڑ لیے جائین گے آس پاس کے جگہ سے + اور کہنے لگین گے ہم ایمان لائے اوسکا اور کہان ممکن ہوگا اونہین اوسے ایمان کا حاصل کرنا اتنا دور دراز ہوچکلے + حالانکہ کافر ہو بیٹھے تھے اوس سے پہلے اور پہینکینگے غیب کو بہت دور کے جگہ سے + اور آڑ کر دیے جاے گے اونکی درمیان مین اور اوس کے درمیان مین جسکے وہ خواہش کیا کرتے ہین + جیسا کہ کیا گیا اونکی طرف دارون سے اسگے کہ وہ دہکر پکڑ مین ڈالنے والے شک مین تہی +

پیدا کرنیوالے کا سورہ مکی والا پینتالیس آیتکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے ×

شکر ہے اوس خدا کا کہ جو پیدا کرنیوالا ہی آسمانونکا اور زمین کا بنانے

والا ہی فرشتونکا پیک دو دو اور تین تین اور چار چار اور بڑہا دیتا ہے

پیدائش مین جتنا چاہتا ہے ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہی + جو کچہہ کہ کہول

دیتا ہی خدا لوگون کے لئے رحمت مین سے تو نہین ہے کوئی روکنے

والا اوسکا اور جسے کہ روک دیتا ہی تو نہین کوئی اوسکا بہیجنے والا اوسکے

بعد اور وہی عزت دار دانشور ہے + اے لوگون یاد کرو خدا کی نعمت

اپنے اوپر آیا کوئی بنانیوالا ہے کہ جو تمہین روزی دے آسمان

اور زمین سے نہین ہی کوئی خدا مگر وہی پہر کدہر پلٹے جاتے ہو + اور

اگر جہٹلائین وہ تجہے تو ضرور جہٹلا دے گے ہین بہت سی تجہسے پہلے

اور خدا ہی کیطرف پہیر دئے جاتے ہین سب کام + اے لوگون ضرور

خدا کا وعدہ ٹہیک ہی تو نہ گہمنڈ مین ڈالدے تمہین قرا سے زندگی

اور نہ فریفتہ کرے تمہین خدا کیطرف سے کوئی فریب + ضرور شیطان

تمہارا دشمن ہے تو تم بہی بنائے رہو اوسے دشمن نہین بلاتا اپنے

لشکر کو مگر تا کہ ہو جائین وہ جہنم کے لوگونمین سے + جو لوگ کہ کافر

ہو گئے ہین اونہین کے لیے ہی بہت سخت عذاب اور جو لوگ کہ

ایمان لائے اور کرتے رہے بہلائیان اونہین کے لیے ہی بخشش

اور بہت بڑے مزدوری + کیا پہر جسکے لئے کہ سنوار دیا گیا اوسکا
برا کام کہ پہر دیکہا اوسے اوسنے اچہا تو ضرور خدا بہٹکا دیتا ہے
جسے چاہتا ہے اور راہ پرلاتا ہی جسے چاہتا ہی تو نہ نکل جائے تیرے
جان اونکی حسرت مین کہ ضرور خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جسے
وہ کرتے ہین + وہی خدا کہ جو بہیجتا ہی ہواونکو تو اوڑاتے ہین وہ
بادل کو پہر ہنکا دیتے ہین اوسے کسی مرجہائے ہوئے شہر کیطرف
پہر جلا دیتے ہین ہم اوس کیوجہ سے زمین کو اوسکے مرجانے کے
بعد تو یون ہی تو ہوگا پہر قبرون سے اوٹہنا + جو چاہتا ہو عزت تو
خداہی کے لئے ہی عزت بالکل اوسی کیطرف چڑہ جاتے ہین ستہرے
تو اوسکی اطاعت کرکہ دوجہان کی عزت ملے ۱۲
باتین اور اچہا گن اوچہالتا ہی اوسے اور جو لوگ کہ فریب سے
کرتے ہین بدیان اونہین کے لئے ہی بہت سخت عذاب ہے اور اونہین
کا چلتر اکارت ہوجاتا ہی + اور خدا نے بنایا تمہین مٹی سے پہر نطفہ سے
پہر بنادئے تمہین جوڑی جوڑے اور نہین پیٹ مین اوٹہاتی کوئی
عورت اور نہ ڈالتی ہی اپنے پیٹ سے مگر اوس کی آگاہی سے
اور نہین زندگی دیجاتی ہے کسی بوڑہے کو اور نہ گہٹ جاتی ہے
اوس کی کچہ عمر مگر کتاب مین ضرور یہ خدا پر سہل ہے + اور نہین برابر
ہوسکتے دو دریا یہ تو میٹہا میٹہا بہت مزیکا ہی کہ سوا رتا ہی اوس کا

پینا اور یہ کڑوا اور کھارے کون ہے اور ہر ایک مین سے کھاتے

ہو تازہ تازہ گوشت اور نکالتے ہو گہنا کہ پہنتے ہو اوسے اور دیکھتا

ہی تو نا ؤون کو اوس مین کہ پانی کو پہاڑتے چیرتے پہرا کرتے ہین تاکہ

ڈہونڈہتے پہرو اوس کا فضل و کرم اور کا شکلے اوسکا شکر کرو +

پیرا دیتا ہی رات کو دن مین اور پیرا دیتا ہے دنکو رات مین اور بسمین

کرلیا ہی اوسنے سورج کو اور چاند کو کہ ہر ایک پہرا کرتا ہے بند ہے

ہوئے مدّت تک یہی تو ہی خدا تمہارا پروردگار اوسی کے لیے ہے

راج اور جنہین کہ پکارتے ہو تم اوس کے سوا نہین بس رکھتے

وہ ذرا سے بہوسے بہر بہی + اگر بلاؤگے تم اونہین تو نہ سنینگے

تمہارے حانک پکارا اور اگر سنینگے اوسے تو نہ مانینگے تمہارے

اور قیامت کے دن انکار کر بیٹھینگے تمہارے شرک کا اور نہ وا قف

کریگا تمہین کوئی مثل وا قف کار کے اے لوگون تمہین تو محتاج ہو خدا

کے اور خدا ہی تو بڑا ابھا ناہوا لاپرواہ ہے + اگر وہ چاہے گا تو

لیجائیگا تمہین اور لے آئیگا کوئی اور نئی خلقت اور نہین ہے یہ

خدا پر کچہ دوبہر + اور نہ اوٹھائیگا کوئی اوٹھانیوالا کسے اور کا بوجہا

اور اگر بلائے کوئی لدا پہندا ہوا اپنے بوجہ کیطرف تو نہ اوٹہایا

جائیگا اوس مین سے کچہ بہی اگرچہ وہ رشتہ دارون مین سے ہو

تمہارے منہ

نہین ڈراتا تو مگر اونہین کہ جو ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے
اوس سے اوجہل ہونے کے حالت مین اور قائم رکھتے ہین نماز اور جو
کوئی پاکیزگی اختیار کریگا تو نہ پاکیزہ ہوگا مگر اپنے ہی فائدہ کے لئے
اور خدا ہی کے طرف ہی ہر پھر جانے کے جگہ ۱۱ اور نہین برابر ہو سکتے
اندھی اور آنکھون والے اور نہ اندھیری اور نہ اوجیالا اور نہ چھاؤن
اور نہ دہوپ اور نہین برابر ہو سکتے زندہ اور نہ مردے اور ضرور خدا
سُنا دیتا ہے جسے چاہتا ہی اور نہین تو سنا سکنے والا اونکا کہ جو قبر دن مین
ہین ۱۲ نہین ہے تو مگر ڈرانیوالا ۱۳ ضرور ہمنے بھیجا خوشخبری دینے والا
اور دہمکانیوالا اور نہین ہے کوئے اُمت مگر یہ کہ گذر چکا تہا اونمین کوئے
دہونس دینے والا اور اگر جھٹلادین تجھے تو ضرور جھٹلا چکے ہین وہ لوگ
کہ جو اونسے آگے تھے کہ آئے اونکے پاس اون کے پیغامبر روشن
دلیلون کے ساتھ اور دفترون کے ساتھ اور جگمگاتے ہوئے کتاب کے
ساتھ ۱۱ پہر پکڑا لیا مینے اونہین کہ جو کافر ہو گئے تھے تو کیسا تہا میرا انکار
کیا نہین دیکھا تونے کہ ضرور خدا نے اوتارا آسمان پر سے پانی ۱ پہر
نکالا ہمنے اوس کیوجہ سے رنگ برنگی میوے اور پہاڑ ونمین سے
کچھ ایسے راہین ہین کہ سفید براق ہین اور کچھ ڈمڈہی لال ہین رنگ
برنگی ہین اور کچھ کالے بھنور ہین بالکل لکٹ اور لوگ اور جانور اور

چوپایے بھی اسیطرحکی رنگ برنگی ہین اور نہین ڈرتے خداسے اوسکی
بندون مین سے مگر جاننے والے ضرور خدا بڑا آبرودار رہنا بخشش
کرنیوالا ہی + ضرور جو لوگ کہ جپتے ہین خدا کے کتاب اور پڑہا کرتے
ہین خدا کے نماز اور خرچا کرتے ہین اوس مین سے کہ جو ہمنے اونہین
روزی دے ہی چھپ لک کے بھی اور کھلم کھلا بہی تو وہ آسرا کرتے
ہین ایسے بیپار کا کہ جو کبھی اکارت ہی نہوگا + تاکہ بھرپور دے اونہین
اونکی مزدوریان اور بڑھادے اون کے لئے اور بہت کچھ اپنا فضل
وکرم کہ ضرور وہی تو بڑا قدر دان بخشنیوالا ہی + اور جو کہ وحی کے ہمنے
تجھپر کتاب سے وہی تو ٹھیک ہی سچا کرنیوالے اوس کا کہ جو اوس کے
سامنے ہی ضرور خدا اپنے بندون سے خبردار دیکھنے والا ہے + پھر
حصہ مین دیدئے ہمنے کتاب اون لوگون کے کہ جنہین برگزیدہ کرلیا ہم
اپنے بندونمین سے پھر کچھ تو اونمین سے ظلم کرنیوالے ہین اپنے جانپر
اور کچھ اونمین سے اوسط کے چال کے ہین اور کچھ اون مین سے
لپک کے آگے بڑھ جانیوالے ہین بھلائیونمین خدا کے حکم سے بھی تو بڑا
فضل ہی + سدا بہار باغ کہ داخل ہون گے وہ اون مین پہنھائے
جائینگے اونہین اونمین دمکتے ہوئے کندن کے اور جڑاؤ موتیونکی
کنگن اور اونکی پوشاک اون مین ریشم کے ہوگے + اور کہینگے

بہشت کا حال

کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جسنے دور کیا ہے غم ضرور ہمارا پروردگار
بڑا قدردان بخشنیوالا ہی + جسنے جگہ دے ہمین ٹہراو کے گہر مین اپنے
فضل وکرم سے کہ نہ چہو جائیگی ہمین اوسمین کوئی محنت اور نہ
پہونچے گے ہمین اوس مین کسیطرحکی تھکن + جو لوگ کہ کافر ہوگئے
ہین اون کے لئے جہنم کے آگ ہے نہ حکم دیا جائے گا اونپر کہ وہ مرجائین اور
نہ گہٹا دیا جائے گا اون سے اوسکا عذاب یون ہین سزا دیے دیتے
ہین ہم ہر ناشکری کرنیوالے کو + اور وہ چلائینگے اوس مین کہ
الٰہی نکال ہمین تو کرین ہم بہلائی + سوائے اوس کے کہ جو ہم ہمیشہ
کیا کرتے تہے + کیا نہین عمر دے ہمنے تمہین اسقدر کہ نصیحت پاوی
اوس مین جو چاہے کہ نصیحت پائے اور آیا تمہارے پاس ڈرانے
والا + پہر چکہو کہ نہین ہین ظالمون کے لئے کوئی حمایتی + ضرور خدا
جاننے والا ہے آسمانون کے اور زمین کے غیب کا ضرور وہ واقف
ہی سینہ والون راز سے + وہی تو وہ ہے کہ بنایا اوسنے تمہین
جانشین زمین مین پہر جو کفر کریگا تو اوسی پر ہے اوسکا کفر اور نہ
بڑہائے گا کافرون کے لئے اونکا کفر اون کے پروردگار کے
نزدیک مگر خفگی کو اور نہ بڑہائے گا کافرون کے لئے اونکا کفر مگر
گہاٹے کو + کہہ کیا دیکہا تمنے اپنے اون ساجہیون کو کہ جنہین تم پکارا

جہنم کا حال

کرتے تھے خدا کے سوا دیکھاؤ تو مجھے کہ کیا پیدا کیا اونھون نے زمین
مین سے یا کونسا اونکے لئے ساجھا ہے آسمانون مین یا دی ہے ہمنے اونہین
کتاب تو وہ کسی صاف دلیل پر ہین اوس مین سے بلکہ نہین وعدہ
کرتے ظالم لوگ اونمین سے بعضی بعضون سے مگر فریب کے راہ سے +
ضرور خدا سنبھالے رہتا ہے آسمانون کو اور زمین کو اس بات سے
کہ وہ ٹلجائین اور اگر وہ دونون ٹلجاتے تو نہین روک سکتا اونہین
کوئے اوس کی بعد کہ ضرور وہ بڑا گمبھیر بخشنیوالا ہے ۱۲ اور کھائین
اونھون نے خدا کے اپنے پوتی بھر کے قسمین کہ اگر آئے گا اونکے
پاس کوئے ڈرانیوالا تو ہون گے وہ زیادہ ہدایت پانیوالے
ہر ایک امت سے پھر جب آپونھچا اون کے پاس کوئی ڈرانیوالا
تو نہ بڑھا دیا اوسنے مگر اونکی نفرت کو اور شیخی کو روئے زمین مین اور
اون کے کڈھب چلتر کو اور نہین گھیرتا کڈھب چلتر مگر اپنے سے
لوگون کو پھر نہ دیکھین گے مگر ڈھب اگلون ہی کا + اور نہ پائے گا
تو خدا کے عادت مین کچھ فرق + اور نہ پائے گا تو خدا کی عادت
مین کچھ پھیر کیون نہین چل پھر کرتے زمین مین تو دیکھین کہ کیا ہوا
انجام اون لوگون کا کہ جو اون سے پہلے تھے اور اون سے زیادہ
سکت مین اور نہین ہے خدا کہ تھکا دے اوسے کچھ

آسمانون مین اور نہ زمین مین کہ ضرور وہ جاننے والا اور توبہ رکھنے والا ہی + اور اگر پیدے کرڈالے خدا لوگونکی اوسپر کہ جو اونہون نے کیا ہے تو نہ چہوڑے اوسپر کسی چلنے پہرنے والے کو اور لیکن وہ مہلت دیتا ہے اونہین ایک باندھی ہوئے حد تک پہر جب آپہونچے گے اون کے حد تو ضرور خدا اپنے بندون کا دیکھنے والا ہوگا +

اوس کا سورہ مکے والا ہیا سی آیت کا

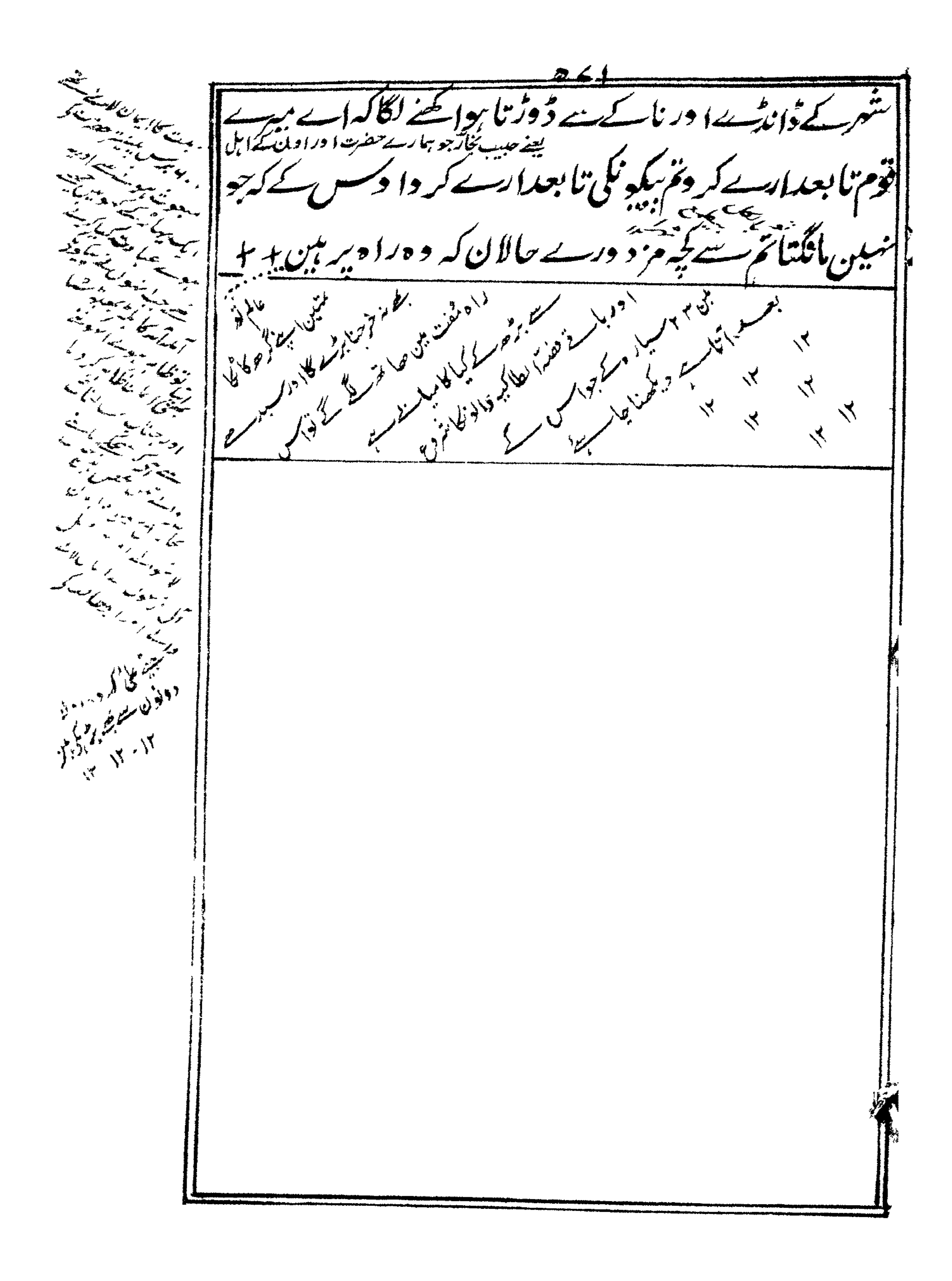
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی +

یس + قسم دانائی کے قران کے + کہ تو پیکونین سے ہی + سیدہے دہرے پر + اوترا ہوا ترس کہانیوالے آبرودار کے + تاکہ ڈرائی تو ایک قوم کو جسطرحسے کہ ڈرائے گئے اون کے بزرگ کہ وہ غافل ہین + ضرور ٹہیک اوترے عذاب کی بات اونہین سے بہتیرون پر تو وہ ایمان نہین لاتے + بلاشک ڈالدئے ہمنے اون کی گردنون مین طوق تو وہ ٹھڈیون تک ہین تو وہ گردنین اوٹھائے ہوئے ہین + اور کر دے ہمنے اون کے آگے وار ایک آڑ اور اون کے پیچھے وار ایک آڑ پہر ڈھانپ دیا ہمنے اونہین تو وہ کچہ دیکھ بہال نہین سکتے + اور برابر ہی اونہین خواہ ڈرائے تو اونہین یا نہ ڈرائے تو اونہین کسیطرحسے وہ ایمان نہ لائینگے + نہین دہمکاتا تو مگر اوسے کہ جو

[illegible]

پیروی کرے نصیحت کے اور سہما جائے خدا سے بے اوسکے
دیکھے بھالے تو خوشخبری دیدے اوسے بخشش کے اور کھری
مزدوری کے ۱۲ ہمین تو جلاتے ہین مُردے اور لکھ لیتے ہین جو کچہ کہ
پہل کر چکے ہین وہ اور اون کے پچانون کو اور ہر چیز کو سمیٹ دیا
ہے ہمنے صریح وصاف پیشوا مین ۱۲ اور کہہ اون سے کہاوت بستی
والونکی جبکہ آ کہڑے ہوے اون کے پاس پیک ۱۲ جب کہ بھیجا ہمنے
اون کے پاس دو کو تو جھٹلا دیا اونہون نے اونہین پہر مدد کر دے
ہمنے اون کے تیسری سے پہر کہنے لگے وہ کہ ضرور ہم تمہارے پاس
بھیجے گئے ہین کہا اونہون نے کہ تم تو نہین ہو مگر ہماری ہی طرح کے
آدمی اور نہین اوتارا خدا نے کچہ بھی نہین ہو تم مگر جہوٹھے کہنے لگے
کہ ہمارا پروردگار ہے جانتا ہے کہ ہم تو ضرور تمہارے پاس بھیجے گئے
ہین ۱۲ اور نہین ہے ہمپر مگر صاف صاف پہونچا دینا ۱۲ کہنے لگے
کہ ضرور بدشگون سمجھے ہم تمہین اگر نہ باز آئے تم تو سنگسار
کرینگے ہم تمہین اور ضرور پہونچے گا تمہین ہمارے طرف سے
دکھ دینے والا عذاب ۱۲ کہنے لگے تمہارے بدشگونی تمہارے ہی
ساتھ ہے کیا جب تمہین نصیحت کیجاتی ہے تو اوسے بد فال
ٹھہراتے ہو بلکہ تم تو خدا سے بڑھ جانے والے لوگ ہو ۱۲ اور آیا

انطاکیہ والونکا قصہ



شہر کے ڈانڈے اور ناکے سے ڈوڑتا ہوا کہنے لگا کہ اے میرے

یعنے حبیب نجار جو ہمارے حضرت اور اون کے اہل

قوم تابعداری کرو تم ہیکو نکی تابعداری کرو اوس کے کہ جو

نہین مانگتا تم سے کچھ مزدوری حالان کہ وہ راہ پر ہین

اور کیا ہے مجھے کہ نہ عبادت کرون اوس کی کہ جسنے

تتمہ حبیب نجار کے وعظ کا جو ۲۲ سپارہ کے اخیر مین گذرا ۱۲

بنایا مجھے اور اسیکے طرف پھیرے جاوگے + کیا بنالون مین اوس کے

سوا اور خدا کہ اگر چاہے خدا میرا ضرر تو نہ کام آوے میرے اونکی

بتون وغیرہ سے ۱۲

شفاعت کچھ بھی اور نہ وہ مجھے چھوڑا سکین + تو ضرور مین اس

حال مین صریح بھول بھٹک مین ہون + ضرور مین ایمان لایا ہون

تمہارے پروردگار کا تو میری سنو + کہا گیا کہ بہشت جا تو بہشت کے

تو کہنے لگا کہ کاشکے میرے قوم جانے کہ کس وجہ سے بخشش کی

میرے میرے پروردگار نے اور بنا دیا مجھے بزرگون مین سے +

اور نہین اوتارا ہمنے اوس کے قوم پر اوس کے بعد کوئی لشکر

آسمان پر سے اور نہ ہم اوتارنیوالے تھے مگر ایک چنگھاڑ تھی پھر تو

وہ بجھ جانیوالے تھے + ہائے افسوس بندون پر نہین آتا اونکی

پاس کوئی پیغمبر مگر یہ کہ وہ تو اوس پر مضحکہ کرتے ہین کیا نہین

دیکھا اونہون نے کہ کتنے ہلاک کر ڈالے اون سے پہلے زمانے

کہ ضرور وہ اون کے طرف نہین رجوع کرتے ہین + اور نہین

سے کوئی مگر بالکل ہمارے پاس حاضر کر دیے گئے ہین +

اور اون کے لئے پہچان سے مرے ہوئے زمین کہ جلا دیتے

پہچار سے آور ہمارے قدرت کے ۱۲

ہین ہم اوسے اور نکالتے ہین اوس مین سے دانے تو اوس

بیسویں منزل سپارہ

اور مجھکو کیا ہوا

ہین سے وہ کہایا کرتے ہین + اور بنائے ہمنے اون مین باغ
کہجورون کے اور انگورون کے اور جاری کردئے ہمنے اون
مین چشمی تاکہ کھائین وہ اوس کے پہل سے اور اوس چیز
مین سے کہ جسے کیا ہی اون کے ہاتھون نے کیا پہر نہین وہ شکر
(یعنے جیسے بوائے وغیرہ خود انہین کے ہاتہونکا کام ہی ۱۲)
کرتے + پاک ہی وہ خدا کہ جسنے بنائے طرح طرحکے جوڑ بالکل اوس
مین سے کہ جسے اوگاتی ہی زمین اور اون کے نفسونمین سے
(۱ دنہین یعنے خود — مین سے جوڑے جوڑے ہین ۱۲)
اور اون چیزون مین سے کہ جنہین وہ نہین جانتے + اور نشانی
(۲ کہینچتا یا ہٹا تا ہین — اون اونکا اور غلہ — حضرت امام جعفر صادق ع سے منقول ہی)
ہی اون کے لئے رات کہ الگ کرلیتے ہین ہم اوس سے دن کو
تو وہ اندہیرے مین ہو جاتے ہین + اور سورج چلتا ہے اپنی
ایک ٹہراؤ سے یہ ہی اٹکل اوس زبردست کے کہ جو دانا
کار ہی + اور چاند کے لئے ٹہرا دین ہمنے منزلین یہانتک کہ پہر پہر
کے ہو جاتا ہے دونے بھٹنے کی طرح + نہ سورج کو منا سب ہے
(بکڑ ۲ ۱۲ — طرح کی — کھجور)
کہ پا جائے چاند کو اور نہ رات آگے نکل جاسکتی ہی دن سے اور
سب کے سب آسمان مین پیرا کرتے ہین + اور اون کے لئے
پہچان یہ بھی ہے کہ ہمنے اوٹھایا اونکی باپ دادونکو لدی کہ بہری
(الہ کہ)
ناؤ مین + اور بنائین اونکے لئے اوسی طرحکی وہ نا دین کہ جنپر وہ سوار ہون اور اگر ہم
چاہتے تو ڈبو دیتے اونہین تو نہوتا اونکا کوئی فریاد رس اور نہ وہ چہوڑائے جاتے

نطفہ آسمانسے زمین کیطرف گرتا ہے
اگہانس اور درخت اور پہل پر پہرا ہے
اور جانور اوسے کہا جاتے ہین اور
وہ اونکے بدن مین پہیل جاتا ہی اور
اونسے جدا ہوکر اولاد کے پیدا ہونیکا
باعث ہوتا ہی ۱۲

مگر ایک رحمت ہمارے طرفسے اور ایک آسرا ایک حد تک کا + اور جبکہ
کہا جاتا ہے اونسے کہ ڈرو اوس سے جو تمہارے سامنے ہی اور اوس سے
کہ جو تمہارے پیٹھہ پیچھے ہی شاید کہ تمپر ترس کہا جائے + اور نہین آتی اونکے
پاس کوئی آیت اونکے پروردگار کی آیتون مین سے مگر یہ کہ وہ اوسکے طرفسے
منہ پہرا لیتے ہین + اور جبکہ کہا جاتا ہے اونسے کہ خرچ کرو اوسے کہ جو تمہین خدا نے
روزی دی ہے تو کہتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے اونلوگونسے کہ جو
مومن ہوگئے کہ کیا کہلائین ہم اوسے کہ اگر چاہے خدا تو خوب کہلا دے
اوسے نہین ہو تم مگر صریح بہول بہٹک مین + اور کہتے ہین کہ کب ہی یہ وعدہ
اگر تم سچے ہو + نہین آس لگاتے مگر اوس ایک چنگہاڑ کے کہ پہیرے اونہین
اور وہ آپسمین جہگڑتے ہی رہین + تو نہ سکت رکہین گے وہ وصیت کرنیکی
اور نہ اپنے لوگون کے طرف پہر سکین + اور پہونک دیجائیگی صور کے
نرہی تو وہ قبرونمین سے اپنے پروردگار کے طرف دوڑ پڑینگے + کہین گے
ہائے افسوس کسنے اوٹہایا ہمین ہمارے سونیکی جگہہ سے یہی تو وہ ہے
جسکا وعدہ کیا تہا خدا نے اور سچے نکلے پیک نہو گی مگر ایک چنگہاڑ
پہر تو ایکا ایکی وہ سب ہمارے پاس حاضر کر دی جائیگی + تو آج نہ زیادتی
کیجائیگی کسے جانپر کچہہ بہی اور نہ جزا دیجائیگی تمہین مگر جو کچہہ کہ تم کرتی تہے
ضرور بہشت کے لوگ آج ایک نہ ایک مشغولی مین بہلے ہوے ہونگے

ك حالانکہ وہ خود نادان ہین کہ خدا جسے مال دیتا ہے اوسے مفلس کے دستگیری کا حکم ہے

ہو جائے بات کافرون پر + کیا نہین دیکھا اونہون نے کہ ضرور پیدا
کر دیا ہمنے اونکی لئے اوس چیز مین سے کہ بنا یا تہا اوسے ہماری
قدرت کے ہاتہون نے چوپائے تو وہ اونہین کے مالک ہین ۱۲
اور بس مین کر دیا اونہین اون کے تو اونہین مین سے اونکے
سواریان ہین اور اونہین مین سے کہایا کرتے ہین ۱۲ اور اونہین کے
لئے اونہین بہت سے فائدہ ہین اور بہت سے پینے کی چیزین
ہین پہر وہ کیون نہین شکر کرتے + اور بنالئے اونہون نے خدا
کے سوا کچھ اور خدا کا شریک اونکی مدد کیجاتے + نہین سکت رکھتے
اونکی مدد دینے اور وہ اون کے لشکر ہین کہ حاضر کر دیئے گئے ہین +
تو نہ کُڑہا دے تجہے اونکی بات کہ ضرور ہمتو جانتے ہین اوسے کہ جیسے
وہ چہپاتی ہین اور جیسے وہ ظاہر کر دیتے ہین + اور کیا نہین دیکھا
انسان نے کہ ہمنے بنایا اوسے نطفہ سے پہر وہ صریح اور صاف
دشمن ہی + اور کہی ہمپر کہاوت اور بہول بیٹہا اپنے پیدائیش کو
کہنے لگا کہ کون جلائے گا ہڈیان حالانکہ وہ بالکل گلے ہوے
بہس بہسی ہونگی + کہہ کہ جلادے گا اونہین وہی کہ جسنے بنایا تہا
اونہین پہلے دفعہ اور وہی ہر پیدائش سے واقف ہی + وہی کہ
جسنے پیدا کر دئے تمہارے لئے ہرے کچہ درخت سے پہر تم اوسے

مین سے روشنی کرتے ہو + کیا نہین ہی وہ کہ جسنے بناڈا لے آسمان اور زمین قادر اسپر کہ بناڈالے اونہین کے طرح بلکہ وہ واقف کار بنانیوالا ہے + نہین ہے اوس کا حکم مگر جبکہ چاہتا ہی کسے چیز کو کہ کہے اوس سے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتے ہے + تو کیا پاک ہے وہ کہ جسکے ہاتھ ہے ہر چیز کے حکومت اور اوسے کے طرف پہیرے جاؤ گے +

پرا باندہنے والونکا سورہ مکے والا ایکسو اسی آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کہانیوالا مہربان ہی +

قسم ہے پرا باندہنے والون کے ہر پہر جہڑکیان دینے والونکی پہر نصیحت جپنے والون کے کہ ضرور تمہارا خدا ایک ہی + ہے سرپرست آسمانون کا اور زمین کا اور اوس کا کہ جو اون دونون کے درمیان مین ہے اور سرپرست پوربون کا + ہمنے سنوار دیا نیچے وارکے آسمان کو ستارون کے جگمگاہٹ سے + اور بچانے کے لئے ہر سرکش شیطان سے + کہ نہین سن گن لگا سکتے اوپر وار کے سردارون کے اور مارے جاتے ہین ہر طرف سے ہنکائے جانے کے لئے + اور اونہین کے لئے ہے دائم عذاب +

مگر جو کہ اوچک لے بھاگے کوئی بات تو پیچھا کرتا ہے اوسکا ہکتے ہوے آگ کا
تیر ہے۱۱ تو پوچھ اونسے کہ وہ بڑے ہوے ہین پیدا ئش مین کہ جنہین ہمنے پیدا
کیا ضرور ہمنے پیدا کیا اونہین لسلسے اور لیلبے اور چپچپے مٹی سے +۱۲ بلکہ تعجب
کرتا ہے تو اور مسخرا پن کرتے ہین وہ ۱۳ اور جبکہ یاد دہی کیجا ئے اونہین تو یاد
نہین کرتے ۱۳ اور جبکہ دیکھتے ہین کوئی پہچان تو اوسپر ٹھٹھے مارتے ہین +۱۴
اور کہتے ہین کہ نہین ہے یہ مگر صریح جادو + ۱۵ کیا ہم جب مر جائینگے اور ہو جائینگے
مٹی اور ہڈیان تو ضرور ہم اوٹھائی جائینگے + ۱۶ یا ہمارے اگلے بزرگ +
۱۷ کہہ کہ ہان اور تمہین تو ذلیل ہونے والے ہو + ۱۸ پھر نہین ہے وہ مگر ایک ہی
ہنگامہ پھر تو وہ دیکھہ بھال ہی لینگے + ۱۹ اور کہنے لگین گے کہ ہاے افسوس
ہمپر تو ہے بدلیکا دن + ۲۰ یہی تو ہے وہ فیصلہ کا دن کہ جسے تم جھٹلاتے تھے
۲۱ اکٹھا کرو اونہین کہ جنہون نے ظلم کیا اور اونکے بیویونکو اور جنہین وہ پوجا
کرتے تھے + ۲۲ خدا کے سوا تو دکھاؤ اونہین جہنم کی راہ + ۲۳ اور ٹھہراؤ اونہین
کہ ضرور وہ پوچھے جائینگے + کیا ہے تمہین کہ تم آپس مین مدد نہین کرتے +
۲۴ بلکہ وہ تو آج فرمان بردار ہین + اور متوجہ ہوگئے اونمین سے بعضے بعضونکے
طرف پوچھ گچھہ کرتے ہوے + ۲۵ کہنے لگے کہ تم تو آجاتے تھے ہمارے
پاس ہمارے داہنے طرف سے + ۲۶ کہنے لگے کہ بلکہ تم خود ہی نہ تھے ایماندار
اور نہ تھی ہمارے لیے تمپر کوئی حکومت بلکہ تم تو سرکش لوگ تھے +

پہر ٹہیک اوتری ہمپر ہمارے پروردگار کی بات کہ ضرور ہم مزہ
چکہنے والے ہین + تو اوسکایا ہمنے تمہین کہ ہمتو خود گمراہ تہے + تو ضرور
وہ آج عذاب مین ملے جلے ہوے ہین + ہمتو ایسا ہی کر بیٹہے ہین قصور
وارون سے + ضرور وہی تو تہے کہ جب کہا جاتا تہا اون سے کہ نہین ہے
کوئی خدا سوائے ایک خدا کے تو وہ ہیکڑے کر جاتے تہے + اور
کہنے لگتے تہے کہ کیا ہم چہوڑہی تو دینے والے ہین اپنے خداؤن کو
ایک سڑے سودائی شاعر کے کہنے سے + بلکہ لایا حق کو اور باور کیا اوسنے
پیکیونکو + اور ضرور تم مزہ چکہنے والے ہو دکہ دینے والے عذاب کا +
اور نہ سزا دیجائیگی تمہین مگر اوسی کے کہ جو تم کیا کرتے تہے + مگر کہرے
کہرے خدا کے بندون کو + کہ اونہین کے لئے تہی ٹہرے ہوی روزے +
طرح طرحکی میوے اور اونہین کو آبرو دیجائیگی + نعمتون کی باغون
مین + تختون پر آمنے سامنے بیٹہے ہوے + پہرایا جائیگا اونہین کا نشہ
شراب کا + کہ جو بہت سفید براق مزیدار ہوگے پینے والونکے لئے
نہ تو اوس مین کسیطرحکا ضرر ہوگا + اور نہ وہ اوس کیوجہ سے
متوالی ہوجائینگے + اور اونکی بغل مین سمیٹے نیچے نظرونکی برجہ انکہی پریان
ہونگی + گویا کہ وہ کچہ سفید براق انڈی جگر جگر کرتے ہوئی اور چہپی لگی ہوے ہین
پہر متوجہ ہونگی اونہین سے بعضی بعضونکی طرف بات چیت کرتے ہوئے + بولا اونہینکا ایک

ایک بولنے والا کہ ضرور دنیا مین میرا ایک رفیق تہا + کہ وہ کہا
کرتا تہا کہ کیا تو بہی ماننے والو نمین سے ہی + کیا جب ہم مرجائین گے
اور ہو جائین گے مٹی اور ہڈیونکا ڈہیر تو کیا ہم بدلا پائین گے +
کہیگا کہ کیا تم جہانکنے والے ہو پہر جہانکیگا تو پاویگا اوسے دوزخ
کے بیچون بیچ مین + کہیگا کہ خدا کی قسم قریب تہا کہ تو مجہے ہلاک کردی +
اور اگر نہوتے میرے پروردگار کی نعمت تو مین بہی اونہین لوگون
مین سے ہوتا کہ جو حاضر کردئے گئے ہین + کیا پہر ہم نہین ہین مرنے
والے + مگر اپنے پہلی ہی موت سے اور نہین ہین ہم عذاب کئے
ہوئون مین سے + ضرور یہی تو بہت بڑے مراد پانا ہے + اسی طرح
چاہیے کہ کرین کرنیوالے + یہہ اچہا پیشکش سے یا تہوڑ کا درخت +
ضرور ہمنے بنایا ہی اوسے بلا کا درخت ظالمونکی حق مین + ضرور وہ
ایک درخت ہی کہ نکلے گا جہنم کے تہہ مین + اوس کے پہل گویا کہ
سر ہین شیطانون کے + تو ضرور وہ کہانے والے ہین اوس
مین سے پہر بہرنے والے ہین اوس سے اپنے پیٹ + پہر
ضرور اونکے لئے اونہین پہلو پر ملونی ہے کہولتے ہوے پانی
کے + پہر ضرور اونکا ٹہکانا جہنم کے طرف ہے + کہ ضرور اونہون نے
پایا اپنے بزرگون کو بہٹکا ہوا + تو وہ اونہین کے پانون کے

نشانوں پر دوڑے چلے جاتے ہین + اور ضرور بہٹک گئے اونسے

پہلے اگلے وقت کے بہتیری لوگ + اور ضرور ہمنے بہیجے اون مین

ڈرانیوالے + پہر دیکھ کہ کیا ہوا انجام ڈرائے ہوؤنکا + مگر خدا کے

ستہرے کہرے بندونکا + اور ضرور پکارا ہمین نوح نے تو کیا اچہے ہم

بعد یاس کر اپنے قوم سے ۱۲

سننے والے تہے + اور چہٹکارا دیدیا ہمنے اوسے اور اوس کے

بال بچونکو بہت بڑے تلملاہٹ سے + اور بنا دیا اوسی کے اولاد کو

اوس کی قوم کے ایذا رسانی سے اور اوسکے ڈوبنے سے ۱۲

ہمیشہ کے لئے برقرار + اور چہوڑا ہمنے اوس کے لئے چرچا پچہلے

لوگونمین + سلام ہی نوح کو سارے خدائی مین سے + ضرور ہم

یونہین بدلا کردیتے ہین نیکون سے + ضرور وہ ہمارے ایماندار بندون

مین سے تہا + پہر ڈبو دیا ہمنے اورونکو + اور ضرور اوس کے

شیعونمین سے ابراہیم تہا + جبکہ آیا اپنے پروردگار کے پاس

خالص دل سے + جبکہ کہنے لگا اپنے باپ سے اور اپنے قوم سے کہ

یعنے محبت دنیا سے خالی ۱۲ — منہ بولے باپ آذر سے ۱۲

کسی تم پوجتے ہو + کیا دل سے ٹہرے ہوئے خداؤنکو خدا کے سوا

تم چاہتے ہو + پہر تمہارا کیا گمان ہے سارے خدائی کے پروردگار

سے + پہر کے اوسنے ایک نظر تارونمین + تو کہنے لگا کہ مین تو بیمار ہون

پہر پلٹ گئے اوس کے پاس سے پیٹھ پہیر پہیر کے + پہر جہپکی گیا

اون کے خداؤن کے طرف پہر کہنے لگا کہ کیون نہین کہاتے + کیا

حضرت نوح کا قصہ

حضرت ابراہیم و اسماعیل و ذبح اسماعیل کا حال

ہو گیا ہے تمہین کہ تم مونھ سے نہین بولتے + پھر جھک پڑا اون کے
طرف داہنے ہاتھ سے مارتا ہوا + پھر جھک پڑے اوس کیطرف
دوڑتے ہوئے + کہنے لگا کہ کیا پوجتے ہو تم جسے خود تراش لیتے ہو
حالانکہ خدا ہی نے تو پیدا کیا ہے تمہین اور جنہین تم بنا لیا کرتے ہو +
کہنے لگے کہ بناؤ اوس کے لئے ایک مقام پھر ڈالدو اوسی دہکتے
ہوئے آگ مین + تو کیا اوس نے مکر تو کر دیا ہمنے خود اونہین زبر
دست + اور کہنے لگا کہ ضرور مین جانیوالا ہون اپنے پروردگار کی
طرف کہ عنقریب وہ مجھے راہ پر لائے گا + الٰہی دے مجھے ایک نیک
لڑکا + تو خوشخبری دے ہمنے اوسی ایک گمبھیر لڑکے کی + پھر جب
پہونچا اوس کی ساتھ کوشش کی حد پر تو کہنے لگا کہ اے فرزند
مین خواب مین دیکھتا ہون کہ مین تجھے چہرے پھیر رہا ہون پھر دیکھ
کہ تو کیا دیکھتا ہے + کہنے لگا کہ اے میرے باپ تو کر بیٹھ جو کچھ کہ
تجھے حکم دیا جاتا ہی قریب ہے کہ تو پائے مجھے اگر چاہے خدا جھیل جانے
والونمین سے + پھر جب ٹہان بیٹھے وہ دونو اور گرا دیا اوس نے
اوسے کنپٹی کے بل + اور پکارا ہمنے اوسے کہ اے ابراہیم + ضرور
پورا کر دیا تو نے خواب + ہم یوہین تو جزا دیتے ہین نیکی کرنیوالون کو +
ضرور یہ ہے تو صریح آفت ہی + اور بدلا کیا ہمنے اوس کا بہت بڑے

قربانی سے + اور باقی رکھا اوسکا چرچا پچھلے لوگون مین + سلام

ظاہر اسکا بہشت کا بڑا سا دنبا ہے اور باطن اس کا شہید ہونا حضرت امام حسین کا ابراہیم کی نسل سے کہ بعد اوس کے

ہوا براہیم پر + یونہین تو ہم بدلا کرتے ہین نیکون سے + کہ ضرور وہ

ہمارے ایماندار بندون مین سے تہا + اور خوشخبری دے ہم نے

اسحاق کی کہ نبی تہا نیکو مین سے + اور برکت دی ہمنے اوسپر اور

اسحاق پر اور اون دونون کے نسل مین کوئی تو نیکی کرنیوالا ہے

اور کوئی صریح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر + اور ضرور احسان کیا ہمنے

موسی اور ہارون پر + اور ضرور چہٹکارا دیدیا ہمنے اونہین اور اونکی

قوم کو بڑے کسالے سے + اور مدد کردے ہمنے اون کے تو ہوگے

وہی ور + اور دیدے ہمنے اونہین روشن کتاب + اور دکھادے

بشارت مثلی اور حدیث منزلت وغیرہ میں حضرت امیر کی بہی مداخلت [illegible]

ہمنے اونہین سیدہی راہ + اور باقی رکھا ہمنے اونکا چرچا پچھلے لوگون

مین + سلام ہے موسی اور ہارون پر کہ ہم تو یونہین بدلا دیتے ہین

نیکون کو + کہ ضرور وہ تو ہمارے ایماندار بندون مین سے تھے +

اور ضرور الیاس پیغمبرون سے ہے + جبکہ کہنے لگا اپنے قوم سے

کہ کیون نہین ڈرتے تم + کیا پوجتے ہو تم بعل نامے بت کو اور چہوڑ

دیتے ہو اوسے کہ جو سب بنانے والون سے بہتر ہے + خدا اپنے

[illegible]

پروردگار اور اپنے اگلے بزرگون کے پروردگار کو + پہر جھٹلایا اوہو

موسی و ہارون

الیاس

اوسے تو ضرور وہ حاضر کردئے جائین گے + مگر خدا کے نرے

کھرے بندے + اور باقی رکھا ہمنے اوسکا چرچا پچھلونین + سلام

ہو الیاسین پر کہ ہمیون ہین بدلا کرتے نیکون کو + کہ ضرور

وہ ہمارے ایماندار بندونین سے تہا + اور ضرور لوط پیکونین سے

لوط

ہی + جبکہ چھٹکارا دیا ہمنے اوس کو اور اوس کے گھربار سب کو +

مگر ایک بڑھیا کو پیچھے رہجانے والونین سے + پہر ہلاک کر ڈالا ہم نے

اورونکو + اور ضرور تم گذر کرتے ہو اوپر سے صبح کو اور رات کو

کیا پہر کچہ نہین سمجھتے تم + اور ضرور یونس پیکونین سے ہے + جبکہ بہاگ

یونس

گیا بہرے ہوئے ناو کے طرف + پہر قرعہ ڈالا تو ہو گیا مغلوبونین سے

پہر نگل گئی اوسی مچھلی اور وہ اپنے تئین برا بہلا کہنے والا تہا +

پہر اگر نہوتا وہ تسبیح پڑہنے والونین سے + تو رہجاتا اوسی کے پیٹ

مین قیامت کے دن تک + پہر ڈالدیا ہمنے اوسے بیٹہ میدان مین

اور وہ بیمار نڈہال تہا + اور اگادیا ہمنے اوس پر کدو کا پیڑ + اور

بہیجدیا ہمنے اوسے لاکہ آدمیون بلکہ زیادہ کے پاس + تو ایمان

لائے وہ تو رکہا ہمنے اونہین ایک مدت تک + پہر پوچہ اوسے

کہ کیا تیرے پروردگار کے بیٹیان ہین اور اون کے بیٹے ہین +

یا بنادیا ہمنے فرشتونکو عورتین اور وہ دیکھ رہے تہے + خبردار

کہ ضرور وہ اپنے دل سے بناکے کہتے ہین + کہ جنا خدا نے اور ضرور
وہ جہوٹی ہین + کیا چہانٹ لین اوسنے بیٹیان بیٹون مین سے کیا
ہوگیا ہے تمہین کیسا حکم لگاتے ہو + کیا پہر نصیحت نہین پاتے
کیا بیٹے لئے اپنے کمانا کا اچہا اور خدا کے لئے اپنے ضمیر کا برا ۱۲
یا تمہارے لئے صریح حکومت ہی + تو لاؤ اپنے کوی کتاب اگر
تم سچے ہو + اور ٹہرا دیا اونہون نے اوس کی درمیان مین اور
جنو نکے درمیان مین رشتہ ناتا اور ضرور جان لیا جنون نے
کہ ضرور وہ حاضر کردئے جائین گے + پاک ہی خدا اوس سے
کہ جو وہ بیان کیا کرتے ہین + مگر خدا کے نرے کہرے بندے + پہر
تم اور جسے تم پوجتے ہو + نہین ہو تم اوس کیطرف بہنکانیوالے +
مگر اوسے کہ جو داخل ہونیوالا ہو جہنم کا + اور نہین ہی ہم مین سے
سنے ہم ۱۲ جبرئیل امین حامل وحی یعنے کہا
کوئی مگر یہ کہ اوس کے لئے کوئی جنچے ہوے جگہ ہو + اور ضرور ہمتو
پرا باندہنے والے ہین + اور ہمین تو پاکیزگی ظاہر کرنے والے ہین +
اگرچہ وہ کہا کرتے ستے + کہ اگر ہمارے پاس ہوتی نصیحت اگلی
وقت کے لوگونکی + تو ضرور ہم ہوتے خدا کے نرے کہرے
بندونمین سے + تو کافر ہو بیٹہے وہ اوس سے تو بہت جلد جان
جائین گے + اور ضرور گذر چکی ہمارے بات ہمارے بہیجے ہوے
بندون سے + کہ ضرور وہی تو مدد کیے ہوئونمین سے ہین + اور

ضرور ہمارا ہی لشکر تو وہ رہنے والا ہی + پہر منہ پہیر لے تو اون کیطرف
سے ایک مدت تک اور دیکھ تو اونہین تو بہت جلد دیکھین گے ۱۲
کیا پہر ہمارے عذاب کے جلدی کرتے ہین + پہر جب اوتر پڑیگا
اون کے انگنائے مین تو کیا برے ہوگے صبح ڈرائے گئے ہوونکی ۱۲

سے تو اوس مین لوگ خدا کے ذکر و فکر و توبہ وانابت سے خصوصاً کام لوگ غافل ہو جاتے ہین سے ۱۲ شاید اسلئے کہ وہ غفلت کے نیند کا وقت صبح سویرا ہی اکثر گنہگارون پر عذاب بہی مین اور عادت الٰہی یہی جاری رہی ہے [illegible] اور صبح ہوتے ہوتے [illegible] عرب کا دستور تہا کہ شبخون کرتے [illegible] ۱۲

اور منہ پہیر لے اون کے طرف سے ایک مدت تک اور دیکھ کہ پہر
تو بہت جلد دیکھ لینگے + پاک ہی تیرا پروردگار آبرو کا پروردگار
اوس چیز سے کہ جسے وہ بیان کرتے ہین + اور سلام ہی پیغمبرون پر
اور تعریف ہے اوس خدا کی کہ جو پالنیوالا ہی تمام عالم کا

اوس ص کا سورہ مکے والا اٹھاسی آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

ص + قسم ہی نصیحت والے قران کے + بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوگئے
ہیکڑی اور دراڑ مین پڑے ہوے ہین + کتنے ہی ہمنے ہلاک کر ڈالے
اون سے پہلی قرنون سے تو چیخے چنگہاڑ کے اونہون نے اور
لیکن نہ تہا یہ چہکارا پانیکا وقت + اور تعجب کر بیٹھے اسپر کہ آگیا

ص ۱ ایک روایت مین حضرت امام جعفر صادق ؑ سے ہے کہ ص ایک چشمہ ہے کہ عرش کی سطح سے بہا ہی اور آدمی مین سے پیغمبرنے وضو فرمایا تہا جب وہ معراج کیگئے ہین اور [illegible]

اون کے پاس کوئی ڈرانیوالا اونہین مین سے اور کہنے لگے
کہ یہ تو بڑا جہوٹا جادوگر ہی + کیا کر ڈالے اسنے سب خدا ایک ہی
خدا یہ تو عجب بات ہی + اور چل کہڑے ہوئے کچہ آبر و والے
لوگ اونمین سے یہ کہتے ہوے کہ چلے ہی چلو اور تہج دو اپنے
خداونکو کہ ضرور یہی چیل جانا تو ایسے چیز ہی کہ شان لیجاتے ہے +
نہین سُنا تہا ہمنے تو یہ پچہلے مذہب مین نہین ہی یہ مگر دلکے اوکت +
کیا اوتاری گئے اوسے پر نصیحت ہمارے درمیان مین سے بلکہ
وہ تو شک مین ہین میری نصیحت کے طرف سے بلکہ ہر گز نہین چکہا
اونہونے میری عذاب کا مزہ + یا اون کے پاس ہین خزانے
تیرے پروردگار کے رحمت کی کہ جو بڑا ابرو دار اور بہت
لٹ ہی + یا اونہین کے دم کے لئے ہی راج آسمانون کا اور زمین کا
اور جو کچہ کہ اون دونونکے درمیان مین ہی تو چاہئے کہ چڑھ جائین
سیڑہیونپر + ایک لشکر وہان بہگادیا جاویگا جنہونمین سے ہے
اونسے پہلے ہی جہٹلایا نوح کی قوم نے اور عاد نے اور میخون والے
فرعون نے اور ثمود نے اور لوط کی قوم نے اور نجہاڑیے اور
جنگلکے لوگون نے ان جتہون نے + نہ تہے یہ سب مگر یہ کہ جہٹلادیا
اونہون نے پیغمبرونکو تو ٹہیک اوترا اونپر میرا عذاب + اور نہ آسرا

لگا مینگے یہ مگر ایک ہی چیخ کے کہ نہوگی اوس مین کسیطرح ہلکے دیر +
اور کہنے لگے کہ اے الٰہی جلدی دیدے ہمین ہمارا حصہ حساب کے دنسے
پہلے + صبر کر جا جسپر کہ وہ کہتے ہین اور یاد کر ہمارے شہزور بندہ

حضرت داؤد

داؤد کو کہ ضرور وہ ہمارے طرف جھکنے والا تھا + ضرور ہمنے اپنے بس مین
کر لیا تھا پہاڑونکو اوس کے ساتھ کہ تسبیحین پڑھا کرتے ستہے
جھٹ پٹے وقت اور کچھ دن چڑھے + اور پرندونکو کہ چارونطرف
سے بٹورے گئے تہے سب کے سب اوسی کیطرف رجوع کرنے
والے تہے + اور مضبوط کر دیا تہا ہمنے اوسکا راج اور دیے تہے
اوسے دانائی اور فیصلہ کر دینے والی بات + اور آیا آئے تیرے

دونو بیریونکا قصہ

پاس اون بیریونکی خبر کہ جو پہاند پڑے تہے عبادت کے مکان
مین + جبکہ آ کھڑے ہوے داؤد کے پاس تو دہل گیا وہ اون سے
تو کہنے لگے کہ نہ ڈر کہ ہم دونو بیری ہین کہ زیادتی کی ہے ہم مین
بعضون نے بعضونپر تو حکم لگا ہمارے درمیان مین انصاف سے
اور نہ زیادتی کر جا اور دکہا دے ہمین سیدھی راہ + ضرور
یہ میرا بہائی ہے کہ اسکے ننانوے بہیڑین ہین اور میرے
کل ایک دنبی اور بہیڑ ہے تو یہ کہتا ہے میرے ہی حوالہ کر دے
اوسے بھی اور وہین ڈہونکڑے کرتا ہے مجہسے بات کرنے مین

کہنے لگا کہ ضرور اوسنے زیادتی کی تجہسے تیرے دینے کو اپنے
دنبیون مین مانگ کے اور ضرور بہت سا جہے دار دونین سے
کہ یہ اوس کا فعل غضب ہوا نے کے اور وہ قبیح ہے ۱۲
بہتیرے ایسے ہوتے ہین کہ زیادتی کرجاتے ہین اونین سے
بعضے بعضونپر مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہتے
ہین اچہے کام اور بہت تہوڑے ہین وہ اور داود نے گمان
کیا کہ ضرور ہمنے از مایا اوسے تو بخشش چاہنے لگا اپنے پروردگار
اس مقدمہ مین کہ باوجود تمنا نوی محل ہونیکے پہر اوسنے ادریا کی منکوحہ پر نظر
سے اور جہک پڑا منہہ کے بل اور خدا سے رجوع کرنے لگا +
تو بخشدیا ہمنے اوس کے لئے یہ قصور اور ضرور اوسکے لئے
تفصیل اس قصہ کی جو دن مین رات کی چاند مین ہے ۱۲
ہمارے پاس بہت نزدیکی ہے اور اچہا انجام ہے + او داود ہمنے
بنایا تجہے نائب زمین مین تو حکم دے لوگونکے درمیان مین انصاف
کا اور نہ چل ساتہ خواہش کا کہ وہ تجہے بہکا دے خدا کی راہ سے
کہ جنہہ جو لوگ بہک جاتے ہین خدا کی راہ سے تو اونہین کے
لئے ہے بہت سخت عذاب اسوجہ سے کہ وہ بہول بیٹہے ہین حساب
کے دنکو + اور نہین بنائے ہمنے آسمان اور زمین اور جو کچہ اون
دونون کے درمیان مین ہے اکارت یہ اونہین کا گمان ہے جو
کافر ہو بیٹہے ہین تو افسوس ہے اون لوگون کے لئے کہ جو کافر
ہو بیٹہے اگ سے + یا بنا دینگے ہم اونہین کہ جو ایمان لائے

اور کرتے رہے نیک کام اون لوگونکی طرح کہ جو فساد ڈالتے

رہے زمین مین یا بنادین گے ہم پرہیزگارونکو بدکارونکی طرح +

یہ ایک کتاب ہے کہ اوتارا ہمنے اوسے تیرے طرف برکت والے

ہی تاکہ غور کرین اوس کی آیتونمین اور یاد لاوین عقل مند + اور

دیا ہمنے داؤد کو سلیمان کیا ہی اچھا بندہ ہو کہ ضرور وہ توبہت

رجوع کرنیوالا ہے + جبکہ پیش کئے گئے اوسکے سامنے تیسرے

پہر کو بہت اصیل خاصے + تو کہنے لگا کہ مینے کی مال کے الفت مین اپنے

پروردگار کی یاد چھوڑ دے یہانتک کہ چھپ گیا وہی سورج

پردے مین پہیر لاؤ اوسے میرے آگے پہر شروع کردیا اوسنے

چہونا پاؤن کا اور گردنون کا + ضرور آزمالیا ہمنے سلیمان کو

۱ یعنے نفیلت کا وقت گیا گہوڑونکے دیکہنے میں
کفا اسمین اوس کی
اونہین مار ڈالا

اور گرا دیا ہمنے اوس کی کرسی پر ایک دہڑ لولا اشی کو پہر اوسنے

رجوع کی + کہنے لگا کہ الہی مجہے بخشدے اور مجہے دیدے ایسا راج

کہ نہ راس آئے کسیکو میرے بعد کہ تو ہی تو لگہنا ہی + پہر بس

مین دیدیا ہمنے اوسکے ہوا کو کہ چلتے تہے اوس کے حکم سے

دہیمے دہیمے جہان کہین بہیجا چاہتا تہا + اور شیطانون کو ہر ایک

کاریگر کو اور غوطہ خور کو + اور اور ونکو کہ جو جکڑے ہوے تہے

زنجیر وںمین + یہی تو ہے ہمارے دین تو دے ڈال یا رکھ چہوڑ

بغیر حساب وکتاب کے + اور نہ ورا وسکے لئے ہے ہمارے

پاس نزدیکی اور اچہا انجام + اور یاد کر ہمارے بندے

ایوب کو جبکہ ... [illegible]

ہیوگیا ہی شیطان ... [illegible] ... عذاب سے + او

تو اپنا پاؤن کہ یہ تو نہانیکا ٹھنڈا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا + اور

دئے دیئے ہمنے اوسے اوس کے لڑکے بالے اور اونتنے ہے

اور اونکے ساتھ اپنے رحمت سے اور یاد داشت عقل والونکو

لئے + اور اوٹہالے اپنے ہاتھ مین جہاڑ گردون کا ایک

گچہا اور تہا پہر مار بیٹہ اوس سے اور نہ جہوٹی کر اپنے قسم

ضرور ہمنے اوسے پایا جہیل جانے والا + کیا اچہا بندہ ہی کہ وہ

تو رجوع کرنیوالا ہے + اور یاد کر ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ
بحث پیمبر دنکی بیماریکا ترجمہ خطبہ فاطمیہ کے مہینو نمین لکھے جاچکی ہی جو ہر چالیسے اوس کیطرف رجوع کرے
ہمارے اون بندون کو کہ جو دسترس رکھنے والے تھے اور نگہ
والے تھے + ہمنے دیدے تھے اونہین نرے کھرے خصلت آخرت
کی یاد کرنیکے + اور ضرور وہ ہمارے نزدیک چنندہ اور اچھے
لوگونمین سے تھے + اور یاد کر اسمٰعیل اور یسعؑ اور ذوالکفل کو اور
سب کے سب نیک تھے + یہ یادداشت ہی؛ اور ضرور پرہیزگارون
کے لیے اچھا انجام ہے + وہ سدا بہار باغ کہ کھول دے جاینگے
اونکے لئے جنکے پہاٹک + تکیے لگاے ہوے ہونگی اون مین
منگوائین گے اونمین بہت میوے اور طرح طرح کی شرابین +
اور اونہین کے پاس ہونگی نیچے نیچے نظرون والیان ہم سنین +
یہی تو وہ ہے کہ جسکا وعدہ کیا جاتا ہی تمسے قیامت کے دن +
یہی تو ہمارے روزی ہے کہ نہین ہی کبھی اوسکے تمامی + یہ اور
ضرور سرکشونکی لئے برا انجام ہی + جہنم ہے کہ داخل ہون گے
اوس مین اور کیا برا بستر ہے + یہ اور چاہیے کہ چکہین اوسے
کیا ہے کہ کھولتا ہوا پانی ہی اور کیا ہے برے پیپ سے + اور
اور ایسی صورت کے بہت بہت جوڑ یہ ایک لشکر کا لشکر ہے
کہ جو گہس جانیوالا ہے تمہارے ساتھ کسیطرحکی آو بہگت

ف سہم کھاے

نہین اون کے ضرور وہی تو داخل ہونے والے ہین آگ مین +
کہین گے کہ بلکہ تم نہین ہے کسیطرحکی آؤ بھگت تمہارے لئے کہ
ضرور تمہین نے تو تیار کر رکہا تہا اوسی ہمارے لئے تو کیا برا ٹہراو
ہی + کہین گے کہ الہی جسنے سہنت رکہا ہمارے لئے تو کردے اوسکا
عذاب دونا جہنم مین + اور کہین گے کیا ہو گیا ہے ہمین کہ نہین دیکہتے
ہم اون لوگونکو کہ جنہین گنا کرتے تھے ہم برونمین سے بنا لیا تہا ہمنے
اونہین مسخرا یا پلٹ گئین ہین اونسے نگاہین + یہ ضرور سچ ہے
آپس کے دانتا کلکل جہنم والونکی + کہہ مین تو نہین ہون مگر ڈرانے
والا اور نہین ہے کوئی خدا مگر ایک اللہ جو بڑا قہر کرنیوالا ہے + پروردگار
آسمانونکا اور زمین کا اور جو کچہ اون دونکی درمیان مین ہے
جو بہت بڑا غالب اور بڑا بخشنیوالا ہے + کہہ وہ تو بہت بڑی
خبر ہے کہ تم اوس سے منہ پہیرے ہوے ہو + نہ تہا مجہے کچہ علم
قیامت کو
اوپر والے کے آبادی کا جسکہ وہ آپس مین بحث کیا کرتے تھے +
نہین وحی کی جاتی مجہپر مگر اسلئے کہ نہین ہون مین مگر صریح ڈرانے
والا + جبکہ کہا تیرے پروردگار نے فرشتون سے کہ ضرور مین
بنانے والا ہون ایک آدمی مٹی سے + پہر جب بہرپور بنا چکون
اوسے اور پہونکدون اوس مین اپنے روح تو گر پڑو اوسے

ف آدم ۲

سجدہ کرتے ہوئے + پہر سجدہ کیا فرشتون نے سب کے سب نے +
مگر شیطان نے کہ شیخی کر گیا اور وہ کافرونمین سے تہا + فرمایا کہ اے
ابلیس کسنے منع کیا تجہے کہ سجدہ کرے تو اوسے کہ جسے بنا ڈالا مینے اپنے
قدرت کے دونون ہاتونسے کیا شیخی کر گیا تو یا تو بڑے رتبے والون
مین سے تہا + کہنے لگا کہ مین تو بہتر ہون اوس سے کہ مجہے تو تونے
بنایا ہی آگ سے اور اوسے تونے بنایا ہی مٹی سے + فرمایا جا دور ہو
نکل اوس مین سے کہ تو تو راندہ ہوا ہی + اور تجہپر میری لعنت ہی
قیامت کے دن تک + عرض کرنے لگا کہ الٰہی تو مجہے مہلت دے
اوس دن تک کہ ہمین وہ جلائے جاوینگے + فرمایا کہ اچہا
پہر تو تو مہلت دئے ہوؤنمین سے ہی اوس دن کے جنچے
ہوئے وقت تک + کہنے لگا تو قسم تیری عزت کی کہ ضرور مین
بہکا دونگا اون سب کو + مگر اونمین سے تیرے نرے کہرے بندونکو
فرمایا کہ پہر مین تو حق ہون اور حق ہی کہتا ہون کہ ضرور بہر دونگا
جہنم کو تجہسے اور اوس سے کہ جو تیرے پیروی کرے اونمین سے
سب کو + کہہ کہ نہین مانگتا مین تمسے کچہہ اوس کے مزدورے
اور نہین ہون مین تکلیف دینے والونمین سے + نہین ہے وہ مگر
ایک نصیحت ساری خدائے کے لئے اور ضرور ہان جائے گا

تو اوس کے خبر کو ایک مدت کے بعد +

دل کا سورہ مکے والا ۷۸ آیت کا

نام سے اوس خدا کے جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +

اوتارنا ہی کتاب کا اوس خدا کیطرف سے کہ جو دانش مند غالب ہی + ضرور ہمنے اوتاری تجہپر کتاب حق کے ساتھہ تو عبادت کر تو خدا ہی کے نرا کہرا کرکے اوسکا اعتقاد + اگاہ ہو کہ خدا ہی کے لئے ہی نرا کہرا عقیدہ اور جو لوگ کہ بنا لیتے ہین اوس کے سوا اور سرپرست تو نہین پوجتے ہم اونہین مگر اسلئے کہ پہونچا دین وہ ہمین خدا کے پاس ضرور خدا حکم لگائیگا اونپر اوس مقدمہ مین کہ جسمین وہ آپس مین واننا کلکل کیا کرتے ہین + ضرور خدا انہین راہ پر لاتا اوسے کہ جو جہوٹا بڑا ناشکر ہوتا ہے اگر چاہتا خدا کہ بنا لیتا کوئی بیٹا تو ضرور چن لیتا اوسمین سے کہ جسے اوسنے بنایا ہے جسے چاہتا پاک ہی وہ اور وہی تو اکیلا بڑا قہر کرنیوالا خدا ہے + بنائے اوسنے آسمان اور زمین بجا پلٹ دیتا ہے رات کو دن پر اور پلٹ دیتا ہے دنکو رات پر اور بس مین کرلیا ہے اوسنے سورج اور چاند کو ہر ایک چلا پہرا کرتا ہے ایک بندہی ہوے حد تک اگاہ ہو کہ وہی تو بڑا بخشنیوالا غالب ہے + اوسی نے تمہ بنایا

تمہین ایک جان سے پہر بناڈالا اوسی سے اوسکا جوڑا اور اوتارے

آدم ۱۲ حوا ۱۲

تمپر چوپائیون کے آٹھ جوڑے بنادم التاہے تمہین تمہارے ماؤنکے

جنکا ذکر چوپایونکی سورۂ مین گذرا ۱۲

پیٹون مین ایک بنوٹ کے بعد دوسرے بنوٹ تہرے تہرے

گھٹاٹوپونمین سے تو یہی تمہارا خدا تمہارا سرپرست اوسی کے لئے

پیٹ اور جھلیان اور رحم کے اندھیرے ۱۲

ہے راج نہین ہے کوئی خدا مگر وہی پہر کدھر پلٹ دئے جاؤ گے

اگر کافر ہو بیٹھے تم تو ضرور خدا تو بے پرواہ ہے تمسے اور کبہی نہ پسند

کریگا اپنے بندونکے لئے کفر کو اور اگر تم شکر کروگے تو اوسے پسند

کرلیگا تمہارے لئے اور نہ اوٹھائیگا کوئی کسی اور کا بوجھا پہر

تمہارے ہی پروردگار کی پاس ہی تمہارا ٹہکانا تو خبر دے دیگا وہ

تمہین اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے + کہ ضرور وہ واقف ہے

سینے والے رازونسے + اور جب پہونچ جاتا ہے کسی آدمی کو ضرر تو

پکارنے لگتا ہے اپنے پروردگار کو اوسی کے طرف رجوع کرکے

پہر جب وہ دیدیتا ہے اوسے اپنے کوئی نعمت تو وہ بہول جاتا ہے

اوسے کہ جسے پکارا کرتا تہا آگے اور گڑھ لیتا ہے خدا کے لئے

کچہ ہمسر تا کہ بہٹکا دے اوس کی راہ سے کہہ کہ رہ سہا اپنے کفر

مین تہوڑا سا کہ تو تو جہنم کے لوگونمین سے ہے + کیا جو کوئی کہ

عبادت کرنیوالا ہے رات کے وقتونمین سجدے کرتا ہوا اور

کہڑے کہڑے کہ ڈرتا ہے آخرت سے اور آس لگاتا ہے اپنے
پروردگار کے رحمت کی کہہ کہ کیا برابر ہین وہ لوگ کہ جو جانتے
ہین اور وہ لوگ کہ جو نہین جانتے نہین نصیحت پاتے مگر وہ لوگ
کہ جو لوگ عقلمند ہین + کہہ اے میرے وہ بندون جو ایمان لائے ہو
ڈرتے رہو اپنے پروردگار سے جنہون نے کہ نیکی کی اونکے لئے
اس دنیا مین بہی نیکی ہے اور خدا کے زمین ہیپر پڑے ہوئی ہے
نہ دیجائے گی صابرونکو اونکی مزدوری مگر بہر پور بحساب + کہہ کہ
مجہے حکم دیا گیا ہے کہ عبادت کرون مین خدا کو نرا اکہرا کر کے اوس کا
اعتقاد اور حکم دیا گیا ہے مجہے کہ ہوون مین سب سے پہلے مسلمان +
کہہ کہ مین ڈرتا ہون کہ اگر نا فرمانی کرون اپنے پروردگار کے بہت
بڑے خوف کے دن کے عذاب سے + کہہ کہ خدا ہی کے عبادت کرتا
ہون مین نرا اکہرا کر کے اوسکا اعتقاد پہر عبادت کرو تم جسکے چاہو
اوس کے سوا کہہ کہ ضرور گہاٹا اوٹہانیوالے وہی تو ہین کہ جنہون نے
گہاٹا دیدیا اپنے جانونکو اور اپنے لڑکے بالونکو قیامت کے دن
آگاہ ہو کہ یہی تو صریح گہاٹا ہے + اونہین کے لئے ہین اونکی اوپرد اے
سے آگ کے جہنمین کے جہنین اور نیچے دار سے آگ کے تہین کے
تہین [illegible] تو ہے کہ ڈراتا ہے خدا جس سے اپنے بندونکو اے

میرے بندون تو ڈر و مجھسے + اور جو کچہ کہ بچے رہتے ہین ہیکڑے سے
کہ عبادت کرین اوس کی اور جہکتے ہین خدا کے طرف تو اوہنین کے
لئے تو ہی خوشخبری تو خوشخبری دے میرے اون بندون کو
کہ جو سنتے رہتے ہین ہر طرح کی بات پہر پیروی کرتے ہین اوسمین سے
بہلے بات کی وہی تو وہ ہین کہ جنہین راہ پر لایا ہے خدا اور وہے ہے تو
عقلمند ہین + آیا پہر جس پر کہ ٹہیک اوترا عذاب کا بول تو کیا تو چہڑکا
دیسکتا ہی اوسے کہ جو آگ مین ہو لیکن جو لوگ کہ ڈرتے ہین اپنی پروردگار
سے اونہین کے لئے ہین کہنڈے کہ اونکے اوپر کہنڈے ہون گے
بہتے ہون گے اون کے نیچے نیچے نہرین وعدہ کیا خدا نے نہین
خلاف کرتا خدا وعدہ کے + کیا نہین دیکہا تو نے کہ خدا ہی نے اوتارا
ہی آسمان پر سے پانی پہر بہادین ہین اوس کی سوتین زمین پر پہر
نکالتا ہے اوس سے رنگ برنگی کہیتی پہر سوکہا لگا دیتا ہی اوس مین
تو دیکہتا ہے تو اوسے زرد پہر کردیتا ہی وہ اوسے جوڑ جوڑ ضرور
اسمین نصیحتین ہین عقلمندون کے لئے + پہر جو کوئی کہ کہول دیا ہو
خدا نے اوس کے سینے کو اسلام کے لئے پہر وہ نور پر ہو اپنے
پروردگار کے طرف سے پس افسوس ہی اون لوگون پر کہ سخت ہو
گئے ہین اون کے دل خدا کی یاد سے تو وہی تو صریح گمراہی مین ہین

خدا اسے نے تو اوسے ہے نک سکھ سے اچھی بات دو دھر با ملتے
جلنے ہوے کتاب کھڑی ہو جاتے ہین اوس سے روٹین دراز
لوگون کے کہ جو ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے پہر نرم جاتے ہین
اون کے کہالین اور اون کے دل خدا کے یاد کے طرف یہی تو
خدا کے ہدایت ہے کہ راہ دیکھاتا ہے اوس سے جسے کہ چاہتا ہے
اور جسے کہ بٹکا دے خدا تو نہین اوس کا کوئی راہ پر لانے والا
تو پہر ایسا کون ہے کہ جو بچا جاوے اپنا منھ کڈہب عذاب سے
قیامت کے دن اور کہا جائیگا ظالمون سے کہ چکھو تم جو کچھ کہ تم
کماتے تھے جھٹلا دیا اون لوگون نے کہ جو اون سے پہلے تھے تو
آپڑا اونپر عذاب اوسطرف سے کہ جدھر کا اونہین دہیان نہ تہا
پہر چکھا دے اونہین خدا نے ذلت و رسوائے دنیا کے زندگے
مین تہے اور آخرت کا عذاب بہت بڑھکے ہے اگر وہ جانین
اور ضرور کہی ہہنے لوگون سے اس قران مین ہر طرح کے کہاوت
کا شکے وہ نصیحت پاوین عربی قران نے ٹھرے پن کا شاید
وہ ڈرتے رہین کہے خدا نے پہنچنے اوس آدمی کے کہ
اوس مین کئی نن ہین جھگڑالو سا جھے دار ہون اور

۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
اوس سے بھی اور اطاعت مین بہتے یہ حال مشرکون عبسرہ

اوس آدمی کے کہ جو نرا گھڑا ایک ہے آدمی کا ہو گیا برابر

۱۲ علیہ السلام کا بن ابی طالب سفیان موحدون کا اور بے حال سے کام رہا کے اطاعت تو اوسے اوسے

ہو جائین گے یہ دو نو کہتے ہین الحمد للہ بلکہ اون مین سے

بہتیرے نہین جانتے + تو بہی مرنے والا ہے اور وہ سب بہی

مرنے والے ہین پہر تو تم سب قیامت کے دن اپنے

پروردگار کے پاس وانتاکلکل کروگے +

پہر اوس سے بڑھ کے کون ظالم ہوگا کہ جو بنواڑا
باندھے خدا پر اور جھٹلا دے سچ کو جبکہ آجائے وہ اوس کے پاس
کیا نہین ہی جہنم مین ٹہکانا کافرون کا + اور جو کہ لایا سچ کو اور باور
رکہا اوسنے اوسے تو وہی تو پرہیزگار ہین + اونہین کے لئے جو
کچہ کہ وہ چاہین اونکے پروردگار کے پاس بہی ہے بدلا نیکی
کرنیوالونکا + تاکہ کفارہ دیدے خدا اون کے طرف سے اوس
بُرے سے بُرے کام کا کہ جسے وہ کرتے رہتے تہے اور حوالہ کردے
اونہین اونکی مزدوری اوس بہتر سے بہتر کی کہ جو وہ کیا کرتے
تہے + کیا نہین ہی خدا کافی اپنے بندون کے حق مین اور دہمکاتے
ہین تجہے اون لوگون سے کہ جو اوس کے سوا ہین اور جسے کہ
بہٹکا دے خدا تو نہین اوسکا کوئی راہ پر لانیوالا + اور جسے کہ راہ پر
لائے خدا تو نہین اوسکا کوئی بہٹکانے والا کیا نہین ہی خدا بدلا لینے
والا غالب + اور اگر تو پوچہے اون سے کہ کسنے پیدا کر دیا
آسمانونکو اور زمین کو تو کہدین کہ خدا نے کہہ کیا پہر دیکہتے ہو تم
اونہین کہ جنہین پکارتے ہو خدا کے سوا اگر ارادہ کر بیٹہے خدا میرے
ضرر کا تو کیا وہ کہول دینے والے ہین اوس کے ضرر کے یا
ارادہ کر بیٹہے مجہسے رحمت کا تو وہ روک دینے والے ہین اوسکے

رحمت کے کہہ کہ کافی ہے میرے لئے خدا اوسے پر بھروسا
کر لیتے ہین بھروسا کرنے والے + کہہ کہ اے میرے قوم جو چاہو
کیا کرو اپنے مقام پر کہ مین بھی کچہ کام کرنے والا ہون پہر تو بہت
جلد جان جاؤگے کہ کسکے پاس آجائے گا وہ عذاب کہ رسوا کریگا
اوسے اور کسپر اوتر آجائے گا پائدار عذاب + ضرور ہمنے اوتارے
کتاب تجہپر لوگون کے لئے بجا پہر جو راہ پر آجائے گا تو وہ اپنی ہی
نفس کے لئے ہی اور جو بہتک جائے گا تو نہ بہتکے گا مگر اوسی کے
ضرر کے لئے اور نہین ہے تو اونکا نگہبان + خدا ہی تو کہینچ لیتا ہے
جانونکو اون کے موت کے وقت اور جو نہین مرتے تو اوسے
کہینچ لیتا ہے اوس کی نیند مین پہر روک رکہتا ہے اوسے کہ حکم
لگا دیتا ہی جسپر موت کا اور بہیج دیتا ہے دوسرے کو ایک بندہے
ہوے مدت تک ضرور اسمین بچا پن ہین اوس جتہے کے لئے
کہ جو غور کیا کرتے ہین کیا بنا لئے اونہون نے خدا کے سوا کچہ
سفارشی کہہ آیا اگرچہ ہون بس رکہنے والے کسی چیز پر اور نہ سمجہ
سکتے ہون + کہہ کہ خدا ہی کے لئے ہی سفارش بالکل اوسے
کے لئے ہی راج آسمانون اور زمین کا پہر اوسے کے طرف پہیر
دئے جاؤگے + اور جبکہ یاد کیا جاتا ہے اکیلا خدا تو نفرت کہا

جاتے ہین اون لوگون کے دل کہ جو نہین ایمان لاتے آخرت کا
اور جب ذکر کیا جاتا ہے اون کا کہ جو اوسکے سوا ہین تو ایکا ایکی
وہ نہال نہال ہو جاتے ہین [1] کہہ کہ اے خدا اوبنانے والے
گویا اون کے بتاچہین کہلگئیں اور پہولون نہیں سماتے ۱۲
آسمانون کے اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے
توہی تو حکم لگا دے گا اپنے بندونکی درمیان مین اوس مقدمہ مین
کہ جسمین وہ آپس مین دانتا کلکل کیا کرتے ہین ۱۲ اور اگر اونلوگونکی
لئے کہ جو ظلم کر بیٹھے ہین جو کچہ کہ زمین مین ہے وہ سب ہوا ور اوسکے
کے برابر اور اوسی کے ساتھ تو بھی وہ اوسے تصدق کر دین اپنے
اوپر سے بہت کڈھب عذاب کے وجہ سے قیامت کے دن اور
ظاہر ہو جائے اونکے لئے خدا کیطرف سے جسکا وہ دہیان سے
نکرتے ہون ۱۲ اور کھل جائین اونکے لئے برائیان اوس کی کہ جو
اونہون نے کمائی کی تہے اور گھیرے اونہین وہ کہ جسپر وہ ٹھٹھے
لگایا کرتے تہے ۱۲ پھر جب پہونچتے ہے انسانکو کوئے سختی تو پکارنے لگتا ہے
ہمین پھر ہم جب دے دیتے ہین اوسے اپنے کوئی نعمت تو وہ کہنے
لگتا ہے نہین دیگئی مجھے وہ مگر میرے علم کے زور سے بلکہ وہ تو
ایک آزمایش ہے اور لیکن انمین سے اکثر نہین جانتے ۱۲ ضرور
کہا تہا اوسے اونگون نے بھی کہ جو اون سے پہلے تہے پھر نہ کام آیا

اونکے جو کچھ کہ وہ کمایا کرتے تھے + پھر پہنچ گئین اونہین برائیان
اوس کی کہ جو کمایا کرتے تھے + اور جو لوگ کہ ظلم کر بیٹھے انلوگون
مین سے بہت جلد پہنچ جائین گئین اونہین برائیان اوس کے کہ
جو اونہون نے کمایا اور نہ ہونگے وہ تھکا دینے والے + اور کیا
نہین جانتے ہین کہ ضرور خدا بڑہا دیتا ہے رزق جسکے لیے چاہتا ہے
اور گھٹا دیتا ہے ضرور اسمین سچا نشانیان ہین ایماندار قوم کے لیے +
کہہ کہ اے میرے وہ بندون کہ جو زیادتی کر بیٹھے ہو اپنے جانون پر
نہ نے آس ہو خدا کے رحمت سے کہ ضرور خدا بخشدیتا ہے
گناہونکو بالکل ضرور وہی تو بڑا بخشنیوالا ترس کہانیوالا ہی +
اور جھک پڑو اپنے پروردگار کے طرف اور تابعدار ہو جاؤ اوسکی
قبل اسکے کہ آپڑے تمپر عذاب پھر نہ مدد کیجائے تمہارے +
اور پیروی کرو اچھے سے اوسکے کہ جو اوتارا گیا ہے تمپر تمہارے
یعنی اچھے تو سبہی ہین مگر اچھے سے اچھے کی مثل اسکے کہ حتی الامکان انتظام جسکہ مقدم [illegible]
پروردگار کے طرف سے قبل اسکے کہ آپہنچے تمہارے پاس عذاب
اچانک اور تم کچھ خوف بھی نہ رکھتے ہو + اس بات کا کہ کہے
کوئی جان کہ ہائے افسوس کیا کوتاہی کے مینے خدا کے طرف کے
بات مین اگرچہ مین ٹھٹھے بازی کرنے والونمین سے تہا + یا کہے کہ
اگر خدا راہ پر لاتا مجھے تو ہوتا مین پرہیزگارون سے یا کہے جبکہ

[illegible]

دیکھے عذاب کو کہ اگر میرے لئے ہو دوبارہ جانا تو ہو جاؤن مین
نیکو ینین سے ✦ ضرور آئین تیرے پاس میرے آیتین تو جھٹلادیا
تو نے اونہین اور شیخی کر بیٹھا تو اور تو کافرونین سے تہا ✦ اور قیامت
کے دن دیکھیگا تو اونہین کہ جنہون نے جھوٹھے افتری باندھے
خدا پر اوسکے موہونکو کالا ہیگر کیا نہین ہے جہنم مین ٹہکانا ہیکڑ ونکا ✦
اور جھٹکارا دیگا خدا اونہین کہ جو پرھیزگاری کرینگے اونکے
مرادین دے کر کہ نہ پہنچے گے اونکو کسی طرحکی برائے اور نہ وہ
کڑہین سگے خدا ہی تو بنانیوالا ہر چیز کا ہے اور وہی تو ہر چیز کا
نگہبان ہے ✦ اوسی کے ہاتھ ہین کنجیان آسمانون کے اور زمین
کے اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے خدا کے آیتون سے وہے تو گھاٹا اٹھانے
والے ہین ✦ کہہ کہ کیا پہر خدا کے سوا کو حکم دیتے ہو تم مجھے کہ پوجون
اے نادانون ✦ اور ضرور وحے کی گئے ہے تجھپر اور اون لوگون پر
کہ تجھسے پہلے تہے کہ اگر شرک کرے گا تو تو اکارت ہو جائین گے
تیرے کام اور ہو جائے گا تو گھاٹا اوٹھانے والونین سے ✦ بلکہ
خدا ہے کو پوج اور ہو جا شکر کرنے والونین سے ✦ اور نہ قدر کی
اونہون نے خدا کے جو کہ حق تہا اوسکے قدردانی کا حالان کہ
سارے پیرے زمین اوسیکے قبضہ مین ہوینگے قیامت کے دن

اور آسمان لپیٹے ہوے ہونگے اوسکے داہنے وار پاک ہی وہ
اور بلند ہے اوس سے کہ جو وہ شرک کرتے ہین + اور پہونک
دیا جائے گا صور تو بیہوش ہو جائین گے جو کہ آسمانو نمین ہین اور
جو کہ زمین مین ہے مگر جسے کہ چاہیگا خدا پہر پہونکا جائے گا اوسمین
ایک دفعہ اور تو وہ اوٹہنا دیکہین گے + اور جگر جگر کرنے لگے گی
زمین نور سے اپنے پروردگار کی اور کہول کے رکہہ دئے جائین گے
نامۂ عمل اور لاموجود کئے جائین گے پہیرا اور گواہ اور فیصلہ کردیا
جائے گا اونکے درمیانمین ٹہیک ٹہیک اور اونپر کسی طرحسے کے
زیادتی نکی جائے گی + اور پورم پور دے دیا جائیگا ہر نفس کو
جو کچہ کہ اوسنے کیا ہوگا اور وہی خوب واقف ہے اوس سے
کہ جو وہ کیا کرتے ہین + اور ہنکا دئے جائین گے وہ لوگ کہ
جو کافر ہو بیٹہے جہنم کے طرف غول کے غول یہانتک کہ جب
آ پہنچین گے اوس کی پاس تو کہول دئے جائینگی اوسکے
پہاٹک اور کہین گے اونسے اوس کے نگہبان کیا نہ آئے تہے
تمہارے پاس کچہ پیک تمہین مین سے کہ جو پڑہتے تمپر تمہارے
پروردگار کے آیتین اور ڈراتے تمہین ملاقات سے تمہارے
اس دن کے کہنے لگے کہ ہان اور لیکن پورے پڑے عذاب کے

بات کا فرود بیز + کہا جائے گا کہ داخل ہو دوزخ کے پہاٹکوں مین حالانکہ ہمیشہ رہنے سہنے والے ہوگے اوسمین تو کیا ہے بُرا ٹہکانا ہے شیخی کرنیوالونکا + اور ہنکا دے جائین گے وہ لوگ کہ جو ڈرتے رہے ہین اپنے پروردگار سے جنت کے طرف دلکے دل یہانتک کہ جب پہنچین گے اوس کے پاس اور کہول دے جائین گے اوس کی پہاٹک اور کہین گے اونسے اوسکے نگاہدار کہ سلام ہی تمپر صاف ستھرے ہوے تم تو داخل ہو تم اوسمین سدا رہنے سہنے والے + اور کہین گے کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جسنے سچ کر دیا ہمسے اپنا وعدہ اور وارث کر دیا ہمین زمین کا کہ رہتے سہتے ہین ہم بہشت مین سے جہان چاہتے ہین تو کیا اچہی ہی مزدوری نیک کام کرنے والونکی + اور دیکہیگا تو فرشتونکو گہیرے ہوے اور ڈٹے ہوے عرش کے چو طرفہ کہ پاکیزگی ظاہر کرین گے اپنے پروردگار کی تعریف کر کرکے اور حکم لگا دیا جائے گا اونکے درمیان مین انصاف کا اور کہہ دیا جائے گا کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جو سب پرست سے سارے خدائے گا

چوتہائی ف

ایماندار کا سورہ مکے والا اسی آیتکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو بس کہ بہت مہربان ہے

حٰمٓ + اوتارہی کتاب کی اوس خدا کے طرف سے کہ جو غالب جاننے والا ہی + گناہ کا بخشنیوالا توبہ سُننے والا بہت سخت عذاب کرنے والا بڑا احسان رکھنے والا ہی نہین ہے کوئے خدا اگر وسے اوسی کے پاس ٹھکانا ہے نہین جھگڑتے خدا کے آیتو مین مگر وسے کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین پہر نہ دہوکا دے تجھے اونکا شہر و مین پڑے پہرنا + جھٹلا دیا تہا اونسے پہلے نوح کی قوم نے اور اونکے پیچھے بہت سے جتھون نے ٹھان لیا تہا ہر اُمّت نے اپنے پیک سے کہ اوسے پکڑین اور جھگڑ بیٹھے تہے ناحق کے ساتھ تاکہ مٹیت دین اوس سے حق کو پہرلے دے ہی تو کرڈالے مینے اونکو تو کیسا تہا میرا عذاب + اور یون ہین جم بیٹھے تیرے پروردگار کے بات اون لوگو پر کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ ضرور وہ جہنم کے لوگو مین سے ہین + جو کہ اوٹھائے رہتے ہین عرش کو اور جو کہ اوسکے چوطرفہ ہین وہ پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین تعریف کر کرکے اپنے پروردگار کے اور ایمان لایا کرتے ہین اوس کا اور بخشش چاہا کرتے ہین اونکے کہ جو ایمان لائے الٰہی تو توچہا گیا ہے ہر چیز پر رحمت اور علم کے راہ سے تو بخشدے اونہین کہ جنہون نے توبہ کے اور پیروی کرگئے تیرے راہ سے کہ اوس

حضرت امام جعفر صادق ع سے ... اور ... [illegible]

بچا دے اونہین جہنم کے عذاب سے ۸ الہی اور داخل کر دے
اونہین اون سدا بہار باغون مین کہ جنکا وعدہ کیا تہا تونے اونسے
اور اونہین کہ جو بہل منسایت کر گئے ہین اونکے بزرگون مین سے
اور اونکی بیویون سے اور اونکے بال بچون مین سے کہ تو ہے تو
غالب اور دانشمند ہے ۹ بچا اونہین برائیون سے اور جسے کہ
بچاے گا تو برائیون سے اوس دن تو [illegible] اوسپر کہا یا تونے
اوسپہ اور وہی تو بڑے کامیابی ہے [illegible] جو [illegible] گئے
ہین اونہین پکار دیا جاے گا کہ [illegible] تمہارے
بیر کرنیسے اپنے جانون سے جبکہ [illegible] تم ایمان کے
طرف تو کفر کیا کرتے تہے ۱۱ کہین گے [illegible] بار دوالا تو نے ہمین دو
دفعہ اور جلا دیا دو دفعہ تو اقرار کر لیا ہمنے اپنے [illegible] پہر آیا
نکاسی کی ہے کوئی صورت نکل سکنے [illegible] ہوا کہ جب
پکارا جاتا تہا خدا اکیلا تو کفر کر بیٹہے تہے تم اور اگر شرک کیا جاتا
تہا اوس سے تو ایمان لے آتے تہے تو حکم اوسے خدا کے لئے ہے
کہ جو عالیشان اور بہت بزرگ ہے ۱۲ وہی تو دکہاتا ہے تمہین اپنے
پہچانین اور اوتارتا ہے تمہارے لئے آسمان پر سے روزی اور
نہین نصیحت پاتا مگر جو کہ جہکے ۱۳ تو پکارو خدا کو نرا کہ کر کے اوسکا

اعتقاد اگرچہ گہین کہائین کافر لوگ + بڑے رتبے والا عرش والا اوتارتا
ہے روح کو اپنے حکم سے جسپر چاہتا ہے اپنے بندون مین سے تاکہ
ڈرائے وہ ملاقات کے دن سے + جس دن کہ وہ ظاہر ہو جائینگے
تو نچھپا رہیگا خدا پر اونمین سے کوئی کسکے لئے ہے آج راج خدا ہی
کے لئے تو ہی کہ جو بکتا اور بڑا قہر توڑنے والا ہے + آج ہی کے دن بدلا
دے دیا جائے گا ہر جانکو اوسکا کہ جو اوسنے کمایا ہو گا نہین ہے
کسیطرحکی زیادتی آج ضرور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے +
اور ڈرا اونہین جب سے آجانیوالے دنسے جبکہ دل حلقون تک کہنچکے
آجائینگے غصے مین بھرے ہوے + نہ ہو گا ظالمون کے لئے
کوئی دوست اور نہ کوئی ایسا سفارشی کہ جسکے تابعداری کیجائی
جان جاتا ہے آنکھونکی چوری اور جسے کہ چھپا رکھتے ہین سینے مین
اور خدا حکم لگاتا ہے ٹہیک اور جنہین کہ پکارتے ہین اوس کے
سوا نہین حکم لگا سکتے کچہ بھی ضرور خدا ہی تو سننے دیکھنے والا ہے +
کیا نہین چلے پہرے زمین مین کہ دیکھہ لیتے کہ کیا ہوا اون لوگونکا
انجام کہ جو اونسے پہلے تھے کہ جو اونسے بڑھے ہوے تھے طاقت
مین اور زمین کے نام نشانون مین پہر لے دے کر ڈالے اون کے
خدا نے اونکے گناہونکے وجہ سے اور نہ تہا کوئی اونکا خدا کے

جبرئیل یا پاک روح یا خدا کے کلام ۱۲

طرف سے بچانیوالا + یہ اسوجہ سے کہ اونکے پاس آیا کرتے تھے
اونکے پیک بہت روشن دلیلون سے پہر وہ کافر ہو بیٹہے تہے
توسے دے کر دی اونکی خدا نے کہ ضرور وہ بڑا شہزور اور تہا سخت عذاب والا ہے + اور ضرور بہیجا ہمنے موسی کو اپنے
پہچانون سے اور صریح حکومت سے + فرعون اور ہامان
اور قارون کے پاس تو کہنے لگے کہ یہ تو بڑا جہوٹا لبا شیا یا دو
گرہے + پہر جب لایا اونکے پاس ہمارے طرف کے حق کو تو
کہنے لگے کہ مار ہی ڈالو بال بچونکو اون لوگونکے کہ جو ایمان لائی
ہین اوسکے ساتھ اور جیتا رہنے دو اونکی عورتونکو اور نہ تہا کافرونکا
چلتر مگر صریح بہول چوک سے + اور کہنے لگا فرعون کہ رہنے دو
مجہے کہ مار ڈالونمین موسی کو اور چاہیے کہ پکارے وہ اپنے
پروردگار کو کہ مین تو ڈرتا ہون اس بات سے کہ بدل دے
وہ تمہارا دین یا ظاہر کر دے زمین مین کسی طرحکا فساد + اور کہہ
بیٹہا موسی کہ مین تو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا
ہون ہر ایک ایسے ہیکڑ سے کہ نہ ایمان لانے قیامت کے دنکا +
اور کہنے لگا ایک ایماندار آدمی فرعون کے لوگونمین کا کہ چہپائے
رہتا تہا اپنے ایمان کو کہ کیا مار ڈالوگے تم ایسے آدمی کو کہ

فرعون والونکا ایک ایماندار

کہتا ہو کہ خدا میرا پروردگار ہے حالانکہ وہ لایا ہو تمہارے پاس
بہت روشن دلیلین تمہارے پروردگار کے پاس سے
اور اگر ہوگا جھوٹا تو اوسی پر ہے اوسکا جھوٹ اور اگر ہوگا سچا تو پہونچ
جائیگا تمہین کچھ نہ کچھ اوس مین سے ضرور کہ جسکا وہ تمسے وعدہ
کرتا ہے کہ ضرور خدا راہ نہین لاتا اوسے کہ جو لپٹیا
اپنے حد سے بڑھ جانیوالا ہو + اے میرے قوم
ظاہر مین تو آج تمہین زمین کا راج ہے لیکن اگر
آپڑے گا خدا کا عذاب تو پھر کون مدد کرے گا ہمارے +
کہنے لگا فرعون کہ نہ دکھاؤنگا مین تمہین مگر جو کچھ کہ مین خود دیکھتا
ہون اور نہ بتاؤنگا مین تمہین مگر سیدھا راہ + اور کہنے لگا وہ کہ جو
ایمان لایا تھا کہ اے میرے قوم مین تو ڈرتا ہون تمپر جتھونکے
دن کے طرح اگلی دن سے + نوح اور عاد اور ثمود کے ڈھب کی
طرح + اور اون لوگونکی کہ جو اونکی بعد تھے اور نہین ارادہ کر بیٹھا خدا
ظلم کا بندون پر + اور اے میرے قوم مین تو ڈرتا ہون تمہارے
لئے ہانک پکارنے کے دن سے + جسدن کہ بھاگ کھڑے ہوگے
تم پیٹھ پھیر پھیر کے نہوگا تمہارا خدا کے طرف سے کوئی بچانے
والا اور جسکو کہ بہکا دے گا خود خدا تو نہ ہوگا اوسکا کوئی راہ پر

لانے والا+ اور ضرور آیا تھا تمہارے پاس یوسف آگے

یوسف صدیق
حضرت یعقوب کے بیٹے اور یہ
اوس قول پر صحیح ہوگا کہ جب بادشاہ
حضرت یوسف کے وقت کا ایمان نہ لیا جائے اور یہ
فرعون فرض کیا جائے اور اسکا جانشین تھا اسے طرح اسے بچائے
اور یہ کہین کہ یہ پہلا حضرت یوسف کا ایمان لایا تھا
اور یہ اونہون نے اس کا گہوڑا علاوہ ہی وفات سے
بعضے ہم نے کہا وسے فرعون یوسف کے قول مشہور علما
بیچ کا سے کہ فرعون موسی کا وہی فرعون یوسف تھا
اور دوسرا قول یہ ہے کہ ان یوسف اول کے بیٹے تو یوسف ثانی سے
بیچ مین یعنی یوسف اول کے پوتے ہوسے اور یہ بری
بلکہ یہ فرعون و قوم موجود
معجزے

سو دکہا دکہا کر نصیحت کرتے رہے اور وہ اونہون نے تصدیق نکے تو حضرت حزقیل نے اونہین کا حوالہ دیا
اور تفصیل مبسوط تفسیر دن مین سے ۱۲

کہلے ہوے دلیلین لیکر پہر نہ ٹلے تم شک کرنیسے اوس مین کہ جسے
لایا تہا+ وہ تمہارے پاس یہانتک کہ جب ہلاک ہوگیا تو تم کہنے
لگے کہ اب تو کبھی نہ بھیجیگا خدا اوس کے بعد کوئی پیک اون
بہٹکادیتا ہے خدا اوسے کہ جو شکی حد سے بڑہ جانے والا ہو+
جو لوگ کہ جہگڑنے لگتے ہین خدا کی آیتونمین بکیسی حکومت کے کہ جو
اوسنے اونہین دے ہو تو بہت بڑا گناہ وسے خدا کے نزدیک اور
اون لوگونکے نزدیک جو ایمان لائے یون مہر کردیتا ہے خدا ہر دل
پر سرکش تکبر کرنیوالے کے ہا اور کہنے لگا فرعون کہ اے ہامان بنا دے
مجہے ایک اونچا محل شاید کہ پہنچ جاؤنمین آسمانون کے راہون پر
پہر واقف ہوجاؤن موسی کے خدا سے اور مین تو گمان کرتا
ہون اوسے جہوٹا اور یون سنوار دیے گئے تہے فرعون کے لئے

براے اوس کے چلن کے اور روکدیا گیا تہا راہ سے اور نہ تہا
فرعون کا چلتر مگر ہلاکت مین + اور کہنے لگا وہ کہ جو ایمان لایا تہا
کہ اے مرے قوم میرے پیروی کرو کہ بتادونین تمہین سیدہے
راہ + اے میرے قوم نہین ہے یہ ذراسے زندگی مگر ذرا سا
فائدہ اور ضرور آخرت وہی تو ٹہراو کا گہر ہے + جو کرے گا
برائی تو نہ پاویگا مگر اوتنا ہے اور جو کرے گا بہلائے مرد ہو یا عورت
اور وہ ایماندار ہوگا تو ایسے ہی تو داخل ہونگے بہشت مین روزیے
دیجاوینگے اونہین اوسمین بیشمار + اور اے میرے قوم کیا ہو گیا ہے
مجہکو کہ مین تو بلاتا ہون تمہین نجات کے طرف اور تم بلاتے ہو
مجہے آگ کے طرف + بلاتے ہو مجہے کہ کافر ہو جاؤن مین خدا سے
اور شریک کردون مین اوس کے اوسے کہ نہین ہے مجہے
جسکی جانچ اور مین تو بلاتا ہون تمہین بڑے بخشنے والے غالب
کیطرف + بلاشک مجہے بلاتے ہو تم جسکے طرف نہین ہے اوسے
بلانیکا حق دنیا مین اور نہ آخرت مین اور ضرور ہماری گردش
خدا ہی کے طرف ہے اور ضرور حد سے بڑہ جانے والے
وہی تو جہنم کے لوگ ہین + پہر بہت جلد یاد کروگے تم اوسے
کہ جو کہتا ہون مین تمسے اور سونپے دیتا ہون مین اپنا کام خدا کو

آدہا سنہ

که ضرور خدا دیکھنے والا ہے بندونکا + پھر بچا دیا اوسے خدا نے
برائیون سے اوس کے که جو اونهون نے چلتر کیا تها اور گهیر
لیا فرعون کے لوگونکو بہت بڑے عذاب نے + آگ نے که
پیش کیجاتے تھے اوسکے سامنے ہر صبح و ہر شام اور جسدن کے
قائم ہوگے قیامت تو داخل کرو فرعون کے لوگونکو بہت
سخت عذاب مین + اور جبکه دلیلم دلیلا کرین گے آگ مین تو کہینگے
غریب لوگ اونلوگون سے که جو بڑے بنے بیٹھے ہین که ہمتو تمہارے
پیچھے لگو تھے تو پهر آیا تم کام آسکتے ہو ہمارے کچھ بهی آگ سے +
کہین گے وہ لوگ که جو بڑے بنے بیٹھے ہین که ہمتو سبھے اوسے آگ
مین ہین ضرور حکم لگا دیا خدا نے بندون کے درمیان مین + اور
کہین گے وہ لوگ جو آگ مین ہونگے جہنم کے خزانچیون سے
که پکارو اپنے پروردگار کو که ہلکا کردے ہم سے ایک دن سے
عذاب کا + کہین گے که کیا نه آتے تھے تمہارے پاس پیک صاف
صاف دلیلین لیکر تو کہین گے ہان تو کہین گے که پهر تو خوب
چیخو چنگهاڑو اور نہین ہے غل غپاڑا کافرونکا مگر گمراہی مین ہمتو
ضرور حمایت کرین گے اپنے پیکونکی اور اونلوگون کے که جو ایمان
لائے تھے ورلے زندگی مین اور جسدن که اوٹھ کھڑے ہونگے

گواہ جسدن کہ نہ کام آئے گا ظالمونکے اونکا عذر اور اونہین کے
لئے ہوگے لعنت اور اونہین کے لئے ہوگا برا گہر + اور ضرور دے
ہمنے موسی کو ہدایت اور حصہ ہین دیدے اسرائیل کے لڑکے
بالونکے کتاب حالانکہ وہ ہدایت اور نصیحت ہے عقلمندونکے لئے +
تو صبر کر جا کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹہیک ہے اور بخشش چاہ اپنے
گناہ کے اور پاکیزگی ظاہر کر تعریف کر کے اپنے پروردگار کے
شام اور صبح کو ضرور جو لوگ کہ جھگڑتے ہین خدا کی آیتونمین بغیر کسے
حکومت سے کہ دے ہوا دسنے اونہین نہین ہے اونکے سینونمین
مگر شیخے نہین ہین وہ اوسکے پونہچنے والے تو پناہ مانگ خدا اسے
کہ ضرور وہی تو سننے دیکہنے والا ہے + ضرور بنوٹ آسمانون کے اور
زمین کے بڑے ہوے ہی لوگونکی بنوٹ سے اور لیکن اکثر لوگ نہین
جانتے + اور نہین برابر ہوسکتے اندہے اور دیکھنے والے اور جو
لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین بہلائیان اور نہ برائے
کرنبوالا بہت کم نصیحت پاتے ہوتم + ضرور قیامت آنیوالی ہے
نہین کسیطرح کا شک اوسمین اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہین لاتے +
اور کہا تمہارے پروردگار نے کہ مانگو مجھسے تو سنونمین تمہارے
ضرور جو لوگ کہ شیخے کرتے ہین میرے عبادت سے بہت جلد وہ

داخل ہون گے جہنم مین رسوا ہوکر + خدا وہی تو ہے کہ جسنے
بنا ڈالی تمہارے لئے رات تاکہ چین لو تم اوس مین اور روز
روشن ضرور خدا بڑا فضل وکرم والا ہے لوگونپر اور لیکن اکثر
لوگ شکر نہین کرتے + یہی تو خدا تمہارا سرپرست بنانیوالا ہر چیز کا ہی
نہین ہے کوئی خدا اگر وہ ہے پہر کدھر پھیرے جاؤگے + یون ہے
پھیر دے جاتے ہین وہ لوگ کہ جو خدا کے آیتونکا انکار کیا کرتے
ہین + وہی تو وہ خدا ہے کہ جسنے بنا دیا تمہارے لئے زمین کو ٹہراؤ
اور آسمان کو بیچو باشامیانا اور بنا دیا تمہین تو نکہ سکہ ہے اچھے بنا ہین
تمہارے صورتین اور روزی دے تمہین ستہرے چیزون سے یہی تو
خدا ہے تمہارا پروردگار تو کیا مبارک ہے خدا سرپرست سارے
خدائی کا + وہی تو ہے زندہ نہین ہے کوئی خدا اگر وہ ہے تو پکارو
اوسے نرا کہرا کرکے اوسکا اعتقاد تعریف ہے اوسے خدا کے کہ جو
سرپرست ساری خدائی کا ہے + کہہ کہ مین روک دیا گیا ہون اس
بات سے کہ عبادت کرون اونہین تم جنہین پکارا کرتے ہو خدا کے
سوا بلکہ آچکے میرے پاس روشن دلیلین مرے پروردگار کے
[illegible] سے اور حکم دیا گیا ہے مجھے اس بات کا کہ تابعدار رہے
کردون ساری خدائی کے سرپرست کے + وہی تو وہ ہے کہ جسنے

مرادی ترجمہ ۱۲

بنا ڈالا تمہین مٹے سے پہر نطفہ سے پہر ڈہلہ سے پہر نکالیگا تمہین لڑکا
بناکے پہر تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنے کربل جوانے پر پہر تاکہ ہو جاؤ تم بوڑہے
اور تمہین مین سے وہ بہی ہے کہ جو مر جاتا ہے اس سے پہلے اور تاکہ
پہونچ جاؤ تم بندہے ہوے مدت تک اور شاید کہ تم سمجہو + وہی تو
وہ ہے کہ جو جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے پہر جب چاہتا ہے کوئے
کام تو نہین کہتا اوس سے مگر ہو تو فوراً وہ ہو جاتا ہے + کیا نہین دیکہا
تو نے اونلوگون کے طرف کہ جو جہگڑتے ہین خدا کی آیتون مین کہ کدھر
پہیرے جائین گے + جنہون نے کہ جہٹلایا ہے کتاب کو اور اوسے
کہ بہیجا ہے ساتہ ہمنے جسکے ساتہ اپنے ہیکون کو تو پہر بہت جلد جان جائینگے
جبکہ طوق اونکے گردنون مین ہونگے اور زنجیر دن کو گہسیٹے
پہر اوے جائین گے + کہولتے ہوے پانیمین پہر آگ مین جہونک
دے جائینگے + پہر کہا جائیگا اون سے کہ کہان ہین وہ جنہین ساجہے
ٹہراتے تہے کہین گے کہ بہٹک گئے ہمسے بلکہ نہ تہے ہم کہ پکارتے
آگے کسیکو یون بہٹکا دیتا ہے خدا کافرونکو + یہ اوس سبب سے
ہی کہ تم نہال ہوئے جاتے تہے + زمین مین ناحق اور اوس
وجہ سے ہے کہ تم اترایا کرتے تہے + داخل کرو جہنم کے
دروازونمین کہ ہمیشہ رہین تمہین اوس مین تو کیا ہی برا ٹہکانا ہے

تسبیح کرنے والونکا + پہر صبر کر کہ ضرور خدا کا وعدہ حق ہے پہر یا
تو دکہا دینگے ہم تجہے کچہ اوس مین سے کہ جسکا وعدہ کرتے ہین
ہم اون سے یا اوٹہا لینگے تجہے پہر تو ہمارے ہی پاس پہیرے
جائینگے + اور ضرور بہیجا ہمنے پہلے پیکونکو تجہسے پہلے اونہین مین سے
وہ ہین کہ ہمنے اونکا حال دہرادیا تجہسے اور اونہین مین سے
وہ ہین کہ نہین دہرایا اونکا حال تجہسے اور نہین پوہنچتا تہا کسے
پیک کو کہ لاوے کوئی آیت مگر خدا کے حکم سے پہر جب آجاوے گا
خدا کا حکم تو فیصلہ کر دیا جائیگا ٹہیک ٹہیک اور گہاٹا اوٹہا
جائینگے یہان پر ناحق پس + خدا ہی تو وہ ہے کہ جسنے بنا ڈالی
تمہارے لئے چوپائے تاکہ سوار ہو تم اونمین سے بعضون پر اور
اونہین سے بعضونکو کہاؤ تم + اور تمہارے لئے ہین اونمین بہت سے
فائدہ اور تاکہ پہنچ جاؤ تم اونپر چڑہ کے اوس حاجت تک کہ
جو تمہارے دلونمین ہے اور اونہین پر اور ڈونگے پر تم سوار
کیئے جاؤ + اور دیکہاتا ہے وہ تمہین اپنے پہچانین پہر خدا کے
کن کن پہچانونکا انکار کروگے تم پہر کیا نہین چلتے پہرتے زمین مین
تو دیکہ لیتے کہ کیسا ہوا انجام اون لوگونکا کہ جو اون سے پہلے تہے
اون سے زیادہ اور بہت شہزور اور بہت نام ونشان رکہنے

ستے زمین مین پہر کچہ بہی اون کے کام نہ آیا جو کچہ کہ وہ کمایا کرتے
تہے + پہر جبکہ آپونچے اون کے پاس اونکے پیغمبر کہلے ہوے
معجزا بین لیکر تو خوش ہوگئے اوس سے کہ جو اونکے پاس
تہا علم مین سے اور گہیر لیا اونہین اوسنے کہ جسپر وہ ٹہٹہے مارا
کرتے تہے + پہر جبکہ دیکہا اونہون نے ہمارا عذاب تو کہنے لگے
کہ ہمنتو ایمان لائے اکیلے خدا کا اور کافر ہوئے ہم اون سے کہ
جنہین ہم ساجہے ٹہراتے تہے + پہر نہ کام آتا تہا اونکے اون کا
ایمان جبکہ دیکہ لیتے تہے ہمارا عذاب یہ ہے وہ چلن خدا کا کہ جو
گذر چکا اوس کے بندون مین اور گہاٹا پا گئے وہانپر کافر لوگ +

سجدے کا سورہ مکے والا چون آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

حم + اوتارا ہے ترس کہانیوالے مہربان کے طرف سے +
وہ کتاب ہے کہ مفصل بیان کردے گئین اوس کے آیتین عربی
قران اوس جتنے کے لئے کہ جو جانتے ہین + خوش خبری
دینیوالا اور ڈرانے والا تو منہہ پہیر لیا اونمین سے بہتیرون نے
تو وہ کچہ نہین سن سکتے ہین + اور کہنے لگے کہ ہمارے دل گہتا ٹوپ ہین
ہین اوس کے طرف سے کہ بلاتے ہو تم ہمین جدہر اور ہمارے

کانونمین شیشے ہے اور ہمارے اور تیرے درمیانمین پردہ ہی

تو تو بھی کچھ کرکہ ہم بھی کچھ کرنیوالے ہین + کہہ کہ اسکے سوا اور کیا

ہے کہ مین تو تمہارے ہی طرحکا آدمی ہون کہ وحی کیجاتی ہے مجھپر کہ

اسکے سوا اور کیا ہے کہ تمہارا خدا ایکہی خدا ہے تو سیدھے چلے

چلو اوسی کے طرف اور بخشش چاہو اوس سے اور واے

ہے اون شرک کرنیوالونپر + کہ جو نہین دیتے زکات اور وے

آخرت سے کفر کرنیوالے ہین + ضرور جو لوگ کہ ایمان لاے ہین

اور کرتے رہے ہین اچھے کام اونہین کے لئے مزدوری ہے بغیر

اسکے کہ اونپر احسان کا بوجھ رکھا جاوے + کہہ کہ کیا تم کافر ہوکر

جاتے ہو اوس سے کہ جسنے بنا ڈالی ہے سارے پیرے زمین

کل دو دن مین اور ٹھہراے لیتے ہو اوسکے لئے ہمسر یہی تو

یعنے دو وقت مین ایک ابتدا کا وقت اور ایک اختتام کا وقت ۱۲

ہے سارے خدائی کا سرپرست + اور بنا ڈالے ہین اوسی نے

تو اوس مین بڑے بڑے بوجھل پہاڑ اوسکے اوپر دار اور برکت

دیدے اوسمین اور اندازہ کر دیا اوسمین اونکے قوت کا چار اونپر

کہ برابر رہتے ہے وہی قوت اونہین مانگنے جانچنے والے کنگالونکے

لئے پھر متوجہ ہو گیا آسمان کے طرف اور وہ دھواں تہا پھر

کہا اوس سے اور زمین سے کہ ادھر آؤ تم دونو تابعداری

کرتے ہوے یاز بر دست گہن کہاتے ہوے کہنے لگے کہ حاضر ہوے ہم
خوشے خواہان + پہر بنا دیا اونہین سات آسمان دو دن مین اور دوحے
کردے ہر آسمانین اوس کے کام کی اور سجدیا ہمنے نیچے وا رکے آسمانکو
چراغون سے اور حفاظت کے لحاظ سے یہی ہے قرار داد وا قف کار
غالب کی + پہر اگر وہ منہہ پہیر لیوینے تو کہہ کہ ڈراتا ہون مین تمہین اوس
بجلی سے کہ جو عاد او ثمود کے بجلی کے طرح سے + جبکہ آ بوہچے اونکے
پاس پیاب اونکے سامنے وا رسے اور اونکے پیچہے وارسے کہ نہ عبادت
کرو تم مگر خدا کی تو کہنے لگے کہ اگر چاہتا ہمارا پروردگار تو ضرور بہیجدیتا
فرشتے پہر ہم اوس چیز سے کہ جسکے سا تہہ تم بہیجے گئے ہو کفر کرنیوالے
ہین پس لیکن عاد تو وہ تو تکبر کر بیٹھے زمین مین ناحق اور کہنے لگے کہ کون زیادہ
ہے ہمسے سکت اور کیا مین کیا نہین دیکہا اونہون نے کہ ضرور وہ خدا
کہ جسنے بنایا ہے اونہین وہ زیادہ ہے اون سے سکت مین اور
ہمارے آیتون کا وہ انکار کیا کرتے تہے + تو بہیجدیے ہمنے اونپر بہت
تیز آندہے کچہہ نحس دنون مین تا کہ چکہا دین ہم اونہین رسوا ہونے کا
عذاب ذرا ہی سے زندگے مین اور ضرور آخرت کا عذاب بہت
ذلیل کرنے والا ہے + اور نہ اون کے مدد کی جاوے گے اور لیکن ثمود
پس ہدایت کی ہمنے اونہین پس مقدم جانا اونہون نے اندہے پن کو

ہدایت پر پہر لیدے کردے اونکے کڑکنے رسواکینوالے عذاب کے
اوس وجہ سے کہ جو وہ کمایا کرتے تہے اور چہٹکارا دیدیا ہمنے انہین
کہ جو ایمان لائے تہے اور ڈرا کرتے تہے + اور جس دن کہ سمیٹے
جاوینگے خدا کے دشمن آگ کے طرف پہر وہ الگ ٹولیان بناد
جائینگے یہانتک کہ جبکہ آئینگے اوس مین تو گواہی دینگے
اونپر اون کے کان اور اونکے آنکہین اور اون کے کہالین اون
گنون کے کہ جو وہ کیا کرتے تہے + اور کہینگے وہ اپنے کہالون سے
کہ کیون تمنے گواہی دے ہمارے برخلاف تو وہ کہینگے کہ ہمین بلوا
چہوڑا اوس خدا نے کہ جسنے گویائے دیدے ہے ہر چیز بین اور اوسینے
تو بنایا تہا تمہین پہلے دفعہ اور اوسی کے طرف پہیر دئے جاؤگے
تم + اور نہ چہپا سکتے تہے تم اوسے کہ گواہی دین تمہارے برخلاف
تمہارے کان اور نہ تمہارے آنکہین اور نہ تمہارے کہالین اور لیکن
گمان کیا تمنے کہ ضرور خدا نہین جانتا ہے بہتیرے کو اوس مین سے
کہ جو تم کیا کرتے ہو + اور یہ تو تمہارا وہ گمان ہے کہ جو کیا تہا تمنے
اپنے پروردگار پر کہ ہلاک کردیا اوس نے تمہین تو ہو گئے تم
اوسے گمان نے ۱۲
گہاٹا اوٹہانے والونین سے + پہر اگر صبر کرجائین تو آگ ہے ٹہکانا
اونکا بسیرا اور اگر توبہ کرین تو نہ ہونگے وہ اون لوگون مین سے کہ جنکی

خفگی کیجائے گے + اور ٹہرا دے ہمنے اون کے لیئے کچہ ہان ہین ہمنے
ملانیوالے مصاحب تو سنوار دیا ادنہون نے اونکے نظر دینین آدسے
کہ جو اونکے سامنے وار تہا اور جو اونکے پیچہے وار تہا اور پورے
اوترے اونپر بات اون امتونین کہ جو چل بسے ہین اونسے پہلے
جن اور انس مین سے کہ ضرور وہ گہاٹا اوٹہانے والونین سے
تہے + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے تہے کہ سنو ہی نہین
اسس قران کو اور بیہودہ بکوا وسمین شاید کہ ورر ہو تم + پہر چکہا دین
گے ہم اونہین کہ جو کافر ہو گئے بہت سخت عذاب اور ضرور بدلا
(یعنی سیٹہیان نہ بجاؤ اور تالیان بیچ مین اوسکے ۱۲)
دین گے ہم اونہین بدتر اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے تہے + یہی تو
سزا ہے خدا کے بیریونکے آگ اونہین کے لئے ہی اوس مین
ہمیشہ کا گہر سزا مین اوسکے کہ وہ ہمارے آیتونکا انکار کیا کرتے
تہے + اور کہین گے وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ الٰہی ذرا دیکہا تو
دے ہمین اونلوگون کو کہ جنہون نے بہکا دیا تہا ہمین جنونین سے
اور آدمیون مین سے کہ روندین ہم اونہین اپنے پاؤنکے تلے
تاکہ ہون وہ دونو نہایت نیچونین سے + ضرور وہ لوگ کہ جو کہتے
تہے کہ خدا ہمارا سرپرست ہے پہر سیدہے چلے جاتے تہے
اسے راہ پر تو اوترین گے اونپر فرشتے کہ نہ ڈرو تم اور نہ کڑہو

اور بشارت پاؤ اوس جنت سے کہ جسکا تمسے وعدہ کیا جاتا تہا
ہم ہین تمہارے سرپرست ذرا سے زندگی مین اور آخرت مین
اور تمہارے ہی دم سے لئے ہوا وہین جیسے چاہنا تہا تمہارا سے
اور تمہارے ہی لئے ہے اوہین جو کچہ کہ پکارکے مانگو پیش کش
بڑے بخشنیوالے ترس کہانے والے کے طرف سے + اور کون
اوس سے بڑہ کے اچہے بات کہنے والا ہوگا کہ جو بلائے خدا کے
طرف اور کرے اچہے کام اور کہے کہ مین ضرور مسلمانون مین
سے ہون + اور نہین برابر ہوسکتے بہلائے اور نہ برائے
دور کر برائے کو اوس ترکیب سے کہ وہ بہت اچہے ہو پہر تو وہے
کہ تجہ مین اور جسمین بیر تہا گویا کہ وہ ایک بڑا رشتے ناتے والا دوست
ہی + اور نہ دیجائے گے وہ خصلت مگر اونہین کہ جو صبر کرجائین
اور نہ دیجائے گے وہ مگر بڑے حصہ والون کو + اور اگر پوہچے
تجہے شیطان کے طرف سے کوئے وسوسہ تو پناہ مانگ خدا سے
کہ ضرور وہ سنیوالا جاننے والا ہے + اور اوسی کے پہچانونمین سے
ہے رات اور دن اور سورج اور چاند نہ سجدہ کرو تم سورجکو اور
اور چاند کو اور سجدہ کرو خدا سے کو کہ جسنے بنا ڈالا ہے اونہین اگر تم

ترجمہ ہے واجبی سجدہ کی آیت کا

اوسیکو سجدہ کرتے ہو + پہر اگر تکبر کر جائین تو جو لوگ کہ تیرے پروردگار کے پاس ہین تو وہ تو ہر ابر پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین اوسکے رات دن مین اور وہ تو کبھے نہین اوکتاتے + اور اوسے کے پہچانون سے ہی کہ پاتا ہے تو زمین کو خشک پہر جب برسا دیتے ہین ہم اوسپر پانی تو وہ جھومنے لگتے ہے ہرے بہرے ہو جاتے ہے ضرور جسنے کہ اوسے جلا یا وہی تو جلا دینے والا ہے مردونکا ضرور وہ تو ہر چیز پر قادر ہے + ضرور جو لوگ کہ ہیر پھیر کر دیتے ہین ہمارے آیتو نمین وہ ہمسے چھپے نہین رہتے کیا پہر جو کہ ڈالدیا جاوے آگ مین بہتر ہے یا جو کہ آوے نڈر قیامت کے دن کرو جو چاہو تم کہ ضرور وہ اوس چیز کا کہ جو کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی + ضرور جو لوگ کہ کافر ہو گئے نصیحت سے جبکہ آئے وہ اونکے پاس اور ضرور وہ تو ایک آبرو دار کتاب ہے + کہ نہین آسکتا اوسمین ناحق نہ سامنے دار سے نہ پیچھے دار سے اوتارے گئے ہے بجانے ہوے دانشمند کے طرف سے + نہ کہا جاوے گا تجہسے مگر جو کچھ کہ کہا گیا تہا پیکون سے آگے ضرور تیرا پروردگار صاحب بخشش ہے اور مالک ہے دکھ دینے والے عذاب کا + اور اگر کر دیتے ہم اوسے فارسی قران

[illegible]

تو کہنے لگتے کہ کیون نہ کہول دیگیئین اوس کے آیتین کیا وہ

فارسی وعربی ہے کہہ کہ اون لوگون کے لئے کہ جو ایمان لاے

ہین ہدایت ہے اور تندرستی ہے اور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے

اونکی کانونکی ٹہینٹہے اور وہ اونکی نامینائی ہو دی تو پکارے جاتے ہین بہت

دور کے جگہ سے + اور ضرور دے ہمنے موسی کو کتاب پہر اختلاف

ڈال دیا گیا اوسمین اور اگر نہ ایک بات کے پہل ہو چکے ہوتے

تیرے پروردگار کے طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا اونکا اور ضرور

وہ شک مین ہین اوس کے طرف سے ایسا شک کہ جو دہکر پکر

مین ڈالنے والا ہی + جو کرے گا بہلاے تو اسپنے ہے لیے اور جو

کرے گا برائے تو اپنے ہی نقصان کے لیے اور نہین ہی تیرا پروردگار

بندون پر ظلم کرنیوالا +

اوسیکی طرف پھیر دیجاتی ہی قیامت کی جانچ اور
نہین نکلتے میوے اپنے پھلو نین سے اور نہین حمل سے ہوتی کوئی
عورت اور نہ جنتی ہی مگر اوسیکی جانچ سے اور جسدن کے پکاریگا
وہ اونہین کہ کہان گئے میرے ساجھی تو کہین گے کہ آگاہ کر دیا ہے ہمنے
تجھے کہ نہین ہی ہم مین سے کوئی گواہ ٭ اور جاتا رہیگا اونکی پاس سے
جو کچھ کہ وہ دعوے کیا کرتے تھے اس سے پہلے اور گمان کرینگے کہ نہین ہے
اونکے لئے کوئی بھاگنے کا رستہ ٭ نہین وکتا تا آدمی بھلائی کی دعا سے
اور اگر پہونچ جاتی ہے اوسے برائی تو وہ بڑا نا امید بے آس ہی ٭
اور اگر چکھا دیتے ہین ہم اوسے اپنی رحمت بعد اوس سختی کے کہ
پہونچ جاتی ہی اوسے تو کہنے لگتا ہی کہ یہ تو میرے ہی لئے ہی اور نہین
گمان کرتا مین قیامت کو قایم ہونے والے اور اگر پھیر دیا جاؤنگا
مین اپنے پروردگار کے پاس تو ضرور میرے لیئے اوسکے پاس بھلائی ہے
پھر ضرور خبر دے دینگے ہم اونہین جو کافر ہوگئے اوس چیز کے کہ جو وہ
کرتے رہے اور ضرور چکھا دینگے ہم اونہین بہت سخت عذاب سے ٭
اور جبکہ احسان کرتے ہین ہم آدمی پر تو وہ منھ پھیر لیتا ہی اور سرکا لیتا ہے
اپنا پہلو اور جبکہ پہونچ جاتی ہے اوسے برائی تو وہ بڑے چوڑے چکلی
دعا والا بن جاتا ہی ٭ کہہ کیا دیکھا تمنے کہ اگر ہوتا وہ خدا کے پاس سے

پھر تم کافر ہو جاتے اوس سے تو کون زیادہ بھٹکا ہوا تھا اوس سے کہ جو بہت بڑے دراؤ مین ہو ✤ بہت جلدی دکھا دینگے ہم اونہین اپنی پہچانین کنارونمین اور اونکی جانونمین یہانتک کہ کھل جائے اونکے لیے کہ ضرور وہی توحق ہی اور کیا نہین کافی ہی تیرا پروردگار اس بات کے لیے کہ وہ ہرچیز کا گواہ ہے ✤ آگاہ ہو کہ ضرور وہ شک مین ہین اپنے پروردگار ملاقات کی طرف سے آگاہ ہو کہ ضرور وہ ہرچیز پر چھایا ہوا ہے ✤

صلاح مشورہ کا سورہ مکے والا ترپن آیت کا نام سے اوس خدا کی کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

حٰمٓ ✤ عٓسٓقٓ ✤ یون ہی وحی کرتا ہے تیری طرف اور اون لوگونکی طرف کہ جو تجھسے پہلے تھے وہ خدا کہ جو زبردست غالب ہے ✤ اوسیکی لیے ہی جو کچھ کہ آسمانونمین ہی اور جو کچھ زمین مین ہی اور وہی تو بہت بڑا عالیشان ہے ✤ قریب ہی کہ آسمان پھٹ پڑین اوپر وار سے اور فرشتے پاکیزگی ظاہر کرتے ہین تعریفین کر کر کے اپنے پروردگار کی اور بخشش چاہا کرتی ہین اون لوگونکے لیے کہ جو زمین مین ہین آگاہ ہو کہ ضرور خدا وہی تو بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ✤ اور جن لوگون نے کہ بنا لیے ہین اوسکے سوا سرپرست تو خدا اونکا نظر بند کرنیوالا ہی اور نہین ہی تو اونپر تعینات اور یون ہین وحی کی ہمنے تجھپر عربی قران کی تاکہ ڈرائے تو

۵۱ بعنے پکیم نخشندہ حبیب یعنے ثواب دینے والا اور عالم یعنے جاننے والا اور سمیع یعنے سننے والا اور قادر یعنے قدرت رکھنے والا بنا بر روایت حضرت امام جعفر صادق ع کے یاد ہ اسم اعظم کے حرفون مین سے ہے یا صفت صاحب زمان بر سو کی تعداد جیسا در روایت حضرت باقرم کے ہے ۱۲

۵۲ مقرر تعینات یعنے نگہبان و مقرر ۱۲

بستیونکی ماںکو اور اونہیں کو جو اوسکے چو طرفہ ہین اور ڈراے تو جماؤ کے
یعنے آبادیوں کی جڑ مکہ کو جو مکہ معظمہ ہے ۱۲
دن سے کہ نہین شک جسمین ایک جتہا تو جنت مین ہی اور ایک جتہا دوزخ
مین ✤ اور اگر چاہتا خدا تو کر ڈالتا اونہین ایک ہی جتہا اور لیکن داخل
کر دیتا ہی جسے چاہتا ہی اپنی رحمت مین اور ظالم لوگ نہین ہے اون کا
کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ✤ کیا بنالئے اونھون نے اوسکے
سوا سرپرست تو خدا وہی تو سرپرست ہے اور وہی جلا دیتا ہی مردے
اور وہی ہر چیز پر قادر ہی اور جسمین کچھ اختلاف کرو تم کچھ بھی تو اوسکا
فیصلہ خدا ہی کی طرف سے یہی تو ہی تمھارا خدا میرا سرپرست کہ اوسی پر
بھروسہ کر بیٹھا ہوں اور اوسیکی طرف مین پھرونگا ✤ بنانیوالا آسمانونکا
اور زمین کا بنائی اوسنے تمھین مین سے تمھارے جوڑے اور چوپایوں کے
جوڑے کہ پھیلا دیتا ہے تمھین اوسی زمین مین نہین ہی اوسکے مثل کوئی
اور وہی سننے دیکھنے والا ہی ✤ اوسیکے ہات کنجیاں آسمانونکی اور
زمین کی ہین بڑہا دیتا ہی روزی جسکی چاہتا ہی اور گھٹا دیتا ہے
ضرور وہ ہر چیز سے واقف ہے ✤ نکال دیا اوسنے تمھارے لئے
دین کہ وصیت کی تھی جسکی نوح کو اور وہ کہ جسکی وحی کی ہے ہمنے
تمھیں اور وہ ہی کہ وصیت کی ہے ہمنے جسکی ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو کہ
قایم کر دو دین کو اور نہ پھوٹ ڈالو اوسمین کیا ہی دو بھر ہے

شرک کرنیوالونکو وہ کہ بلاتے ہو تم اونہین جدہر خدا ہی تو چن لیتا ہی
اوسکے لئے جسے چاہتا ہے اور اوسکی راہ پر لاتا ہی اوسے کہ جو پہر آوے
اور نہین پھوٹ ڈالی اونہون نے مگر بعد اوسکے کہ آپونہچے اونکے
جاننے بغض وحسد کی راہ سے اپنا بیت مین اور اگر نہ کسی بات کے پہل
ہو چکے ہوتے تیرے پروردگار کیطرف سے ایک بندہی ہوئی مدت تک
تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اونکے درمیان مین اور ضرور جنکی حصہ مین
دیگئی ہی کتاب اونکے بعد تو ضرور وہ شک مین ہین اوسکی طرف سی
کہ جو دہکہ پکر مین ڈالنے والا ہے ✦ پہر اوسیکے لئے تو پکار تو اور
سیدہا رہ جیسا کہ حکم دیا گیا ہے تجہے اور نہ در پیے ہو اون کی
خواہشون کی اور کہہ کہ ایمان لایا مین اوسکا کہ جو اوتاری ہے
خدا نے کتاب اور حکم دیا مجہے کہ انصاف کرونمین تمہارے درمیان
خدا ہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہی ہمارے گن ہمارے
لیئے ہین اور تمہارے گن تمہارے لیئے ہین نہین ہی کسیطرح کی
دلیل دلیلا ہمارے اور تمہارے درمیان مین خدا ہی میل کر دیگا
ہم سب مین اور اوسیکی طرف ہی ٹہکانا ✦ اور جو لوگ کہ دلیل دلیلا
کرتے ہین خدا کے بابت بعد اوسکے کہ سن لیگئی اون کی دلیل نکھلی
ہوئی ہی اونکے پروردگار کے پاس اور اونہین پر خدا کا غضب ہے

دین ۱۲

پہلنا یعنے پہسلنا ۱۲

۵۱

اور اونہین سکے لیئے بہت سخت عذاب ہے ✚ خدا وہی کہ جسنے اوتاری
کتاب بجا اور ترازو اور کیا جانتا ہی تو کہ شاید قیامت قریب ہو ✚
جلدی کر رہے ہین اوسکی وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے اوسکا
اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین ڈرنے والے ہین اوس سے اور
جانتے ہین کہ ضرور وہ ٹھیک ہے آگاہ ہو کہ ضرور جو لوگ جھگڑتے ہین
قیامت مین تو وہ بھٹک کے بہت دور جا پڑے ہین ✚ خدا لطف
کرنیوالا ہے اپنے بندونپر روزی دیتا ہی جسے چاہتا ہی اور روہے
غالب ہونے والا شہزور ہے ✚ جو چاہے آخرت کے کھیتی باڑی
تو بڑھا دینگے ہم اوسکے لیئے اوسکی کھیتی باڑی مین اور جو کوئی کہ چاہے
دنیا کی کھیتی باڑی تو دے دینگے ہم اوسے مین سے اور نہ ہوگا
اوسکا آخرت مین کچھ حصہ ✚ یا اونکے کچھ ساجھی ہین کہ نکال دیا
اونہون نے اونکے لیئے وہ دین کہ اجازت نہ دی تھی جسکی خدا نے
اور اگر نہ ہوتی بات[ف] فیصلہ کی تو حکم لگا دیا جاتا اونکے درمیان مین
اور ضرور ظالم لوگ اونہین کے لیئے ہے دکھ دینے والا عذاب ✚
پائیگا تو ظالمونکو ڈرتا ہوا اوس سے کہ جو کمایا اونہون نے حالانکہ
وہ گذرنے والا ہے اونپر اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے
بھلائیان وہ بہشتونکے باغونمین ہین اونہین کے لیئے ہے

[ف] یعنے اگر یہ فیصلہ نہ کر دیا گیا ہوتا کہ اس مدت پر اختتام بنی کے وجہ سے عذاب دینا ہو ۲۲۱۲

جو کچھ چاہینگے وہ اونکے پروردگار کے پاس ہی وہی تو بڑا فضل و
کرم ہے ✚ یہ وہی تو ہے کہ بشارت دیتا ہے خدا اپنے بندون کو
کہ جو ایمان لاے اور کرتے رہے بھلائیان کہہ کہ نہین مانگتا مین تمسے
اوسکی کچھ مزدوری مگر محبت قرابت دارونمین اور جو کہ بیدا کرے
نیکی مین تو بڑہا دیتے ہین ہم اوسکے لیے اوسمین اونکی ضرور
خدا بڑا بخشنے والا قدردان ہے ✚ کیا کہتے ہین کہ افترا باندہ لیا
اوسنے خدا پر جہوٹا پھر اگر چاہے خدا تو مہر کردی تیرے دل پر
اور میٹ دے خدا ناحق کو اور ثابت کردے حق کو اپنی باتون سے
باتو نمین ضرور وہ جاننے والا ہے سینے والے رازونکو ✚ اور
وہی تو وہ ہی کہ قبول کرلیتا ہے توبہ اپنے بندونسے اور بخشدیتا ہے
برائیان اور جان لیتا ہی جو کچہ کہ تم کرتے ہو ✚ اور سنتا ہی اونکے
کہ جو ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین بھلائیان اور بڑہا دیتا ہے
اونہین اپنا فضل و کرم اور کافر لوگ اونہین کے لیئے ہے بہت سخت
عذاب ✚ اور اگر کھول دے خدا روزیکو اپنے بندونکے لیے تو ے
سرکشی کر بیٹھین زمین مین اور لیکن اوتارتا ہی موافق اوسکے کہ چاہتا ہے
ضرور وہ اپنے بندونکی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے ✚ اور
وہی تو وہ ہے کہ جو برسا دیتا ہی مینہہ بعد اسکے کہ بے آس ہوجاتے ہین

اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت اور وہی تو بکھانا ہوا سرپرست ہے + اور اوسکی پہچانوں میں سے ہے بنوٹ آسمانونکی اور زمین کی اور جو کچھ کہ پھیلا دی ہین اوسنے ان دونوں مین چلنے پھرنے والے اور وہی اونکی بٹور لینے پر جبکہ چاہے قادر ہے + اور جو کچھ کہ پونہچتے ہے تمہین کسیطرحکی مصیبت تو وہ اوسی وجہ سے ہے جیسے کمایا ہی تمہارے ہاتون نے اور معاف کر دیتا ہی بہت کچھ + اور نہین ہو تم تہکا دینے والے زمین مین اور نہین تمہارا خدا کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی + اور اوسکی پہچانونمین سے ہین بہتے ہوے جہاز دریا مین پہاڑونکے برابر اگر چاہے تو ٹھہرا دے ہوا کو تو وہ کہڑے کے کہڑے ہی رہجائین اوسی پانی پر ضرور اسمین پہچانین ہین ہر شکر گذار صبر کرنیوالیکی لیے + یا ہلاک کر دے اونہین اوسوجہ سے کہ جو اونکا کمایا کئے اور معاف کر دے بہتیرونکو + اور جان لین وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین ہماری آیتونمین کہ نہین ہے اونکے لیے کوئی بہاگنے کی جگہہ + پھر جو کچھ کہ دیگئی ہے تمہین کسیطرحکی چیز وہ اس ذراسی زندگے کا فائدہ ہے اور جو کچھ کہ خدا کے پاس ہی وہ تو بہتر ہے اور بہت پائدار ہے اون لوگون کے لیے کہ جو ایمان لاے ہین اور اپنے پروردگار پر بھروسا کیا کرتے ہین + اور جو لوگ کہ بچے رہتے ہین بڑے بڑے

۴

گناہونسے اور بدکاریونسے اور جبکہ جھنجلا جاتے ہین تو وہ معاف
کر دیتے ہین + اور جو کہ مانتے ہین اپنے پروردگار کا کہا اور
برپا کرتے ہین نماز اور اونکا کام ہے آپسی ہین صلاح مشورہ
کر لینا اور اوس چیز سے کہ جو ہمنے اونہین روزی دی ہی
وہ خرچتے ہین + اور وہ لوگ کہ جب پونہچ جاتی ہی اونہین
زیادتی آپسہین تو وہ ایک دوسرے کی ہانک پکار کو پونہچتے
ہین + اور برائی کی سزا اوسیطرحکی برائی ہی پھر جو معاف کر دے
اور ملاپ کر دے تو اوسکی مزدوری خدا ہی پر ہے ضرور وہ
الفت نہین رکھتا ظالمونسے + اور جو کہ بدلا لے ظلم سہ جانیکے بعد
تو ایسون ہی پر نہین ہے ستانے کی کوئی راہ + نہین ہے راہ
مگر اونہین لوگونپر کہ جو ظلم کیا کرتے ہین لوگونپر اور سرکشی
کیا کرتے ہین زمین پر ناحق اونہین کے لئے ہے دکھ دینیوالا
عذاب + اور جو کوئی کہ جھیل جاوے اور درگذر کر جاوے
تو ضرور یہی تو ہی ہمت کی باتونمین سے اور جسے کہ بھٹکا دے
خدا تو نہین ہو سکتا اوسکا کوئی سرپرست اوسکے بعد اور
دیکھیگا تو ظالمونکو کہ جب دیکھینگے وہ عذاب کو تو کہنے لگینگے
آیا کوئی پہرنے کی بھی راہ ہے + اور دیکھیگا تو اونہین کہ حاضر کئے

کردی جائینگے اونمین سوائی سے گھگیاتے ہوے دیکہینگے کنکہیونسے
اور کہینگے وہ لوگ کہ جو ایمان لائے ہین ضرور گھاٹا اوٹھانے والے
تو لوگ ہین کہ جنہون نے گھاٹا دے دیا اپنی جانونکو اور اپنے بال بچونکو
قیامت کے دن آگاہ ہو کہ ضرور ظالم لوگ سدا کے عذاب مین ہین
+ اور نہ ہونگے اونکے وہ سرپرست کہ حمایت کرین اونکی خدا کے
سوا اور جسے کہ بہکادے خود خدا تو نہین ہے اوسکے لیے کوئی راہ +
سنو اپنے پروردگار کی قبل اسکے کہ آپونہچے وہ دن کہ نہین پہیر ہے
اوسکے لیے خدا کی طرف سے تو نہ ہوے تمہارے لیے کوئی پناہ کی
جگہ اوسدن اور نہ ہو تمہاری طرف سے کوئی انکار کرنیوالا + پہر اگر
انکار کر جائین تو نہین بہیجا ہے ہمنے تجہے اونپر کرڑا کر کے نہین ہے
تجہپر مگر پہونچا دینا + اور ضرور جب ہم چکہا دیتے ہین کسی آدمی کو اپنی
رحمت کا مزا تو نہال ہی ہو جاتا ہے اوسسے اور اگر پہنچ جاتی ہے
کوئی برائی اسوجہ سے کہ جسے پہل کر چکے ہین اونکے ہاتہ تو ضرور
آدمی بڑا ناشکری کرنیوالا ہے خدا ہی کے لیے ہے راج آسمانونکا
اور زمین کا بنا ڈالتا ہے جو کچہ چاہتا ہے دیے ڈالتا ہے جسے چاہتا
بیٹیان اور دے ڈالتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹے + اور جوڑوان
بہیجتا اونکے لیے بیٹے اور بیٹیان اور کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے

ضرور وہ واقف کار قدرت رکھنے والا ہے + اور کیا تھا کسی آدمی کو کہ
باتین کرتا اوس سے خدا مگر وحی بھیجکر یا پردے کے پیچھے سے
یا بھیجتا کچھ پیک تو وحی پونہچاتے اوسکی حکم سے جو کچھ کہ چاہتا ضرور وہ
بہت بلند دانشمند ہے اور اسیطرح سے اوتارا ہمنے روح کو اپنے
حکم سے تو تو نہ جانتا تہا کہ کیا ہی کتاب اور نہ ایمان لیکن بنا دیا ہمنے
اوسے ایک نور کہ ہدایت کرتے ہین ہم اوسے جسے چاہتے ہین اپنے
بندو نمین سے اور ضرور تو دیکھاتا ہے [illegible] سیدہی راہ + اوس
خدا کی راہ کہ جسکے لیئے ہے [illegible] جو کچھ کہ آسمانو نمین ہے اور جو کچھ کہ زمین
مین ہی آگاہ ہو کہ خدا [illegible] کیطرف پھرتے ہین سب کام + + +

[illegible] کا سورہ مکے والا اونہتر آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی
حٰمٓ پاروشن کتاب کی قسم کہ ضرور ہمنے بنایا اوسے عربی قرآن
کا شکے تم سمجھو + اور ضرور وہ اصلی کتاب مین ہمارے پاس
ذی رتبہ دانشور ہے + کیا پھیر دینگے ہم تمہاریطرف سے
نصیحت کا رخ کہ ہو تم زیادتی کر جانے والے جتنے سے + اور
کتنے ہی بہیجے ہمنے پیمبر اگلو نمین اور نہین آیا اونکے پاس کوئی نبی مگر
وہ اوسپر ہنسا کرتے تھے + پھر ہلاک کر دیا ہمنے اونسے بڑہے ہوے

لوگونکو لیدے کر ڈالنے مین اور گذر چکا اگلونکا ڈھچر + اور اگر
پوچھے تو اونسے کہ کسنے بنائے ہین آسمان اور زمین تو کہنے لگینگے
کہ بنایا ہے اونہین واقف کار غالب نے + جسنے کہ بنایا تمہارے
لئے زمین کو بچھونا اور بنادے تمہارے لئے اوسمین رستے
کا شکے تم راہ پاؤ + اور جسنے کہ اوتارا آسمان پر سے پانی
ایک ٹکل سے پھر جلادیا ہمنے اوسکی وجہ سے ایک مردہ شہر کو
اسیطرح تم بھی نکالے جاؤگے + اور جسنے کہ بنایا ہی ہر طرحکے
قسمونکو اور بنادیا ہے اوسنے تمہارے لیے ناؤن سے
اور ہیو پایون سے کہ جسپر تم سوار ہوتے ہو + تاکہ سیدھے ہو بیٹھو
اوسکی پیٹھہ پر پھر یاد کرو اپنے پروردگار کی نعمت کو جبکہ
سنبھل بیٹھو تم اوسپر اور کہنے لگو کہ کیا پاک ہی وہ خدا کہ
جسنے بس مین دیدیا ہمارے اسکو حالانکہ نہ تھے ہم اوسپر
قابو پانے والے + اور ضرور ہم اپنے پروردگار کے پاس
پلٹ جانے والے ہین + اور کردیا اونہون نے اوسکا
اوسکے بندونکو ایک جز ضرور انسان صریح بڑا ناشکر ہے +
کیا لے لین اوسنے اونمین سے کہ جنہین بنایا ہے بیٹیان اور
چھانٹ دیے تمہین بیٹے اور تمہین چن لیا + اور جبکہ خوشخبری

یہ دعا سواری کے وقت پڑھنا چاہئے ۱۲ ف یعنی بیٹا ایسے کہ فرزند ایک ٹکڑا ہوتا ہی اپنے والدین کا کہ اوسمین ایک جسمانی ٹکڑا یعنی نطفہ کہ جو سفید خون ہے شریک ہوتا ہی اور اسیوجہ فرزند کو صورت مین مشابہت ہوتی ہی ماں باپ سے اور ایک روحانی ٹکڑا ہے

دیجاتی ہے اونمین سے کسیکو اوسکی کہ جو کہی تہی اوسنے خدا پر کہات و
تو ہوجاتا ہے اوسکا منہہ سیاہ اور ہوجاتا ہے وہ تن مین ٭ کیا و
رہی جو پالا پوسا جاے گہنے مین اور وہ دلیل مین صاف صاف
نہ کہہ سکے ٭ اور بنا ڈالا اونہون نے فرشتون کو کہ جو خدا کے
بندے ہین عورتین کیا وہ کہڑے دیکہہ رہے تہے اونکی پیدایش کو
بہت جلد لکہہ لیے جاینگے اونکی گواہی اور اونسے پوچہہ گچہہ کیجائیگی ٭
اور کہنے لگے کہ اگر چاہے خدا تو نہ پوجین ہم اونہین نہین ہے
اونکو اسکی جانچ نہین ہین وہ مگر اٹکل پچو کہہ دیا کرتے ہین ٭ یا دی ہے
ہمنے کوئی کتاب اس سے پہلے تو وہ اوسے مضبوط تہامے ہوے ہین ٭
بلکہ کہنے لگے کہ ہمنے تو پایا اپنے بزرگونکو ایک دین پر اور ہم بہی
اونہین کے قدم بقدم چلنے والے ہین ٭ اور اسیطرح سے نہین بہیجا
ہمنے کسی بستی مین کوئی ڈرانے والا مگر یہ کہ کہنے لگے اوسکے دولتمند
کہ ہمنے پایا اپنے بزرگونکو ایک ڈہرے پر اور ہم بہی اونہین کے
قدم بقدم چلے جاتے ہین ٭ کہنے لگا کہ آیا اور اگر لایا ہون تمہارے
پاس بہتر اوس ڈہرے سے کہ پایا تہا تمنے جسپر اپنے بزرگونکو
کہنے لگے کہ ہمتو اوس چیز سے کہ بہیجے گئے ہو تم جسکے ساتہہ کفر کرنے والے
ہین ٭ تو بدلا لے لیا ہمنے اونسے تو دیکہہ کہ کیسا ہوا انجام جہٹلانے والونکا

ف۱ بیٹے واسطے ہونیکی ۱۲ ف۲ تو جو بیٹے اونہین ایسے ناگوار ہین وہ خدا کیلئے کیون تجویز کرتے ہین ۱۲ ف۳ یعنے عورت بناؤ سنگار ہی سے معروف ہوتی ہے اور تو بہی ہوتی ہے کہ اپنے فایدہ کی کہتی کہتی اوبنی اپنی غرض کی بہی کہتی نہین ۱۲ ف۴ کہ کس دلیل سے فرشتون کو عورت بنا دیا وہ تو نہ عورت ہین نہ مرد اور مطلب یہ ہے کہ غور کر ہر چیز کو مرضی ہو سکتی ہین ۱۲ ف۵ کہ خدا نے مختار کر دیا ہے بندونکو اور مدار تحقیق کا برہان اور دلیل پر رکہا ہے نہ جبر پر ۱۲ ف۶ کہ وہ رواج سکے خلاف ہے ۱۲

اور جبکہ کہنے لگا ابراہیم اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ ضرور مین تو بری ہون اوس سے کہ جسے تم پوجتے ہو + مگر اوس سے کہ جسنے پیدا کیا مجھے تو ضرور وہ عنقریب مجھے راہ پر لائیگا + اور کر دیا اوسنے ایک پہچانے ہی بات اوسکی پشت در پشت کا شکے وہ رجوع کرین + بلکہ رکھا مینے اونہین اور اونکے بزرگونکو یہانتک کہ آپونہچا اونکے پاس حق اور صریح بہیک + اور جبکہ آپونہچا اونکے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہمتو اوس سے کفر کرنیوالے ہین + اور کہنے لگے کہ کیون نہ اوتارا گیا قران کسی بڑے آدمی پر ان دونون بستیونمین سے + کیا وہ بانٹتے ہین تیرے پروردگار رحمت ہمین نے تو بانٹ دی ہی اونکے درمیان مین اونکی روزی ذراسی زندگی مین اور بلند کر دیا ہمنے اونمین سے بعضونکو بعضونپر درجے تاکہ بنالین اونمین سے بعضے بعضونکو اپنا مسخر اور تیرے پروردگار کی رحمت بہتر ہے اوس سے کہ جسے وہ بٹورتے ہین + اور اگر نہ ایسا ہوتا کہ ہوجاتے سب لوگ ایک ہی جتہا تو بنا دیتے ہم اون لوگونکے لیئے کہ جو کفر کرتے ہین خدا سے اونکے گہرون کے چہتین چاندی سے اور سیڑہیان کہ اونپر وہ چڑہین اور اون کے گہرونکے لیئے پہاٹک اور تخت کہ اون پر تکیہ لگائین اور کندن

(بین السطور: یعنی تسکا اور طائف ۱۲ — یعنی نبوت ۱۲)

(حاشیہ: ۵۱ منہ بوسے باپ آذر سے ۱۲ — ۵۲ و بید بن مغیرہ و تغیرہ پر ۱۲ — ۵۳ ایک کو زیادہ ایک کو کم اپنی مصلحت سے ۱۲ — ۵۴ پس دنیا کی نعمت کی طرح اسے ہے جسے چاہا دیا پہر اسمین اعتراض کا کیا محل ہی ۱۲ مرد)

اور ضرور یہ سب نہ ہوتا مگر ذراسی زندگی کا فائیدہ اور آخرت تیرے
پروردگار کے نزدیک پرہیزگاروں ہی کے لیئے ہے ✚ اور جو
رتوندہی مین آجائیگا خدا کے ذکر کیطرف سے تو تعینات کردینگے ہم
اوسپر ایک شیطان کو تو وہی اوسکا رفیق ہوگا ✚ ضرور وے
روکدیتے ہین اونہین راہ سے اور گمان کرتے ہین کہ وہ راہ پر
ہین ✚ یہانتک کہ جب آتا ہے ہمارے پاس تو کہنے لگتا ہے کہ کاشکے
میرے اور تیرے درمیان مین فاصلہ ہوتا پورب پچہم کا تو کیا ہی برا ہی تو رفیق ✚ اور ہرگز کام نہ آئیگا تمہارے آج جبکہ
ظلم کروگے تم کہ تم تو عذاب مین باہم شریک ہو ✚ پھر کیا تو سنا سکتا ہے
مردے کو یا راہ پر لا سکتا ہے اندہونکو یا اوسے کہ جو ہو صریح بہول
چوک مین ✚ پھر اگر لیجائینگے ہم تجھے تو ضرور ہم اونسے بدلا لینے والے
ہین ✚ یا دکھادینگے ہم تجھے وہ کہ جسکا وعدہ کیا ہے ہمنے اونسے تو ضرور
ہم اونپر بس پانیوالے ہین ✚ تو مضبوط تہامے رہ اوسے کہ جسکی
وحی کی گئی ہے تجھپر کہ ضرور تو سیدہے ڈہرے پر ہے ✚ اور ضرور وہ
نصیحت ہے تیرے لیئے اور تیری قوم کے لیئے اور بہت جلد تم سے
پوچھہ گچھہ کیجائیگی ✚ اور پوچھہ اوسے کہ جسے بہیجا ہے ہمنے تجھہ سے پہلے
اپنے پیغمبرون سے کیا بنائی تھی ہمنے خدا کے سوا کچھہ اور خدا کہ جو پوجا جائے

---

۵۱ یعنی پرہیزگار کی وجہ سے حضرت کو یہ اخروی منصب دیا اور کافر دنیا کچھہ نیکیونکے بدلے مین دنیا کو اونسے موافق کردیا پس ایک نعمت پاکے وہ دوسرے کی طرف کیون نعمت دوہرا ئین اور دنیوی نعمت بالکل ایسی اور نہین کہ آدمی کا حوصلہ کم ہے ۱۲ ایماندار وسکے

۵۲ یعنی ہر ۵ آب تو جاین اور گمراہی کا ملعنت ہو ۱۲

۵۳ اور دیکھتا ہی اپنے اوس شیطان رفیق کو ۱۲

اور ضرور بھیجا ہمنے موسیٰ کو اپنی پہچانونسے فرعون اور اوسکے افسرونکے
پاس تو کہنے لگا کہ مین تو ساری خدائی کے سرپرست کا پیک ہون +
پہر جب لایا اونکے پاس ہماری پہچانین تو ایکا ایکی وہ تو اونپر ٹھٹھے
لگانے لگے + اور نہین دکہائی ہمنے اونہین کوئی پہچان مگر یہ کہ وہ
بڑہ کے تہے اپنے بہن سے اور لیدے کر دی ہمنے اونکی عذاب سے
کاشکے وہ رجوع کرین + اور کہنے لگے کہ او جادوگر ذرا پکار تو
ہمارے لئے اپنے پروردگار کو اوس چیز سے کہ جو اوسنے عہد کیا
تمسے کہ ضرور ہم راہ پر آتے والے ہین پہر جب کہولدیا ہمنے
اونسے عذاب کو تو ایکا ایکی وہ بدعہدی کرنے لگے + اور پکاردیا
فرعون نے اپنی قوم مین کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا نہین ہے
میرے ہی دم کے لئے مصر کا راج اور یہ نہرین بہتی ہوئین میرے
محل کے تلے کیا پہر کچہ نہین دیکہہ سکتے تم بلکہ مین تو اچہا ہون اس سے
کہ جو بالکل نکمٹو ہے اور تتلاہٹ اور نموہے پن کی وجہ سے صاف
صاف کچہ بیان ہی نہین کرسکتا + پہر کیون نہ اوتارے گئے
اوسکے لئے کندن کے کنگن یا آے اوسکے ساتھ فرشتے پرے
باندہے ہوے + تو احمق بنا دیا اوسنے اپنی قوم کو تو تابعداری کی
اونہون نے اوسکی کہ ضرور وہ بدکار لوگ تہے + پہر جب اونہون نے

جھنجھلا دیا ہمین تو بدلا لے لیا ہمنے اونسے تو ڈبو دیا ہمنے اونہین
بالکل ✦ پھر بنا دیا ہمنے اونہین پیش قدمی کر جانیوالا اور آن کہاں
پچھلونکے لیئے ✦ اور جبکہ دی گئی مریم کے بیٹے کے مثال تو تیری
قوم اوسپر بہت غل مچانے لگی ✦ اور کہنے لگے کہ ہمارے خدا بہتر ہین
یا وہ نہین پیش کی وہ مثال تیری انہے مگر ناحق کی بک بک جھگڑا
کے لیئے بلکہ وہ تو بڑا جھگڑالو لوگ ہین ✦ نہین ہے وہ مگر وہ بندہ
کہ نعمت دی ہمنے اوسے اور کر دیا ہمنے اوسے اسرائیل کے لڑکے
بالوتمین بکہانا ہوا ✦ اور اگر ہم چاہتے تو بنا دیتے تمھین مین سے
کہاوت کی طرح ۱۲
فرشتے کہ وہ زمین مین تمہارے جانشین ہوتے ✦ اور ضرور
وہ پہچان ہی قیامت کی تو نہ دھوکہ کرو تم اوسمین اور میرے
تابعداری کرو یہی سیدھی راہ ✦ اور نہ روکدے تمھین
شیطان کہ ضرور وہ تمہارا صریح دشمن ہے ✦ اور جبکہ آیا عیسی روشن
دلیلونکے ساتھ تو کہنے لگا کہ ضرور لایا ہون مین تمہارے پاس
دانائی اور تاکہ کھول دون تمپر کوئی ویسی بات کہ اختلاف کیا کرتے
ہو تم جسمین تو ڈرو خدا سے اور تابعداری کرو میری تو ضرور
خدا وہی تو میرا سرپرست ہے اور تمہارا سرپرست ہے تو عبادت
کرو تم اوسکی کہ یہے تو سیدھی راہ ہے پھر اختلاف کر بیٹھے جتنے گروہ

تو واے ہے اونلوگونکے لیئے کہ جو ظلم کر بیٹھے دکھ دینے والے
عذاب سے ٭ نہ دیکھینگے مگر قیامت کہ آپونہچے گی اونکے پاس اچانک
اور اونہین کچہ دہیان بھی نہوگا ٭ دوست اوسدن بعضے بعضونکے
بیری ہوجائینگی مگر پرہیزگار ٭ اے میرے بندون کسطرح کا ڈر
نہین تمہین آج اور نہ کسطرح کا رنج کروگے تم ٭ وہی جو ایمان لائے
تھے ہماری آیتونکا وہی جو مسلمان تھے ٭ گھسں چلو بہشت مین تم اور
تمہاری بیویان کہ نہال کردئے جاؤگے ٭ پھر آرے جائینگے
اونہین کندن کے کانسے اور آبخورے اور اونہین ہوگا وہی کہ جسکی
آرزو کرینگے دل اور جس سے مزا اوٹھائینگے انکھین اور تم روشنی مین رہنے
سہنے والے ہوگے ٭ اور یہ وہی تو جنت ہے کہ حصہ مین آگئی تمہاری
اوسوجہ سے کہ جو تم کیا کرتے تھے تمہارے لیئے اوسمین اتّم میوے
ہین کہ اونہین مین سے کھایا کروگے ٭ ضرور قصوروار جہنم ہی کے
عذاب مین ہمیشہ رہنے والے ہین ٭ کبھی کاہلی نہ کیجائیگی اونکے
عذاب مین اور وہ اوسمین بے آس رہینگے اور نہین ظلم کیا ہمنے اونپر
لیکن وہ خود ہی ظالم تھے ٭ اور پکارنے لگین گے کہ او مالک چاہیے
کہ کچہ تو حکم لگائے تیرا پروردگار کہیگا کہ تم ہمیشہ کے ٹہرنے والے ہو ٭
ضرور دیا تھا ہمنے تمہین حق لیکن تم مین سے بہتیرے حق سے

ع ۱
عہدمین ایلاء
رسانی اہل
اسلام سکے

گھن کہانے والے تھے + بلکہ مضبوطی کی اونہون نے اپنے کام مین تو ہم بھی مضبوطی کرنیوالے ہین + کیا وہ بیان کرتے ہین کہ نہین گے ہم اونکے بہیدِ اور اونکے بدربدر ہان اور ہمارے پیک اونکے پاس لکھا کرتے ہین + کہہ کہ اگر ہوتا خدا کا کوئی بیٹا تو مین تو سب سے پہلے ہی اوسکی عبادت کرنیکو موجود ہو جاتا + پاک ہے آسمانون اور زمین کا سرپرست عرش کا سرپرست اوس سے کہ جسے وہ بیان کرتے ہین + تو رہن بھی وے اونہین کہ کھوج کیا کرین اور کھیلتے رہین یہانتک کہ مٹھ بھیڑ کرین اپنی اوس دن سے کہ جسکا اونسے وعدہ کیا گیا ہے + اور وہی تو وہ ہے کہ جو آسمان مین عبادت کیا گیا ہے اور جو زمین مین عبادت کیا گیا ہے وہی تو دانا عالم ہے + اور کیا ہی مبارک ہوا وہ خدا کہ جسکے لیئے ہے راج آسمانونکا اور زمین کا اور جو کچھ کہ اون دونونکے درمیان مین ہے اور اوسی کے پاس ہے قیامت کی جانچ اور اوسی کے پاس پہیر جاوگے + اور نہ بس کرینگے وہ لوگ کہ جنہین پکارا کرتے ہین وہ اوسے خدا کے سوا کسی طرحکے سفارش کا مگر جو کہ گواہی دے ٹہیک ٹہیک حالانکہ وہ واقفکار رہو + اور اگر لوچھے تو اونسے کہ کسنے بنا ڈالا اونہین تو کہنے لگتے ہین خدا نے پھر کدھر لیٹ دیئے جاینگے +

اور اوسکی بات کو کہ الٰہی ضرور یہ لوگ ایمان نہین لاتے تو منھ پھیرلے اونکی طرف سے اور کہدے کہ لے بس سلام ہی پھر تو بہت جلد جان جاوینگے +

دھوین کا سورہ مکے والا اونسٹھ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

حٓمٓ صاف کتاب کی قسم + کہ ضرور ہمنے اوسے اوتارا ایک برکت کی رات مین کہ ضرور ہم ڈرانے والے تھے + اوسی مین لگا دیا جاتا ہے ہر دانائی کا حکم + ہماری طرف کا حکم کہ ضرور ہم بھیجنے والے ہین + تیرے پروردگار کی رحمت سے کہ ضرور وہ سننے جاننے والا ہے + آسمان اور زمین کا اور جو کچھ کہ اون دونونکے درمیان مین ہے سرپرست اگر تم یقین لانے والے ہو + نہین ہے کوئی خدا مگر وہی کہ جو جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے وقت کے بزرگونکا پروردگار + بلکہ وہ تو شک مین کھیلا کرتے ہین + تو آس لگا تو اوس دن کی کہ جب لائیگا آسمان آ کھلی ہوئی صریح دھوین کو + کہ جو چھا جائیگا لوگونپر یہی تو دکھ دینے والا عذاب ہے + الٰہی کھولدے ہمسے عذاب کو کہ ہم تو ایمان لانے والے ہین + کہان اونکے پاس نصیحت ضرور آیا تھا اونکے پاس ایک صریح پیک پھر پھرگئے وہ اوس سے اور کہنے لگے کہ سکھایا پڑھایا ہوا

قیامت سے پہلے ۱۲

یعنی خدا جانتا ہی پیغمبر کے اس بات کو ۱۲

یعنی قدر اوسکی تفصیل بڑے ہالادین آرے ہکہ پوچھی ہین ۱۲

ایک بڑی ہے + ضرور ہم کھول دینے والے ہین عذاب کے کچھ دنونکے

لیئے کہ ضرور تم پناہ لینے والے ہو + جب دن کہ کپڑ ڈالینگے ہم بڑی

لیدے کہ ہمین تو بدلا لینے والے ہین + اور ضرور آزمالیا ہمنے اونسے

پہلے فرعون کے قوم کو اور آیا اونکے پاس ایک بہت بڑا پیک + کہ

حوالے کردو میرے خدا کے بندونکو کہ مین تو تمہارا امانت دار

بنی اسرائیل کو ۱۲

پیک ہون + اور یہ کہ نہ ہیکڑے کرجاؤ خدا سے کہ مین لانے والا ہون

تمہارے پاس ایک صریح حکومت + اور ضرور مین اپنے اور تمہارے

[illegible]

پروردگار کی پناہ مانگتا ہون اس بات سے کہ تم مجھے پتہراؤ الو +

اور اگر نہ تم میرا اعتقاد کرو تو مجھے کنارہ کش ہونے دو + پھر پکارا

اوسنے اپنے پروردگار کو کہ ضرور یہ لوگ بڑے قصوروار ہین

+ تو نکال لیجا تو میرے بندونکو راتون رات کہ ضرور تمہارا تو پیچھا

کیا جائیگا + اور رہن دے دریا کو ٹہرا ہوا کہ وہ تو لشکر ہے کہ جو

ڈبو دیا جائیگا + کتنے ہی چھوڑ گئے وہ باغ اور چشمے اور کھیت

اور دل چسپ مقام + اور وہ نعمتین کہ جنمین وہ خوش باش

رہا کرتے تھے + یوہین اور وارث کر دیا ہمنے اوسکا اور ایک

جتھے کو + پھر تو نہ رویا اونپر آسمان اور نہ زمین اور نہ تھی مہلت

بنی اسرائیل کو ۱۲

دیگئی ہو ونمین سے + اور ضرور چھٹکارا دیا ہمنے اسرائیل کے لڑکونکو

ونعمۃ

سو اگر [illegible] عذاب ہے فرعون سے کہ ضرور وہ سرکش اپنی حد سے
[illegible] سے تھا + اور ضرور چن لیا ہمنے اونہین جانکر
[illegible] مین سے + اور دی دین ہمنے اونہین وہ
نشانیان کہ جنمین صریح آزمایش تھی + ضرور وہ لوگ کہتے ہین کہ
نہین ہے یہ مگر ہمارے پہلے ہی موت اور نہ ہم جلائے جائینگے +
پھر پہلا لے تو آؤ تم ہمارے بزرگونکو اگر تم سچے ہو + آیا وہ بہتر
ہین یا تبع کی قوم اور جوکہ اونسے پہلے تھے کہ ہلاک کرڈالا ہمنے
اونہین کہ ضرور وہ قصوروار تھے + اور نہین بنائی ہمنے آسمان
اور زمین اور جو کچھ کہ اون دونون کے درمیان مین ہے کھلنڈرے
ہین سے + نہین بنایا ہمنے اونہین مگر ٹھیک اور لیکن اونمین سے
بہت نہین جانتے + فیصلہ کا دن ہے تو اون سبکے جمع ہونیکا
وقت ہے جسدن کہ نہ کام آئیگا کوئی دوست کسی دوست سے
کچھ بھی اور نہ اونکی مدد کیجائیگی مگر جسپرکہ رحم کرلے خود خداکہ
وہی تو آبرودار ترس کھانیوالا ہے + ضرور تھوڑ کا پیڑ قصوروار کے
خوراک ہے + گلی ہوئی تانبے کے طرح کھولیگا پیٹونمین گرم پانیکی
کھولنے کی طرح پکڑلو اوسے پھر لیکا دو جہنم کی بیچون بیچ مین +
پھر لونڈہا دو اسکے سر کے اوپر وارسے کھولتے ہوئے پانیکا عذاب

۷

[illegible] ابوایوب انصاری [illegible] وہ حضرت کی خدمت مین پیش کیا اور حضرت نے [illegible] کسی بادشاہ کی تعریف کی ۱۲

بہشت

چلکھ کہ تو ہی تو بڑا آبرو دار ذی عزت تھا + ضرور یہ وہی تو ہے
کہ جسمین تم شک کیا کرتے تھے + ضرور پرہیز گار امن کی جگہ مین
ہونگے + باغونمین اور چشمونمین + پہینین گے لاہی اور تافتا
آمنے سامنے بیٹھنے والے ہونگے یونہین اور بیاہ دیا ہمنے اونہین
گوری چٹی بڑا انکھی پریونسے + پکار کے مانگین گے اوسمین
ہر طرحکا میوہ بڑی نڈری سے + نہ چکھین گے اوسمین
موت کا مزہ مگر پہلے ہی موت کا اور بچا دیگا وہ اونہین جہنم کے
عذاب سے + فضل وکرم سے تیرے پروردگار کے یہی تو
بڑی کامیابی ہے + کہ نہین سہل کر دیا ہمنے اوسے تیری زبانمین
مگر تاکہ وہ نصیحت پائین + پھر آس لگا کہ ضرور وہ بھی آس لگائی ہوئی ہین

گھٹنون کے بل کھڑے ہو جانیکا سورہ مکے والا اینتیس آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
حم + اوتارنا ہے کتاب کا اوس خدا کی طرف سے کہ جو ذی عزت ہے
دانشور ہے + ضرور آسمانمین اور زمین ہین پہچانین ہین ایماندارون
کیلئے + اور تمہاری بنوٹ مین اور جو کچھ کہ پھیلا دی ہین اوسنے
چوپائے پہچانین ہین یقین کرنے والے جیتے کے مئے + اور اولٹ
پھیر مین رات اور دن کے اور جو کچھ کہ برسا دی ہے خدا نے

سورہ ۴۵ صفحہ ۱۹۰۳

آسمان پر سے روزی پھر جلا دیا ہے اوسکے کارن زمین کو اوسکی
خشک ہو جانیکے بعد اور پھیر پھیر مین ہوا اونکے بڑے بڑے
پہچانین ہین عقلمند جتنے کے لیئے + یہ ہین خدا کی وہ آیتین
کہ جنتے ہین ہم جنہین تجپر ٹہیک ٹہیک پھر کس بات کا خدا کے
بعد اور اوسکی آیتون کے بعد عقیدہ لائینگے + افسوس ہے
حال پر ہر قصور وار جہوٹہ کے پنواڑی باندہنے والے پر +
کہ سنتا ہے خدا کی آیتونکو کہ جیسے جاتے ہین اوس پر پھر ہٹ کر بیٹہا رہے
شیخی کرکے گویا کہ اوسنے اونہین سنا ہی نہ تہا تو خبر دے دمی
اوسے دکھہ دینے والے عذاب کی + اور جبکہ جانجتا ہے
ہماری آیتونمین سے کچہ بہی تو بنا لیتا ہے اونہین ہنسی ٹہٹہا
ایسون ہی کے لیئے ہے رسوا کرنے والا عذاب + اونہین کے
پیچھے پڑ گیا ہے جہنم اور نہ کام آئیگا اونکے جو کچہ کہ اونہونے
کمایا تہا کچہ بہی اور نہ جنہین کہ اونہون نے بنا لیا تہا خدا کے
سوا سرپرست اور اونہین کے لیئے ہے بہت بڑا عذاب +
یہ تو ایک ہدایت ہے اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہین آیتونسے
اپنے پروردگار کے اونہین کے لیئے ہے بہت دکھہ دینے والی
سختی کا عذاب + خدا وہی تو ہے کہ جسنے بس مین کر دیا تمہارے

دریا کو تاکہ بہے بہی پہرین اوسمین ڈونگیان اوسکے حکم سے اور
تاکہ ڈہونڈہتے پہرو تم اوسکے فضل وکرم کو اور تاکہ
شکر کرو تم ✤ اور بس مین کر دیا اوسنے تمہارے جو کچہ آسمانونمین
ہے اور جو کچہ کہ زمین مین ہے بالکل اپنی طرف سے ضرور اسمین
پہچانین ہین اوس جتنے کے لیئے کہ جو سوچ بچار کرتے رہین ✤
کہہ اون لوگونسے کہ جو ایمان لائے ہین کہ بخشدین اونہین کہ
(یعنی مواخذہ نکرین ۱۲)
جو نہین آس لگاتے خدا کے دنونکے تاکہ سزا دے وے وہ
(جنہین اوسنے انکلو بیر عذاب کیا ہے ۱۲)
خود ہر جتہے اوسکے کہ جو وہ کیا کرتے ہے ✤ جو کہ کرتا رہا
بہلائی تو اپنے ہی دم کے لیئے اور جو کہ کرتا رہا برائی تو وہ
اپنے ہی ضرر کے لئے پہر اپنے پروردگار ہی کیطرف پہیرے
جاؤگے تم ✤ اور ضرور دی ہمنے اسرائیل کے لڑکے بالون کو
کتاب اور حکومت اور نبوت اور دین ہمنے اونہین ستہری
چیزین اور ترقی دے دی ہمنے اونہین ساری خدائی پر ✤ اور دی
ہمنے اونہین روشن کام سو نہین پہوٹ ڈال بیٹہے وہ مگر
بعد اسکے کہ آپہونچے اونکے پاس جانچ آپس کے سرکشی سے
ضرور تیرا پروردگار فیصلہ کر دیگا اونکا قیامت کے دن
جس مقدمہ مین کہ وہ آپس مین توتو مین کیا کرتے ہین ✤ پہر کر دیا

ہمنے تجھے ڈہرے پر اس کام کے تو اوسی پر چلا جا اور نہ پیچھا لے
اون لوگونکی خواہشونکا کہ جو ناواقف ہین ✽ وہ تو کام نہ آوینگے تیرے
کچھ بھی اور مقرر ظالم لوگ اونمین سے بعضے دوست ہین بعضونکے
اور خدا دوست ہے پرہیزگارونکا ✽ یہ بصیرتین ہین لوگونکی
اور ہدایت اور رحمت ہے یقین کرنے والے جتھے کے لئے
کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ کہ جنہون نے کمائی کی ہین برائیونکی
کہ بنا دینگے ہم اونہین اون لوگونکی طرح کہ جو ایمان لائے ہین
اور کرتے رہے ہین بھلائیان برابر سرابر اونکی ذلت کو اور
اونکی موت کو کیا برا ہے کہ جو وہ حکم لگاتے ہین ✽ اور بناڈالا
خدا نے آسمانونکو اور زمین کو بجا اور تاکہ بدلا دیا جاوے ہر جان کو
اوسکا کہ جو اوسنے کمایا اور اونپر کسی طرح کی زیادتی نکی جاویگی ✽
کیا پھر دیکھا تونے اوسے کہ جسنے بنالیا اپنا خدا اپنی خواہش کو
اور بہکا دیا اوسے خدا نے اوسکی جان بوجھ کی حالت مین اور
ٹہپا لگا دیا اوسکے کان پر اور اوسکے دل پر اور ڈالدیا اوسکی آنکھ پر
پردہ پھر کون راہ پر لا سکتا ہے اوسے خدا کے بعد کیا پھر نہین
نصیحت پاسکتے تم اور کہنے لگے کہ نہین ہے وہ مگر ہماری ذراسی
زندگی کہ مرینگے ہم اور جیئنگے ہم اور نہ مارینگا ہمین مگر زمانہ

اور نہین ہے اونہین اسکی کچھ جانچ نہین ہین وہ مگر گمان کرتے + اور جبکہ پڑھے جاتے ہین اونپر ہماری روشن آیتین تو نہین ہوتے اونکی دلیل مگر یہ کہ کہنے لگتے ہین کہ بھلا لے تو آؤ ہمارے بزرگونکو اگر تم سچے ہو + کہہ خدا ہی جلائیگا تمہین پھر مارڈالیگا تمہین پھر جمع کریگا تمہین قیامت کے دن کہ نہین ہے کسیطرحکا شک جسمین اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے + اور خدا ہی کے لیے ہے راج آسمانون کا اور زمین کا اور جسدن کے قایم ہوگی قیامت تو اوسدن گھاٹا اوٹھائینگے جھوٹے + اور دیکھیگا تو ہر امت کو گھٹنونکے بل کھڑا ہوا ہر امت پکاری جایگی اپنے لکھے ہوے کیطرف آجکے دن بدلا دیا جائیگا تمہین اوسکا کہ جو تم کیا کرتے تھے + لیکن جو لوگ کہ ایمان لاے اور کرتے رہے بھلائیان تو داخل کردیگا اونہین اونکا پروردگار اپنی رحمت مین یہی تو صریح کامیابی ہے + اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے تو پھر کیا نہ پڑھے جاتی تہین تمپر میری آیتین تو تکبر کر بیٹھے تم اور تم قصوروار لوگ تھے + اور جبکہ کہا جاتا تہا تمسے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہے اور قیامت مین کسیطرحکا شک نہین تو تم کہنے لگتے تھے کہ ہمتو نہین جانتے کہ کیا قیامت ہی نہین کرتے ہم مگر گمان اور نہین ہین ہم یقین

کرنے والے + اور ظاہر ہوگئین اونکے لئے برائیان اوسکی کہ جیسے
وہ کرتے رہے اور گھیر لیا اونہین اوسی نے کہ جسپر وہ ہنستے رہتے
اور کہا جائیگا اونسے کہ آج بہلا دینگے ہم تمہین جیسا کہ بہلا دیا تمنے
ہماری آج کی اِس ملاقات کو اور تمہارا البیرا آگ ہے
اور نہین تمہارے حمایتی + یہ اسوجہ سے کہ بنا لیا تہا تمنے
خدا کی آیتون کو ہنسی ٹھٹہا اور دہوکا دے دیا تہا تمہین دنیا کی
زندگی نے تو آج نہ باہر جاتے پائینگے اوسمین اور نہ اونکے
عذر سنے جائینگے + تو خدا ہی کے لئے ہے تعریف آسمانونکی
سرپرست کے لئے اور زمین کے سرپرست کے لئے ساری
خدائی کے سرپرست کے لئے اور اوسیکے لئے ہے بزرگی
آسمانونمین اور زمین مین اور وہی ہے ذی عزت دانشور فقط

رتیل کا سورہ مکے والا پینتیس آیت کا
نام سے اوس خدا کے جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

حم + اوتارنا ہے کتاب کا اوس خدا کی طرف سے کہ جو ذی عزت دانشور ہے + نہین بنائی ہمنے آسمان اور زمین اور جو کچھ کہ اون دونون کے درمیان مین ہے مل حق کے ساتھہ اور ایک بندہی مدت کے ساتھہ اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے ہین جس سے وہ ڈرائے جاتے ہین اوسکی طرف سے منھہ پھیر لینے والے ہین + کہ کیا دیکھا ہے تمنے اوسے کہ جسے پکارتے ہو خدا کے سوا بھلا دیکھاؤ تو مجھے کہ کیا کیا بنایا ہے اونھون نے زمین مین سے یا اونہین کچھہ ساجھا ہے آسمانو نمین بھلا لے تو آؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کے یا کوئی پہچان جانچ کے اگر تم سچے ہو + اور اوس سے بڑھ کے کون بہکا ہوا ہوگا کہ جو پکارے خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ سن سکے اوسکی قیامت کے دن تک حالانکہ وہ خود اونکی ہانک پکار سے بیخبر ہون + اور جبکہ اٹھو رہے جائین لوگ قیامت کو تو ہو جائین اوسکے دشمن اور ہو جائین اوسکی عبادت کے منکر + اور جب پڑھی گئین اونکے سامنے ہماری روشن آیتین تو کہنے لگین وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے تھے حق سے جبکہ آپونہچا اونکے پاس یہ تو صریح جادو ہے + یا کہتے ہین کہ بنا لیا اوسنے اوسے کہہ اگر بنا لیا ہو مینے اوسے

حاشیہ:
سلہ یعنی سن سکنا کیا خبر تک نہ پا سکین اونکے ہانک پکار سے اسلئے کہ بت وغیرہ بالکل بیحس ہین اور یسے وغیرہ اگر مطلع بھی ہو تو سن نہین سکتے ہین پرنہین لا سکتے ہین اذن خدا کے کہ وہ سب عاجز بندہ ہین ۱۲

سلہ یعنی سنتا کیا قیامت کو اور اونکے وہ دشمن اور اونکی عبادت سے بری ہو جاوینگے ۱۲

تو ظاہر کہوگے تم میرے سے خدا کی طرف سے کسی چیز پر وہی خوب واقف ہے اوس چیز سے کہ دہنسے پڑتے ہو تم جسمین کافی ہی وہی گواہ میرے اور تمہارے درمیان مین اور وہی بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ✽ کہہ کہ نہین ہو نمین کوئی انوکہا پیکونمین سے اور نہین جانتا مین کن کیا جائیگا مجہسے اور تمسے نہین در پئے ہوتا مگر اوسکا کہ جسکی وحی کیجاتی ہے ممیر اور نہین ہو نمین مگر صریح ڈرکانیوالا ✽ کہہ کیا دیکہا تو نے کہ اگر ہوتا وہ خدا کیطرف سے اور کافر ہوبیٹہے اوس سے حالانکہ گواہی دی ہوتی ایک گواہ نے اسلرئیل کے نسل میز سے اسیطرح کی کتاب پر تو ایمان لایا وہ اور تکبر کر بیٹہے تم ضرور خدا نہین راہ پر لاتا ظالم جتہ کو ✽ اور کہنے لگے وہ لوگ کہ کافر ہوگئے اونلوگونسے کہ جو ایمان لائے کہہ اگر ہوتا اچہا تو ہرگز نہ آگے بڑہ سکتے تہے ہمسے اوسیکی طرف اور از بسکہ نہین راہ پائے اوہنون نے اوسیکی طرف تو عنقریب کہنے لگینگے کہ یہ تو ایک پرانا دہرانا بنوا ہے ✽ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تہے اور یہ کتاب ہے سچا کرنے والی عربی زبان کی تاکہ ڈراوے کتاب کہ اونہین جو ظالم ہوگئے ہین اور وہی خوشخبری ہی نیکی کرنیوالونکے حق مین ✽ ضرور جو لوگ کہ کہتے لگے کہ خدا ہمارا

پروردگار ہے پھر مضبوط ہو گئے اوسی پر تو نہ تو کسی طرح کا
خوف ہے اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے * وہی تو ہین بہشت
کے لوگ کہ ہمیشہ رہینگے اوسمین بدلے اوسکے کہ جو وہ کیا کرتے تھے
* اور وصیت کی ہمنے آدمی سے اوسکے مان باپ کے حق مین نیکی
کرنیکی اوٹھائے رہے اوسے اوسکی مان اوسی دکھ سے اور جنا
اوسنے اوسے دکھ سے اور اسکا پیٹ اور اوسکے دودہ بڑہائے
سعی کرکے تیس مہینے کی ہوی یہانتک کہ جب پہونچا اپنی ہوشیار
ی اور پہونچ گیا چالیس برسکے سن تک تو کہنے لگا کہ الہی مجھے تو
شکر کرنے دے اپنی اوس نعمت کا کہ جو تونے مجھے دی تھے
اور میرے مان باپ کو اور یہ کہ کرون وہ بھلائی کہ جسے پسند
کرتا ہے اور درست کر دے میری نسل کو کہ مینے توبہ کی ہے
تجھسے اور ضرور مین مسلمانونمین سے ہون * یہی تو وہ ہین کہ
قبول کر لیتے ہین ہم اونسے اونکے کامونمین سے اچھے کو اور درگذر
کر جاتے ہین اونکی برائیونسے بہشت کے لوگونمین سچا وعدہ
کہ جو اونسے کیا جاتا تہا * اور جو کہ کہنے لگا اپنے مان باپ سے کہ
نفرت ہے مجھے تمسے کیا وعدہ کرتے ہو تم مجھسے حالانکہ چل بسی
بہت سے قرن مجھسے پہلے اور وہی دونون فریاد کرتے ہین

۵۱ یعنی حمل سکے اور ۲ برس دودہ پینے کا زمانہ ۱۲
۵۲ مرد ۴۰ برس کے سن مین ۱۲
۵۳ مناجات مین ۱۲
۵۴ امامت وغیرہ ۱۲
۵۵ کہ اونہین امام بنا ۱۲
۵۶ اونکی شیعونکی برائیونسے ۱۲

غداسے وا ے ہو تجپر ایمان لا تو کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹہیک ہے
تو کہنے لگتا ہی کہ نہین ہے یہ مگر فیکوٹیان اگلونکی ہی + تو ہین وہ لوگ
کہ ٹہیک او ترے جنپر عذاب کے بات اون لوگونین کہ جو چل بسے
اونسے پہلے جنونین سے اور آدمیونین سے کہ ضرور وہ گہاٹا
اوٹہانے والونین سے تہے + اور ہر ایک کے لئے کچہ درجے
ہین اوس چنیز مین سے کہ جیسے وہ کرتا ہی اور تا کہ پورا کردے
اونکے لیئے اونکے کامونکو اور اونپر کسیطرحکا ظلم نہ کیا جاے +
اور جسدن پیش کردئی جائینگی وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹہے آگ پر
کہ کہودیا تمنے اپنے ستہری راتون کو اپنی ذراسی زندگی مین اور
فائدہ اوٹہائے تمنے اوسین تو آج سزا دیجائیگی تمہین سوائی
کے عذاب سے + اوس وجہ سے کہ تکبر کیا کرتے تہے تم زمین
مین ناحق اور اوس وجہ سے کہ تم بدکاری کیا کرتے تہے +
اور یاد کر عاد کے بہائیکو جبکہ دہمکایا اوسنے اپنی قوم کو ایک
ڈانگ ریتیل کے ٹہرے بکر ہوے تو وہ تہین حالانکہ چل بسے
بہت سے ڈرانے والے اوس سے آگے اور اوسکے پیچہے
کہ نہ پوجو تم مگر خدا ہی کو کہ مین ڈرتا ہون تمپر بہت بڑے دنکے
عذاب سے + کہنے لگے کہ کیا آیا ہی تو ہمارے پاس کہ پلٹ دے تو ہمین

ہمارے خداؤن سے پھیرلے تو آ ہمارے پاس وسے کہ جسکا تو ہمسے
وعدہ کرتا ہی اگر تو سچون مین سے ہی + کہنے لگا کہ نہین ہی جانچ مگر خدا کو
اور پہنچا دیتا ہون تمہین تمہارے پاس وسے کہ بھیجا گیا ہون مین جاہی کے
ساتھہ اور لیکن دیکھتا ہون مین تمہین نادان قوم + پھر جو دیکھا اونہون نے
ایک گھٹے کو رخ کئے ہوئے اون میدانونکا تو کہنے لگے یہ تو گھٹا ہی
ہمارے مینہہ دینے والے بلکہ وہ وہی ہی کہ جلدی کی تمنے جسکی آندہی
ہی کہ جسمین دکھہ دینے والا عذاب ہی + ہلاک کئے ڈالتی ہی یہ چیز کو
حکم سے اپنے پروردگار کے تو صبح کی اونہون نے اس حال سے کہ
نہ دیکھائی دیتے تھے مگر اونکے گھر ہی گھر یونہین تو سزا دیتے ہین
ہم قصوروار جتھے کو + اور ضرور قدرت دے دی تھی ہمنے اونہین
اوسپر کہ نہین قدرت دی ہی ہمنے تمہین جسپر اور بنا دی تھی ہمنے
کان اور آنکھین اور دل پر کچھہ نہ کام آئے اونکے کان اور نہ اونکی
آنکھین اور نہ اونکے دل کچھہ بھی اسوجہ سے کہ وہ انکار کیا کرتے تھے
خدا کی آیتونکا اور گھیر لیا تھا اونہین اوس چیز نے کہ وہ جسپر ہنسا
کرتے تھے + اور ضرور ہلاک کردیا ہمنے اونہین کہ جو تمہاری چوطرف
بستیان ہین اور طرح طرح سے بیان کین ہمنے آیتین کاشکے وہ رجوع
کرین + پھر کیون نہ مدد کی اونکی اون لوگون نے کہ بنا لیا تھا اونہون نے

جنکو خدا کے سوا اوسکے نزدیکی کے لحاظ سے خدا بلکہ کہو گئے وہ
اونکے پاس سے اور یہی ہی اونکا جھوٹھ اور جو کچھ کہ وہ اقرار کیا کرتے
+ اور جبکہ بہیجی ہمنے تیرے پاس کچھ لوگ جنون مین سے سنتے تہے
قران کو پھر جب آئے وہ اوسکے پاس تو کہنے لگے کہ خاموش
پھر جب ختم کر دیا گیا تو پلٹ گئے اپنی قوم کے پاس ڈراتے ہوئے +
کہنے لگے کہ اے ہماری قوم ضرور ہمنے سنی وہ کتاب کہ اوتارے گئے
موسے کے بعد سچا کرنے والے اوسکے کہ جو اوسکے آگے تہا
بتانے والے حق کے اور سیدہی راہ کی + اے ہماری قوم سنلو
خدا کی ہانک پکارنے والے کی بات اور ایمان لاؤ اوسکا کہ بخشدے
تمہارے لئے تمہارے گناہ اور نکاسی کردی تمہاری دکھہ دینے والے
عذاب سے + اور جو کہ نہ سنیگا خدا کی ہانک پکارکرنیوالے کی بات
تو نہین ہے وہ تہکا دینے والا زمین مین اور نہین ہی اوسکے لئے
اوسکے سوا سرپرست وہی تو صریح بھول بھٹک مین ہی + کیا نہین
دیکہا اونہون نے کہ وہ خدا کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین اور
نہ تہکا اونکے بناڈالنے سے قادر ہے اسپر کہ جلادے مردے ہان
ضرور وہ ہر چیز پر قادر ہے + اور جسدن کہ پیش کئے جاوینگے
وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے آگ پر کیا نہین ہے یہ ٹہیک کہینگے کہ ہان

١٥ اونکے نام اور اونکا حال چودہوین رات کے چاند مین مرقوم ١٢
٢ یہ یا یہودی سے یا انجیل و زبور کے خبر او نکو نہ پہنچی تھی یا تابرعدم نسخ جیسا زعوم اہل کتاب ہے زبور و انجیل ماتحت و ملحق توراۃ کے ہین اور مستقل اور سر خود توراۃ کے بعد یہ قران ہوا ١٢ ٢١٢

اپنے سرپرست کی قسم تو کہینگے کہ پھر تو چکہو عذاب کو اوسوجہ سے
کہ تم کفر کیا کرتے تھے + پھر صبر کر جا جیسا کہ صبر کر بیٹھے ہمت والے
لوگ پیکو نمین سے اور نہ جلدی کر بیٹھہ اونکے لیئے گویا کہ وہ جسدن
دیکھینگے اوسے کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہے اونسے تو نہین ٹھہرے ہین
مگر گھڑی بھر دن پونہچا دینا ہی پھر تو نہ ہلاک کر دئے جائینگے مگر بدکار لوگ +

محمد کا سورہ مدنیے والا اڑتیس آیت کا

نام ہے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور رد کر دیا اونہون نے خدا کی راہ سے تو غایب
کر دیا اوسنے اونکے کئونکو اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے
بھلائیان اور ایمان لائے اوسکا کہ جو اوتار دیا گیا محمد پر حالانکہ وہی
ٹھیک ہے اونکے پروردگار کیطرف سے تو کفارہ دے دیا اوسنے
اونکی طرف سے اونکے گناہونکا اور ٹھیک ٹھاک کر دیا اونکے دہنکو
یہ اس وجہ سے ہی کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین وہ پیچہ لگو بن گئے ناحق کے
اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین وہ پیچھے پڑ گئے اپنے پروردگار ے
طرف کے حق کے یون بیان کر دیتا ہی خدا لوگو نسے اونکی کہاوتونکو +
پھر جب کہ سٹھہ بہیر کرو تم اونلوگو نسے کہ جو کافر ہو تو گردنین مارنا ہی
یہانتک کہ جب چور کر ڈالو تم اونہین تو کسلو اونکے سندہون کو +

پھر یا تو احسان ہی + اوسکے بعد اور یا ادلا بدلے ہی یہانتک کہ ڈالدے
لڑائی اپنے ہتیار دنکو یہ اور اگر چاہی خدا تو بدلا لے لے اونسے اور
لیکن تاکہ آزمالے تم مین سے بعضونکو بعضونسے اور جو لوگ مارڈالے
گئے ہین خدا کی راہ مین تو ہرگز نہ کہو ج کہو یگا اونکے کنونکا بت
جلد راہ پر لائیگا اونہین اور ٹھیک ٹھاک کر دے گا اونکے دلونکو
اور داخل کر دے گا اونہین بہشت مین کہ پہچنوا دے ہی اوسنے وہ
اونہون کو + اے ایماندارون اگر تم مدد کروگے خدا کی تو وہ بھی
مدد کریگا تمہاری اور جما دیگا تمہارے پاؤن کو + اور جو لوگ
کہ کافر ہو گیے ہین تو ڈگمگاہٹ ہی اونکے لئے اور ہٹکا دیا ہی اوسنے
اونکے کنونکو + یہ اس وجہ سے ہی کہ اونہون نے تو گھن کھاے
اوس سے کہ جو اوتارا تہا خدا نے تو اکارت کر دیا اوسنے اونکے اچھی
کنونکو + کیا پہر نہین چلتے پہرتے زمین مین تو دیکھین کیسا ہوا انجام
اون لوگون کا کہ جو اونسے پہلے تہے زیروزبر کر دیا خدا نے اونپر
اور کافرون کے لئے ہی اوسی طرح کے انجام + یہ اسوجہ سے ہے
کہ خدا تو دوست ہی اون لوگون کا کہ جو ایمان لاے اور ضرور جو
کافر ہین نہین ہی کوئی دوست رکھنے والا اونہون کو + ضرور
خدا داخل کرتا ہی اونلوگونکو کہ جو ایمان لاے ہین اور کرتے رہی ہین

۵ بعضا حسان سکے طور پر چھوڑ دو اسیرون کو ۱۲
۵ یا مال وغیرہ سکے بدلے اونہین چھوڑ دو ۱۲

بھلائیاں اون باغون مین کہ بہتے ہین اونکے نیچے وار نہرین اور جو لوگ
کہ کافر ہو گئے ہین وہ بسر کرتے ہین اور کھاتے ہین جیسا کہ کھاتے ہین
چوپاے اور آگ ہی بستر اونکا + اور کیتے تھے بستیان تھین کہ وہ بہت
زیادہ سکت وار تھین تیری اوس بستی سے کہ جسنے نکال باہر کیا
تجھے تو ہلاک کر دیا ہمنے اونھین تو نہ اونھکا کوئی حمایت کرنیوالا
اونہونکے ۔ کیا پھر جو ہو ایک روشن دلیل پر اپنے پروردگار
کیطرف سے اوسیکی طرح کہ جسکے لیئے سنوار دی گئی ہون اوسکے
برے کام اور پیچھا لین وہ اپنے خواہشونکا + مثال اوس
بہشت کے کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہی پرہیزگار ونسے + اوسمین
نہرین ہین بن بو کے پانیکی اور نہرین ہین دودہ کے کہ کبھی نہین
بدلتا اوسکا مزا اور نہرین ہین شراب کے مزے دار پینے والونکے
لیئے + اور نہرین ہین صاف شہد کی + اور اونھین کے لیے
ہین اونمین ہر طرح کے میوے اور بخشش اونکے پروردگار
سے اوسیکی طرح کہ جو سدا کا رہنے والا ہی آگ مین اور پلا دیا جائیگا
اونھین کھولتا ہوا پانی تو کاٹ دیگا وہ اونکے آنتونکو + اور اونھین
مین سے وہ ہی کہ جو کان لگا دیتا ہی تیری طرف یہانتک کہ جب
نکل جاتے ہین تیرے پاس سے تو کہنے لگتے ہین اونلوگونسے کہ دیا گیا

جنهین علم کیا تها ابهی یهی تو وه هین که مهر کر دی هی خدا نے اوسکے

حضرت امیر ۳ است ۱۲

دلونپر اور پیچها کر بیٹھے هین اپنے خواهشونکا اور جو لوگ که راه پر

آئے هین تو بڑها دیتا هی وه اونکی هدایت کو اور دے دیتا هے

اونهین اونکے پرهیزگاری • پهر نهین آس لگاتے مگر قیامت کے

که آپڑے اونپر اچانک تو آ تو چکے هین اوسکی پہچانین پهر کہان هے

اونکے لیئے جبکه آپہونچے اونکے پاس اونکی نصیحت ۱۲ تو جان لے

که نهین هے کوئی خدا مگر خدا اور بخشش چاه اپنے گناه کے اور ایماندار

والون اور ایماندار والیونکے لیے اور خدا جانتا هی تمهاری چل پهر اور

لوٹ پوٹ کی جگه کو • اور کہتے هین وه لوگ که جو ایمان لائے

که کیون نه اوتارا گیا کوئی سوره پهر جب اوتارا جاتا هی کوئی

صاف سوره اور ذکر کیا جاتا هے اوسمین لڑائی بهڑائی کا تو دیکهتا هے

تو اونهین که جنکے دلونمین ڈر او کی بیماری هے که دیکهنے لگتے هین

وه نظر سے اوسکے که بیهوشی چها گئی هو جسپر موت سے تو اونکے لیئے

بهتر • فرمانبرداری هی اور اچهی بات هی پهر جب کهنچ جائے کام تو

اگر سچ کهین وه خدا سے تو بهتر هو اونکے لیئے پهر کیا قریب هے که اگر

پلٹ جاؤ تم تو فساد ڈالو زمین مین اور کاٹ پاٹ کرو کنبه

پرورونکے یهی تو وه هین که لعنت کی اونپر خدا نے تو بهرا کر دیا اونکو

یعنی جب اونکے پاس قیامت آ چکیگی تو اونکی نصیحت پر عمل کرنیکا موقع کہان رهیگا تو اونکی آس لگانا عبث هی علاوه یه که اگر وه نهین آئے تو اونکی علامتین که جو اوسکا پیش خیمه هین تو آچکین ۱۲

اور اندھا کر دیا اونکے انکھونکو + کیا پھر نہین غور کرتے قران مین یا دلونپر
پڑے ہوے ہین اونکے قفل + ضرور جو لوگ کہ پھر گئے ہین اپنے
پیٹھہ موڑ موڑ کے بعد اسکے کہ کھل گئے ہین اونکے لئے ہدایت
شیطان نے سج دیا ہی اونکے لئے اور ڈھیل دے دی ہی اونکو
یہ اسوجہ سے ہی کہ وہ کہنے لگے اونلوگو نسے کہ جو گھن کھا گئے اوس سے
کہ جسے اوتارا تھا خدا نے کہ بہت جلد تابعداری کرینگے ہم تمہارے
کچہ کامونمین خدا ہی جانتا ہی اونکے رازونکو + پھر کیا گت ہوگی جبکہ مار لینگے
اونہین فرشتے مارینگے اونکے موہونکو اور اونکے پیٹھونکو یہ اسوجہ سے
ہے کہ اونہون نے پیروی کی اوسکی کہ جسنے جھنجلا دیا خدا کو اور گھن
کھا بیٹھے اوسکے خوشی سے تو اوسنے اکارت کر دیا اونکے چلنونکو +
کیا دھیان کرتے ہین وہ لوگ کہ دلونمین جنکے دکھے ہی کہ ہرگز نہ نکالیگا
خدا اونکے کینونکو + اور اگر ہم چاہین تو دکھادین ا دنہین اور تار جاے
تو اونہین اونکے ناتو ونسے + اور ضرور تار جلے گے تو اونہین اونکی
بات کے پیے سے اور خدا جانتا ہے تمہارے کمونکو + اور ضرور
آزما لینگے ہم تمہین تا کہ جان جائین ہم تم مین سے لڑنے والونکو
اور جھیل جانے والونکو اور آزمالین ہم تمہارے خبرونکو + ضرور جو
لوگ کہ کافر ہوگئے ہین اور روک ٹوک کرتے ہین خدا کی راہ سے

اور ہٹ کرتے ہین پیغ سے بعد اسکے کہ کہل گئی ہی اونکے لئے ہدایت
تو ہرگز نہ ضرر پونچا سکینگے خدا کو کچہ بہی اور بہت جلد اکارت
کردیگا وہ اونکے گنون کو + اے ایماندارون تابعداری کرو خدا کے
اور تابعداری کرو پیغ کی اور نہ مینٹ دو اپنے چلنونکو + مقرر جو
لوگ کہ کافر ہوگئے اور روک ٹوک کر بیٹھے خدا کی راہ سے پہر گئے
حالانکہ وہ کافر ہی تہے تو ہرگز نہ بخشیگا خدا اونکو + تو کاہلی نکرو
اور نہ بلاؤ ملاپ کیطرف اور تمہین تو ور رہو او خدا تمہارے ہی
ساتھ ہے اور ہرگز وہ ادہورا نچہوڑیگا وہ تمہارے گنون کو +
نہین ہے ذرا سی زندگی مگر ایک کہیل کود اور اگر ایمان لاؤگے تم اور
ڈرتے رہوگے تو دیگا وہ تمہین تمہاری مزدوریان اور نہ مانگیگا
تمسے تمہارے مالون کو - اگر مانگے جانچے وہ تمسے اونہین تو زچ کردے
تمہین تو خست کر بیٹھو تم اور نکالدے تمہارے کینونکو + آگاہ ہو
کہ تم او نہین کو پکارتے ہو کہ خرچ خدا کی راہ مین تو تمہین مین سے ہے
جو کہ خست کرجاتا ہے اور جو خست کرجائیگا تو نہ خست کرجائیگا مگر
اپنے ہی لئے اور خدا تو لاپرواہ ہے اور تم تم کنگال ہو اور اگر
پلٹ جاؤگے تم تو بدل لیگا اور کسی قوم کو تمہارے سوا کہ نہونگے
وہ تمہاری طرح +

جیت کا سورہ مدینے والا انتیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
ضروری ہمنے تجھے صریح جیت تاکہ بخشدے تیرے لیے خدا
جو کچھ کہ آگے ہو چکے ہین تیرے گناہ اور جو کچھ کہ بعد ہوئے ہین
اور پوری کردی اپنی نعمت تجھپر اور بتادی تجھے سیدھی راہ
اور مدد کرے تیرے خدا بہت عزت کی مدد ۔ وہی تو وہ ہے
کہ جسنے اوتار دی ڈھارس ایمانداروںکے دلونمین تاکہ بڑھالین
ایمان کو اپنے ایمان کے ساتھ اور خدا ہی کے لیئے ہین لشکر
آسمانونکی اور زمین کے اور خدا ہی ہے عالم اور دانا ۔ تاکہ داخل
کردے وہ ایمان والونکو اور ایمان والیونکو اون باغونمین
کہ بہتے ہین اونکے نیچے نہرین کہ ہمیشہ رہین ہمین اور
دور کردے اونسے اونکے قصور اونکو اور ہے یہ خدا کے
نزدیک بڑی کامیابی ۔ اور سزا دے دورا اوڈا لینے والے
اور دورا اوڈا لینے والیون اور ساجھی ٹہرانے والے اور
ساجھی ٹہرانے والیون کو کہ جو کرنے والے ہین خدا سے بدگمانی

او نہین پر ہے بہت کڑہب گردش اور غضب توڑا ہی خدا نے

اونپر اور پہٹکار برسائی ہی اونپر اور تیار کر رکہا ہی اونکے لئے جہنم

اور کیا ہی برا ٹہکانا ہی + اور خدا ہی کے لیئے ہین لشکر کے لشکر آسمانوں

اور زمین کے اور خدا ہی ہی زبردست عزت دانشمند + ضرور بہیجا ہمنے

تجہے گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دہمکانیوالا + تاکہ ایمان

لاؤ تم خدا کا اور سکت بڑہاؤ اوسکی اور توقیر کرو اوسکی اور پاکیزگی

ظاہر کرو اوسکی صبح اور شام + ضرور جو لوگ کہ بیعت کرتے ہین

تجہسے نہین بیعت کرتے وہ مگر خدا کے خدا ہی کا تو ہاتھ اونکے

ہاتہو پر ہے پہر جو توڑ ڈالیگا اوسے تو نہ توڑے گا مگر اپنی ہی

ضرر کے لیئے اور جو کہ پورا کردے گا اوسے کہ عہد باندہ لیگا

جسپر خدا سے تو ضرور دے گا وہ اوسے بہت کہری مزدوری +

قریب ہے کہ کہین تجہسے جو کہ پیچہے چہوڑدی گئی گنوار دنین سے

لبہا لیا ہمین ہمارے مالون نے اور ہمارے لڑکے بالون نے تو بخشش

چاہ ہمارے لئے کہتے ہین اپنی زبانون سے جو کچہ کہ نہین ہے اونکے

دلون مین کہہ کہ پہر کسکا بس چل سکتا ہی تمہارے لئے خدا سے

کچہ بہی اگر دہی چاہے تمہارا ضرر یا چاہی تمہارا فائیدہ بلکہ ہی خدا اوس

چیز سے کہ جسے کرتے ہو تم واقف بلکہ گمان کیا تمنے کہ ہرگز نہ پلٹیگا

۵۱ یعنی بیعت رضوان خوشی کی بیعت کہ صحابہ نے خوشی خوشی کی ۱۲

۵۲ یعنی تمہارے ہاتہ پر ہین دیکہنے مین اور ہاتہ اپنے ہین یعنی ہین اور تیری پیروی کا بیڑا اوٹہاتے ہین ۱۲

۵۳ یعنی پیمبر کا ہاتہ خدا ہی کا گویا ہاتہ ہے کہ وہ اوسکے نیابت سے بیعت لیتے ہین ۱۲

۵۴ خود اونکی کوتاہی کے وجہ سے کہ وہ مسلمان کم تھے سمجہے کہ [illegible] جلینگے اور مارے جاوینگے تو کون اونکا [illegible] ہے اور یہ گنوار قبیلہ بنی اسلم وجہینہ و مزینہ و [illegible] ۱۲

پیک اور ایماندار اپنے گھروالونمین کبھی اور سج دیا گیا یہ تمہارے
دلونمین اور کر بیٹھے تم بد گمانی اور تم ہلاک ہونیوالے لوگ تھے
+ اور جو کہ نہ ایمان لائے خدا کا اور اوسکے پیک کا تو ضرور ہمنے
سینت رکھا ہے کافرونکے لئے جہنم + اور خدا ہی کے لئے ہی راج
آسمانونکا اور زمین کا بخشدے گا جسے چاہیگا اور سزا دے دیگا
جسے چاہیگا اور خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے عنقریب
کہنے لگینگے سبہدڑی لوگ جبکہ چلوگے تم لوٹ کیطرف تاکہ
لیلوتم اوسے کہ ہمین نبہے اپنے پیچھے پیچھے چلنے دو چاہتے ہین کہ
پلیٹ دین خدا کا کلام مکھہ کہ ہرگز نہ پیچھا لوتم ہمارا یوہین فرمادیا تھا
خدا نے پہلے سے تو قریب ہے کہ کہنے لگین بلکہ رشک کہاتے ہو تم
ہمپر بلکہ نہین سمجھ سکتے وہ مگر ذرا طور + کہہ سبہدڑی لوگو نسے گنوارو
کہ بہت جلد پکار پڑیگی تمہاری اوس جتھے کی طرف کہ جو بڑے
فرنت ہونگی کہ لڑپڑو تم اونسے یا مسلمان ہو جائین + وہ پھر اگر
تابعداری کرو تم تو دے دیگا تمہین خدا بہت کمری فردوری اور
اگر پلیٹ جاوگے تم جسطرح جسے کہ پلیٹ گئے تم آگے تو سزا دے دیگا
ہمین خدا بہت دکھہ دینے والی سزا + نہ تو اندھے پر کسیطرح کا
حرج ہی اور نہ لنگڑے کے لئے کسیطرحکا حرج ہی اور نہ بیمار کے لئے

جرح ہی اور جو کہ تابعداری کرے خدا کی اور اوسکے پیغمبر کی تو وہ داخل کر دیگا اون باغون مین کہ بہتے ہونگی اونکے نیچے نہرین اور جو کہ پلٹ جائیگا تو سزا دیگا وہ اوسے بہت دکھ دینے والی سزا ۞ ضرور خوش ہو گیا خدا ایماندارونسے جبکہ اونہون نے اپنے ہاتھہ دئے تیرے ہاتھہ مین پیڑ کے تلے تو جان لیا اوسنے جو کچھہ کہ اونکے دلون مین تھا اور اوتار دی ڈھارس اونپر اور اونکے بدل مین دے دی اونہین بہت جلد ایکی جنت اور بہت سے لوٹین کہ لے لین اونہین اور خدا ہی عزت دار مستور تھا ۞ وعدہ کیا تھا تمسے خدا نے بہت سے لوٹون کا کہ پاؤ گے تم اونہین تو بہت جلد پورا کر دیا تمسے اوسے اور روکدیا لوگونکے ہاتھ تمسے اور تاکہ ہو یہ ایک صریح پہچان ایماندارونکے لئے اور لائے تم ہین سیدہے ڈہرے پر اور ایک دوسری جیت کہ نہ تابو پاسکتے تھے تم اوسپر ضرور گھیر لیا تھا خدا نے اوسے اور خدا ہر چیز پر قادر رہے اور اگر لڑتے تمسے وہ لوگ جو کافر ہو بیٹھے تو ضرور پھیر دیتے پیٹھ پھر نہ پاتے کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ۞ دستور خدا کا وہی کہ جو گذر چکا ہی آگے اور نہ پائیگا تو خدا کے دستور مین کسی طرح کا پھیر

وہی تو وہ ہین کہ جنہون نے روکدیا اونکے ہاتھونکو تمسے اور تمہارے
ہاتھونکو اونسے مکے کے اندر بعد اسکے کہ در کرد یا تمہین اونپر اور
خدا اوس چیز کا کہ جسے وہ کرتے تھے دیکھنے والا تہا وہی تو وہ
لوگ ہین کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ جنہون نے روکدیا تمہین عزت دی تہی
مسجد سے اور قربانی کو رکا ہوا اس سے کہ پہونچ سکے وہ اپنے
حلال ہونیکی جگہ اور اگر نہ ہوتے کچھ ایماندار مرد اور کچھ ایماندار عورتین کہ نہ پہچانتے
تھے تم اونہین یہ کہ روندڈالتے تم اونہین پھر پہونچتا تمہین
اونکی طرف سے بیجا وا ناواقفی کی وجہ سے تاکہ داخل کردے
خدا اپنی رحمت مین جسے چاہے اور اگر متفرق ہو جاتے تو ضرور
سزا دے دیتے ہم اون لوگونکو کہ جو کافر ہو بیٹھے اونمین سے
بہت دکھ دینے والی سزا جبکہ ٹھان لے اون لوگون نے کہ جو
کافر ہو بیٹھے تھے اپنے دلونمین ہٹ نادانی کی ہٹ تو اوتاردی
خدا نے اپنے ڈہارس اپنے پیغمبر پر اور ایماندارون پر اور پابند
کردیا اونہین پرہیزگاری کی بات کا اور وہ اوسکے شایان تھے
اور اوسکے لایق تھے اور خدا ہر چیز سے واقف تہا ضرور
سچ کردیا خدا نے اپنے پیغمبر سے سچا خواب کہ ضرور داخل ہوگے تم
بڑی عزت دی مسجد مین اگر چاہیگا خدا بے ڈری سے

فتح مکہ مین ۱۲

۵ یعنی اگر ایسا مرد و عورت مسلمان مکہ والونمین نہوتے کہ جنکی پہچان کا ڈر ہے تو اسی سال ہم تمہین حکم دیتے لڑائی کا اونکے ڈالو پر جنہونکی ابکی برس تمہین اور تمہاری قربانیکو روکا لیکن کچھ وقفہ دیا اسلئے کہ جبتک بعد وہ مسلمان تم مین آملین اور خدا اسکے رحمت مین جو اسلام ظاہر نہ کرسکا ہون یا نفرت کیا سکے کافرونمین جا ملین اور اونمین سے طرح دکھ دینے والے عذاب کے سزاوار ہون ۱۲
۵۲ رحمان و رحیم لکھنے سے خدا کے بنسبت اور رسول سے لکھنے سے ...

اپنی اپنی سر نیڈا نے اور کترواتے ہوئے کہ نڈرو گے پھر جان لیا
اوسنے جسے کہ تم نہ جانتے تھے پھر کر دی اسکے سوا جیت بہت
جلد + وہی تو وہ ہے کہ جسنے بھیجا اپنے پیک کو ہدایت اور سچے
دین کے ساتھ کہ ور کر دے اوسے ہر دین پر بالکل اور کافی
ہے خدا گواہی کے لئے + محمد خدا کا پیک ہے اور جو لوگ کہ اوسکے
ساتھ ہین بہت کڑے ہین کافروںسے نرم دل ہین آپس مین
دیکھتا ہے تو اونہین رکوع سجدے کرتے ہی ہوے ڈھونڈا کرتے ہین
خدا ہی کا فضل و کرم اور خوشی اونکی پہچانین ہین اونکے منہو نپر
سجدے کے گھٹونسے + اونہین کی تو ہائی توراتمین ہے اور اونہین کی
ہائی انجیل مین ہے اوس بیج کی طرح کہ جو نکال دے اپنا انکوا پہ
پائدار کر دے اوسے تو دلدار ہو جاوے وہ پھر تن جاوے اپنی جڑ
پر نہال کر دے کسانو نکو تا کہ جھنجلا جائن اونسے کافر لوگ وعدہ
کیا ہی خدا نے اونلوگونسے کہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیان
اونہین سے بخشش کا اور بڑی کھری مزدوری کا +

چونتیونکا سورہ سکے والا اٹھارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کی کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

اسے ایماندارو نہ بڑہ جاؤ خدا کے اور اوسکے پیک کے آگے اور

ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا سننے جاننے والا ہی + اے ایماندارو
نہ بلند کرو اپنے آوازین نبی کے آواز کے اوپر اور نہ چیخ کے
کہو اوس سے بات تم مین سے بعضونکے بعضونسے چیخ چنگھاڑ
کرنے کی طرح اس ڈر سے کہ اکارت ہو جائین تمہارے چین اور
تمہین کچھ وقوف بھی نہو + جو لوگ کہ دھیمی رکھتے ہین اپنی آوازین
خدا کے پیک کے پاس وہی تو وہ ہین کہ آزمالیا ہی خدا نے اونکے
دلونکو پرہیزگاری لیئے اونہین کے لیئے ہے بخشش اور بڑی
مزدوری + جو لوگ کہ پکارتے ہین تجھے حویلیونکے باہر سے
اونمین سے بہت عقل نہین رکھتے ہین + اور اگر وہ صبر کرین
یہانتک کہ برآمد ہو تو اونکے پاس تو بہتر ہے اونکے لیئے اور
خدا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہی + اے ایماندارو ان اگر لائے
تمہارے پاس کوئی بدکار کسی طرح کی خبر تو جانچ کرو اوسکی اس لحاظ سے
کہ ایذا اپونہچاؤ تم کسی جتھے کو نادانی سے تو پھر ہو جاؤ تم پشیمان
اور جان لو کہ ضرور تم مین خدا کا پیک ہی اگر تابعداری کر جائیگا وہ تمہاری
اکثر بات مین تو ضرور جنجھٹ مین پڑ جاؤگے تم لیکن خدا نے چہیتا
کر دیا ہی تمہارا ایمان کو اور سج دیا ہی اوسنے اوسے تمہارے دلونمین
اور گھنونا کر دیا ہی تمہارے لیئے کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو

۵۷ [illegible]

یہی تو ہوشیار ہین + فضل و کرم سے خدا کے اور اوسکے تعجب سے
اور خدا عالم و دانا ہے اور اگر دو جتھے ایماندارونمین سے کٹنے مرتے
ہون تو ملاپ کروادو اون دونوکے درمیان مین پہر اگر سرکشی
کر جاے اون دونون مین سے ایک دوسرے پر تو مار او تارو
اوسے کہ جو سرکشی کرے یہانتک کہ پہر پڑے وہ خدا کے حکم کیطرف
پھر اگر پہر پڑے تو ملاپ کروا دو اون دونوکے درمیان مین
انصاف سے اور انصاف کرو کہ ضرور خدا الفت رکھتا ہی انصاف
کرنیوالونسے + نہین ہین ایماندار مگر دینی بہائی تو ملاپ کروا دو
اپنے دونو بہائیونمین اور ڈرتے رہو خدا سے کا شکے تمپر ترس
کہایا جائے + اے ایماندارون نہ کہاے تم مین سے کوئی جتہا
کسی جتھے کو شاید کہ ہو جائین وہ اونسے بہی بہتر اور نہ عورتین
عورتونکو شاید کہ ہو جائین وہ اونسے بہی بہتر کرا اور نہ نام رکہو
اپنے تئین اور نہ پکارو بری خطابونسے کیا ہی برا ہی بدکاری کا نام
ایمان سکے بعد اور جو کہ نہ توبہ کرے گا تو ایسے ہی تو ظالم ہین +
اے ایماندارو بچے رہو زیادہ گمانونسے کہ ضرور بعضا گمان گناہ ہے
اور نہ ٹوہ مین رہو اور نہ بدی کرین تم مین سے بعضے بعضونکے
کیا چاہتا ہی تم مین سے کوئی ایسے کہ چکہ جائے گوشت اپنے مرے ہوے

نصف تمامی

بھائی کا تو گھن کھاؤ اوس سے اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا
بڑا توبہ بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ✣ اے لوگو ہمنے تو بنایا تمہین
مرد اور عورت سے اور ہمنے بنادیا تمہین کنبے کنبے اور
گھرانیکے گھرانے تاکہ آپس مین جان پہچان کرو ✣ ضرور خدا کے
نزدیک تم مین سے وہی زیادہ ذی رتبہ ٹھہریگا کہ جو تم سب
بڑھ کے پرہیزگار ہوگا ضرور خدا جانتے والا خبردار ہے ✣ کہہ بیٹھے
گنوار لوگ کہ ہمتو ایمان لائے کہہ دے کہ تمتو ایمان نہین لائے
ہو اور لیکن کہو کہ ہم اسلام لائے اور کبھی نہ بیٹھے گا ایمان تمہارے
دلو نمین اور اگر تابعداری کروگے تم خدا کی اور اوسکے پیکے
تو نہ گھٹا دیگا وہ تمہارے کامو نمین کچھ بھی ضرور خدا بڑا
بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ✣ اسکے سوا اور کچھ بھی نہین
کہ ایماندار وہی ہین کہ جو ایمان لائے خدا کا اور اوسکے پیک کا
پھر نہ دہکر پکر سکے اونہون نے اور جہاد کر بیٹھے اپنے مالون اور
اپنے جانو نسے خدا کے راہ مین تو وہی تو سچے ہین ✣ کہہ کہ کیا واقف
کرتے ہو خدا کو اپنے دین سے حالانکہ خدا تو خود ہی جانتا ہے جو کچھ
آسمانو نمین ہے اور زمین مین ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے
احسان جتاتے ہین تجھپر اس بات کا وہ اسلام لائے کہہ کہ نہ احسان

جتاتو مجھپر اپنے اسلام لانے کا بلکہ خدا احسان رکھتا ہی تمپر اس بات کا
کہ راہ بتادے اوسنے تمھیں ایمان کی اگر تم سچے ہو + ضرور خدا
جانتا ہی غیب کے باتین آسمان اور زمین کے اور خدا ہی دیکھنے
والا ہے اوسکا کہ جو تم کیا کرتے ہو +

ق کا سورہ مکے والا پینتالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کی کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

ق + قرآن شریف کی قسم + بلکہ تعجب کیا اونہون نے کہ آیا اونکے
پاس یک دھمکانے والا اونہین مین سے تو کہنے لگے کافر
کہ یہ تو عجب بات ہے + کیا جب ہم مرجاینگے اور ہوجاینگے مٹی تو یہ
گردش تو بہت دور ہے + ضرور جان لیتے ہین ہم جو کچھ
کم کردیتے ہے زمین اونمین سے اور ہمارے پاس تو یاد داشت
کی کتاب ہے + بلکہ جھٹلا دیا اونہون نے حق کو جبکہ آیا وہ اونکے
پاس تو وہ تو ایک اختلاف کے کام مین ہین + کیا پھر نہین
دیکھتے بہالتے وہ آسمانکو اپنے اوپر کہ کیونکر بنا ڈالا ہمنے اوسے
اور سج دیا ہمنے اوسے اور نہین ہین اوسمین کھنڈانے + اور
زمین کو بچھا دیا ہمنے اوسے اور ڈالدئے ہمنے اوسمین بڑے
بڑے بھاری پہاڑ اور اوگا دیا ہمنے اوسمین ہر طرحکی رونق کے

ف حضرت امام جعفر صادق ع سے ہے کہ قاف ایک پہاڑ ہے کہ جو گھیر رہا ہوا ہے سارے دنیا کو سبز زمرد کا اور آسمانکی سبزی اوسی کے وجہ سے ہے ۱۲

چنے ہین + قدرت نمائی اور نصیحت کے لئے ہر رجوع کرنے والے
بندی کے + اور اوتارا ہمنے آسمان پر سے مبارک پانی پھر اوگایا
ہمنے اوسکی وجہ سے باغ اور کاٹنے کے بیج + اور بڑے بڑے
لمبو ہی کہجورین کہ اونمین تہ در تہہ گوہے ہین + بندونکی روزی
کے لئے + اور جلا دیا ہمنے اوسکی وجہ سے مردے شہر کو یوہین تو
ہوگا نکاس + جہٹلایا اونسے پہلے نوح کے جتہے نے اور کنہے کے
لوگون نے اور ثمود نے + اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کے
بھائی بند ون نے اور جنگل کے لوگون نے اور تبع کی لوگون نے
سب نے جہٹلا دیا پیکون کو تو ٹھیک او تری اونپر میری دہونس +
تو پہر کیا تہک بیٹھے ہم پہلے بنوٹ سے بلکہ وہ تو شک مین ہین
نئی بنوٹ کی طرف سے + اور ضرور ہمین نے تو بنایا الاہی انسان کو
اور جان لیتے ہین ہم اوسے کہ وسوسہ کرتا ہے جسکا اوسکا
جی اور ہمین تو زیادہ قریب ہین اوس سے اوسکے شہرگ سے + یہی
جبکہ لے لیتے ہین دو دو لینے والے داہنی اور بائین سے
بیٹھے بیٹھے + نہین بولتا کوئی بات مگر یہ کہ اوسکے پاس ایک
نگہبان لیس اور جو کسی او رتین ہی + اور آپونہچے موت کے غوت
ٹھیک ٹھیک یہی تو ہی وہ کہ جسے تو کترایا جاتا تھا + اور پہونکدی جا

صور یہی تو دہولنے کا دن ہی + اور آکھڑا ہوگا ہر شخص کہ ایک تو اوسکے
ساتھہ ہکانے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا + ضرور تو غفلت
مین تھا اوسکی طرف سے تو کھولدیا ہمنے تجھسے تیرا پردہ تو تیری
آنکھہ آج کیا ہی تیز ہے + اور کہنے لگا اوسکا رفیق کہ یہ تو وہی ہے
کہ جو میرے پاس لیس تیار رہتے + ڈالدو تم دونو جہنم مین ہر بڑے
کفر کرنے والے بیر رکھنے والے کو بہلائی کے بڑے روکنے والے کو حد سے
گذر جانے والے شکی کو + وہی کہ جو ٹہراتا تہا خدا اسکے ساتھہ اور
خدا تو جو نکبہی دو اوسے بہت سخت عذاب مین + تو کہیگا
اوسکا رفیق کہ الہی مین نے تو نہین سرکش کر دیا تہا اوسے اور
تہا وہ خود ہی بہت پلے سرے کے بہول بہٹک مین + فرمائے گا
کہ نہ جہاگڑو میرے پاس اور مین تو خود ہی پہل کر چکا
تہا تمسے دہولنس دینی کی + نہین ہیر پہیر کر دیا ہی سکتا بات مین
میرے پاس اور نہ مین ظلم کرنے والا ہون بندون پر + جس دن
کہ کہین گے ہم جہنم سے کہ کیا ملمب ہوگیا تو اور کہیگا وہ کہ کیا ابہی
کچہہ زیادتی باقی ہے + اور بڑہادیجائیگی جنت پرہیزگارونکے لئے
نہ دور ہوگی یہی تو وہ ہے کہ وعدہ کیا جاتا تہا جسکا ہر رجوع
کرنے والے اور نیچے رہنے والے سے + جو کہ سہا جاتا تہا

خدا سے سب اوسکے دیکھے بھالے اور آتا تھا توجہ کرنیوالے
دل سے + داخل ہو تم اوسمین صحیح سلامت یہی تو ہے سدا کا دن +
اونہین کے لیئے ہے جو کچھ کہ چاہتے ہین وہ اوسمین اور ہمارے
پاس ہی بہت بڑہ ہوتی + ضرور کتنی ہی ہلاک کر ڈالے ہمنے اوس سے
پہلے قرن کہ وہ بڑہے ہوے تھے اوسے بوتے مین تو سرنگین
لگائین اونہون نے شہرونمین کہ کہین بھی ہے بھاگنے کا راستہ +
ضرور اسمین نصیحت ہے اوسکے لئے کہ جسکے ہو دل یا لگادے وہ
کان حالانکہ وہ موجود ہو + اور ضرور بنا ڈالے ہمنے آسمان اور
زمین اور جو کچھ کہ اون دونونکے درمیان مین ہے چھہ دنمین اور
چھو ہی نہین گئی ہمین تھکن + اور جھیل جاؤ اوسے کہ جو وہ کہتے ہین
اور پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کے تعریف کرکے سورج کے
نکلنے کے پہلے اور اوسکے ڈوب جانے سے پہلے + اور راتونکو
پاکیزگی ظاہر کر اوسکی اور سجدونکی پیچھے + اور کان لگائے رکھہ
اوس دن کیطرف کہ جبدن للکارے گا ایک نقیب بہت قریب سے +
جبدن کے سنین گے وہ چنگھاڑ کو بجا یہی تو ہے نکلنے کا دن + ہمین تو
جلاتے ہین اور ہمین تو مار ڈالتے ہین اور ہمارے ہی پاس ہے
پھیری + جبدن کے لیٹ جائگی زمین اوسنے اوس حالت مین

کہ وہ آپ چھپ کرنیوالے ہون گے یہی تو ہی جماؤ ہمپر بہت سہل +
ہین تو خوب جانتے ہین اوسے کہ جو وہ کہتے ہین اور نہین ہے
تو اونپر ظلم توڑنے والا + تو نصیحت کر قرآن سے اوسے کہ جو کہی میری دہمکی سے +

ستہراؤ کرنے والیونکا سورہ مکے والا ساٹھ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
قسم ہے اون ہواؤنکی کہ جو کہ بکھیرنے والی ہین ستہراؤ + پھر اوٹہانے
والیونکے بادلکا بوجھا + پھر بہنے والیونکی آسانی سے + پھر بانٹنے
والونکے کام کو + کہ ضرور نہین ہے وہ کہ جسکا وعدہ کیا جاتا ہے تمسے
مگر بلا شک سچ + اور ضرور بدلا ہونے والا ہے + قسم راستے والے
آسمان کی + کہ تمتو ایک جہائین جہائین کی بات مین ہو + کہ پہرا دیا
جاتا ہے اوس سے جو کہ پہرا دیا گیا ہے + مار ڈالے جائین اٹکل کرنے
والے + کہ جو اپنی غفلت مین بہولے بیٹہے ہین + پوچھا کرتے ہین
کہ کب ہے قیامت کا دن + جسدن کہ وہ آگ سے آزمائے جائینگے +
چکہو اپنی آزمایش یہی تو وہ ہے کہ جسکی تم جلدی کیا کرتے تہے +
ضرور پرہیزگار لوگ باغونمین ہین اور چشمونمین + لینے والے
ہین اوسکے کہ جو دیا ہے اونہین اونکے پروردگار نے کہ ضرور وہ
اس سے پہلے نیکی کرنے والے تہے + اور بہت کم رات کو سویا کرتے تہے +

قیامت ۱۲

سلہ جیسے دانہ پانی کی طرح ۱۲
سلہ فرشتے وہ جو روزی بانٹتے پھرتے ہین ۱۲ مو

اور سوالی کو وہ بخشش چاہا کرتے تھے + اور اونکے مالونمین حصہ تھا
منگتا کا اور اپنے منہ ہی پن کی وجہ سے محروم رہجانے والے کا +
اور زمین مین پہچانین ہین یقین کرنے والونکے لئے + اور خود تمہارے
دمونمین تو پہر کیون نہین دیکہتے تم + اور آسمان مین ہے تمہاری
روزی اور جو کچہ کہ تمسے وعدہ کیا جاتا ہے + تو قسم آسمان
اور زمین کے سرپرست کے کہ ضرور وہ ٹہیک ہے اوسی طرح جیسے
کہ جسطرح تم کیا کرتے ہو + کیا آیو نہچی تیرے پاس بات ابراہیم کے
ذی رتبہ مہمانونکی + جبکہ گئے اوسکے پاس تو کہنے لگے کہ سلام
کہنے لگا کہ سلام تمتو انجان لوگ ہو + پہر کترا گیا اپنے لوگونمین پہر لایا
ایک گدبدا بچہڑا + پہر بڑہایا اوسے اونکی طرف کہنے لگا کہ تم
کیون نہین کہاتے + پہر وسواس کیا اونکی طرف سے ڈر کا
تو کہنے لگے کہ نڈر اور خوشخبری دے اوسے ایک سمجہ دار لڑکے کی
+ پہر بڑہی اوسکی عورت قربت مین پہر پیٹنے لگے وہ اپنا منہ
اور کہنے لگی کہ مین تو بوڑہی بانجہ ہون + کہنے لگے کہ یونہین فرمایا ہے
تیرے پروردگار نے کہ ضرور وہ دانا عالم ہے + فقط

کہنے لگا کہ پہر کس مہم پر چڑہے ہو تم اے پیکون +
کہنے لگے کہ ہمتو بہیجدی گئے ہین ایک قصوروار جتہے کے طرف +
کہ برسادین ہم اونپر مٹی کے وہ کنکر + کہ جو دغیلے اور جنچے ہوے ہین
تیرے پروردگار کے نزدیک حد سے گذر جانے والون کے لیے + پہر
نکاسی کردی ہمنے اوسکی کہ جو اوسمین ایماندارون مین سے تہا +
پہ نہ پایا ہمنے اوسمین مسلمانونکے ایک گہر کے سوا + اور باقی رکہی ہمنے اوسمین
ایک پہچان اونلوگون کے لیے کہ جو ڈرتے ہین دکہ دینے والے عذاب سے
اور موسیٰ مین جبکہ بہیجا ہمنے اوسے فرعون کے پاس صریح حکومت سے
تو وہ پہر کہڑا ہوا اپنے سکت کے برتے پر اور کہنے لگا کہ جادوگر ہے
یا سڑی + پہر لے دی کر دی ہمنے اوسکے اور اوسکے لشکر کے
تو ڈالدیا ہمنے اونہین دریا مین حالانکہ وہ اپنے تئین برا کہنے
والا تہا + اور عاد مین جو کہ بہیجے ہمنے اونپر نچوڑی آندہی + کہ
نچہوڑتے تہے کسی چیز کو کہ پہونچتے تہے جسپر مگر یہ کہ کردیتے تہے
اوسے جہپسے ہڈی کی طرح + اور ثمود مین جبکہ کہا گیا اونسے
کہ چین کرو ایک مدت تک + پہر اونہون نے سرکشی کی اپنے
پروردگار کی حکم سے تو لیڈالا اونکو کڑکڑاہٹ نے اور وہ
دیکہتے کے دیکہتے ہی رہ گئے + پہر کچہہ بس چلسکا اونکا اوٹہہ کہڑے

ف بنجوٹی اور بانجہ وہ آندہی ہے کہ جسکا تاثیر سے پیڑ پہلین پہولین نہین اور ہر چیز کا وہ تس نس کر دے ۱۲

ہونے پر بہی اور نہ وہ بدلا لے سکنے والے تہے + اور نوح کی قوم کو
پہلی کہ ضرور وہ بدکار لوگ تہے + اور آسمان کو بنایا ہمنے اپنی
قدرت کے ہاتہون سے اور ضرور ہم پہیلا دینے والے تہے +
اور زمین کو بچہا دیا ہمنے تو کیا ہے اچہے بچہانیوالے تہے + اور ہر
چیز کے بنائے ہمنے جوڑے کا شکہ تم نصیحت پاؤ + تو بہاگ چلو
خدا کے پاس کہ مین تمہین اوسی کے طرف سے صریح ڈرانے والا
ہون + اور نہ ٹہراؤ خدا کے ساتہہ اور خدا کہ ضرور مین تمہلین اوسکے
طرف سے صریح ڈرانے والا ہون + یونہین نہین آیا اونلوگونکے پاس
کہ جو اونسے پہلے تہے کوئی پیک مگر کہنے لگے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ +
کیا وصیت کرنے چلے آئے ہین اسکی بلکہ وہ تو سرکش لوگ ہین + اور منہہ
پہیر اونکے طرف سے کہ پہر تو ملامت نہ اوٹہائیگا + اور نصیحت کیا کر کہ ضرور
نصیحت فائدہ بخشتی ہے ایماندارونکو + اور نہین بنائے ہمنے جن اور
آدمیکو مگر تاکہ وہ میری عبادت کرین + نہین چاہتا اونسے کوئی روزی
اور نہین چاہتا مین کہ وہ مجہے کہلائین + ضرور خدا وہی تو بڑا روزی دینے
والا بہت بوسے والا ہے + تو ضرور اونلوگونکے لیے کہ جو ظلم کر بیٹہے ایک
عذاب کا حصہ ہے اونکے رفیقونکے حصہ کے برابر تو جلدی نکر بیٹہیں +
وائے ہی اونلوگونکے لئے کہ جو کافر ہو بیٹہے اونکے اوس دنسے کہ جسکا اونسے

وعدہ کیا جاتا ہے

طور کا سورہ مکے والا اونچاس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

قسم ہے طور کے + اور اوس کتاب کی کہ جو لکھہ دیگئی ہے + پہیلانے
ہوے پتلی کہال پر + اور آباد گہر کے + اور اونچی چہت کی + اور بہرے
دریا کی + ضرور تیرے پروردگار کا عذاب ہونے والا ہے + نہین کوئی
اوسکا کہونیوالا ہے + جسدن کہ ماریگا آسمان چرخ + اور کرینگے پہاڑ
چل + پہر تو افسوس ہے اوسیدن جہٹلانیوالون کے لیے + کہ جو اپنے
کہوج مین کہیلا کرتے تہے جسدن کہ دئی جاینگے اونہین جہنم کے آگ کے
طرف اور گردنیان اوردہکے + یہی تو وہ آگ ہے کہ جسے تم جہٹلایا کرتے تہے
تو کیا پہر جادو ہے یہ یا تم کچہہ دیکہہ بہال نہین سکتے + جہنکیاؤ اوسمین
پہر کہا بد ویا نہ کہا بد و برابر ہے تمہین نہ سزا دیجایگی تمہین مگر اوسیکے کہ جو
کیا کرتے تہے + ضرور پرہیزگار باغونمین اور نعمتونمین ہین + نہال نہال
اوس سے کہ جو دیا ہے اونہین اونکے پروردگار نے اور بچا دیا ہے
اونہین اونکے پروردگار نے جہنم کے عذاب سے + کہاؤ اور پیو
سوارت سیجیرت ہوا ور رچی پچی اوسو جہ سے کہ جو تم کیا کرتے تہے +
تکیے لگائی ہوے تختونکے پر ونکے پر ون پر + اور بیاہ دینگی ہم اونہین

پہاڑ[۱۲] آسمان[۱۲]

نوٹ: حفوظ ... تورات ... قدیم زمانہ ... لکھہ جانے ...

بڑا نکے گوری چٹے پریون سے + اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی
اونکی اونکے بال بچون نے ایمان مین تو ملا دینگے ہم واسطے اونکے بال بچے اونکو اور نہ کم کر دینگے
ہم اونکے لیے اونکے کام مین سے کچھہ بھی ہر آدمی اوسکے ہاتھہ کہ جو اوسنے
کمایا ہے گرو ہی ہے + اور مدد کی ہمنے اونکی میوون سے اور گوشت سے
اوسکی کہ جسکی وہ چاہت رکہتے ہین + آپس مین چہین جہپٹ کرینگے اسمین
اون کاسون کے کہ جنمین کسیطرح کی بیہودگی اور گنہہ گاری نہو گی +
اور چکر لگایا کرینگے اوپر اونکے وہ غلام کہ جو اونکے مونڈے سوتی کے طرح
ہونگے + اور رخ کرینگے اونمین بعضے بعضونکے طرف پوچھہ گچھہ کرتے ہوئے
کہین گے کہ ہم تو اپنے لوگومین سہما کرتے تھے + پھر احسان کیا خدا نے ہمپر
اور بچا دیا ہمین لپک والے عذاب سے + ضرور آگے ہم اوسے پکارا
کرتے تھے کہ ضرور وہی تو بڑا نیکی کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے + پھر نصیحت
کر کہ نہین سو ہے تو نعمت سے اپنی پروردگار کے جو تشے اور نہ دیوانہ +
یعنے ماشاء اللہ اور خدا کے فضل سے ۱۲
یا کہتے ہین کہ وہ ایک شاعر ہے کہ آسرا لگاتے ہین ہم اوسکے لیے سوت کے
حادثہ کا + کہہ کہ آسرا لگاؤ کہ مین بہی تمہارے ساتھہ آسرا لگانے
والومین سے ہون + یا حکم لگاتے ہین اونکے لیے اونکی عقلمین اسکا
یا وہ سرکش لوگ ہین + یا کہتے ہین کہ دلسے گڑھ لیا ہے اوسنے اوسے
بلکہ وہ ایمان نہین لائے + پھر بہلا لائین تو کوئی بات اسطرح کی اگر وہ

سچے ہین + یا بناڈالے گئے ہین بغیر کسے چیز کے یا وہ خود بنانے والے ہین +
یا بناڈالین اونہون نے آسمان اور زمین بلکہ یقین نہین لاتے ہین +
یا اونہین کے پاس ہین خزانے تیرے پروردگار کے یا وہی کڑوڑا ہوجانے
والے ہین + یا اونہین کے لیے ہی کوئی زینا کہ سنتے ہین وہ اوسپر سے
پہ سہلا لائے تو اونکا سننے والا کوئی صریح حکومت + یا اوسی کے لیے
ہین بیٹیان اور تمہارے ہی لیے ہین بیٹے + یا مانگتا جا پوچھتا ہے
تو اونسے کچھہ مزدوری تو وہ ڈانڈ دینے کے طرف سے بھاری ہو گئے
ہین + یا اونہین کے پاس ہے غیب تو وہ لکھا کرتے ہین + یا چاہتے ہین
چلتر تو جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہین اونہین سے چلتر کیا جاتا ہے + یا اونکے
لیے ہی کوئی خدا خدا کے سوا پاک ہے خدا اوس سے کہ جو وہ ساجھی
ٹھہراتے ہین + اور اگر دیکھتے ہین کوئی ٹکڑا آسمان کا گرتے ہوے تو کہنے
لگتے ہین کہ یہ تو پرتین کے پرتین بادل کی ہین + تو رہنے دے اونہین
یہانتک کہ ملین وہ اپنے اوس دن سے کہ جسمین بیہوش کیے جاوینگے
جس دن کہ نہ کام آئیگا اونکے اونکا چلتر کچھہ سبھی اور نہ اونکے
مدد کیجاوینگی + اور ضرور اونلوگونکے لیے کہ جو ظالم ہو بیٹھے عذاب ہے
اسکے سوا اور لیکن اونہین سے اکثر نہین جانتے ہین اور آس لگا
رہ اپنے پروردگار کے کہ ضرور تجھپر ہمین عنایت کی نظر ہے + اور

پاکیزگی ظاہر کرا اپنے پروردگار کو یکہان کے جب کہ اوٹھے تو
اور رات کو پاکیزگی ظاہر کرا اوسکے اور تارون کے چھپ
جانیکے بعد +

تارے کا سورہ مکے والا ایکسٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے
قسم ہے تارے کی جبکہ وہ ٹوٹا کہ نہین بہٹکا + تمہارا رفیق
اور نہ جوکا + اور نہین بولتا وہ خواہش سے نہین ہے وہ
مگر ایک وحی کہ جو بھیجی جاتی ہے + سکہایا ہے اوسے بڑی
طاقت اور امانت دار نے پہر ٹھہرا + اور وہ اوپر والے
کنارے پر تہا پہر ٹھہرا + پہر ملگیا + پہر کمان بہرکے فاصلہ پر
یا کچہہ کم پر تہا + پہر وحی کی اوسنے اپنے بندے پر جو کچھہ کہ وحی کی
نہین جہوٹھہ بولا اپنے دل سے جو ہے مین کہ اوسنے دیکہا + کیا بحثتے
تم اوس سے اوس بات پر کہ جسے اوسنے خود دیکہا + اور
ضرور اوسنے دیکہا + اوسے ایک دفعہ پہلے سرکے بیر کے پاس +

که اوسیکے پاس ہے ٹھہراو کا باغ جبکہ ڈھانپ لیا تھا اوس بیری کو جسنے کہ
ڈھانپ لیا تھا + نہ بہکی نظر اور نہ چوکی + ضرور دیکھین اوسنے اپنے پروردگار کی
بڑے بڑے پہچانین + تو پہر کیا دیکھا آئی ہو تم لات عزا کو اور تیسرے اخیر والے
جیسہ حدیث معراج مین مشہور ہین ۱۲ — اپنے تم لات وعزا و منات وغیرہ کو بے دیکھین بہالے
منات کو + کیا تمہارے لیے تو ہین مرد اور اوسیکے لیے ہین عورتین + یہ تو
اوس وقت مین بہت برا بچوارا ہے نہین ہین وہ مگر کچہہ نام کہ رکھ لیا ہے
اونہین تمنے اور تمہارے بزرگون نے نہین اوتارے خدانے اونکے لیے
کسیطرح کی حکومت نہین پیچہے پڑتے وہ مگر گمان کے اور اوسکے کہ جسکی خواہش
کرتے ہین نفس اور ضرور آپہونچی اونکے پاس اونکے پروردگار کیطرف سے
ہدایت + کیا انسان کے لیے ہی جو کچھہ کہ وہ آرزو کر بیٹھے ہین + تو خدا ہی کے لیے ہے
آخرت اور دنیا + اور کتنے ہی فرشتے ہین آسمانون مین کہ نہین کام آسکتے اونکی سفارش
کچہہ بہی مگر اسکے بعد کہ اجازت دیوے خدا جسے کہ چاہے اور پسند کرے +
ضرور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے آخرت کا وہ رکھہ دیتے ہین فرشتون کا نام
عورتون سے + حالانکہ نہین ہے اونہین اسکے کچھہ جانچ نہین پیچہا کرتے
مگر گمان کا حالانکہ گمان نہین کام آسکتا حق کے کچھہ بہی تو منہہ پہیر لے
اوسکے طرف سے کہ جو منہہ پہیرے ہوے ہی ہمارے یاد سے
اور نہین چاہتا ہے مگر ذراسی زندگے کو + یہین تک پہنچ ہے اونکے
جانچ کی ضرور تیرا پروردگار وہی بخوبی واقف ہے اوس سے کہ جو بہک گیا

اوسکے راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے کہ جو راہ پر آیا + اور خدا
ہی کے لیے ہے جو کچھ کہ آسمانون مین ہے اور جو کچھ کہ زمین مین ہے تاکہ بدلا
دے اونہین کہ جو برائی کرتے ہین اوسکے کہ جو وہ کیا کرتے ہین اور بدلا
دے اونہین کہ جنھون نے نیکی کی ساتھ بھلائی کے جو کہ بچتے ہین بڑے بڑے
گناہون سے اور بدکاریون سے مگر ذرا سے گناہ سے کہ بیشک تیرا
پروردگار گنجایش دینے والا ہے بخشنے کا اور وہی تجھو سے
واقف ہے تمسے جبکہ پیدا کیا اوسنے تمھین زمین سے اور جبکہ تم اپنے
ماؤنکے پیٹ مین بچے تھے تو مت ستھرا بناؤ اپنی جانونکو وہی خوب
واقف ہے اوس سے کہ جو بچ گیا + کیا پھر دیکھا تونے اوسے کہ جو الٹا
پڑا + اور جسنے دی دیا + ذراسا + اور روکدیا + اوسکے پاس ہی غیب کا
علم تو وہ دیکھتا ہے + کیا نہین خبر دی گئی اوسے اوسکے کہ جو موسی کے
صحیفون مین ہے + اور اوس ابراہیم کے کہ جو وفا کیا گیا کہ نہ
کوئی اوٹھانیوالا + کسی اور دوسرے کا بوجھا + اور نہین ہے آدمی کے لیے
مگر جو کچھ کہ وہ کوشش کر گیا + اور ضرور وہ اپنے کوشش کو
دیکھ لیگا + پھر دے دیجائیگی اوسے پوری اوسکی جزا + اور ضرور تیرے
پروردگار کے طرف ہے انتہا + اور ضرور اوسینے تو ہنسایا + اور
رولایا اور ضرور اسنے تو مارا اور جلایا + اور ضرور اوسی نے تو بنا ڈالا مرد اور عورت کا

جوڑا نطفہ سے جبکہ وہ ڈالدیا گیا + اور ضرور اوسیکے ذمہ ہے پیدا کردینا
دوبارا + اور ضرور اوسینے مالدار اور خزانہ والا بنایا + اور ضرور وہی تھے
مرب پت ستارے سنگھوینہ کا + اور ضرور اوسنے ہلاک کردیا عاد پہلا + اور
ثمود کو تو پہر نچھوڑا + اور نوح کا قوم + آگے کہ ضرور وہی سب سے
بڑہکے ظالم اور سرکش تھا + اور ڈہی ہوئے ڈہنڈہار ونکو اولٹا + پہر
ڈھانپ لیا + اونہین جسنے کہ ڈھانپا + پہرکس کس نعمت کا اپنے پروردگار کے
اپنے - لیکن تو شک لاتا ہے تو دہمکانیوالا ہے اگلے دہمکانے والون سے + جس عذاب سے
آپڑے آپڑنے والے + کہ نہین ہے اوسکے خدا کے سوا کوئی چیز
کہولنے والے + تو پہر کیا اس بات سے حیرت مین ہوتے ہو + اور
ہنستے ہو اور نہین روتے ہو اور تمتو غافل ہو تو سجدہ کرو خدا کا اور
عبادت کرو اوسکے +

ف — فراء من یہان پر سجدہ واجب ہے

چاند کا سورہ مدینے والا پچپن آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

قریب آگئی قیامت اور تڑخ گیا چاند + اور اگر دیکھتے ہین وہ کوئی پہچان تو منہ
پہیر لیتے ہین + اور کہنے لگتے ہین کہ جادو ہے سدا رہنے والا + اور جہٹلایا
اور پیروی کر گئے اپنے خواہشونکے اور ہر کام قرار لینے والا ہے +
اور ضرور آئین اونکے پاس خبرونمین سے وہ چیزین کہ اوسمین زجر ہے +

حد درجے کے دانائی ہے پہر نہین کام آتے ڈرانیوالے + پہر منہہ پہیرے
اونکے طرف سے اوسدن کہ جسدن پکاریگا پکارنیوالا ایک ناپسند چیز کیطرف +
جہکے ہوسے اپنے آنکہونکے ساتھہ نکل پڑینگے قبرون سے گویا کہ وہ
قیامت تتر بتر ہونگے دل کے دل ہونگے + دوڑتے ہوسے پکارنیوالے کے طرف
کہینگے کافر کہ یہ تو کٹہن دن ہے + جہٹلا دیا اوس سے پہلے نوح کے قوم نے
تو جہٹلا دیا ہمارے بندیکو اور کہنے لگے کہ سڑی ہے اور جہڑک دیا گیا +
پہر پکارا اوسنے اپنے پروردگار کو کہ مین تو مغلوب ہوں تو تو میرے
حمایت کر + تو کہولدیئے ہمنے آسمانکے دروازے اوس مینہہ کے لیے کہ جہڑ جہڑ
برسنے والا تہا + اور بہا دیئے ہمنے زمین سے سوتے تو ملگیا پانی اوس
حد پر کہ جسکے اٹکل کردی گئے تہے + اور چڑہا دیا ہمنے اوسے تختون اور
میخون والے پر + چلتی تہے ہمارے نگہبانے مین سزا اوسکی جو
کہ جو کافر ہوگیا تہا + اور رہنا چہوڑا ہمنے اوسے ایک پہچان پہر کوئی
نصیحت پانیوالا ہے + پہر کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانے والے +
اور ہمنے سہل کردیا ہمنے قرآن کو نصیحت پانیکے لیے تو پہر کوئی نصیحت
پانیوالا بہی ہے + جہٹلایا عادنے تو کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانیوالے
اور ہمنے بہیجی تہی اونپر زناٹے کی آندہی ہمیشہ کے نحس دنمین + کہ جو
اوکہیڑے لیتی تہی لوگونکو گویا کہ وہ ٹہنے تہے جڑ سے اکہڑے ہوسے

کہجور کے جڑ ہین پہر کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانے والے + اور ضرور
سہل کر دیا ہمنے قرانکو نصیحت کے لیے پہر کوئی نصیحت پانیوالا بہی ہے
جہٹلا دیا ثمود نے ڈرانیوالونکو پس کہنے لگے کہ کیا انہون ہی مین سے
ایک شخص آدمی کے پیروی کرینگے ہم ضرور ہمتو اس حالتمین بہٹک
مین اور آگ مین ہوینگے + کیا ڈالدے گئے نصیحت اوسپر ہمارے
درمیان سے کہ وہ تو بڑا جہوٹا بڑا ہے + بہت جلد جانجاینگے کل کہ کون
ہے جہوٹا بڑا شیخی باز ہم تو سانڈنی کے بہیجنے والے تہے اوسکے
آزمانے کو پس تو انتظار کر انکا اونکے اور صبر کیا اور خبر دے انہین
کہ پانی بانٹ دیا گیا ہے اونکے درمیان ہر پانیکا حصہ موجود کردیا
گیا ہے + پس اونہون نے اپنے رفیق کو تو پکڑ دہکڑ کے اوسکے
پہر کونچین کاٹ دین پہر کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانے والے +
ضرور بہیجی ہمنے اونپر ایک ہی چنگہاڑ تو ہوگئے وہ سوکہے ہوے بہوسے کہیتوکے ۱۲
کیطرح اور ضرور سہل کر دیا ہمنے قران کو نصیحت کے لیے پہر کوئی بہی نصیحت
پانیوالا ہے + جہٹلا دیا لوط کے قوم نے ڈرانیوالونکو + ضرور بہیجا ہمنے
اونپر پتہر برسانیوالا مینہہ مگر لوط کے لوگو نپر کہ چہٹکارا دے دیا ہمنے اونہین
پچہلے پہر کو + اپنے نعمت سے یون جزا دیتے ہین ہم اوسے کہ
جو شکر کرے + اور ضرور ڈرایا اوسنے اونہین ہمارے پکڑ سے تو شک کر بیٹھے

سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور مونگا
پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + نہیں ہے
نیکی کا بدلا مگر نیکی + پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے
تم دونوں + اور اونہین دونوں کے ڈانڈون سے بھرے ہوے
دو اور باغ ہین + پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں
ہرے کچھوہ ہین + پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے
تم دونوں + اونہین دونوں مین دو چشمے ہین ابلتے ہوے + پھر کن کن
نعمتوں کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + اونہین دونوں مین
میوے ہین کھجور و انار + پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست سے
جھٹلاؤ گے تم دونوں + اونہین مین ہین خوب سیرت اور خوبصورت
پریان + پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں +
گوری چٹی پریان ہین ستے ہوے خیموں مین + پھر کن کن نعمتوں کو
اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + نہین ہاتھ لگایا اونہین
کسی آدمی نے اور نہ کسی جن نے + پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست
جھٹلاؤ گے تم دونوں + تکیے لگائے ہوے اونچے اونچے مسند اور
اور اچھے اچھے فرشوں پر + پھر کن کن نعمتوں کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے
تم دونوں + عجب برکت کا ہے تیرے بڑائی اور بزرگی والے سرپرست کا نام

ضرور پرہیزگار باغونمین اور نہرونمین ہین + سچ کے بیٹھکے مین سکت دار
بادشاہ کے پاس +

خدائے مہربان کا سورہ مدینے والا اٹھتر آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

مہربان خدا نے سکھایا قران + بنایا انسان + بتایا اوسنے بیان + سورج اور چاند
ایک بندھے ہوے حساب پر ہین + اور بیل اور پیڑ دونو سجدہ کیا
کرتے ہین + اور آسمانکو اوسنے اوٹھایا اور رکھی ترازو + اس لحاظ سے
کہ زیادتی نکر جاؤ تم ترازو مین + اور سدھر رکھو تول انصاف سے اور
نہ کھوٹ کرو ترازو مین + اور زمین کو اوسنے بنایا لوگونکے لیے کہ اوسمین
میوے ہین اور کھجور تھیلے دار + اور دانہ بھوسے والا اور روزے
والا + پھر کن کن نعمتون کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونون (جن و انس ۱۲)
بناڈالا اوسنے آدمی کہنکہنے مٹی سے ٹھیکرے کیطرح + اور بناڈالا جنکو
آگ کے بگولے سے + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کی جھٹلاؤ گے
تم دونو + سرپرست دونو پوربونکا اور سرپرست دونو پچھمون کا +
(جاڑے گرمی کے ۱۲)
پھر کن کن نعمتون کو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + بہا دیے
اوسنے دونو دریا کہ آپس مین وہ بھڑ جائن + اونکے بیچون بیچ مین ایک
آڑ ہے کہ نہین سرکشی کر سکتے + پھر کن کن نعمتون کو اپنے پروردگار کے

فائدہ

جھٹلاؤ گے تم دونون۔ نکلتا ہے ان دونون مین سے موتی اور مونگا +

پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونون [الرحمن ۱۲] + اور اوسکے

لیے ہین بڑے بڑے پٹیلنے اور بجرے بہنے والے دریا مین پہاڑون کے

برابر + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونون +

جو اوسپر ہے وہ مٹنے والا ہے + اور رہجائیگی رو داری تیرے

سرپرست کی [زمین پر آبا] کہ جو دبدبے اور بزرگی والا ہے + پھر کن کن نعمتونکو

اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + مانگتے جاتے ہین اوس سے

جو جو آسمانون اور زمین مین ہین ۔ ہر روز وہ ایک نئے کرتب مین ہے +

پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + اے جن

اور آدمی کے جتھے اگر + بس چل سکے تمھارا کہ پیر جاؤ تم کنارونمین آسمانونکے

اور زمین کے تو پیر جاؤ نہ پیر جاؤ گے مگر حکومت سے + پھر کن کن

نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + بہیجے جائیگی تم دونوپر

آگ کے لپکین اور پگھلا ہوا تانبا پھر آپسمین مدد نہ کرسکوگے + پھر کن کن نعمتونکو

اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + پھر جب تڑخ جائیگا آسمان

تو بن جائیگا گلاب کے پنکھڑی لال نری کی طرح + پھر کن کن نعمتونکو

اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + پھر اوسدن نہ پوچھہ گچھہ کیا

جائیگا اپنے گناہ سے نہ کوئی آدمی اور نہ کوئی جن + پھر کن کن نعمتونکو

اپنے گناہ کے ۱۲ اوسکے بعد کا لوگون سے بطور تعزیر ناقصور اپنا اندار

پہر ڈہکو سنیے والے ہو تو نسے ہوسے اونٹو نکے ڈہکو سنے کیطرح +
یہی تو ہے اونکی ضیافت قیامت کے دن + ہمین نے تو تمین بنا
ڈالا ہے پہر تم کیون نہین یقین لاتے + کیا پہر دیکہہ بہال لیتے ہو تم
اوسے کہ جس نطفہ کا بیج ڈالتے ہو تم + کیا تمنے بنا دیا ہے وہ یا ہم بنانے
والے ہین + ہمین نے تو ٹہرا دی تم مین موت اور نہین ہم پیچہے رہگئے ہین
اس بات مین کہ بدل دین ہم تمہارے کینڈونکو اور بنا ڈالین ہم تمہین اوس
بیج مین کہ جسے تم جانتے ہی نہین + ضرور جانلیا تمنے پہلی نبوٹ کو پہر
کیون نہین یاد رکہتے تم کیا پہر نہین دیکہا تمنے اوسے کہ جسے بوتی جوتتے ہو
تم + کیا تم اوسے اوگا دیتے ہو + یا ہم اوسکے اوگانیوالے ہین +
اگر ہم چاہین تو کردین اوسے چورچور تو تم حیرت ہی کرتے رہجاؤ +
کہ ضرور ہمین تو بڑا گہاٹا دیا گیا + بلکہ ہمین تو بالکل بے آس ہین کیا + پہر
دیکہتے ہو تم اوس پانیکو کہ جسے تم پیا کرتے ہو + کیا تمنے اوسے اوتارا ہے
بادلمین سے یا ہم اوتارنے والے ہین + اگر ہم چاہین تو کردین اوسے
کہارا پہر کیون نہین شکر کرتے ہو تم + کیا پہر دیکہے تمنے وہ آگ
کہ جسے تم سلگایا کرتے ہو + کیا تمنیے نے اوسکا پیڑ بنا دیا اور اوگا دیا اوسکا
پیڑ یا ہم اوسکے پیدا کردینے والے ہین + ہمین نے تو بنا دیا اوسے
ایک نصیحت اور فائدہ بن کے رہنے والونکے لیے تو پاکیزگی ظاہر کر

کہ یہ نمونہ قیامت کہ آگ کا ہے ۱۲ آگ کے پیڑ کو اوگایا ۱۲

تو شک کر بیٹھے وہ ڈرانے والونمین اور ضرور مانگے اونہون نے اوس سے
اوسکے مہمان تو پہوڑ دیے ہمنے اونکے دیدے پہر چکہو میرا عذاب اور
یعنے جبرئیل نے اونکے مونہہ پر پر مارکے
میرے ہیبتین اور ضرور آپہونچا صبحی صبح اونکے پاس بڑے ٹہراو کا
عذاب + تو چکہو میرا عذاب اور میرے دہشتین اور ضرور سہل کر دیا ہمنے
قران کو نصیحت کے لیے پس کوئی ہے نصیحت کر نیوالا ہے + اور ضرور
آپہونچے فرعون کے لٹرکے بالون کے پاس ڈرانیوالے + تو جہٹلا دیا
اونہونے ہمارے سب پہچانون کو تو لیدے کر دی ہمنے اونکی
بڑی غالب اور سکت دار کے لیدے کیطرح + تمہارے کافر بہتر مین اونلوگون سے
یا تمہارے لیے نکاسے ہے فترونمین + یا کہتے ہین کہ ہمتو سب بدلا لینے
والے ہین اب بہت جلد سوکھا دیا جائیگا سار اجتہا و اور بہینگے اپنی پیٹہین +
پیٹہین کوئی بدر کے تہے
بلکہ قیامت اونکے وعدے کادن ہے اور قیامت بہت سخت ہے اور
بڑے کردے ہے + ضرور قصوروار بہک مین اور آگ کے لپک مین مین +
جسدن نکے گہسیٹے جائینگے آگ مین اپنے منہہ کے بہل چکہو جہنم کے چہوجانیکا
مزا + ضرور ہر چیز کو پیدا کر دیا ہے ہمنے ایک اٹکل سے + اور نہین ہے
ہمارا حکم مگر ایکا ایکے مثل دیکہنے آنکہہ کے + اور ضرور ہلاک کر دیا ہمنے
تمہارے جتہونکو پہر کوئی بہی نصیحت پانیوالا ہے + اور جس چیز کو کہ
کیا ہے اونہون نے تو وہ دفترونمین ہے + اور ہر چہوٹا اور بڑا لکہا گیا ہے +

اوفتادکا سورہ مکے والا چھیانوے ۹۶ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کہانیوالا مہربان ہے +

جبکہ ہو جاینگے اوفتاد ہوہ اوفتاد کہ نہین ہے کوئی اوسکے ہو جانیکے
وقت مین جہوٹھ لوتنے والا + نیچا کردینے والے ہو اور اونچا کردینے والے جبکہ ہلا ڈالے جاینگی
زمین زور سے + اور کردیجاینگے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے + پہر بن جاینگے
پہیلا ہوا غبار اور ہو جاؤگے تم تین جوڑ + پہر دہنے طرف والے تو
کون ہین دہنے طرف والے + اور بائین طرف والے + تو کون ہین
بائین طرف والے + اور آگے بڑھ جانے والے + پیش قدمی کرجانے
والے + وہی لوگ ہین مقرب + نعمتو نکے باغو نمین + بہت سے اگلو نمین سے
اور تھوڑے پچھلو نمین سے + دکھتے ہوے کندنکے تارون سے
بنے ہوے جڑاؤ چھپرکہٹو نپر + اونپر تکئے لگائے ہوے آمنے سامنے
سدا چکپیرا لگایا کرینگے اونپر گہبرو + آبخورے اور آفتابی اور شراب کے
جام لیے ہوے + نہ سر مین اوُنکے درد دیا جالگا اوس سے اور نہ
وہ مدہوش ہونگے آدبا ؤ بکنے لگینگے + اور میوے جا ہے مین سے
پسند کرلین اور پرندہ کا گوشت جاہے ہین سے کہ بہاوت رکھتے
ہین + اور گوری چٹی بڑا نکتے پریان سونڈے موتیو نکے طرح کے +
عیوض ہین اون کامون کے کجو وہ کیا کرتے تہے + نہ سنین گے

اوسمین کسیطرح کے زٹل اور نہ گناہ کے بات مگر ہانک پکار سلام سلام کے
اور داہنے والے + کون ہین داہنے والے + بن کانٹونکے بیریونمین +
اور تہہ در تہہ گو دونمین + اور لمبے چوڑے چھاؤنمین + اور گرتے
ہوے پانیمین + اور ڈال کے بہت سے میوونمین + کہ جو نہ تو توڑ لیے
گئے ہونگے اور نہ روک دیے گئے ہونگے + اور اونچے اونچے بسترونمین +
ضرور بنایا ہمنے اونہین نت نیا + پہر کر دیا اونہین ہمجولی سہاگن کنواریان +
داہنے ہاتھ والونکے لیے کچھ اگلونمین سے اور کچھ پچھلونمین سے +
جنہین داہنے ہاتھ مین نامہ عمل دیگا ۱۲
اور بائین طرف کے لوگ کون ہین بائین طرف کے لوگ + لوہ کے
جھونکون اور کھولتے ہوے پانیمین اور چھان مین اوس دھوین کے
خدا کی پناہ ۱۲
کہ جو نہ تو ٹھنڈا ہوگا + اور نہ حرمت دار + ضرور وہ اس سے پہلے لاڈ کرلیے
ہوے تھے + اور ہٹھین کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہونکے +
اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرجاینگے اور ہو جاینگے کوڑہ کرکٹ
اور ہدیونکا ڈہیر تو پہر کیا ہم جلائے جاینگے + یا ہمارے اگلے وقتنکے
بزرگ + کہہ ضرور اگلے اور پچھلے بٹور لئے جاینگے وقت پر ایک جنچے ہوے
دنکے + پہر تو تم اے جھٹکے ہوے جھٹلانے والون + ضرور رہڑپ
کرنے والے ہو تہوہر کے پیڑ کو پہر پاٹ دینے والے ہو اوس سے
اپنے پیٹ + پہر ڈگ ڈگا کے پینے والے ہو اب سپر کھولتا ہوا پانی +

اپنے سرپرست کے جھٹلاؤگے تم دونو + تاڑلیے جائینگے قصوروار
اپنے ماتھون سے تو پکڑ لیے جائینگے سر اور پاؤن + پہر کن کن نعمتونکو
اپنے سرپرست کے جھٹلاؤگے تم دونو + یہی وہ جہنم ہے کہ جھٹلاتے
تھے جسے قصوروار جو غان لگاتے رہین گے اوسکے اور کہولتے ہوے
پانیکے بیچون بیچ مین + پہر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤگے
تم دونو + اور جو کہ سہمے ٹہراؤ سے اپنے سرپرست کے سامنے تو
اوسکے لیے تو دو دو باغ ہین + پہر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے
جھٹلاؤگے تم دونو + ڈالیون اور ٹہنیون والے + پہر کن کن نعمتونکو اپنے
سرپرست کے جھٹلاؤگے تم دونو + اونہین دونو مین تو دو دو نہرین
بہتے رہتے ہین + پہر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤگے
تم دونون + اونہین دونو مین تو ہر طرح کے میوونکے جوڑے جوڑے ہین +
پہر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤگے تم دونون + تکیئے لگاے
ہوئے اون بسترونپر کہ جنکے استر ریشم کے ہون گے اور میوے
دونون باغون کے زمین دوز ہونگے + پہر کن کن نعمتون کو اپنے
سرپرست کے جھٹلاؤگے تم دونون + اونہین مین ہین نیچی نظرون سے
فقط اپنے شوہرون کے دیکھنے والیان ہین کہ چہو بہی نہین گیا اونہین
کوئی آدمی اونسے پہلے اور نہ کوئی جن + پہر کن کن نعمتون کو اپنے

اپنے ذی عزت سرپرست کے نام کے پھر قسم کہاتا ہون نہین
تارونکے گرنے کی جگہونکی + اور یہ ور وہ قسم ہے اگر تم کچہہ تمیز
رکہتے ہو بہت بڑے + کہ ضرور وہ بہت عالیشان قران ہے پوشیدہ
نوشتہ مین + کہ نہین چہو سکتے اوسے مگر ستہرے لوگ + اوتارا
گیا ہے ساری خدائی کے سرپرست کیطرف سے + پہر کیا ایسے
باتین تم کاہلی کرتے ہو + اور بنائے لیتے ہو اپنی روزی اسے
کہ تم جہٹلا دیتے ہو + پہر کیون نہین جبکہ دم گہٹکے پہونچ جائے گا
حلقین اور تم اوسوقت دیکہہ رہے ہوگے + اور ہم بہت قریب
مین اوس سے تمہارے بہ نسبت اور لیکن تم سوجہتے ہی نہین +
پہر کیون نہ اگر + تم سزا دی گئی اولے بس نہو تو پہیر لاؤ تم اوس کو
اگر تم سچے ہو + پس اگر ہو گا مقربونمین سے تو چین اور خوشبو نفیس
کہانا ہے باہینے پہینے مہک اور لپٹ سے ہے اور نعمتون کا باغ ہے
اور اگر ہے داہنے والونمین سے + تو تجہے سلامتی ہے داہنے
والون مینسے + اور اگر ہو گا بہکے ہوئے جہٹلانے والونمین سے
تو ضیافت ہے کہولتے ہوے پانیکے اور جہنم کے داخلی کے +
ضرور یہ ہے تو جنچا ہوا حق ہے + تو پاکیزگے ظاہر کر اپنے
بڑے سرپرست کے نام کے +

لوہے کا سورہ مدینے والا اونتیس ۲۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے۔
پاکیزگے ظاہر کرتا ہے خدا کی جو جو کہ آسمانونمین ہے اور زمین مین ہے
اور وہی تو آبرو دار دانشمند ہے + اوسیکے لیے ہے راج آسمانونکا
اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے +
وہی تو پہلا ہی اور پچھلا ہے اور کہلا ہوا ہے اور چھپا ہوا ہے اور
اور وہی تو ہر چیز سے واقف ہے + اوسے نے تو بناڈالے آسمان
اور زمین چھہ دنمین پہر تن بیٹھا عرش پر جانجاتا ہے اوسے کہ جو پیٹہہ
جاتا ہے زمین مین اور جو کچھہ کہ نکل پڑتا ہے اوسمین سے اور جو کچھہ
کہ اوترتا ہی آسمان پر سے اور جو کچھہ کہ چڑھہ جاتا ہے اوسمین اور وہ
تمہارے ساتھہ ہی ساتھہ ہے جہان کہین کہ تم ہو اور خدا جو کچھہ
کہ تم کیا کرتے ہو اوسکا دیکھہ لینے والا ہے + اوسیکے لیے ہے
راج آسمانونکا اور زمین کا اور خدا ہی کیطرف پلٹا دیجاتے ہین
سب کام + پیرا دیتا ہے رات کو دنمین اور پیرا دیتا ہے دنکو
رات مین اور وہی تو واقف ہے سینے والون رازون سے +
مانو خدا کو اور اوسکے پیک کو اور خرچو اوسمین سے کہ بنادیا ہی
اوسنے تمہین اگلونکا نائب جنہین پہر جو ایمان لائے ہین تم مین سے

اور خرچا کیے ہین اونہین کے لیے تو ہے بڑی بہاری مزدوری
اور کیا ہو گیا ہے تمہین کہ تم نہین مانتے خدا کو اور پیک بلا رہا ہی
تمہین کہ مانو تم اپنے پروردگار کو اور ضرور وہ لیچکا ہے تمہارا
عہد اگر تم دل سے ماننے والے ہو + وہی وہ ہے کہ جو اوتارتا ہے
اپنے بندہ پر چمک دمک کی آیتین کہ نکال باہر کرے وہ تمہین
گہٹا ٹوپ نین سے نور کیطرف اور ضرور خدا تمہارا شفیق و مہربان ہے
اور کیا ہو گیا ہے تمہین کہ نہ خرچ کرو تم خدا کی راہ مین حالانکہ
خدا ہی کے لیے ہی حصہ آسمانونکا اور زمین کا نہین برابر ہو سکتے
تم مین سے وہ کہ جو خرچا کیے جیت سے پہلے اور لڑتے رہے
وہی تو رتبے مین بڑہکے ہین اونسے کہ جنہون نے خرچا پر چا
بعد اور بڑ بڑے اور سب سے وعدہ کیا ہے خدا نے + اچھا
اور خدا اوس سے کہ جو تم کرتے ہو واقف ہے + ایسا کون ہے
کہ جو دے خدا کو اچھا اودہار تو وہ دونا کر دے اوسے اوسکے لیے
اور اوسیکے لیے ہو بڑی کہری مزدوری + جسدن کہ پاوئیگا تو
ایمان والونکو اور ایمان والیونکو کہ دوڑ رہے ہونگے اونکے
نور اونکے آگے اور اونکے داہنے وار خوشخبری ہے تمہین
آج اون باغون کے کہ بہتے ہین جنکے نیچے وار نہرین سدا کے رہنے

والے ہوا اوسمین یہی تو بڑی کامیابی ہے + جسدن نکے کہنے لگین گے
دراؤ والے اور دراؤ والیان اونلوگون سے کہ جو ایمان لائے
ہین کہ ذرا ٹھہرے تو رہو کہ ہم بھی روشنے پائین تمہاری نور سے
کہا جائیگا کہ ذرا پہرو تو اپنے پیچھے تو پہر ڈہونڈہو نور کو پہر اوٹھا
دیجائیگی اونکے درمیان مین ایک شہرپناہ کی دیوار کہ اوسمین ایک
پہاٹک ہوگا اندر وار جسمین رحمت ہوگی اور باہر وار جسکے آگے
عذاب ہوگا تو پکارنے لگین گے اونہین کہ کیا ہم تمہارے ساتہہ
نتہے کہنے لگین گے کہ کیون نہین اور لیکن تمنے پہنسا رہا جہنجہٹ مین
اپنے تئین اور آس لگا بیٹھے اور شک کر بیٹھے اور دہوکا دی دیا
تمہین آرزوون نے یہانتک کہ آپونہچا خدا کا حکم اور دہوکا دیا
تمہین خدا کے بابت دہوکا دینے والے نے + پہر آج نہ لیا جائیگا
تمسے کوئی بہینٹ اور نہ اون لوگون سے کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین سنا
تمہارا آگ ہے وہی تو لائق ہے تمہارے اور کیا ہی برا
ٹھکانا ہے + کیا نہین آلگا اونلوگونکے لیے کہ جو ایمان لائے
یہ وقت کہ سہم جائین اونکے دل خدا کے یاد سے اور اوس سے
کہ جو نازل ہوا ہے حقین سے اور نہو جائین وہ اون لوگونکے
طرح کہ جنہین دے دی گئی تہے کتاب آگے پہر کہنچ گئے اونکے مدت

تو سختیا کے کہٹرنک ہوگئے اونکے دل اور بہتیری اونمین کا ہرمین جانلو
کہ ضرور خدا جلا دیتا ہے زمین کو اوسکے مر جانیکے بعد ضرور بیان
کر دین ہمنے تمسے آیتین کا شنکے تم سمجہو بیشک صدقہ دینے والے اور صدقہ
دینے والیان اور جو دے دیتے ہین خدا کو اچہا قرض دوگنا کردیا
جائیگا وہ اونکے لیے اور اونہین کے لیے ہے بڑی عزت کی مزدوری
اور جو لوگ کہ ایمان لائے خدا کا اور اوسکے پیک کا وہی تو ہین
سچے اور شہید اپنے پروردگار کے نزدیک اونہین کے لیے ہے
اونکی مزدوری اور اونکا نور اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور جہٹلا
دیا اونہون نے ہماری آیتونکو وہی تو جہنم والے ہین جانلو کہ
نہین ہے دنیا کی زندگی مگر کہیل کود اور بناؤ سنوار اور شیخی آپس کے
اور بہت اگانا مالونکا اور لڑکے بالون کا اوس مینہ کیطرح کہ نہال
کردے کافرون کو اوسکے اگوانی پہر اکسا جہا جاے کہ پا
تو اوسے پیلا پہر ہو جاے چور چور اور آخرت مین بہت
سخت عذاب ہے + اور بخشش ہے خدا کیطرف سے اور
رضامندی ہے اور نہین ہے دنیا کی زندگی مگر دہوکے کا برتنا
بسر + لپک کے آگے بڑہ جاؤ اپنے سرپرست کی بخشش
کیطرف اور اوس بہشت کے طرف کہ پہیلا پہیلاؤ آسمان

اور زمین کے پہیلاؤ کے برابر ہے سینت رکہے گئے ہے

اونلوگون کے لیے کہ جو ایمان لائے ہین خدا کا اور اوسکے پیکون کا

یہی تو ہے خدا کا فضل وکرم کہ دے ڈالتا ہے وہ جسے چاہتا ہے

اور خدا بڑے فضل وکرم کا مالک ہے + نہ پہونچے گی کوئی مصیبت

زمین مین اور نہ تمہارے جانون مین مگر وہ کتاب مین ہوگی اوسکے

ہی پہلے کہ ہم اوسے پیدا کرین ضرور یہ خدا پر سہل ہے + تاکہ

نہ کڑہو اوس پر کہ جو تمہارے پاس سے جاتا رہے اور نہ نہال

ہو جاؤ اوس سے کہ تمہارے ہاتہ آجائے اور خدا الفت

نہین رکہتا بڑے بولے چلتر کرنے والے سے + وہی کہ جو

خست کرجاتے ہین اور حکم دے دیتے ہین لوگون کو خست کا

اور جو کہ پہر جائیگا تو ضرور خدا بکہانا ہوا لاپرواہ ہے + ضرور

بہیجے ہمنے اپنے پیک کہلے ہوے دلیلون کے ساتہ اور اوتارا

ہمنے اونکے ساتہ کتاب اور ترازو تاکہ اوٹہ کہڑے ہون لوگ

انصاف پر آمادہ ہو کے اور اوتارا ہمنے لوہا کہ جسمین بڑی لڑائی

[illegible] فائدے ہین لوگون کے لیے اور تاکہ جانے

خدا وسے کہ جو اوسکے مدد کرے اور اوسکے پیک کی بے اوسکے
دیکھے بہالے کہ ضرور خدا ذی عزت سکت وار ہے + اور
ضرور بہیجا ہمنے نوح کو اور ابراہیم کو اور قرار دے دی اونکے
نسل مین نبوت اور کتاب پہر اونہین مین سے کچہہ راہ پر آنیوالے
ہین اور بہتری اونہین سے بدکار ہین + پہر پیچہے ہم اونہین کے
قدم با قدم اپنے پیکون کو اور اونکے پیچہے پیچہے لے آئے ہم مریم
کی بیٹے عیسا کو اور دے ڈالی ہمنے اوسے انجیل اور دے دی
ہمنے دلونمین اونکے کہ جنہون نے پیروی کے اوسکے الفت
اور ترس اور سب سے وہ کنارہ کشی کہ جسے ولیسے پسند کرلیا
تہا اونہون نے اوسے نہین لکہ دی تہی ہمنے وہ اونپر مگر
خدا کے رضامندی کے خواہش کے لحاظ سے پہر نہ لحاظ
رکہا اونہون نے اوسکا جو کہ حق تہا اوسکے لحاظ رکہنے کا
پہر دی ہمنے اونہین کہ جو ایمان لائے تہے اونمین سے اونکے
مزدورے اور اونمین سے بہتیری بدکار ہین + ای ایماندارون
ڈرتے رہو خدا سے اور ایمان لاؤ اوسکے پیک کا کہ دیدیگا
وہ تمہین اپنے رحمت اور بنادیگا تمہارے لیے ایک نور
کہ چلوگے تم اوسمین اور بخشدیگا وہ تمہین اور خدا بڑا بخشنے والا

ترس کہانیوالا ہے + تاکہ جان جائیں کتاب والے کہ
وہ نہیں بس کر سکتے کسی چیز پر خدا کے فضل سے اور ضرور
فضل و کرم خدا ہے کے ہاتھ ہے کہ دے
ڈالتا ہے وہ اوسے جسے چاہتا ہے
اور خدا ہی بڑے فضل و کرم
کا مالک ہے

تمام شد

جہائین جہائین کا سورہ مدینے والا تیئیس آیت کا

نام سیے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے۔

ضرور سن لے خدا نے اوسکے بات کہ جو تجہسے جہرتی ہے اپنے
شوہر کے بابت اور گلے شکوے کرتی ہے خدا سے اور خدا سنتا
تم دونوں کی جہائین جہائین کو ضرور خدا سننے والا دیکہنے والا ہے
جو لوگ ظہار کرتے ہین تملوگون سے اپنی عورتون سے نہین
ہو جاتین وہ اونکی مان نہین ہین اونکی سچ مچ کی مائین مگر وہی کہ
جنہون نے جنا ہی اونہین اور ضرور وہ کہہ بیٹہتے ہین ناپسند بات
اور بیہودہ اور ضرور خدا بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے
اور جو لوگ کہ اپنے مان کے جگہہ ٹہرا دیتے ہین اپنی عورتون کو
پہر دوبارہ پہر پڑتے ہین اوسی بات کی طرف کہ جو اونہون نے
کہی تہی تو آزاد کر دینا ہے ایک بندہ کا قبل اسکے کہ ایک دوسرے کو
ہاتہہ لگائین اسکے نصیحت کیجاتی ہے تمہین اور خدا اوس چیز سے
کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے پہر جو کہ نہ پاوے تو روزے ہین
تابڑتوڑ دو مہینے کے قبل اسکے کہ آپسمین ایک دوسرے کے ہاتہہ
لگاوے پہر جو کوئی کہ ایسی سکت نہ رکہتا ہو تو کہلو دینا ہے ساٹہہ
کنگالون کا یہ اس لحاظ سے ہی کہ مانو تم خدا کو اور اوسکے پیکر کو اور یہی تو ہین

خدا کی حدین اور کافرون ہین کے لیے دکھہ دینے والا عذاب ہی ضرور جو لوگ کہ ہٹ کر جاتے ہین خدا سے اور اوسکے پیک سے وہ جوپٹ کر دیے جاتے ہین جیسا کہ جوپٹ کر دیے گئے وہ لوگ کہ جو اونسے پہلے تھے اور ضرور اوتارین ہمنے کھلی ہوی آیتین اور ضرور کافرون ہی کے لیے ہی رسوا کر دینے والا عذاب + جسدنکے جلا دیگا اونہین خدا بالکل پہر بتا دیگا اونہین جو کچھہ کہ وہ کیا کرتے تھے پہر توگن رکھا ہے اوسے خدا نے اور بہول بیٹھے ہین وہ اوسے اور خدا ہر چیز کا گواہ ہے + کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا جانتا ہے اوسے جو کچھہ کہ آسمانون مین ہے اور جو کچھہ کہ زمین مین ہے نہین ہوتی کانا پہوسی تین مین مگر وہ اونکا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ مین مگر وہ اونکا چھٹا ہوتا ہے اور نہ گھٹ کے اس سے اور نہ بڑھکے مگر وہ اونکے ساتھہ ہوتا ہے جہان کہین کہ ہون پہر خبر دیتا ہے اونہین اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے ہین قیامت کے دن ضرور خدا ہر چیز سے واقف ہے + کیا نہین دیکھتا تو اونہین کو جنہین منا ہی کر دی گئی کانا پہوسی سے پہر پہر پڑتے ہین وہ اوسطرف کہ جس سے منا ہی کر دی گئی تھی اونہین اور کانا پہوسے کرنے لگتے ہین گناہ مین اور سرکشی مین اور رسول کے نافرمانی مین اور جبکہ آتے ہین

تیرے پاس تو صاحب سلامت کرتے ہین تجھسے اوسطرح پر کہ جو نہین
مقرر کیے تیرے لیے خدا نے اور کہتے ہین اپنے دلو نمین کیون
نہین عذاب کرتا ہمپر خدا اوسکے وجہ سے کہ جو ہم کہہ بیٹھتے ہین
تو بس کرتا ہے اونہین جہنم کہ واصل ہونگے وہ اوسمین اور کیا ہی
برا ٹھکانا ہے + اے ایماندارو جب کبھی کانا پھوسی کرو تم تو نکانا
پھوسی کرو گناہ کی اور سرکشی کے اور پیک کی نافرمانی کی اور
اور کانا پھوسی کرو نیکی کے اور پرہیزگاری کی اور ڈرتے رہو اوسی
خدا سے کہ جسکے طرف تم بٹورے جاؤ گے + نہین ہے کانا پھوسی
مگر شیطان کے طرف سے تاکہ کڑہاوے وہ اونہین کہ جو ایمان لائے
اور نہین ہے اونکے ضرر کچھہ بھی مگر خدا کے حکم سے اور خدا ہی پر
تو بھروسا کرے بیٹھے ہین ایماندار + اے مومنون جبکہ کہا جاوے تمسے
کہ جگہ دیکے بیٹھو محفلو نمین تو جگہ دے دو کہ جگہہ دے دیگا خدا تمہین
اور جبکہ کہا جاوے کہ اوٹھہ کھڑے ہو تو فورًا اوٹھہ کھڑے ہو
کہ بلند کر دیتا ہے خدا اونہین کہ جو تم ایمان لائے ہین تم مین سے اور
اونہین کہ جنہین دیا گیا ہے علم رتبو نمین اور خدا اوس چیز سے کہ
جسے تم کرتے ہو واقف ہے + اے ایماندار و جب سرگوشی
کرو تم پیک سے تو دے دو قبل اپنے سرگوشی کے کچھہ خیرات

کہ اسمین خیر ہے تمہاری اور یہی بہتر ہے تمہارے لیے پہر اگر نہ
پاؤ تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے + کیا تم ڈر گئے پہلو اس سے
کہ پیشگی دیدو تم آگے اپنے سرگوشی سے خیراتین پہر جبکہ نہ کیا تمنے
اور توبہ سنے خدا نے تمہاری تو بجالاؤ نماز اور دو زکات اور
مانو خدا کو اور اوسکے پیغمبر کو اور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو
تم کیا کرتے ہو + کیا نہین دیکہا تو نے اونہین کہ جو الفت کر بیٹہے
اونلوگون سے کہ غضب توڑا ہے خدا نے اونپر حالانکہ نہ تو وہ
تم مین سے تہے اور نہ اونمین سے تہے اور قسم کہاتے ہین جہوٹہہ
حالانکہ وہ جانتے ہین + تیار کر رکہا ہے خدا نے اونکے لیے
بہت سخت عذاب ضرور بہت برا ہے وہ کہ جسے وہ کیا کرتے ہین +
بنا وا اونکی قسمون کو سپر پہر روکدوا اونہین خدا کی راہ سے تو
اونہین کے لیے ہے رسوا کرنیوالا عذاب + نہ کچہہ کام آئینگے
اونکے اونکے مال اور نہ اونکے لڑکے بالے خدا کے طرف سے
کچہہ بہی وہی تو ہین آگ والے وہی تو اوسمین ہمیشہ رہنے والے
ہین + جسدن کہ جلائیگا خدا اونہین بالکل پہر وہ قسمین کہائینگے
اوس سے جیسا کہ قسمین کہایا کرتے ہین تمسے اور دہیان مین لائینگے
کہ ضرور وہ کسی چیز پر ہین آگاہ ہو کہ ضرور وہی تو جہوٹہین سے ہین +

تئین ہوگیا ہی اونپر شیطان تو بہلا ڈالی ہی اوسنے اونسے خدا کی یاد وہی
تو ہین شیطا نکی لشکر آگاہ ہو کہ ضرور شیطاہی کے لشکر تو ٹوٹا اوٹہانے والی
ہین + ضرور جو لوگ کہ ہٹ کرتے ہین خدا کے اور اوسکے پیک کی
وہی تو ذلیلونمین سے ہین + لکہ دیا ہے خدا نے کہ ضرور بہ جاونگا
مین اور میرے پیک ضرور خدا ذی عزت شہز ور ہے نہ پاویگا
تو کسی اوس جتہے کو کہ ایمان لاتے خدا کا اور پچہلے دنکا کہ الفت کرین
اوس سے کہ جو برعکسی کرین خدا کی اور اوسکے پیک کی اگرچہ ہون
وہ اونکے باپ یا بیٹے یا بہائی بند یا رشتے ناتے والے ایسے ہین کہ
لکہ دیا ہے دلونمین ایمان اور مدد کردی ہے اونکی اپنے روح سے
اور داخل کر دیا ہے اونہین اون باغونمین کہ بہتی ہین اونکے نیچے
نہرین کہ ہمیشہ کی رہنے والی ہین اونمین راضی ہو گیا ہے خدا اونسے
اور نہال نہال ہوگئے ہین وہ اوس سے یہی تو ہین خدا کا لشکر
آگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی کا تو لشکر کامیاب ہونے والے ہین +

کوچ کا سورہ مدینے والا چوبیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

پاکیزگی ظاہر کرتے ہین خدا کے لیے جو جو کہ آسمانونمین ہین اور جو کچھ
زمین مین ہین اور وہی ذی عزت دانشمند ہے + وہی تو وہ ہے کہ جسنے

نکال باہر کیا اونلوگونکے تئین کہ جو کافر ہوے تھے کتاب والونمین سے
اونکے گھرونمین سے پہلے کوچ مین تمہین تو دہیان نتہا کہ وہ
نکل بہاگینگے اور گمان کر بیٹھے تھے وہ کہ ضرور بچاوینگے اونہین اونکے
گڑھیان خدا سے پہر آپہونچا اونکے پاس خدا اودہر سے کہ جو اونکے
دہیان مین ہے نتہا اور ڈالدے اونکے دلونمین دہشت کہ ڈھالے
دیتے ہین اپنے گہر واہے اپنے ہی ہاتہون سے اور ایماندارونکے
ہاتہون سے + تو عبرت پاؤ اے عقلمندو + اور اگر نہ لکھہ دیتا
خدا اونپر جلا وطن ہونا تو سزا دیدیتا اونہین دنیا ہی مین اور اونہین کیلیے
ہے آخرت مین آگ کی سزا + یہ اسوجہ سے ہے کہ اونہون نے
برعکسی کی خدا کی اور اوسکے پیک کی اور جو کوئی برعکسی کریگا خداکے
تو ضرور خدا بڑا عذاب کرنے والا ہے + جو کاٹ ڈالو تم ٹہنا یا رہنے دیا
تمنے اوسے اپنے جڑونپر تو خدا ہی کے حکم سے اور تاکہ رسوا کرے
وہ بدکارون کو + اور جو کچھہ کہ لوٹ دیا ہے خدا نے اپنے پیک کو
اونکے تو نہین دوڑاے تھے تمنے اوسپر گہوڑے اور نہ اپنے
اونٹ اور لیکن خدا امن کردیتا ہے اپنے پیک کو جسپر چاہتا ہے
اور خدا ہر چیز پر قادر ہے + جو کچھہ کہ لوٹ دے ... خدا نے
اپنے پیک کو بستی والونکے تو وہ خدا ہی کے لئے ہے اور پیک کے لئے

اور رشتے ناتے والے کے لیے اور بن باپ کے لڑکون کے لیے اور
اور کنگالون کے لیے اور راہ مین رو کے ہوے پردیسیون کے لیے
تاکہ نہو جائے ہتپہیر تم مین سے مالدارون کے اور جو کچھ کہ دے
تمہین پیک تو لے لو اوسے اور جس سے کہ روکدے تمہین تو اوس سے
رک جاؤ اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا بڑا عذاب کرنے
والا ہے + اون فقیرون کے لیے کہ جو دیس چھوڑ دیتے ہین اونلوگون نے
کہ جو نکال دے گئے ہین اپنے گھرونمین سے اور اپنے مالون سے
ڈھونڈتے رہتے ہین خدا کا فضل اور اوسکے رضامندی اور مدد
کرتے ہین خدا کی اور اوسکے پیک کی یہی ہے تو سچ بولنے والے ہین
اور جو لوگ کہ آبسی ہین گھر مین اور ایمان مین اون ہجرت کرنے والو سے
پہلے ہی الفت رکھتی ہین اوس سے کہ جو ہجرت کرجاسے انکے طرف
اور نہین پاتے اپنے دلونمین کچھ خلش اوسکے طرف سے کہ جو انہین
دیجائے اور مقدم کر دیتے ہین اپنے نفسونپر اگرچہ ہو خود انہین
تنگدستی اور جو کہ بچایا جائیگا خست سے اپنے نفس کے تو وہی فلاحت
پانے والے ہین + اور جو لوگ کہ آئی ہین اونکے بعد اور کہتے ہین جناب امام علیہ السلام
کہ الہی بخشدے ہمین اور ہمارے بہائیون کو کہ جو آگے بڑھ گئے ہین
ہمسے ایمان مین اور نہ قرار دے ہمارے دلونمین برائی اونلوگونکے

کہ جو ایمان لائے ہیں الٰہی تو ہی تو بڑا مہربان ترس کھانیوالا ہے
کیا نہیں دیکھا تو اونہیں کہ جو دغا کرتے ہیں کہ جو کہتے ہیں اپنے اون بھائیوں
کہ جو کافر ہو گئے ہیں کتاب والونمیں سے کہ اگر نکال دیے جاؤ گے
تم تو نکل جاونگے ہم تمہارے ساتھہ اور نہ اطاعت کرینگے ہم تمہارے
بابت کسیکی کبھی اور اگر مار ڈالے جاؤ گے تم تو ضرور مدد کرینگے ہم
تمہاری اور خدا گواہی دیتا ہے کہ ضرور وہ جھوٹے ہیں ضرور
اگر نکالدے جاوینگے تو نہ نکلینگے اونکے ساتھہ اور اگر مار ڈالے
جاوینگے تو نہ مدد کرینگے اونکی اور اگر مدد کرینگے اونکی تو ضرور پھیر
دینگے پیٹھیں پھر نہ مدد کیجاوینگے ضرور تمہارے ہیبت زیادہ چہائی
ہوی ہے اونکے دلونپر خدا سے یہ اسوجہ سے ہے کہ وہ وہ لوگ
ہیں کہ جو کچھہ سمجھتے ہی نہیں نہ لڑینگے تمسے اکٹھا مگر قلعہ دار بستیونمیں
یا دیوار و نکے پیچھے سے لڑائی اونکے اونکے آپسمیں بہت شدید ہے
سمجھتا ہے تو اونہیں اکٹھا حالانکہ اونکے دلونمیں پھوٹ ہے یہ
اسوجہ سے ہے کہ وہ وہ لوگ ہیں کہ جو سمجھہ نہیں سکتے اونلوگونکی
طرح کہ جو اونسے کچھہ ہی پہلے تھے کہ چکھا اونھوں نے وبال اپنے
کام کا اور اونہیں کے لیے ہے دکھہ دینے والا عذاب شیطان کی
طرح جب کہا اوسنے آدمی سے کہ کافر ہوجا پھر جب وہ کافر ہوگیا

تو کہنے لگا کہ مین تو ناواقف ہون تجھسے مین تو ڈرتا ہون اوس
خدا سے جو ساری خدائی کا سرپرست ہے + پھر ہو گیا انجام
اون دونون کا کہ ضرور ہین وہی دونو آگ مین ہمیشہ رہنے سہنے والے
اونہین اور یہی ہے ظالمونکی سزا + اے گروہ لوگو کہ جو ایمان لائے ہو
ڈرتے رہو خدا سے اور چاہیئے کہ تمہارے ہر جان کہ کیا پیشگی
بہیجی ہے اوسنے کل کے لیے اور ڈرتے رہو خدا سے
کہ ضرور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + اور
نہ بن جاؤ ویسے کہ جنہون نے بھلا دیا خدا کو پھر بھلوا دیا اوسنے
خود اونہین اونکے جانونکو وہی تو ہین بدکار + نہین برابر ہو سکتے
آگ والے اور بہشت والے بہشت والے ہی تو وے مرادین
پانے والے ہین + اگر اوتارتے ہم اس قرآنکو کسی پہار پر تو دیکھتا تو
اوسے گھگیاتے ہوئے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہوئے
خدا کے ہیبت سے اور ان کہاوتونکو بیان کیے دیتے ہین ہم
لوگون سے کاشکے وہ غور کرین + وہی تو ہے وہ خدا کہ نہین ہے
کوئی خدا مگر وہی جاننے والا غائب اور حاضر کا وہی ہے بخشش کرنیوالا
مہربان ہے + وہی وہ خدا ہے کہ نہین ہے کوئی خدا مگر وہی
بادشاہ صاف ستھرا بھلا چنگا امن دینے والا نگہبان

غالب شہزور رہیکار + پاک ہے خدا اوس سے کہ جو شرک کرتے ہین +
وہی خدا ہے پیدا کر دینے والا بنا دینے والا نقشا بنا ڈالنے والا
اوسیکے لیے ہین اچھے نام اوسیکی پاکیزگی ظاہر کرتا ہے جو جو کہ
آسمانون مین ہے اور زمین مین ہے اور وہی ہے ذی عزت [illegible] +

آزمانے کا سورہ مدینے والا تیرہ ۱۳ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

ای ایماندارو نہ بنالو میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو دوست
کہ کرو اونسے محبت حالانکہ وہ کافر ہو بیٹھے ہین اوس سے کہ جو
آیا تمہارے پاس حق سے نکالے دیتے ہین پیک کو اور تمکو
اتنی سی بات پر کہ ایمان لائے ہو تم اپنے پروردگار خدا کا اگر
تم نکلے ہو جہاد کے لیے مری راہ مین اور خواہش مین مری
خوشنودیونکے چھپی دوستی رکہتے ہو اونسے حالانکہ مین خوب
واقف ہون اوس سے جو کچہ کہ تم چہپاتے ہو اور جو کچہ کہ تم
ظاہر کرتے ہو اور جو کریگا تم مین سے اوسے تو ضرور وہ بہٹک
گیا سیدہی راہ سے + اگر پا جاوینگے تمہین تو ہو جاوینگے تمہارے
دشمن اور بڑہا دینگے تمہارے طرف اپنے ہاتہ اور اپنے
زبانین برائی سے اور آرزو کرینگے کاشکے تم کافر ہو جاؤ +

نہ کام آئینگے تمہارے رشتے ناتے والے اور نہ تمہارے بال بچے
قیامت کے دن فیصلہ کردیگا تمہارے درمیانمین خدا اوس چیز کا
کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے + ضرور تمہارے لیے بہت
اچھی پیروی ہے ابراہیم سے اور انلوگون سے کہ جو اوسکے
ساتھہ تھے جبکہ کہنے لگے اپنی قوم سے کہ ہمتو بڑے ہین تمسے
اور اوس سے کہ جسے تم پوجتے ہو خدا کے سوا کافر ہو بیٹھے ہم
تمسے اور کہتلم کہلا ہو گیا ہمارے اور تمہارے درمیانمین بیر اور
بغض ہمیشہ کے لیے یہانتک کہ ایمان لاؤ تم فقط خدا کا مگر ابراہیم کا
کہنا اپنے باپ سے کہ ضرور بخشش چاہونگا مین تیرے لیے اور نہین
بس رکہتا مین تیری بابت خدا پر کچہہ بہی الہی تجہے پر بہروسا کر بیٹہے
ہم اور تیرے ہی طرف جہکے ہم اور تیرے ہی طرف ہے ٹہکانا +
الہی نہ بنا دے ہمین آزمائش انلوگونکی لیے کہ جو کافر ہو بیٹہے اور
بخشدے ہمین اے ہمارے سرپرست کہ ضرور تو ہی تو ذی عزت
دانشمند ہے + ضرور تمہارے لیے اونہین مین اچھی پیروی ہے
اوسکے لیے کہ جو آرزو رکہتا ہو خدا کی اور پچہلے دنکی اور جو کہ منہہ پہیر لے
تو ضرور خدا وہی تو بکہانا ہوا لاپرواہ ہے + قریب ہے خدا کہ کردالے
درمیان مین تمہارے اور انلوگونسے کہ دشمنی کی تمنے جن سے الفت

اور خدا قادر ہے اور خدا بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے +
نہین روکتا تمہین خدا اونلوگون سے کہ نہین لڑے تمسے دین مین
اور نہین نکالدیا تمہین تمہارے گہرونمین سے اس بات سے کہ نیکی
کرو تم برونسے اور انصاف کرو تم اونکے جانب ضرور خدا محبت
کرتا ہے انصاف کرنے والونسے + نہین منع کرتا تمہین خدا مگر
انلوگونسے کہ جو لڑتے ہین تمسے دین مین اور نکالدیتے ہین
تمہین تمہارے گہرون سے اور پشتی لیتے ہین تمہارے نکالنے باہر
کرنے پر اس بات سے کہ الفت کرو تم اونسے اور جو کوئی الفت
کریگا اونسے تو وہ ہے ظالمونمین سے ہین + اے ایماندارو جبکہ
آئین تمہارے پاس ایمان والیان جلا وطن ہوکے تو ازمالو انہین
خدا خوب واقف ہے اونکے ایمان سے پہر اگر جانلو تم اونہین
ایماندار تو نہ پہیردو اونہین کافرونکے پاس نہ وہ حلال ہینگے اونپر اور
نہ وہ حلال ہینگے اونپر اور دیدو اونہین جو کچہہ کہ خرچ کیا اونہون نے
اور نہین کسیطرحکا گناہ کہ بیاہ کرلو تم اونسے جبکہ دیدو تم اونہین
اونکی مہر و بیان اور نہ ہاتہہ ڈالو کافرنیونکی آبرو و نپر اور مانگو جو کچہہ خرچ کیا ہو
تمنے اور چاہیے کہ مانگ لین وہ جو کچہہ کہ خرچ کیا اونہون نے
یہی تو خدا کا وہ حکم ہے کہ جو لگاتا ہے تم مین اور خدا جاننے والا دانشمند ہے

اور اگر نکل جائین تمہارے ہاتھہ سے تمہارے کچہہ بیویان کافرونکے
طرف تو پیچہا کرو تم اونکا پہر دیدو اونہین کہ گئی ہین اونکی بیویان
اوسیکے برابر کہ جو اونہون نے خرچا ہے اور ڈرتے رہو اوس
خدا سے کہ تم جسکے ماننے والے ہو + اے نبی جبکہ آئین تیرے پاس
ایمان والیان کہ بیعت کرین تجہسے اور اپنا ہاتھہ تیرے ہاتھہ مین دین
اس وعدے پر کہ نہ تو شرک کرین وہ خدا سے کچہہ بہی اور نہ چوری
کرین اور نہ بدکاری کرین اور نہ مار ڈالین اپنے بال بچونکو اور نہ کرین
کوئی ایسا بہتان کہ اوسے اپنے دلسے گڑہ لین ہاتہون اور پاؤنکے
درمیان مین اور نہ نافرمانی کرین تیرے بہلائی مین تو بیعت لے لی اونسے
اور بخشش چاہ اونکیلیے خدا سے کہ ضرور خدا بخشنے والا ترس
کہانیوالا ہے + اے ایماندارو نہ الفت رکہو اس جتنے سے کہ غصہ ہوا
ہے خدا اونسے ضرور وہ بے آس ہو گئے ہین آخرت سے جیسا کہ
بے آس ہو گئے ہین کافر لوگ قبر والون سے + ف

ف آدھا

پرا باندہنے کا سورہ مدینے والا چودہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

پاکیزگی ظاہر کی خدا کی اونہون نے کہ جو آسمانون مین ہے اور جو کچہ
زمین مین ہے اور وہی تو ذی عزت دانشمند ہے + اے مومنو

تم کیون کہتے ہو او سے جسے نہین کرتے بڑا گناہ ہی خدا کے نزدیک
یہ کہ کہو تم اوسے کہ جسے نکرو + ضرور خدا الفت رکہتا ہے اونسے کہ جو
لڑتے ہین اوسکے راہ مین پرا باندہ کے گویا کہ وہ سیسہ پلائے ہوے
دیوارین ہین + اور جبکہ کہا موسے نے اپنی قوم سے کہ ای میرے
لوگون تم کیون ستاتے ہو مجہے حالانکہ تم جانتے ہو کہ مین بے کہٹکے پیک
ہون خدا کا تمہارے جانب پہر جب ٹہرے ہو گئے وہ تو ٹرہہ بنگا
کردیا خدا نے اونکی دلونکو اور خدا راہ پر نہین لاتا بدکار قوم کو +
اور جبکہ کہا مریم کے بیٹے عیسے نے کہ ای اسرائیل کے لڑکے بالون
ضرور مین خدا کا پیک ہون تمہارے طرف سچا کرنیوالا ہون اوسکا
کہ جو میرے سامنے ہے تورات سے اور بشارت دینے والا ہون
اوس پیک کے کہ جو آتا ہے میرے بعد کہ نام اوسکا احمد ہے پہر
جبکہ آیا وہ اونکے پاس بڑی چمک دمک کے معجزونسے تو کہنے لگے
کہ یہ تو صریح جادو ہے + اور اوس سے بڑہ کے کون ظالم ہوگا کہ
جو افترا جوڑے خدا پر جہوٹا حالانکہ وہ پکارا جاتا ہو اسلام کی طرف
اور خدا نہین راہ پر لاتا ظالم لوگونکو + چاہتے ہین کہ بُجہا دین خدا کا
نور اپنے منہون سے پہونک کے حالانکہ خدا پورا دینے والا ہے
اپنے نور کا اگرچہ بہت ناپسند رکہین اوسے کافر + وہی تو وہ ہے

جسنے بہیجدیا اپنے پیک کو ہدایت کے ساتھ اور سچے دین کے ساتھہ تاکہ زور کردیوے وہ اوسے اگرچہ گہن کہائین شرک کرنیوالے + ای مومنون کیا بتادون تمہین وہ بیپار کہ چہٹکارا دیوے تمہین دکہہ دینے والے عذاب سے + ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے پیک کا اور جہاد کرو خدا کی راہ مین اپنے مالون سے اور جانون سے یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو + بخشدیگا وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ اور داخل کر دیگا تمہین اون بہشتو نمین کہ بہتی ہونگے اوسکے نیچے نہرین اور جہاڑے بہارے گہر و نمین سدا بہار باغو نمین تو یہی بہت بڑا مراد پانا ہے + اور دوسری جسے چاہتے ہو تم خدا سے مدد ہے اور جلدی جنت ہے اور خوشخبری دے دی ایماندارونکو + ای مومنون ہو جاؤ خدا کی حمایتی جیسا کہ کہا تہا مریم کے بیٹے عیسیٰ نے نکہارنے والون سے کہ کون ہے میرا حمایتی خدا کے بابت کہنے لگے نکہارنے والے کہ ہمین تو ہین خدا کے حمایتی پہر ایمان لے آیا ایک جتہا بنی اسرائیل مین سے اور کافر ہو بیٹہا ایک جتہا پہر مدد کر دے ہمنے اونکی کہ جو ایمان لائے تہے تو ہو گئے وہی زور

جمعہ کا سورہ مدینے والا گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

پاکیزگی ظاہر کرتا ہے خدا کی جو کہ آسمانون مین ہے اور زمین مین ہے
دانشمند ذی عزت پاک و پاکیزہ شاہنشاہ کے + وہی تو وہ ہے کہ جسنے
بہیجا انپڑہون مین ایک پیک اونہین مین سے کہ پڑہے اونپر اوسکی آیتین
اور صاف ستہرا کردے اونہین اور سکہادے اونہین کتاب اور
دانائی اگرچہ اسکے قبل وہ صریح بہدل بہٹک مین تہے اور کچہہ اور انہین
سے کہ ابہی تک نہین مل گئے اونہین اور وہی ہے تو ذی عزت
دانستکار ہے + یہی تو ہے خدا کا فضل و کرم کہ دیتا ہے وہ
جسے چاہتا ہے اور خدا بڑے فضل و کرم کا مالک ہے + کہاوت
اونکی کہ جنپر لادے گئے توراۃ اور پہر نہ لادے گئے اوس لدے
پہندسے گدہے کیطرح ہے کہ جو اوٹہائے دفترونکا بار کیا بری کہاوت ہے
اوس قوم کی کہ جنہون نے جہٹلادیا خدا کی آیتونکو اور خدا راہ پر
نہین لاتا ظالم قوم کو + ای یہودیون اگر تمہین دہیان ہو کہ تم ہی خدا کے
دوست ہو اور لوگونکے سوا تو بہلا آرزو تو کرو موت کی اگر تم سچے ہو
نجات کا ... اونکا اعتقاد ہمین آخرت
اور کبہی اوسکی آرزو نکرینگے وہ اوسکے کارن کہ جسکے پہل کر چکے
ہین اونکے ہاتہہ اور خدا واقف ہے ظالمونسے + کہہ کہ ضرور
وہ موت کہ جس سے بہاگے جاتے ہو تم ضرور وہ تمسے ملنے والی ہے
پہر پہیرد ئیے جاؤ گے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کیطرف

پہر خبر دیگا وہ تمہین اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تہے + ای
مومنو جبکہ پکارے جاو تم نماز کے لیے جمعے کے دن تو دوڑ پڑو
خدا کے یاد کے طرف اور چہوڑ دو بیپار کو یہ بہتر ہے تمہارے لیے
اگر تم جانتے ہو + پہر جب تمام کر دیجاے نماز تو تتر بتر ہو جاؤ
زمین مین اور ڈہونڈہنے لگو خدا کا فضل و کرم اور یاد کرو خدا کو
بہت کاشکے تم دیے مراد پاؤ + اور جبکہ دیکھتے ہین کسی بیپار یا
تماشے کو تو ہٹ جاتے ہین اوسکے طرف اور چہوڑ دیتے ہین
تجہے اکیلا کہڑا ہوا کہہ نہین ہے خدا کے نزدیک بہتر کہیل کود
اور بیپار اور خدا سب رزق دینے والون سے بڑہکے ہے

دراودانونکا سورہ مدینے والا گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

جبکہ اکہڑے ہوتے ہین تیرے پاس دراؤ والے تو کہنے لگتے ہین
کہ ہمتو گواہی دیتے ہین اسکی کہ بے کہٹکے تو خدا کا پیک ہے اور
خدا ہی جانتا ہے کہ بے کہٹکے تو اوسکا پیک ہے اور خدا گواہی
دیتا ہے کہ بے کہٹکے دراؤ والے جہوٹے ہین + بنا لیا اونہون نے
اپنی قسمون کو سپر پہر روکدیا خدا کی راہ سے ضرور وہ بہت برا ہے
جو کچہ کہ وہ کیا کرتے ہین + یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ ایمان لائے

پہر کافر ہو بیٹھے پہر مہر کر دی گئی اونکے دلونپر پہر وہ کچہ نہین سمجہ سکتے + اور جبکہ دیکہتا ہے تو اونہین تو کیا ہے بہلے معلوم ہوتے ہین تجہے اونکے ڈیل ڈول اور اگر وہ کچہ کہتے ہین تو جب سے سنتا ہے تو اونکی بات گو یاکہ وہ ٹیکتے اور اڑانے کی لکڑیان ہین دہیان کرلے سنتے ہین ہر چیخ چنگہاڑ کو اپنے ہی جان پر وہی تو دشمن ہین بچارہ تو اونسے مار ڈالے اونہین خدا کدہر پہرا دے جاتے ہین + اور جبکہ کہا جاتا ہے اونسے کہ آؤ بخشش چاہے تمہارے لیے خدا کا پیک تو موڑ لیتے ہین اپنے سر اور دیکہتا ہے تو اونہیو کہ رک جاتے ہین وہ شیخی کرکے + برابر ہے اونکے لیے کہ بخشش چاہے تو اونکے لیے یا نہ بخشش چاہے تو اونکے لیے کبہی نہ بخشیگا خدا اونہین ضرور خدا نہین راہ پر لاتا بدکار لوگونکو + وہی تو وہ ہین جو کہتے ہین کہ نہ خرچو کچہ اونپر کہ جو خدا کے پیک کے پاس [illegible] ہین یہانتک کہ تتر بتر ہو جائین اور خدا ہی کے لیے ہین خزانے آسمانکے اور زمین کے لیکن دراؤ والے لوگ کچہ نہین سمجہتے + کہنے لگتے ہین کہ اگر ہم پہر کر جائینگے مدینے مین تو نکال باہر کرینگے وہانکے عزت دار ذلیلون کو اور خدا ہی کے لیے عزت اور اوسکے پیک کے لیے اور ایماندارون کے لیے اور لیکن دراؤ والے

کچھ نہین جانتے + ای مومنون نہ لوبھالین تمہین تمہارے مال اور تمہارے لڑکے بارے خدا کے یاد سے اور جو کہ کریگا ایسا تو وہی تو گھاٹا پانے والے ہین اور خرچ داو نمین سے کہ جو ہمنے تمہین روزی دی ہے قبل اسکے کہ آپڑے تم مین سے کسیکو موت تو کہنے لگے کہ الہی کیون نہ مہلت دے دی تو نے مجھے ایک ذرا ہی سے مددت تک تو خیرات دے لیتا مین اور ہو جاتا نیکو نمین سے اور نہ مہلت دیگا خدا کسی شخص کو جب کہ پہونچے گی اوسکی اجل اور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کرتے ہو +

گھاٹا اوٹھانیکا سورہ مدینے والا اٹھارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے + پاکیزگی ظاہر کرتے ہین خدا کی جو جو کہ آسمانو نمین ہین اور جو جو کہ زمین مین ہین اوسیکے لیے ہے راج اور اوسیکے لیے ہی تعریف اور وہی ہر چیز پر قادر ہے + وہی ہے وہ کہ جس نے بناڈالا تمہین پھر کچھ تو تمین سے کافر ہین اور کچھ ایماندار ہین اور خدا اوس چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے + بناڈالے ہین اوسنے آسمان اور زمین ٹھیک ٹھیک اور بنادے ہین اوسنے تمہارے شکلین پھر تک سکہ سے اچھی کردین تمہاری شکلین اوسیکے پاس ہے

تمہارا ٹھکانا جان لیتا ہے اوسے کہ جو آسمانون مین ہوتا ہے اور
جو زمین مین ہوتا ہے اور جان جاتا ہے اوسے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے
ہو + اور خدا واقف ہے سینے والے رازون سے + کیا نہین
آئین تمہارے پاس چیزین اونکی کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے آگے
پھر آخرش چکھہ لیا اونھون نے وبال اپنے گن کا اور اونہین کے لیے ہے
دکھہ دینے والا عذاب + یہ اس وجہ سے ہے کہ لاتے تھے
اونکے پاس اونکے پیک کھلے ہوے دلیلین پھر کہنے لگتے تھے
کہ کیا آدمی راہ پر لاینگا ہمین پھر کافر ہوکے منہہ موڑ بیٹھے اور
لاپرواہ ہو گیا خدا اور خدا اگھا تا ہو الاپرواہ ہے + اور گمان
کیا اونلوگون نے کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے کہ کبھی وہ جلائے نہ جاوینگے
کہہ کہ ہان قسم اپنے پروردگار کی کہ ضرور تم جلائے جاؤگے اور
ضرور خبر دے دیجائیگی تمہین اوسکی کہ جو تم کیا کرتے تھے + اور
یہ خدا پر بہت سہل ہے + تو ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے پیک کا
اور اوس نور کا کہ جسے ہمنے اوتارا اور خدا اوس چیز سے
کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے + ف جسدن کہ بٹور یگا
تمہین جماؤ کے دن کے لیے کہ وہی تو ہے گھاٹا اوٹھانیکا دن
اور جو کوئی کہ ایمان لاوے خدا کا اور کرتا رہے بھلائی تو کفارہ

فسنہ
تہائی

دے دیگا وہ اوس سے اوسکے گناہون کا اور داخل کردیگا
اوسے اون باغون مین کہ بہتی ہونگی اونکے نیچے نہرین کہ
رہنے والے ہونگے اونمین سدا ہی تو ہے بڑا مراد پانا +
اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور جھٹلادیا اونہون نے ہماری
آیتون کو وہی تو ہین جہنم کے لوگ کہ ہمیشہ رہنے والے ہین اوسمین
اور کیا ہے برا ٹھکانا ہے + نہین پہونچتی کوئی مصیبت مگر خدا کے
حکم سے اور جو کہ ایمان لائیگا خدا کا تو راہ پر لے آئیگا اوسکے
دل کو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے + اور تابعداری کرو
خدا کی اور تابعداری کرو پیغمبر کی پھر اگر منہہ پھیرلو تم تو نہین ہے
ہمارے پیغمبر پر مگر صاف صاف پہونچادینا + خدا نہین ہے کوئی خدا
مگر وہی اور خدا ہی پر چاہیے کہ بھروسا کرین ایماندار +
ای مومنو کچھہ تمہاری بیویان اور کچھہ تمہارے لڑکے بالے
تمہارے دشمن ہین تو بچے رہو اونسے اور اگر معاف کردو
اور منہہ پھیرلو اور بخشدو تو ضرور خدا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے
نہین ہے تمہارے مال اور تمہارے لڑکے بالے مگر ایک
آزمائش اور خدا ہی کے پاس ہے بڑا ثواب + تو ڈرتے
رہو خدا سے جتنے کہ تمہین سکت ہو اور سنو اور تابعداری کرو اور خرچ

کہ بہتر ہے تمہارے لیے اور جو کہ بچا دیا جاویگا خست سے اپنے نفس کے تو وہی تو کامیاب ہونے والے ہین + اگر او دھار دوگے تم خداکو اچھا او دھار تو دونا کر دیگا وہ تمہارے لئے اور بخشدیگا تمہین اور خدا بڑا قدردان تحمل کرنے والا جاننے والا غائب وحاضر کا عزت وار دانشمند ہے +

طلاق کا سورہ مدینے والا بارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

اے نبی جبکہ طلاق دو تم لوگ عورتونکو تو طلاق دو اونہین اونکے عدتے کے لیے اور گن لو عدہ اور ڈرتے رہو اپنے سرپرست خدا سے نہ نکال باہر کرو اونہین اونکے گہرونمین سے اور نہ خود نکل جاوین وہ مگر یہ کہ کرین صریح بدکاری اور یوہین ہین خدا کی حدین اور جو کہ تعدی کر جائیگا خدا کی حدون سے تو ضرور ظلم کیا اوسنے اپنی جانپر نہین جانتا تو کہ شاید خدا پیدا کر دے اسکے بعد کوئی امر + پھر جب پہونچ جائین وہ اپنی مدت کو تو روک رکھو اونہین اچھی طرحسے یا جدا کر دو اونہین اچھی طرحسے اور کر دو دو عادل گواہ اپنوںمین سے اور ٹھیک دو گواہی خدا کے لیے یہ وہ ہے کہ نصیحت کیا جاتا ہے جس سے جو کہ مانتا ہے خداکو اور پچھلے دن کو اور

اور جو کہ ڈریگا خدا سے تو کر دیگا وہ اوسکی نکاسی اور روزی
دیگا اوسے ایسے جگہہ سے کہ جسکا دھیان ہی نکرے وہ اور جو کہ
بھروسا کر بیٹھے خدا پر تو وہ اوسے کافی ہے ضرور خدا حد کو پہونچا
دینے والا ہے اپنا کام ضرور ٹھہرا لیا ہے خدا نے ہر چیز کا ایک
اندازہ + اور جو جو کہ بے آس ہو جائین معمول کے ہونے سے
تمہاری عورتون مین سے اگر شک کرو تم تو اونکا عدہ تین مہینے کا ہے
اور جنہین کہ معمول ہوا ہی نہوا اور پیٹ والیان اونکی مدت یہ ہے
کہ جنین اپنے پیٹ اور جو کہ ڈرتا رہیگا خدا سے تو کر دیگا وہ
اوسکے لیے اوسکے کام مین آسانی + یہ ہے خدا کا حکم کہ جسے
اوتارا ہے اوسنے تمپر اور جو کہ ڈرتا رہیگا خدا سے تو کفارہ
دے دیگا وہ اسکے طرف سے اوسکی برائیون کا اور بڑہا دے گا
اوسکی مزدوری + رکھو اونہین جہانکہ رہو تم خود اپنے مقدور سے
اور نہ ضرر پہونچاؤ اونہین تاکہ تنگ کردو اونہین اور اگر
ہون پیٹ والیان تو روٹی کپڑا دیے جاؤ اونہین یہانتک کہ وہ
جنین پھر اگر دودھ پلائین وہ تمہارے لیے تو دے دو اونہین
اونکی مزدوریان اور رسیل رکھو آپسمین خوبی کے ساتھ اور اگر تنگی
کرو تم تو قریب ہے کہ پلائے دوسری تاکہ خرچے ہر کشائش والا

اپنی کشائش مین سے + اور جسپر کہ تنگ کردیا جاے اوسکا رزق
تو چاہیئے کہ خرچے وہ اوسمین سے کہ جو دیا ہے اوسے خدا نے
نہین تکلیف دیتا وہ کسی نفس کو مگر جو دیا ہے اوسنے اوسے قریب ہے
کہ کرداے خدا تنگی کے بعد آسانی + اور کتنے ہی بستیان نافرمانے
کر گئے حکم سے اپنے پروردگار کی اور اوسکے پیکون سے تو لیا ہمنے
اونسے بہت کٹھن حساب اور عذاب کیا ہمنے اونپر بُرا عذاب
پھر چکھا اونہون نے وبال اپنے کام کا اور تھا انجام اونکے کام کا
بڑا گھاٹا تیار کر رکھا ہے خدا نے اونکے لیئے سخت عذاب
تو ڈرتے رہو خدا سے اے وہ عقلمندون + کہ جو ایمان لائے ہو ضرور اوتارا خدا نے
تمہارے پاس ایک یاد ہے کرنیوالا + پیک کہ جو پڑھتا ہے تمپر
خدا کی آیتین کھلی ہوی تاکہ نکالے انہین جو کہ ایمان لائے ہین اور کرلے ہین بھلائیان
اندھیرون سے نور کیطرف اور جو کہ پائیگا خدا کو اور کریگا بھلائی
تو داخل کریگا وہ اوسے اون باغون مین کہ بہین گی اونکے نیچے
نہرین بسنے والی ہونگی اونکی ہمیشہ ضرور اچھا دیگا خدا اوسے
رزق + خدا ہے تو وہ ہے کہ جسنے بناڈالے ساتون آسمان اور
زمینین اوتنی ہی اوترتا رہتا ہے حکم اونہین کے درمیان تاکہ جان جاؤ کہ ضرور
خدا ہر چیز پر قادر ہے + اور ضرور خدا نے گھیر لیا ہے

متعلقہ صفحہ ۲۵ ،

پوشیدہ نرہے کہ موت ایک ایسی خوفناک حالت ہر ایک کے لیئے درپیش ہے کہ جسمین بلکہ جسکے تصور مین آدمی سے بہت سی بد اخلاقیان
صادر ہوتی ہین اور بہت سی ترقیان فوت ہو جاتی ہین لہذا سب آسمانی کتابون نے منع کیا ہے موت سے ڈرنے کو اور
باوجود اسکے اکثر اہل ملت کے حالمین غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبانی تو وہ اس عقیدہ کا بہت کچھ اظہار کرتے ہین مگر
وقت پر برتاؤ اسکا مشکل پڑتا ہے جیساکہ جہادون پر سے لوگ دم بھاگے جانے سے صاف ظاہر ہوتا ہے اور از بسکہ یہ امر
ناکامی کا باعث ہوتا ہے دین و دنیا کے بڑے بڑے فائدون سے بلکہ کبھی یہ موت سے دہشت خود موت مین پھنسا دیتی ہے
چنانچہ جیسے سانپ ڈسنے کو دوڑے اور وہ اوسکے ہیبت مین آکے تھرتھرانے لگے اور دہل جائے اور سٹپٹا جانے
تو اخیر کو یہی انجام ہوگا کہ وہ سانپ وسے کاٹکے ہلاک کر دیگا اور اگر ذرا دل کڑا کر لیا اور جیب سے ایک لکڑے
حواس سے مار دے تو اوس موزی کا کام تمام کر دیا اور اپنی جان بچی اور یہ نڈر سے کہ ڈہیٹ پن کے حاصل نہونے کی
عدہ سیونمین سے ناواقفی ہر لم اور نشے پہ اس حکم شرع و عقل کے پس مختصر طور سے ہم اوسے بیان کرتے ہین پس پوشیدہ
نرہے کہ موت کی دو قسمین ہین ایک حیوانی اور ایک انسانی اور آدمی کی تین قسمین ہین بالکل نادان اور متوسط اور بالکل
دانا پس جو بالکل نادان ہے کہ زندگی اور مرنے کی فائدہ ضرر اوسے کچھ معلوم ہی نہین وہ نڈر ہوگا اپنی بے ماسکے پن کے
سے کہ نہ وہ افود کھیگا نہ تا وہ ہر وقت مین ہتیلی پر جان لیئے رہیگا خواہ انسانی موت ہو یا حیوانی اور اوسط
درجے کا آدمی دنیا اور لذت دنیا اور ظاہری فائدہ زندگی کے دیکھکے اور موت کی مصلحتون سے ناواقف ہو کی ہمیشہ موت سے
ڈرتا رہیگا اور جو بالکل دانا ہوگا وہ ڈہیٹ اور نڈر ہوگا کہ وہ حیوانی موت سے ہٹکے نہ جائیگا مگر [illegible] اور [illegible]
وہی موت انسانی موت ہو جائیگے [illegible] انسانی یعنے عقلے موت کو اپنا فخر [illegible] رہیگا کا ہے سے اور لم اسکے [illegible]
کہ یہ عالم عالم کون و فساد ہے کہ یہان ایک چیز بنتی ہے اور ایک بگڑتی اور کوئی اس خاصہ کو عالم امکان سے
کہہ نہین سکتا اور پھر ممکن ہے اصل عدم پس ہر جوہر و عرض اس عالم کا فانی ہے اور [illegible] لذت اسکے غیر باقی پس سکو
بھی بظاہر فنا ضرور ہے اور امر ضروری سے بھاگنا حماقت کی نشانی پھر موت کی ماہیت سرسری نظر کی راہ سے عدم
محض ہے پس وہ بمنزلہ ایک غافل نیند کے ہے کہ اوسمین دنیا و مافیہا کی خبر نہین رہتی اور سب تکلیفین اور زحمتین کھو اور
رد ہو جاتی ہین اور پھر جب جاگے تو وہی دنیا کی زحمتین درپیش اور اوسمین کوئی شبہ نہین کہ اگرچہ حیات بیداری
کیطرح راحتون اور لذتون کا باعث ہوتی لیکن اونکے فانی ہونے کی وجہ سے وہ سب ہیچ و پوچ علاوہ یہ کہ
وہ معارض ہین زحمتون سے تو مثلاً زید اگر پیدا ہے نہوتا تو بھی عدم تھا اور اگر اوسکا حمل [illegible] اور وہ ساقط ہو گیا
تو بھی وہی عدم ہے ہان کچھ زحمتین بڑھگئین کرب و غیرہ حمل کے زمانہ کا اور اگر پیدا ہو کے مرجاتا تو بھی
عدم تھا ہان کچھ زحمتین اور مصارف ولادت کی زیادہ ہو جاتی اور اگر جوان ہو کے مرتا تو بھی عدم اور اسکے

عرصہ کی بیماریداریان وغیرہ اور مصارف مکتب وختنہ وعقد وغیرہ علاوہ اور جو صاحب اولاد ہوکے مرتا تو اونکے
بہی زحمتین اور اگر اپنے مان باپ کے بعد مرا تو بہی وہی عدم اور زحمتین علاوہ پہر کیسیکے ہزار پشتین بہی ہوئے
لیکن جس پشت مین جاکے لاولد ہوا وہان سے ایسی فنا ہوی کہ گویا کبہی پتا ہی نہ تہا اوس پشت سے حضرت آدم
یہ معلوم ہوا کہ انیثین جڑی ہوی کہڑی تہین ایک ٹہوکر جو ماردی تو اوس سرے تک گرتی چلی گئین اگر حضرت
آدم نہوتے تو بہی اس پشت کا فنا تہا اور اگر اونسے یہ قطرہ نطفہ کا جدا نہوتا تو بہی فنا تہی اور اب ہوئے
تو بہی وہی فنا بجز اسکے کہ اتنے عرصہ مین اوس پشت کی سلسلے کے لوگون نے معلوم نہین کیا کیا حرکتین کین
اور کیا کیا زحمتین اوٹہائین + اور کیسے کیسے ستایا ہین لذتین اور راحتین تو وہ حقیقت مین رفع الم تہین
مثلاً پانی کے راحت ولذت اوسیکو تو ہے جیسے پہلے سے پیاس کا الم ہو پس اگر وہی نہوتا تو پیاسا
کیون ہوتا اور پانی کی لذت کیا ہوتی پہر یہ سب لذتین اور راحتین گہری ہوئین دو عدمو نہین کیونکہ ایک
اوسکی ابتدا مین تہا اور ایک انتہا پر ہوا کیا کہانیکا مزا سونہ مین رہسکتا پہلے ہی نتہا پہر حادث ہوا اور
آنا فانا رہکے پہر مٹگیا پس یہ سب کہٹراگ دنیا کا ہیچ و پوچ ہوا اور ایک طلسم اور گورکہ دہندا ہوا کہ پہر
عاقل کیا بہروسا کریگا اور عقلے موت سے ڈرکے کس امید پر جیگا اور فائدہ شخصے یا نوعی کو پہلو
کریگا ایسے موقع پر کہ عقل موت چہوڑ کے بستر پر گو موت مین لتہڑ کے اور سسکے مرے اور اگر موت کے
بابت وقت نظر کرے اور بقاء نفس کا قائل ہو کہ جسکے برہانون سے حکمت اور کلام کی کتابین اور
آیتین اور معتبر روایتین مالا مال ہین تو اور ظاہر ہے کہ اس حال مین موت ذریعہ ہوگی اوسکے بچنے کا
سرائے فانی کی زحمتون سے اور کامیاب ہونیکا سدا بہار نعمتون سے آخرت کے ہان گناہون اور
بداخلاقیون کی وجہ سے اندیشہ آخرت کا تو اوسکا مقتضا موت سے ڈرنا نہین بلکہ اون بداخلاقیون سے
ڈرنا اور بچنا ہے کہ وہ بہر طور عقل و شرع کے راہ سے ضروری ہے پس بہر طور موت سے ڈرنا قطعی
عقل کے برخلاف ہوا اور حسن و قبح اشیاء عقلی ہے اور اسیطرح سے اوسپر بیتابی کرنا موت کا رونا
کیا اسکا رونا ہی کہ ہمین یا ہمارے عزیز یا دوست کو دنیا کی زحمت سے نجات ملی یا اولاد کی حسرت اولاد پر
اسکے حسرت ہی کہ کچہ جانین آکے یہان کے مخمصہ مین پہنسے اور ہمین بہی زحمت دین اور خود بہی زحمت
اختیار کرین کیا جیسے نعمت نیک اولاد ہی کہ وہ زحمتین جہیلکر لوگون کو فیض پہونچائے ویسے ہی نعمت
یہ نہین کہ آدمی زحمتونسے عیال دار کیے کہ جو سب فانی ہین بچے پس ہر حال مین خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہیے
اور اوسکے سوا سبکو ہیچ و پوچ سمجہنا چاہیے ہان دوستان خدا کا غم اونکے فیض کے انسداد پر نظر کرکے ہر جہے

ہر چیز کو علم کے راہ سے +

حرام کر دینے کا سورہ مدینے والا اٹھائیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانے والا مہربان ہے

اے نبی کیون حرام کیے دیتا ہے تو اوسے کہ جسے حلال کیا ہے خدا نے

تیرے لیے چاہتا ہے تو رضامندی اپنی بیویونکی اور خدا

بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے + ضرور مقرر کیا ہے خدا نے

تمہارے لیے کھولدینا تمہاری قسمونکا اور خدا سرپرست ہی

تمہارا اور وہی عالم و دانا ہے + اور جبکہ چھپا کر کہے نبی نے بعض

بیویون سے اپنی ایک بات پھر جب خبر دے دی اوسنے اوسکی

اور ظاہر کر دیا اوسے خدا نے اوسپر تو پہچنوا دیا اوسنے کچھ

اوسمین سے اور ٹال گیا کچھ پھر جب خبر دے دی اوسنے اوسے

اوسکی تو کہنے لگے کہ کسنے خبر دے دی تجھے اسکی کہنے لگا کہ خبر

دے دی مجھے جان نے والی خبر دار نے + اگر توبہ کرو گے تم

خدا سے تو بلا شک پھر گئے ہین تمہارے دل اور اگر شورہ پشتے

کرو گے اوس سے تو ضرور خدا وہی تو سرپرست ہے اوسکا

اور جبرئیل اور اچھا سب ایمان والونکا اور فرشتے اوسکے بعد مددگار

ہونگے + قریب ہے کہ اوسکا پروردگار اگر طلاق دے دے

ممکن بلکہ ظاہر ہے کہ اوس عہد یا قسم میں اخفا کی شرط تھی اور جب حفصہ نے خلاف شرط کیا تو منسوخ ہی اوس سے ہو گیا اور خلاف اوس کے عہد و قسم کا جائز ہو گیا ۱۲

وہ تمہین یہ کہ بدل دے اوسے بیویان بہتر تمسے اسلام لانے والیان
ایمان لانے والیان تابعداری کرنے والیان گناہون سے باز
آنے والیان عبادت کرنے والیان روزہ رکھنے والیان بیاہی ہوئین
اور بن بیاہی کنواریان + ٦ اے مومنو بچاؤ اپنی جانونکو اور اپنے
گہر والونکو اوس آگ سے کہ جسکا ایندہن لوگ ہونگے اور پتھر اوسپر
کچہ فرشتے تینات ہین بہت منہہ پھٹ نہایت سخت مزاج کہ نہین نافرمانی
کرتے خدا کی جا ہی ہین کہ حکم دیتا ہے وہ اونہین اور کرتے ہین
وہی کہ جسکا اونہین حکم دیا جاتا ہے + ٧ اے کافرون نہ عذر کرو
آج نہین بدلا دیا جائیگا تمہین مگر اوسکا کہ جیسے تم کرتے تھے + ٨
اے مومنو توبہ کرو خدا سے نرے کھرے توبہ قریب ہے
کہ تمہارا پروردگار کفارہ دے دے تمہارے طرفسے تمہارے
گناہونکا اور داخل کردے تمہین اون باغون مین کہ بہتے ہین اونکے
نیچے نہرین جسدن کہ نہ رسوا کریگا خدا نبی کو اور اونہین کہ جو ایمان
لائے ہین اوسکے ساتہہ کہ اونکا نور چلتا ہے اونکے سامنے
اور اونکے داہنے وار کہتے ہین کہ الٰہی پورا کردے ہم مین ہمارا
نور اور بخشدے ہمین کہ ضرور تو ہر چیز پر قادر ہے + ٩ اونبی
جہاد کر تو کافرون سے اور منافقون سے اور سختی کر اونپر

اور اونکا بستر جہنم ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے ❊ ۱۰ بیان کی خدا نے
مثال اونکی کہ ہو کافر ہو گئے نوح کی عورت کے اور لوط کی عورت کے
کہ تہین زیر دست دو بندونکے ہمارے نیک بندونمین سے پھر خیانت کی
اونہون نے اون دونون سے پھر کام نہ آئین اپنے خدا کی
بابت کچھ بھی اور کہہ دیا گیا کہ چلے جاؤ آگ مین جانے والون کے
ساتھ ❊ ۱۱ اور دی خدا نے مثال انلوگونکی کہ جو ایمان لائے
فرعون کے عورت سکے جو کہ کہنے لگے کہ الٰہی بنا دے میرے لیے
اپنے پاس ایک گھر بہشت مین اور چھٹکارا دے مجھے فرعون سے
اور اوسکے کارستانی سے اور چھٹکارا دے مجھے ظالم
جتھے سے ❊ ۱۲ اور عمران کے بیٹے مریم کے کہ جسنے بچایا اپنا بدن تو پھونک
دی ہمنے اوسمین اپنی روح اور سچ جانا اوسنے
باتون کو اپنے پروردگار کے اور
اوسکے کتابون کو اور وہ
تابعداری کرنے
والونمین سے تھے ❊
تمام شد

انتیسوان پارہ

راج کا سورہ

راج کا سورہ مکے والا تیس ۳۰ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی +
کیا ہے مبارک ہے وہ کہ جسکے ہاتھہ راج ہے اور وہ ہے
ہر چیز پر قادر ہے + جسنے کہ بنائی موت اور زیست تاکہ آزمائی
تمہین کہ کون تم مین سے بہتر چال چلن کے راہ سے اور وہی تو عزت دار
اور بڑا بخشنے والا ہے + جسنے بنا دیے سات آسمان پرت پرت
نہ پائیگا تو ہوٹ مین خدا کے کسیطرحکا پھر پھیر پھیرا اپنی نگاہ
کیا پاتا ہے تو کسیطرحکا کھوٹ + پہر پھیر نگاہ دوبارہ کہ پلٹ آیگی
تیرے ہی طرف نظر چوندہیا کے حالانکہ وہ تھکی ہوی ہوگی +
اور ضرور سج دیا ہمنے نیچے آسمانکو چراغون سے اور بنا دیا
ہمنے اونہین مار شیطانون کے اور تیار کر رکھا ہمنے اونکے لیے
دہڑ دہڑ جلنے والا عذاب + اونلوگونکے لیے کہ جو کافر ہوگئے
اپنے پروردگار سے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے
جبکہ جھونک دیے جاینگے اوسمین تو سنینگے اوسکے کہدربدر
اور دہڑ دہڑ جلنے کی آواز اور وہ کہولتا اور اوبلتا ہوگا +
قریب ہوگا کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے غصہ کے مارے جب
جہونک دیا جایگا اوسمین کوئی لشکر تو پوچھے گے اونسے اوسکے

خزانچے کہ کیا نہین آیا تہا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا کہین گے
کہ ہان آیا تو تہا ہمارے پاس ڈرانیوالا لیکن جہٹلا دیا ہمنے اور
کہہ بیٹہے ہم کہ نہین اوتارا خدا نے کچہہ نہین ہو تم مگر بڑے بہوار
بہٹک مین + اور کہنے لگین گے کافر کہ اگر ہم سنتے یا سمجہتے تو
کیون ہوتے جہنم کے لوگونمین سے + پہر اقرار کر لیا اونہون نے
اپنے گناہ کا تو دوری ہے جہنم والونکے لیے + ضرور جو لوگ
کہ ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے بے دیکہے بہالے تو اونہین
کے لیے ہے بخشش اور بڑا ثواب + اور چہپا ڈالو اپنی بات کو
یا ظاہر کردو اوسے ضرور وہ واقف ہے سینے کے اندر کے
رازون سے + کیا نہ جانیگا جسنے بنا ڈالا حالانکہ وہی تو واقف
کار باریک بین ہے + اوسی نے تو بنا دیا تمہارے لیے
زمین کو گدگدا بچہونا کہ چلتے رہو اوسی زمین کے راہونمین اور
کہاؤ اوسے خدا کی روزی اور اوسیکے طرف ہے رجوع +
کیا نڈر ہو گئے تم اوس سے کہ جو آسمانمین ہے اس سے
کہ دہنسا دے وہ تمہین زمین مین پہر ایکا ایکی وہ زمین ہلنے لگے
یا نڈر ہو بیٹہے اوسی سے جو آسمانمین ہے کہ بہیجدے
تمپر اولے تو جان جاؤ کہ کیسا ہے ڈرانے والا + اور ضرور

جھٹلایا اون لوگون نے کہ جو اونسے پہلے تھے پھر تو کیسا
ہوا ناپسند عذاب + کیا نہین دیکھا اونہون نے پرندون کو
اپنے اوپر وار پر کہولے ہوے اور پر سمیٹ لیتے ہوے
نہین روکے رہتا اونہین مگر خدا کہ بڑا اوہی چیز کا دیکھنے والا ہے
آیا کون ہے وہ کہ جو لشکر کے جگہ ہے تمہارے حقمین مدد کرے
تمہاری خدا کے سوا نہین ہین کافر مگر فریب مین + یا کون ہے
یہ کہ روزی دیتا ہے تمہین اگر روک لے اپنی روزی بلکہ جہائین
جہائین کرنے لگے سرکشی اور نفرت مین + کیا پھر جو چلے اوندھا
ہوا اپنے منہہ کے بل زیادہ راہ پانے والا ہے اوس سے
کہ جو چلا چلے سدھے سیدھے ڈھرّے پر کہہ وہی تو وہ ہے
کہ جسنے نت نیا بنایا تمہین اور بنا دیے تمہارے کان اور آنکہین
اور تمہارے دل کیا ہی کم ہے جو تم شکر کیا کرتے ہو + کہہ
اوسنے تو پھیلا دیا تمہین زمین مین اور اوسکے پاس سمیٹے
جاؤگے + اور کہتے ہین کہ کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو
کہہ نہین ہے جانچ مگر خدا ہی کے پاس اور نہین ہون مین مگر
صریح دھمکانیوالا + پھر جب دیکھین گے اوسے قریب تو بگاڑ
ڈالے جاینگے منہہ اونکے جو کافر ہو گئے اور کہہ دیا جائیگا

کہ ہے تو وہ ہے کہ جیسے تم مانگتے تھے + کہہ کہ کیا پاتے ہو
تم کہ اگر غارت کر دے مجھے خدا اور اوسے کہ جو میرے
ساتھ ہے یا ترس کہائے ہم سب پر تو پھر کون چھٹکارا دیگا
کافرونکو دکھہ دنیوالے عذاب سے + کہہ کہ وہ تو خدا ہے
کہ ایمان لائے ہم جسکا اور جسپر کہ بھروسا کر بیٹھے تم پھر تو بہت
جلد جان جاؤ گے اوسے کہ جو صریح بھٹک مین ہے کہہ کہ
کیا دیکھتے ہو تم کہ اگر ہو جاوے تمہارا پانی خشک تو پھر کون
دیگا تمہین تھرا ہوا پانی +

قلم کا سورہ مکے والا چوالیس ۴۴ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
نۤ + قسم ہے قلم کی اور جو کچھہ کہ وہ لکھتے ہین [فرشتہ وغیرہ] + کہ نہین ہے
تو نعمت سے اپنے پروردگار کے دیوانا + اور ضرور [یعنے خدا کی فضل سے] [جیسا ولید وغیرہ گمان کرتے ہین]
تیرے لیے مزدوری ہے بے اسکے کہ تجھپر احسان جتایا
جاوے + اور ضرور تو بہل منش اکت پر ہے + پھر بہت جلد دیکھ
لیگا تو اور دیکھہ لنگے وہ بھی + کہ کون ہے تم مین سے آزمایا
ہوا + ضرور تیرا پروردگار خوب واقف ہے اوس سے
کہ جو بھٹک گیا اوسکے راہ سے اور وہی خوب واقف ہے

۱ نون تو ورکی سیاہی کی ایک نہر بہشت مین جسمین محفوظ کی لوح مال و سکا واسطے لکہا جاتا ہے ... جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے ۱۲

۲ اسی مقام سے ثابت ہوتا ہے کہ چال چلن سے

[illegible marginal note]

اوس ست کہ جو بھٹک گیا اوسکے راہ سے اور وہی خوب
واقف ہے راہ پانیوالون سے + تو نہ تابعداری کر جٹھ
جھٹلانے والونکی + کہ جو آرزو رکھتے ہین کہ اگر نرمی کر بیٹھے تو
تو چوپو کرنے لگے وہ بھی + اور نہ تابعداری کر ہر اوس
ذلیل کی کہ بہت قسمین کھایا کرے + بڑا لگانی بجھانی کرنیوالا
ہوا ور چغلی کھانیکی فکر مین پھرا ہی کرے + بھلائی کا بڑا
روکدینے والا ہو حد سے گزر جانے والا گنہگار ہو منہ
پھٹ ہو اوسکے بعد حرامی ہو + اسکے کارن کہ وہ مال تال
اور بال بچے رکھنے والا ہو + جبکہ جپے جائین اوسپر ہماری
آیتین تو کہنے لگے سہر تو اگلے وقت کے لوگون کے چناوٹیان
ہین + جلدی سے ہم بھی داغی دیتے ہین اوسکا تھونڈا +
ضرور آزمالیا ہمنے اونھین جیسا کہ آزمالیا تہا ہمنے باغ والونکو
جبکہ قسم کہا بیٹھے تھے کہ ضرور کاٹ لینگے ہم اوسکے تورکے
ہوکے اور انشاء اللہ نکہا تہا + تو گزر ہو گیا اوسپر سے کسے
پھیرے کرنیوالی باغ کا تیرے پروردگار کیطرف سے جب وہ پڑے
سوتے تھے + تو عذاب کر دیا وسے کٹے ہوئے پہلسے ہوئے
باغ کیطرح پھر تو غل غپاڑہ مچانے لگے تورکے تڑکے کہ چلے چلو

[Marginal handwritten notes, partly illegible: قصہ یہ تھا کہ یمن میں بہلے ... باغ ... ہمیشہ ... دیا کرتا تہا ... سعید کیا تہا]

سویرے سویرے اپنے کھیتی پر اگر تم کاٹنے والے ہو + پھر چل کھڑے
ہوئے اور وہ آپسمین گھس پھس کرتے جاتے تھے + کہ نہ گھسنے
پائیگا اوسمین آج تمہارے پاس کوئی کنگال + اور سویرے
سویرے پہونچ ہی تو گئے اپنے ارادہ کو ٹھانے ہوئے + پھر
جبکہ دیکھا اوسے تو کہنے لگے کہ ای ہے ہمتو بھٹکے ہوئے مین +
بلکہ ہمتو بالکل محروم ہی رہگئے + کہنے لگا اونکا منصف
کہ کیون مین نے نہ کہا تھا تمسے کہ کیون نہ خدا کی پاکیزگی ظاہر کے
تمنے + کہنے لگے کہ پاک ہے ہمارا پروردگار ضرور ہمتو ظالم تھے +
پھر رخ کیا اونمین سے کچھ لوگون نے کچھ اور لوگونپر ٹھرم ٹھرا
کرتے ہوئے + کہنے لگے ای ہے ہمتو خود سرکش تھے + قریب ہے
کہ ہمارا پروردگار بدل دے ہمارے لیے اوس سے بہتر کہ
ضرور ہمتو اپنے پروردگار کیطرف رغبت کرنیوالے مین + یون
ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا عذاب تو اوس سے بھی بڑھکے ہے
اگر وہ جانین + ضرور پرہیزگار اونکے لیے اونکے پروردگار کے
پاس نعمتون کے باغ ہین تو پھر کیا کر ڈالینگے ہم مسلمانون کو
قصور وارون کیطرح + کیا ہوگیا ہے تمہین کیسا حکم لگاتے ہو تم +
یا تمہارے کوئی کتاب ہے کہ اوسے پڑھ لیتے ہو تم +

کہ اوسمین ہے جو کچھ کہ پسند کر لیتے ہو تم + یا تمہارے لیے
ہین قسمین ہمپر پہونچنے والی قیامت تک ضرور تمہارے لیے
ہے جو کچھ کہ تم حکم لگاتے ہو + پوچھ اونسے کہ اونمین سے
کون ہے اسکا ضامن + یا کون ہے اونکے ساجھے دار تو
بلائین وہ اپنے ساجھے دارونکو اگر وہ سچے ہین + جسدن کہ
کہول دیجاینگے پنڈلے اور پکارے جاینگے سجدہ کیطرف پہر نہ
سکت پاینگے اوسکی + جھکاے ہوئے اپنی آنکہونکو کہ ڈھانپے
دیتے ہوئے اونہین رسوائی حالانکہ وہ بلائے جاتے تہے
سجدہ کیطرف حالانکہ وہ تندرست تہے + تو رہن بہی دے
مجہے اور اوسے کہ جو جہٹلائے یہ بات ضرور لاتے لاتے
عذاب کے سوقے پرے آڈنگا اونہین اسطرحسے کہ وہ کچھ
جانینگے بہی نہین + اور رہت دے دونگا مین اونہین کہ ضرور
میری تدبیر بہت پائیدار ہے + یا مانگتا ہے تو اونسے کچھ مزدوری
تو وہ اوسکے ڈانڈ سے بوجہل ہوے جاتے ہین + یا اونہین کے
پاس ہے غیب کا علم تو وہ لکہتے ہین + تو جہیل جا تو اپنے
پروردگار کے حکم کو اور نہو جا تو مچہلی والی کیطرح جبکہ پکارا
اوسنے حالانکہ وہ غصہ مین بہرا ہوا تہا [یونس ۱۲] + اگر نہ پالتے اوسے

یہ ایک عرب کا مثل ہے کہ مطلب اوسکا یہ ہے کہ وہ ایسا آپ دہاپا اور ہمکو اکا دن ہے کہ جسمین پہرے والیونکو کچھ پردہ کی میٹے نہیں رہتے اور پانچون مین سے اونکے پنڈلیان کہل کہل جاتے ہین ۱۲

اوسکے سرپرست کی نعمت تو ڈال دیا جاتا پٹپڑ اوچٹیل میدانمین
حالانکہ اوسکے مذمت کی گئے ہوتی + پہر ٹہرا دیا اوسے اوسکے
پروردگار نے تو بنا دیا اوسے نیکوئین سے + اور قریب تہا کہ
وہ لوگ کہ جو کافر ہوے بیشے ہلا ڈالین تجہے نظر لگاکے جبکہ سنی نصیحت
اور کہنے لگے کہ وہ تو سڑی ہے + حالانکہ نہین ہے وہ قرآن مگر
ایک نصیحت ساری خدائی کے لیئے +

ٹہیکم ٹہیک کا سورہ کہ والا باونوے آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
ٹہیکم ٹہیک + کیا ہے ٹہیکم ٹہیک + اور تو کیا جانے کہ کیا ہے
ٹہیکم ٹہیک + جہٹلا دیا ثمود اور عاد نے ٹہوکنے والیکو +
پہر لیکن ثمود تو وہ تو ہلاک کر دیے گئے سرکشی کے کارن +
اور لیکن عاد تو وہ ہلاک کر دیے گئے پالیکے بہت تیز اندہیر سے
کہ تعینات کر دیا اوسنے اوسے اونپر سات رات اور آٹہہ
دن + تاٹر توڑ + پہر پانیگا نو لوگو نکو اوسمین پڑا ہوا گویا کہ
وہ کہجور کے کہوکہل ٹہنے ہین + پہر آیا پانیگا تو اونمین سے
کوئی بچا کہیا ہوا + اور کہا فرعون نے اور جو کہ اوس سے
پہلے تہا لوط کے اور گانو لون والے قصور + تو نافرمانی کے

اپنے پروردگار کے پیک کی تو لیدے کر ڈالی اوسنے اونکی
بڑے زور شور سے + ضرور ہمنے جبکہ چڑھا پانی تو چڑھایا تمہیں
ڈونگی پر + تاکہ بنا دین ہم اوسے تمہارے لیے ایک یادگار
اور سنیں اوسے سننے والے کان + پھر جبکہ پھونک دیجائیگی
صور ایک دم سے اور اوٹھائی جائیگی زمین اور پہاڑ اور
چکنا چور کر دیے جاینگے ایکا ایکی + تو اوسدن تو ہو جاینگے
افتاد + اور ترخ جائیگا آسمان تو وہ اوسدن بالکل پھس پھسا
ہو جائیگا + اور فرشتے اوسکے کنارون پر ہونگے اور اوٹھائنگے
تیرے سرپرست کے عرش کو اونکے اوپر اوسدن آٹھ +
اوسدن پیش کر دیے جاؤگے . نہ چھپے کا تمہارا کوئی بھید +
پھر جسکو کہ دی دیا جائیگا اوسکے گنونکا نوشتہ اوسکے داہنے
مین تو وہ کہیگا آؤ زرا پڑھو ن تو مین اپنی کتاب + ضرور مین تو
جانتا تہا کہ مرا سامنا ہوگا مرے حساب سے + تو وہ نہال
نہال عیش مین ہوگا بڑے عالیشان باغ مین + کہ جسکے میوے
زمین دوز ہون + کہاو اور پیو رچے پچے اوسکے کارن کہ پیشگے
دسے چکے تہے تم گزرے ہوسے دنونمین + او جسے کہ
دیا جائیگا اوسکا نوشتہ اوسکے بائین مین تو وہ کہیگا کہ کاشکے

نہ دیا جاتا مجھے مرا نوشتہ + اور نہ جانتا مین کہ کیا ہے میرا حساب +
کاشکے ہوتا وہ رفت وگزشت + کچھ بھی میرے کام نہ آیا میرا مال +
جاتے رہے میرے ہاتھ سے میری حکومت + پکڑ تو لو اسے +
جکڑ تو لو اسے + پھر جہنم مین جھونک تو دو اسے + پھر اوس
بیڑے مین کہ جسکے مقدار ستر ہاتھ کی ہوگی جکڑ تو دو اسے +
کہ ضرور وہ ایمان نہ لاتا تھا بڑے دبدبہ والے خدا کا + اور
نہ لبھاتا تھا کھانا دینے پر کنگالون کے + تو نہین ہے اوسکے
لیے آج یہان پر کوئی حمایتی + اور نہ کچھ کھانا مگر دھوون مین سے
کہ نہین + پیتے اوسے مگر قصوروار + پھر نہ تو قسم کھاتا ہون
اوسکی کہ جسے تم دیکھتے ہو + اور جسے کہ تم نہین دیکھ سکتے ہو +
کہ ضرور وہ تو بول ہے بڑے ذی عزت سیک کا + اور نہین ہے
وہ بول کسی شاعر کا کیا سے کم ہے وہ کہ جو تم ایمان لاتے ہو + اور
نہ بول جوتشئے کا کیا سے کم ہے جو تم یاد لاتے ہو + بھیجوائی ہے
ساری خدائی کے سرپرست کیطرف سے + اور اگر باندھے
ہمپر کچھ بول تو پکڑ لین ہم اوسکا داہنا + پھر کاٹ ڈالین ہم اوسکے
شہرگ + پھر تمھو تم مین کوئی اوسکے آڑے آجانے والا +
اور ضرور یہ یاددہشت ہے پرہیزگارون کے لیے + اور

ضرور ہمتو جانتے ہین کہ تمہی مین سے ہین جھٹلانے والے +
اور ضرور وہ حسرت ہے کافرون کے + اور ضرور وہی تو
جنچا ہوا حق ہے + تو پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کے
ذی عزت نام کی +

سترہوین کا سورہ مکے والا چوالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
پوچہا ایک پوچہنے والے نے + اوس عذابکو کہ جو اوترنیوالا
تھا کافرون پر سے کوئی نہ اوسکا دور کرنیوالا تھا + سیڑہے
والے خدا کے طرف سے + کہ چڑھ جاوینگے فرشتے او
روح جسکے طرف ایسی دنمین کہ اوسکے مقدار پچاس ہزار
برسکی ہوگے + تو جھیل جاوسے بہت اچھی طرحسے + کہ وہ تو
پاتے ہین اوسے بہت دور + اور ہمتو پاتے ہین اوسے
بہت نزدیک + جسدنکے ہو جایگا آسمان تگھلا ہوا ارانگا +
اور ہو جاوینگے پہاڑ دھنکے ہوئی اون + اور نہ پوچھیگا کوئی
دوست کے دوست کو + کہ ایک جہلک دکھلا دیے جاوینگے
چاہیگا قصوروار کہ کاشکے بعینت دے دی اوسدن کے
عذاب سے اپنے بیٹے کو + اور اپنی بیوی کو اور اپنے

بھائی کو + اور اپنے اوس کنبے کو کہ جسے ٹھور اکرتا تھا +
اور اونہین کہ جو زمین مین ہین بالکل پھر چھٹکارا دے دے
اسے + ہرگز نہین ضرور وہ تو بھلس دینیوالا لوگون کا ہے
اوتار لینے والا کھال کا ہے + پکارتا ہے اوسے کہ جسنے
پیٹھ کو پھیرا اور منھہ موڑا + اور ٹھوڑا پھر سینیت رکھا +
ضرور آدمی بنا دیا گیا لہلوٹ کھلو پاڑ + جبکہ پونہچے اوسے
برائی تو تاملانے اور بلبلانے والا + اور جبکہ پونہچے اوسے
بھلائی تو برا اوسکا وکدینے والا + مگر وہی نمازی کہ جو
اپنے نمازین سدا پڑھتے رہتے ہین + اور جنکے مالونمین ایک
جنچا ہوا حصہ ہے ہر سنگتا کے لیے اور ہر اوس نموہی کے لیے
کہ جو اپنے نموہی پن کے وجہہ سے محروم رہجاین + اور
جو کہ باور کر لیتے ہین بدلے کا دن + اور جو کہ عذاب سے
اپنے سرپرست کے سہم جاتے ہین + ضرور عذاب تیرے
سرپرست کا نڈرے کے گون نہین ہے اور جو کہ اپنے
بدنونکو بچانے والے ہین + مگر اپنے بیویون سے یا جنکے
کہ مالک ہو جاتے ہین داہنے ہاتھہ سے اونکے داہم دیکر +
تو وہ قابل ملامت کے نہین + پھر جو ڈھونڈھے اسکے سوا

تو وہی تعدی زیادتی کر جانیوالے ہین + اور جو کہ اپنے امانتونکے
اور اپنے قول قرار کا لحاظ رکھنے والے ہین + اور وہی
جو اپنے گواہونکے اداکرنیوالے ہین + اور وہی جو اپنے
نمازونکے پابندی کرنیوالے ہین + وہی تو بہشتونمین آبرو
دیے گئے ہین + پھر کیا ہو گیا ہے اونہین کہ جو کافر ہو گئے ہین
کہ تیرے آگے دوڑے چلے آتے ہین + داہنے اور
بائین سے + دہاڑے کے دہاڑے + کیا لالچ کرتا ہی ہر شخص
اونمین سے کہ دخیل کردیا جاے نعمتون کے باغ مین + ہرگز
نہین ضرور ہمنے تو بناڈالا اونہین اوسی چیز سے کہ جسے وہ
جانتے ہین + پھر نہین قسم کھاتا مین پوربونکے سرپرست کے
اور نہ پچھمون کے کہ ضرور ہمتوبس رکھتے ہین اوسپر کہ بدلدین
اونسے بہتر اونہین ہین ہم پیچھے ڈالدی گئے + تو چھوڑدے
اونہین کہ کھوج کرین اور کھیلتے رہین یہانتک کہ ملین اپنے
اوس دن سے کہ جسکا اونسے وعدہ کیا جاتا ہے + جسدن کہ
نکل پڑینگے اپنی قبرون سے لپکتے ہوے گویا کہ وہ جھنڈون کی
طرف یا جھنڈے پر چڑہے ہوے بتون کے طرف جھپٹے
جاتے جھکاے ہوے اپنی آنکھونکو کہ چھائی جاتی ہو اونپر ذلت

یہی تو وہ دن ہے کہ جسکا اون سے وعدہ کیا جاتا ہے

نوح کا سورہ مکے والا اٹھائیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

ضرور ہمنے بھیجا نوح کو اوسکے قوم کے پاس کہ دھمکا اپنے

قوم کو قبل اسکے کہ آجانے اونکے پاس دکھہ دنیوالا عذاب

کہنے لگا کہ ای میری قوم مین تو تمہارا صریح ڈرانے والا ہون

یہ کہ پوجو تم خدا کو اور ڈرو اوس سے اور تابعداری کرو

میری کہ بخشدے وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ اور

دیر لگا دے تمہاری سزا مین ایک بندھی ہوئی مدت تک کہ ضرور

خدا کی مدت جبکہ آپہونچتے ہے تو نہین ہٹادی جاسکتی اگر تم

جانو + کہنے لگا کہ الہی مین نے تو پکارا اپنے جنسے کو رات اور

دن پھر نہ بڑھا دیا مرے ہانک پکارنے مگر اونکے بھگدڑ کو

اور جب پکارا مین نے اونہین کہ بخشدے تو اونہین تو رکھ لیں

اونہون نے اپنی انگلیا اپنے کانونمین پھر چھپ گئے وہ

اپنے کپڑونمین اور ہٹ کر بیٹھے اور اکڑ گئے بیکری + پھر مین نے

اونہین پکارا کھلم کھلا + پھر مین نے آشکار کر دیا اونسے

اور چھپایا اونسے بھید کیطرح پھر کہا مین نے کہ بخشش چاہو

اسپنے پروردگار سے کہ ضرور وہ بڑا بخشنے والا ہے +
کہ بھیجے گا وہ ابر کو تمپر برسنے والا + اور مدد دیگا تمہاری
مالون اور لڑکے بالون سے اور قرار دے دیگا تمہارے
لیے باغ اور بنا دیگا تمہارے لیے نہرین + کیا ہو گیا ہے
تمہین کہ نہین آرزو رکھتے تم خدا کے بزرگی کے + حالانکہ
بنا ڈالا اوسنے تمہین رنگ برنگی + کیا نہین دیکھتے تم کہ
کیونکر بنا ڈالے خدا نے ساتون آسمان تہ در تہ + اور
بنا دیا چاند کو اوسنے اونمین جگمگا اور بنا دیا سورج کو ڈہر
جلتا ہوا چراغ + اور خدا نے اوگا دیا تمہین زمین مین سے
ایک طرحکا اوگانا + پھر لے جایگا تمہین دوبارا اوسمین اور
کریگا تمہاری اوسمین سے نکاسی + اور خدا ہی نے بنا دیا
تمہارے لیے زمین کا بچھونا + کہ چلو تم اوسمین بڑے بڑے
کھلے ہوے رستون مین + کہنے لگا نوح کہ الہی وہ تو نا فرمانی
کر بیٹھے میری اور پیرو ہو گئے اوسکے کہ نہین بڑھایا جسکے
لیے اوسکے مال اور اولاد نے مگر گھاٹا + اور کر بیٹھے بہت
بڑا چلتر + اور کہنے لگے کہ نہ چھوڑو اپنے خدا ؤن کو اور نہ چھوڑو
ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو

اور ضرور بھٹکا دیا بہتیرونکو اور نہ بڑھا دے تو ظالمونکے لیے
مگر بھول بھٹک کو + اپنے قصورون سے ڈبو دیے گئے
پھر نہ پائے اونہون نے خدا کے سوا حمایتی + اور کہنے لگا
نوح کہ الٰہی نہ چھوڑ زمین پر کافرون مین سے کوئی گھر والا +
کہ ضرور تو اگر رہن دیگا اونہین تو بھٹکا دینگے تیرے بندونکو
اور نہ جنینگے مگر بڑے بدکار بڑے ناشکر کو + الٰہی بخشدے
مجھے اور میرے مان باپ کو اور اوسے کہ جو بہتیر چلا آئے
میرے گھر کے ایمان لا کے اور ایمان لانیوالونکو اور
ایمان لانیوالیونکو اور نہ بڑھا ظالمون کی مگر تباہی +

جن کا سورہ مکے والا اٹھائیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
کہہ کہ وحی کی گئی مجھپر کہ ضرور کان لگا کر سنا کچھ لوگون نے
جنون مین سے تو کہنے لگے کہ ہمنے تو سنے عجب پڑھوائی +
کہ جو راہ پر لاتی ہے مین بھلائی کے تو ایمان لائے ہم اوسپر
اور اوسکا اور ہرگز نہ شریک کرینگے ہم اپنے پروردگار کے
کسی کو + اور ضرور بہت اونچا ہے رتبہ ہمارے سرپرست کا
نہین بنائے اوسنے کوئی بیوی اور نہ کوئی لڑکا + اور ضرور

کہا کرتے تھے کچھ ہمارے احمق خدا پر فضول اور جھوٹھ +
اور ضرور ہم دہیان کرتے تھے کہ نہ کہین گے آدمی اور جن خدا پر
جھوٹھ + اور تھے کچھ لوگ آدمیون سے کہ پناہ مین چھپتے تھے
کچھ لوگون کے جنون مین سے تو بڑھا دیا اونہون نے تو اونکا
گھمنڈ + اور ضرور دھیان کر بیٹھے تھے وہ جیسا کہ گمان کر بیٹھے ہو
تم کہ نہ بھیجیگا خدا کسیکو + اور ضرور چھوا ہمنے آسمان تو پایا ہمنے
اوسے کہ بھر دیا گیا ہے اور بڑے بڑے پہرون سے اور شعلون سے
اور ضرور ہم بیٹھا کرتے تھے اوسکے کچھ ٹھکانون مین سننے کے لیے
پھر جو سنتا ہے اب تو پاتا ہے اپنے لیے ایک تیر شہاب
روکنے والا + اور ہم تو نہین جانتے کہ برائی کا ارادہ کیا گیا ہے
اوس سے کہ جو زمین مین ہے یا ارادہ کیا ہے اونسے اونکے
پروردگار نے بھلائی کا + اور ضرور کچھ تو ہم مین سے بھلے
مانس ہین اور کچھ اونسے گھٹ کے ہین ہین ہم الگ الگ
راہو نپر + اور ضرور گمان کیا ہمنے کہ نہ تھکا سکین گے ہم خدا کو
زمین مین اور نہ تھکا سکین گے ہم اوسے بھاگ کے + اور ضرور
جب ہمنے سنی ہدایت تو ایمان لائے ہم اوسکا اور جو ایمان
لائیگا اپنے پروردگار کا تو پھر نڈریگا وہ گھٹ بڑھ سے +

اور ضرور ہمین مین سے تو مسلمان ہین اور ہمین مین سے زیادتی
کر جانے والے ہین پھر جو کہ مسلمان ہو گئے تو وہی تو ٹھان بیٹھے
بھلائی کو + اور جو کہ زیادتی کرنے والے ہین تو وہی تو
جہنم کی لکڑیان ہین + اور اگر جمے رہتے وہ سچی راہ پر تو چھکا
دیتے اونہین الغارون پانی سے + تاکہ آزمالین ہم اونہین
اوسمین اور جو کہ منھ پھیر لیگا اپنے پروردگار کی یاد سے تو پرو
دیگا وہ اوسے سخت عذاب مین + اور ضرور مسجدین خدا ہی کے
لیے ہین تو نہ پکارو خدا کے ساتھ کسیکو + اور ضرور جب کھڑا
ہو جاتا ہے خدا کا بندہ کہ پکارنے لگتا ہے اوسے تو ہو جاتے
ہین اوسکے چو طرفہ حلقے کے حلقے + کہہ کہ مین پکارتا ہون اپنے
پروردگار کو اور نہین ساجھے ٹھراتا اوسکا کسیکو + کہہ کہ نہین
بس لکھتا مین تمہارے لیے ضرر پر اور نہ بھلائی پر + کہہ کہ ضرور
نہ چھٹکارا دیگا مجھے خدا سے کوئی اور نہ پاونگا مین اوسکے
سوا پناہ کی جگہہ + مگر پہونچانا خدا کیطرف سے اور اوسکے پیام
لاتا اور جو کہ نافرمانی کریگا خدا کی اور اوسکے پیک کی تو
ضرور اوسکے لیے ہے جہنم کی آگ رہنے والے ہین جسمین ہمیشہ
یہانتک کہ جب دیکھہ لین گے اوسے کہ جسکا اونسے وعدہ

تو بہت جلد جان جاینگے کہ کون زیادہ کمزور ہے حمایتی کے
طرف سے اور کون کم ہے شمار مین کہہ + کہ نہین جانتا مین آیا
قریب ہے وہ کہ جسکا وعدہ کیا جاتا ہے تمسے یا قرار دیگا
اوسکے لیے میرا پروردگار کچھ عرصہ + جاننے والا غیب کا پھر
نہ واقف کریگا اپنے غیب پر کسیکو مگر پسند کرلے جس رسولکو
ضرور وہ روانہ کرتا ہے اوسکے سامنے اور اوسکے پیچھے
نگہبان + تاکہ جان جاے کہ ضرور اونھون نے پہونچا دیے
پیام اپنے پروردگار کے اور جہا گیا اوسپر کہ جو اونکے پاس ہے
اور گھیر لیا ہر چیز کو شمار کے راہ سے +

لپٹے ہوے کا سورہ مکے والا بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو [illegible] کرنیوالا مہربان ہے +
او لپٹے ہوئے + اوٹھ [illegible] رات کو مگر [illegible] + [illegible]
راتکے آدہی مین + یا کم کرلے اوسمین سے تھوڑا + یا بڑھا اوسکے
اوسپر اور پڑھ قران کو ٹھہر ٹھہر کے + ضرور ہم اوتارتے
ہین تجھپر بہت بھاری بات + ضرور رات کے اوٹھا بیٹھے بڑے
کوفت ہے اور بہت سدھی بات ہے + ضرور تیرے لیے
دنمین بڑی آمدورفت ہے + اور یاد کر اپنے سرپرست کا

نام اور رہو جدا اوسکے طرف الگ + پورب اور پچھم کا سرکار

نہین ہے کوئی خدا مگروہی تو بنالے اوسے کارساز + اور

جھیل جاؤ اوسے کہ جو وہ کہتے ہین اور چھوڑ بیٹھ اونہین بہت

اچھی طرحسے + اور رہن دے مجھے اور جھٹلانے والے نعمت

والون کو اور منزلت دے دے اونہین تھوڑیسے + ضرور

ہمارے پاس ہین بیڑیان اور آگ + اور گلے مین پھنسنے والا کھانا

اور دکھ دینیوالا عذاب + جسدنکے لرزے گی زمین اور پہاڑ

اور ہونگے پہاڑ ٹیلے ریت کے + ضرور بھیجا ہمنے تمہارے

پاس ایک پیک تمپر گواہی دینیوالا جیساکہ بھیجا ہمنے فرعون کے

یہ اشارہ ہے طرف بشارت کا

پاس ایک پیک + پھر نافرمانی کی فرعون نے پیک کی تو گرفت

کرلیے ہمنے اوسکے بہت سخت گرفت + پھر کیونکر بچوگے تم

اگر کافر ہوجاؤگے اوسدنسے کہ کردیگا لڑکونکو بوڑھا پھوڑ

آسمان پھٹ جانیوالا ہے جسمین ہے اوسکا وعدہ کیا ہوا +

یہ تو ایک نصیحت ہے پھر جو چاہے نکال لے اپنے پروردگار

کیطرف راہ + ضرور تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو اوٹھتا ہی

کچھ کم مین رات کے دو تہائیون سے اور آدھی رات کو

اور اوسکے تہائی مین اور کچھ لوگ اونمین سے کہ جو تیرے

ساتهہ مین اور خدا ہی اٹکل کرتا ہے رات اور دن کے جان لیا
اوسنے کہ ہرگز نہ گھیر سکوگے تم اوسے تو توبہ سنی تمہاری پھر پڑہو
جتنا ممکن ہو قرانمین سے جانلیا اوسنے کہ بہت جلد ہونگے تم مین سے
کچھہ بیمار اور کچھہ اور کچھہ چلین گے زمین مین ڈھونڈ ینگے خدا کا فضل
اور کچھہ اور کہ لڑینگے خدا کی راہ مین پھر پڑہو جتا کہ میسر ہو جاے
اوسی قرانمین سے اور پڑہا کرو نماز اور دیتے رہو زکواۃ اور
دیتے رہو خدا کو اچھا قرض اور جو کچھہ کہ پیشگی دے رکھو گے
تم اپنے جانون کے لیے بھلائی مین سے تو پاؤگے تم اوسے
خدا کے پاس وہی بہتر ہے اور بڑے مزدوری ہے اور بخشش
چاہو خدا سے کہ ضرور بخشنے والا ترس کہانے والا ہے +

اوڑھے ہو یکا سورہ مکے والا چوالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
اور اوڑھے ہوے + اوٹھہ پھر ڈرا + اور اپنے پروردگار
کی بڑائی کر + اور اپنے کپڑونکو صاف ستھرا رکھہ + اور
میل کچیل کو دھو ڈال + اور کسیکو کچھہ ندے کہ اوس سے
زیادہ اوسکا بدلا چاہے تو + اور اپنے پروردگار ہی کے
لیے جھیل جا + پھر جبکہ پھونک دیجائیگی صور تو وہی تو ہے

بہت سخت ہی کافرون پر سہل نہین ہے + رہن دے بجھے
اوسے کہ مین نے بنایا ہے اکیلا + اور بنا دیا ہے مین نے
اوسکے لیے پھیلا ہوا مال + اور لڑکے پاس آس پاس +
اور بچھا دیا ہے مین نے اوسکا بستر + پھر چاہتا ہے کہ زیادہ
کردون مین ہرگز نہین کہ وہ تو میری آیتون کا بیری تھا + بہت
جلد لے جاؤنگا مین اوسے چڑھائی پر + کہ ضرور اوسنے سونچ
بچار کی پھر اٹکل کے + تو غارت کردیا جاے کہ وہ کیونکر اوسنے
اٹکل کے پھر غارت کردیا جاے وہ کہ کیونکر اوسنے اٹکل کے +
پھر کیونکر دیکھ بھال کے + پھر کیونکر اکل کھرا ہو گیا اور منہ
تھتھا لیا + پھر پیٹھ پھیر لے شیخی کر بیٹھا پھر کہنے لگا کہ نہین ہے یہ مگر دوہرا
یا ہوا اگلون سے جادو + نہین ہے یہ مگر آدمی کے بات +
بہت جلد واصل کردونگا مین اوسے جہنم مین + اور کیا جانے تو
کہ کیا ہے جہنم + نہ رکھیگا اور نہ چھوڑیگا + تونس دنیوالا ہی
آدمی کا + اوسپر تو اونیس تعینات ہین + نہین بنایا ہمنے جہنم
والونکو مگر فرشتہ + اور نہین قرار دی ہمنے اونکی گنتی مگر آزمایش
اونکی کہ جو کافر ہو گئے ہین + تا کہ یقین لائین وہ کہ جنہین دیگئی ہی
کتاب اور اور بڑھ جائین وہ کہ جو ایمان لائے ہین ایمانمین اور

نہ دھکا پکڑ کرین وہ جنکو دیگئی ہے کتاب + اور ایمان دار اور
تا کہ کہین وہ لوگ کہ جنکے دلونمین بیماری ہے اور کافر لوگ کہ
کیا تھا نا خدا اسنے اس کہاوت سے یون بھٹکا دیتا ہے خدا جسے
چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور نہین جانتا
لشکرونکو تیرے سرپرست کے مگر خود وہی اور نہین ہے
وہ مگر ایک نصیحت آدمی کے لیے + ہرگز نہین قسم چاند کے +
اور رات کی جبکہ پیٹھ موڑے + اور صبح کی جبکہ روشن ہوجاے +
کہ ضرور وہ ایک بڑی چیز ہے + دھمکانیوالے آدمی کے +
اوسکے لیے کہ جو چاہے تم مین سے ہو کہ آگے بڑھ جاے
یا پیچھے ہٹ جاے + ہر جان اوس گرو کے ہاتھ ہے اوسنے
کمایا ہے گرو رہنے والے + کہا خوشین آپس مین پوچھ
کچھ کرتے ہونگے + قصور وارون سے + کسنے ڈالا تمہیں
جہنم مین + کہین گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھتے + اور نہین تھے + اور
نہ کھلاتے تھے ہم کنگال کو + اور کھوج کیا کرتے تھے ہم کھوجنیکے
ساتھ + اور جھٹلایا کرتے تھے ہم قیامت کا دن + یہانتک
کہ آپہونچے ہمارے پاس موت + پھر کچھ نکو کام آتیگی اونکے
سفارش سفارش کرنیوالونکی + پھر کیا ہوا تکو کہ نصیحت سے

ف تنہائی سہم

کوئی پہڑنیوالا + گویا کہ وہ وحشے گدہے ہین کہ بہاگ گہڑے ہوے
شیر سے + بلکہ چاہتا ہے ہر شخص اونمین سے کہ وہی جاوین اوسے
کہلے ہوے دفتر + ہرگز نہین بلکہ نہین ڈرتے آخرت سے + ہرگز
نہین ضرور وہ تو ایک یاد داشت ہے + پہر جو چاہے تذکرہ کرے
اوسکا + اور نہ تذکرہ کرینگے مگر یہ کہ چاہے خدا وہی تو شایان ہے
اسکے کہ اوس سے ڈرین اور وہ ہے تو قابل ہے بخشنے کے +

قیامت کا سورہ مکے والا چالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم کہاتا ہون قیامت کے دن کی + اور قسم کہاتا ہون
بڑے برا کہنے والے نفس کے + کیا دہیان کرتا ہے آدمی
ہم نہ بٹورسکینگے اوسکی ہڈیان + بلکہ ہمتو قادر ہین اسپر
کہ ٹہیک بنا دین اوسکی پور پور + بلکہ جانتا ہے آدمی
کہ بدکاری کرے اپنے آگے + پوچھتا ہے کہ کب ہے قیامت کا
دن + تو جبکہ چکا چوند مین آجائینگے آنکہین + اور گہن مین آجائیگا
چاند + اور اکٹہا کر دیا جائیگا سورج اور چاند + اور کہیگا آدمی
کہ آج کدہر ہے مفر + ہرگز نہین نہین ہے پناہ + تیرے
سرپرست ہی کیطرف ہے آج ٹہراو + خبر دے دیجاینگے آدمی کو

اوسیدن اوس گناہ کے کہ جو اوسنے آگے کیا تھا اور
جو کہ پیچھے کیا + بلکہ آدمی اپنے ہی نفس کا بڑا دیکھنے والا ہے
اگرچہ پیش کرے اپنے عذر + نہ ہلا اوس سے اپنی زبان کو
کہ جلدی کر بیٹھے تو اوسکے + ضرور ہمین پر تو ہے اسکا جمع کرنا
اور اسکا پڑھنا + پھر جب ہم اوسے پڑھین تو پیروی کر تو اوسکے
پڑھنے کی + ضرور ہمین پر تو ہے اوسکا بیان کر دینا + ہرگز نہین
بلکہ الفت رکھتے ہو تم جلد چلے جانیوالے سے + اور چھوڑے
دیتے ہو آخرت کو + کچھ چہرے تو اوسدن بشاش اور
تروتازہ ہونگے + اپنے پروردگار کے آس لگانے والے
ہونگے + اور کچھ نقشے تو اوسدن تیجے ہوسے اور بگڑے
ہوے ہونگے + گمان کرینگے کہ کیجائیگی اونسے وہ سختی کہ جو
اونکی پیٹھ توڑ دینوالی ہوگی + ہرگز نہین جبکہ پہونچ جاسینگے
ہنسلے تک + اور کہا جایگا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنیوالا
اور ٹھان لیگا کہ ضرور ہے وہ چل چلاؤ + اور پھٹ جاینگے
ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے + تیرے سرپرست ہی کی
طرف اوسدن ہونگے دوڑ دھوپ + پھر نہ تو تصدیق کے
اور نہ نماز پڑھی + اور لیکن جھٹلایا اور منہ موڑلیا + پھر گیا اپنے

بال بچون کے پاس تکتا اینڈتا اکرتا ہوا + بھتر ہے تیرے لیے
تو بھتر ہے + پھر بھتر ہے تیرے لیے تو بھتر ہے + سمجھتا ہے
آدمی کہ چھوڑ دیا جائیگا سرخود + کیا نہ تھا ایک قطرہ منی کا
کہ جو پھینک دیا گیا + پھر تھا لوتھڑا + پھر بناڈالا اوسے خدا نے
تو کر دیا ٹھیک سے اچھا پھر بنا دیا اوس سے جوڑا جوڑا +
نر اور مادہ + کیا نہیں ہے وہ قادر اسپر کہ جلا دے مردے

زمانے کا سورہ مدینے والا اکتیس ۳۱ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو بڑا مہربان ہے
کیا نہ آگیا تھا آدمی کے لیے زمانے کا وقت کہ تھا وہ
چیز پچھے کے قابل کچھ بھی + ضرور بناڈالا ہمنے آدمی کو ملے
ہوے لت پت نطفہ سے کہ آزما لینگے ہم اوسکو پھر بنایا
ہمنے اوسے سننے دیکھنے والا + ضرور بتا دی ہمنے اوسے
راہ + یا تو شکر کرنے والا ہوا اور یا ناشکری کرنے والا + ضرور
سنبھال رکھی ہمنے کافرون کے لیے بیڑیان اور گل گھنٹے اور
دھڑدھڑ جلتے ہوے جلتی ہوی آگ + ضرور نیک لوگ
پینگے اوس کاسے مین سے کہ ہمین لت کیا ہوا کافور + وہ
چشمہ کہ پینگے اوس سے خدا کے بندے بہالے جائینگے

اوسے کاٹ کے + پورے کر دیتے ہین منت اور ڈرتے
ہین اوس دن سے کہ جسکے برائی (یعنے پنجتن پاک ۱۲) دور دور بکھر جانیوالی ہوگی +
اور کھلا دیتے ہین کھانے اوسکی الفت مین کنگال اور
بن باپ کے لڑکے اور قیدیکو + نہین کھلاتے ہمتو تمہین مگر
خدا کے منھ (اگر رضا ۱۲ روزی) سے نہین چاہتے (اوروزی کا بدلہ ۱۲ جو قادر) ہمتو تمسے کسیطرحکا بدلا اور نہ
کسیطرحکے شکر گذاری (نذرانہ ۱۲) + ہمتو ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے
بڑے منہ بگاڑ دینے والے اور اکھل کھورے دن سے +
پھر بچا لیا اونہین خدا نے برائی سے اوس دن کی اور ملا دیا
اونہین بشاشی اور خوشی سے + اور بدلا دیا اونہین اونکے
صبر کے کارن بہشت اور ریشم کا + کہ تکیے لگائے ہوے ہونگے
اونمین چھپر کھٹ نہین دیکھین گے اوسمین سورج کو اور نہ شدت کے
جاڑے کو + اور قریب ہونے والے ہونگے اونسے اونکے
سایے اور کر دیے جاینگے اونکے میوے اونکے تابعدار +
اور پھرائے جاینگے اونپر باسن چاندی (کے درختون پاکے ۱۲) کے (اون لوگون کے ۱۲) اور گیلاس
شیشے کے چاندی سے سجے ہوے شیشے کے کہ کر لی تھے
اونھون نے اونکی اٹکل + اور پلا دیا جایگا اونہین اونمین وہ
کاسہ کہ جسمین سونٹھ کی ملونی ہوگی + ایک چشمے کا اوسمین نام

نام رکھہ دیا جائیگا سلسبیل + اور چکر پھیرے لگایا کرینگے اونکے
آگے وہ لڑکے کہ جو سدا ایکہر وہی رہینگے جبکہ دیکھے گا تو اونہین
تو سمجھے گا اونہین بکھرے ہوئے موتی + اور جبکہ دیکھے گا تو وہان
تو دیکھیگا بڑے نعمت اور بہت بڑا راج + بڑے ہونگے اونپر
سبز لاہی کے کپڑے اور تافتے کے اور پہنا دیجاینگے اونہین
چاندی کے کنگن اور پلائیگا اونہے خود اونکا پروردگار ستھری
یعنے اوس جلسے کا ساقی خود خدا ہے ۱۲
نتھری شراب + ضرور یہی تو ہے تمہارے مزدوری اور
ہو گی تمہاری کوشش پسند + ہمین نے تو اوتار دیا تجھپر قران
آہستہ آہستہ + سو صبر کر اپنے پروردگار کے حکم پر اور نہ کہا مان
کر اونمین سے کسی گناہ گار یا کافر کی + اور جب پکارے اپنے پروردگار کے
نام کو صبح اور شام اور رات کو اوسکو سر ٹیک کیا کر اور پاکیزگی
ظاہر کیا کر اوسکی بڑی رات تک + ضرور یہ تو الفت رکھتے ہین
اس لپ جھپ دنیا سے اور چھوڑے دیتے ہین اپنے پیچھے
بہت بھاری اور کٹھن دن + ہمین نے تو بنا ڈالا اونہین اور
مضبوط کر دیا اونکے جوڑ جوڑ کو اور جب چاہینگے تو بدل
ڈالینگے اونکے کینڈ ون کو + ضرور یہ تو ایک یادگار ہے پھر
جو چاہے تو نکال لے اپنے پروردگار کے طرف کوئی راہ +

اور زیادہ جیا ہو سکو گے تم مگر یہ کہ چاہے خدا ضرور خدا جاننے
والا ہے حکمت والا + داخل کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی
رحمت میں اور ظالموں کے لیے تیار رکھا ہے اوس نے
دکھ دینے والا عذاب

شروع ہوتی ہے سورۃ مرسلات کے والا پچاس آیت کا
... اور ... کہ جو ... کہا دینے والا ... مہربان ہے
قسم ہے ... بھیجی ہوئی ہونیوالی ہونگے + اور بہت زور سے چلنے
والیاں ہونگے + اور ... سے تیز کرنیوالیوں کے + پھر خدائی
... والیوں کے + پھر نصیحت کرانے والیوں کے + الزام
دینے کو یا ڈرانے کو + ضرور جو تمسے وعدہ کیا جاتا ہے
ہونیوالا ہے + پھر جبکہ تارے میٹ دیے جاینگے + اور
جبکہ آسمان کھول دیے جاینگے + اور جبکہ پہاڑ اوکھاڑ
دیے جاینگے + اور جبکہ پیک کھڑے کر دیے جاینگے کس دنکے
لیے اونسے وعدہ کیا گیا ہی + فیصلہ کے دنکے لیے اور تو کیا جانے کہ کیا ہی فیصلہ کا دن
افسوس ہے اوس دن جھٹلانے والونکے لیے + کیا نہیں
ہلاکان کر دیا ہمنے اگلون کو + پھر پیچھلے بنا دیا اونکا پیچھلونکو
یوہیں تو کر بیٹھتے ہیں ہم قصوروارون سے افسوس ہے

اسدن جھٹلانے والونکے لیے کیا نہین بنا ڈالا ہمنے تمہین
حقیر اور کثیف پانی سے + پھر رکھدیا اوسے ایک مضبوط ٹہراو
مین + جیسے ہوسے مقدار تک + پھر اٹکل کردی ہمنے تو کیا ہے
اچھے اٹکل کرنیوالے ہین + افسوس ہے اوسدن جھٹلانے
والونکے لیے + کیا نہین بنادی ہمنے زمین سمیٹ لینے والی
زندون اور مردون کے + اور بنا دیے اوسمین بڑے بڑے
اونچے مضبوط پہاڑ + اور چکھادیا تمہین میٹھے پانی سے +
افسوس ہے اوسدن جھٹلانے والونکے لیے + چلے چلو
اوسکے طرف کہ جسے تم جھٹلاتے تھے + چلے چلو تگنے اور
تشاخے چھاؤن کیطرف + کہ نہ تو سایا ڈالنے والے ہونگے
اور نہ کام آینگے لپیک سے + ضرور وہ اوڑاتے ہین شرارے
بڑے بڑے محلون کے برابر + گویا کہ وہ زرد کیسر سے
اوٹنیان ہین + افسوس ہے اسدن جھٹلانے والونکے لیے
یہی تو وہ دن ہے کہ جسمین کچھ بول نہ سکین گے اور نہ اجازت
دیجائیگی اونہین پھر کیسطرح کا عذر نہ کرسکین گے + افسوس ہے
اوسدن جھٹلانے والونکے لیے + یہی تو ہے فیصلہ کا دن
کہ سمیٹ دیا ہمنے تمہین اور اگلونکو + پھر اگر ہو تمہارے پاس

کونی چلتر تو کرلینہو مجہسے + افسوس ہے اوسدن جہٹلانیوالونکے
لیے ضرور پرہیزگار چہانون ہونگے اور چشمونمین ٭ اور میون
مین سے جاہینگے بہاوت کرینگے + کہاؤپیو سنجیرت اوسکے
کارن کہ جو تم کیا کرتے تہے ہمنو یو ہین بدلا دیتے ہین نیکی
کرنیوالونکو افسوس ہے اوسدن جہٹلانے والون کے لیے
کہاؤ اور چین کرو تہوڑا ساکہ تمتو قصور وار ہو افسوس ہے
اوسدن جہٹلانے والونکے لیے + اور جب کہا جاتا ہی اونسے
کہ رکوع کرو تو وہ نہین رکوع کرتے ہین افسوس ہے
اوس دن جھٹلانے والون کے
لیے + پہر کس بات کا اسکے
بعد یقین لاینگے +
تمام شد

تیسواں پارہ
عم سورہ

خبر کا سورہ مکے والا چالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے + کا ہیکے آپسمین پوچھ گچھ کیا کرتے ہین بڑے دہوم دہامے خبر کی + جسمین وہ آپسمین اختلاف کیا کرتے ہین + ہرگز نہین بہت جلد جان جائنگے پھر ہرگز نہین بہت جلد جان جائنگے + کیا نہین بنا ڈالا ہمنے زمین کو فرش + اور پہاڑونکو میخین اور کھونٹیان + اور بنا دیا ہمنے تمہین جوڑے کے جوڑے + اور کردیا ہمنے تمہاری نیند کو چین + اور بنا دیا ہمنے رات کو گہٹاٹوپ + اور کردیا دنکو روزی + اور بنا دیا ہمنے تمپر سات مضبوط پردے + اور بنا دیا ہمنے جلگاتا ہوا چراغ + اور برسایا ہمنے بادلون سے ٹپکنے والا پانی + تاکہ اوگائین ہم اوسکے بدولت اناج اور گہانس پہونس + اور باغون کے گہنے ہوے جہنڈ کے جہنڈ + ضرور فیصلے کا دن بندہا ہوا ہے + جس دن کہ پہونک دیا جائیگا صور کا سنکھا پھر آئوگے تم دل کے دل کے اور غٹ کے غٹ اور کہولدیا جائیگا آسمان تو بن جائیگی کھڑکیان + اور چلوادے جائینگے پہاڑ تو بن جائنگے سراب + ضرور جہنم گہات مین لگا ہوا ہے + سرکشون کا ٹھکانا ہے + رہین گے وہ اوسمین مدتون نہ چکہین گے

اوسمین مزہ کسی ٹھنڈی چیز کا اور نہ پانی کا + مگر کھولتا ہوے
پانی کا اور پیپ کا + سزا یہی ہے موافق اونکے حال کے +
کہ وہ توارز وے ہے نرکھتے تھے حساب کے + اور جھٹلاتی تھے
ہماری آیتونکو + اور ہر چیز کا شمار کر لیا ہمنے لکھائی سے +
پھر مزا چکھو کہ ہرگز نہ بڑہائینگے ہم تمہارے سیے مگر عذاب کو +
ضرور پرہیزگارون کے لیے چھٹکارہ ہے + ہرے ہرے
باغونمین اور خوشے لٹکتے ہوے انگور کے بیلونمین + اور الھڑ
ہمجولے لڑکیان جنکے سینونکا نیا نیا اور بہار ہوگا + اور لبلب
کانسے چھلکتے ہوے + نہ سنینگے اوسمین کوئی زٹل اور نہ کوئی
پنوارا + مزد وریمین تیرے سرپرست کے طرف سے اور
حساب سے بخشش مین + وہی جو سرپرست ہے آسمانون اور
زمین کا اور جو کچھہ کہ اوسکے وریبانمین ہے بڑا بخشنے والا
ایسا کہ نہ یارا رکھینگے اوس سے دو بدو باتین چکپنانے کا
جسدن کہ کھڑے ہونگے روح اور فرشتے پرا باندھکے نہ بات کرسکینگے
مگر جسے کہ حکم دیگا خدا اور کہے گا ٹھیک + یہی تو ٹھیک دن ہے
پھر جو چاہے ہے تو بنالے اپنے سرپرست کے پاس ٹھکانا +
ضرور دھمکایا ہمنے تمہین بہت قریب سے کے عذاب سے

جسدن

جسدنکے دیکھہ لیگا آدمی اوسے کہ جسکے پہل کر چکے ہون گے
اوسکے ہاتھہ اور کہنے لگیگا کافر کہ کاشکے ہوتا مین مٹی +

کھینچ لینے والیونکا سورہ مکے والا چھیالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانے والا مہربان ہے +
قسم ہے بہت زور سے کھینچ لینے والون کے + اور بہت
رسائی سے کھینچ لینے والونکے + اور پیرائی کرنے والون کے +
اور آگے بڑھ جانے والونکے پہر کام کا انتظام کرنے والونکے
جسدنکے تھرتھرا اٹھیگی تھرتھرانے والی + اور پیچھا لیگی
اوسکا پیچھا لینے والی کچھہ دل تو اوسدن ڈرنے والے ہونگے +
کہ اونکی آنکھین نیچی ہو جانی والی ہونگے + کہین گے کہ کیا ہم پلٹا
کہائینگے گڑھے مین سے + جبکہ ہو جائینگے ہم بھس پھسے ہڈیان +
کہینگے کہ یہی تو پھیرا ہے گھاٹا دینے والا + پہر تو وہ ایک ہی ڈانٹ ہے
پہر تو وہ اوسر زمین مین ہونگے آیا آئی تیرے پاس موسے کی
بات + جبکہ پکارا اوسے اوسکے سرپرست نے جہاڑے بہارے
طوا نامی جنگل سیدا مین + کہ چلا جا تو فرعونکے پاس کہ ضرور وہ ہیکڑے
کر بیٹھا + پہر کہہ اوس سے کہ کچھہ تجھے اسکی نہین فکر ہے کہ بن جائے
تو ستہرا + اور راہ پر لاؤنین تجھے تیرے سرپرست کے تو ڈرے تو +

پھر دکھادی اوسے بڑی پہچان + پھر جھٹلادیا اوسنے اور ہیکڑی
کر بیٹھا پھر پھر کے چل کھڑا ہوا + پھر بٹور کے پکارا + پھر کہنے لگا +
کہ مین تو ہون تمہارا سرپرست بہت بڑا + پھر لیدے کر دے
اوسکے خدا نے عذاب سے پچھلے اور اگلے کے ضرور اوسمین عبرتین ہے
اوسکے لیے کہ جو ڈرتا رہے کیا تم بڑے ہو بنوٹ مین
یا وہ آسمان کہ جسے اوسے بنایا + اور اوسکی کرسی کو اوٹھایا پھر اوسنے اوسکے
ٹھیک بنایا اور گھپا گھپ کردیا اوسکی رات کو اور اوسکی روشنی کو چمکایا + اور زمین کو اوسکے بعد بچھایا
اور اوسکے پانی اور اوسکے چارے کو اوسمین سے اوبھارا اور اوگایا +
اور پہاڑونکو جمایا تمہارے چوپائیونکے بسر کے لیے + پھر جب
آپڑیگی بڑی بلا + جس دن کہ یاد کریگا آدمی جو کچھ کہ اوسنے
کوشش کی تھی + اور کھولدیا جائیگا جہنم اوسکے لیے کہ جو اوسے
دیکھے + پھر جو سرکشی کر گیا + اور مقدم رکھا اوسنے ورلے
زندگی کو + تو ضرور جہنم ہے تو ہے اوسکا بسیرا + اور جو کہ سہم گیا
تھا اوسے اپنے سرپرست کے سامنے اور روکا اوسنے نفس کو
خواہش سے + تو ضرور بہشت ہے تو ہے بسیرا + پوچھتے ہین
تجھسے قیامت کو کہ کب ہے ٹھہراؤ اوسکا + کس شغل مین ہے تو
اوسکی یاد کو چھوڑ کے + تیرے سرپرست ہی کے طرف

انتہا اوسکے + نہین ہے تو دہمکانے والا مگر اوسکا کہ جو اوس سے
ڈرے + گویا کہ وہ جسدن یکے دیکہین گے وہ اوسے تو نہ ٹہرے
ہونگے مگر ایک شام یا اوسکے پہر دن چڑہے تک +
روکہائی بدلنے کا سورہ مکے والا بیالیس ۴۲ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے +
روکہائی بدل کے اوسنے اپنا منہہ پہرالیا + کہ آیا اوسکے پاس
اندہا + کیا جانے تو کہ شاید وہ ہو جاوے ستہرا + یا نصیحت
پاوے تو کام آوے اوسکے نصیحت کا چرچا + لیکن جو کہ مالدار ہو گیا
تو تو اوسکے درپے ہوا + اور نہین ہے تجہپر اسکا جہگڑا + کہ وہ
نہ ستہرا بنا اور لیکن جو کہ آیا + تیرے پاس لپکتا ہوا + حالانکہ
وہ ڈرتا رہا + تو تو اوس سے غفلت کر گیا + ہا وہ تو سب
عبرت کا ایک چرچا + پہر جو چاہے تو یاد کرے اوسے + ذی رتبہ
عالیشان ستہری صحیفونمین + نیک ذی عزت پیامیون کے
ہاتہونمین + عادت کر دیا جاوے آدمی کیا ہے وہ ناشکر ہے +
کس چیز سے اوسنے اوسے بنایا + نطفے سے اوسنے اوسے بنایا
پہر اوسکے اٹکل کر دی + پہر راہ اوسپر سہج کر دی + پہر اوسنے
اوسے مار ڈالا پہر دفنایا + پہر جب چاہیگا تو جلا دیگا + ہرگز نہین نہین

ادا کیا اوسنے اوسے + کہ جو کچھ کہ حکم دیا اوسنے خدانے اوسے +
تو چاہیکہ تمھارے آدمی اپنے کھانیکو کہ ہمنے لوندھایا پانی + پھر
ترقایا زمین کو تو اوگایا اوسمین سے اناج + اورانگور اور ہرے
بھرسے دوب + اور زیتون اور کھجور اور گھنے ہوسے گنجان باغ +
اور میوہ اور چارہ تمھارے لیئے اور تمھارے چوپایونکے لیے
پھر جبکہ آپڑسے گی کانونکے پر دسے پھاڑ دینے واسلے جسدنکے
رفو چکر ہو جائیگا آدمی اپنے بھائی سے + اور اپنے مان اور
باپ سے + اور اپنی بیوی اور اپنے لڑکے بالونسے + ہر شخص کے
لیے ایک حالت ہوگی کہ لگائیگے اوسے اپنے طرف + کچھ منھہ تو
اوسدن دمکنے والے ہنسنے والے خوشخبری پانے والے ہونگے +
اور کچھ چہرسے اوسدن گرد مین اٹے ہوسے ہون سگے +
کہ چھا جائیگے اونپر کالک + یہی تو وہی بدکار کافر ہین +
چمک دمک کے سمٹ جانیکا سورہ مکے والا اونتیس ۲۹ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانے والا مہربان ہے +
جبکہ سورج کی چمک دمک سمٹ جائیگے + اور جبکہ تارے دھندلی جائینگا اور جبکہ پہاڑ +
چلوائی جائینگے + اور جبکہ کوپرے دنونکے گابھہ کی اونٹنی بیقدر ہو جائیگے +
اور جبکہ پرندہ بٹورلئے جائینگے + اور جبکہ دریا اوبل واسکے

اکٹھا کر دیے جاینگے + اور جبکہ لوگونکے سر جوڑ دیے جاینگے +
اور جبکہ جیتے چن دیئے ہوے لڑکیونکے پوچھ گچھ کیجاینگے + کہ
کس قصور پر + پھر وہ مار ڈالی گئین + اور جبکہ دفتر کھول دیے
جاینگے + اور جبکہ آسمان اوکھیڑ ڈالے جاینگے + اور جبکہ جہنم دکھا
دیا جائیگا + اور جبکہ باغ بڑھا دیئے جاینگے + تو جان جاینگے ہر جان
جو کچھ کہ حاضر کر دیا جائیگا + تو قسم کھاتا ہون نہین جھلانے والونکے
کہ پیچ پیچ چھپنے والونکی قسم ہے رات کی جبکہ چل بسے + اور صبح کے جبکہ
ٹھنڈے سانس بھری + کہ ضرور وہ تو بول ہے بڑے ذی عزت
پیک کا ہے + سکت دار کا عرش والے کے نزدیک ذی رتبے کا
اوس امانت دار کا کہ جسکے تابعداری کیجاتی ہے وہان + اور
نہین ہے تمہارا رفیق دیوانہ + اور ضرور دیکھا اوسنے صریح
آسمان کے کنارہ پر + اور نہین ہے وہ غیب کی بات پر خست
کرنیوالا + اور نہین ہے وہ بول راندے ہوے شیطان کا +
پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو + نہین ہے وہ مگر نصیحت سارے
خدائی کے لیے + اوسکے لئے کہ جو چاہے تم مین سے کہ سیدھے
ڈھرے پر چلا چلے + اور نہ چاہو گے تم مگر یہ کہ چاہے
خدا ساری خدائی کا سرپرست +

پھٹ جانے کا سورہ مکے والا اونیس ۱۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +
جبکہ آسمان تڑخ جائینگے + اور جبکہ تارے تتر بتر ہو جائینگے +
اور جبکہ دریا پہوڑ دیئے جائینگے اور جبکہ قبرین تلے اوپر کر دیئے
جائینگے تو جان جائینگی ہر جان جو کچھ کہ اوسنے پہلے سے
دے دیا ہوگا + اور جو کہ اوسنے پیچھے کیا ہوگا + اے او آدمی
(برا کام زندگی کا ۱۲) (برے کام بعد کے بدعت وغیرہ کی طرح ۱۲)
کسنے دہوکا دے دیا تجھے تیرے رب عزت دار پروردگار سے +
جسنے کہ تجھے بنا دیا + پھر ٹھیک ٹھاک کر دیا + پھر تجھے جو رس کیا +
پھر جس کینڈے مین چاہا تجھے ترکیب دے دی + ہرگز نہین بلکہ
جھٹلاتے ہو تم قیامت کو + اور ضرور تمہارے نگہبان ہین بڑے بڑے
لکھنے والے + کہ جو جانتے ہین جو کچھ کہ تم کرتے ہو + ضرور
نیک لوگ ناز و نعمت مین ہین + اور ضرور بدکار جہنم مین ہین +
جہونک جائینگے اوسمین قیامت کے دن + اور نہ ہوسکین گے
وہ اوسکے پاس سے غائب + اور کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے
بدلے کا دن + پھر کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے بدلے کا دن +
جسدن نہ کام آسکیگی کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی اور
اور حکم دینا اوس دن کا خدا ہی کے لیے ہوگا +

کم تولنے کا سورہ مکے والا چہتیس ۳۶ ایت کا

نام سے اوس خداکے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے+
افسوس ہے اون کم تولنے والونپر+ کہ جب نیت سے اناج
لیتے ہین لوگونسے تو بہرپور لے لیتے ہین+ اور جب ناپ یا
تول کر خود دیتے ہین تو کہوٹ کر دیتے ہین+ کیا نہین گمان کرتے
وہ لوگ کہ ضرور وہ اوٹہائے جائینگے+ ایک بہت بڑے
دنکے لیے+ وہی دن کہ جسمین کہڑے ہو جائینگے لوگ سارے
خدائی کے سرپرست کے لیئے+ ہرگز نہین ضرور لکہا ہوا
بدکارونکا بلاشک ایک قید نامہ ہے+ اور کیا جانے تو کہ
کیا ہے قید نامہ+ ایک لکہا ہوا نوشتہ ہے+ افسوس ہے
اوسدن جہٹلانے والونکے لیئے+ وہی کہ جہٹلاتے ہین بدلے
دنکو+ اور نہ جہٹلائیگا اوسے مگر ہر سرکش قصوروار+ کہ جب
جبیے جاتے ہین اوسپر ہماری آیتین تو کہنے لگتا ہے کہ اگلونکے
چنگوٹیان ہین+ ہرگز نہین بلکہ زنگ چہا گیا ہے اونکے دلونپر
اوسکا کہ جو کمایا کرتے تہے+ ہرگز نہین وہ ضرور اپنے پروردگار
سے اوسدن روپوش ہونے والے ہین+ پہر ضرور وہ واصل جہنم
ہونیوالے ہین+ پہر کہدیا جائیگا کہ یہ وہی تو ہے جسے تم جہٹلایا

کرتے تھے + ہرگز نہین ضرور نیکونکا نوشتہ بلندیونپر ہے +
اور کیا جانے تو کیا ہین بلندیان + ایک دفتر ہے لکھا ہوا کہ
آتے ہین اوسکے پاس مقرب لوگ + ضرور نیک لوگ نعمتونمین ہین +
دلہن کے منڈھے کے تختونپر نظر کرتے رہتے ہین + تاڑ جائیگا تو اونکے
چہرونسے نعمتونکی شادابی پلادیجائیگے اونہین سربمہر خالص شراب +
کہ اوسکے مہر مشک کی ہوگی + اور ایسے بابت چاہیکہ بہاوت
کرین بہاوت کرنے والے + اور اوسکی ملونی تسنیم سے ہوگی +
اوس چشمہ سے کہ جس سے پئینگے مقرب لوگ + اور ضرور
وہ لوگ کہ جو قصور کر بیٹھے اونلوگونسے کہ جو ایمان لائے تھے
ہنسی کیا کرتے تھے + اور جبکہ وہ گذر کرتے تھے اونکے پاس تو
وہ اونپر چشمک کیا کرتے تھے + اور جبکہ پلٹ آتے تھے اپنے
لوگون کے پاس تو پلٹتے تھے باتین چکناتے ہوئے + اور جبکہ
اونہین دیکھتے تھے کہ ضرور یہی تو بہٹکے ہوے ہین + حالانکہ
نہین بھیجی گئی تہی اونکی نگہبان بناکے + پھر آج جو لوگ کہ
ایمان لائے ہین کافرون سے ہنسی کرینگے چھپرکھٹونپر نظر ڈالتے
ہونگے + آیا ثواب دیا گیا کافرونکو اوسکا کہ جو وہ کیا کرتے تھے +

پہٹنے کا سورہ مکے والا پچیس آیت کا

ف ۱ محاورہ عام گفتگو مین اس لفظ مین نون زائدہ ہے اور مراد خالص ...

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے + جبکہ آسمان پہٹ جائیگا + اور کان لگا دیگا اپنے پروردگار کیطرف اور اوسکے سزاوار ہو جائیگا + اور جبکہ زمین کہینچی جائیگی + اور گرا دیگی جو کچہہ کہ اوسمین ہے اور خالی ہو جائیگی + اور کان لگا دیگی اپنے پروردگار کیطرف اور اوسکے سزاوار ہو جائینگے + اور آدمی ضرور تو کوشش کرنیوالا ہے اپنے پروردگار کیطرف پہر اوس سے ملنے والا ہے + پہر جسے کہ دیا گیا اوسکا نامہ عمل اوسکے داہنے ہاتہہ مین تو بہت جلد لیا جائیگا اوس سے ذرا طور حساب + اور پلٹیگا وہ اپنے پروردگار کے طرف نہال نہال + لیکن جسے کہ دیا جائیگا اوسکا نامہ عمل پیٹہہ کے طرف سے + تو قریب ہے کہ وہ مچائے واویلا + اور جہک جائے جہنم مین + ضرور وہ تو رہا کرتا تہا اپنے لوگون مین خوش باش + ضرور وہ تو دہیان کرتا تہا کہ کبہی نہ پلٹیگا + ہان ضرور اوسکا پروردگار اوسکے دیکہہ بہال کرنیوالا تہا + تو قسم کہاتا ہون مین شفق کے + اور رات کی اور جسے کہ وہ جمع کرلیتی ہے + اور چاند کی جبکہ وہ تمامی پر آئے + ضرور چڑہو گے تم یعنی پہنچو گے تم ایک کٹہن حالت مین دوسرے کٹہن حالت کے بعد + پہر کیا ہو گیا ہے

اس آیت پر قرآن مین سجدہ سنت ہے

اونہین کہ ایمان نہین لاتے ہین + اور جبکہ پڑھا جاتا ہے اونپر
قرآن تو سجدہ مین جہک نہین جاتے ہین + بلکہ جو لوگ کہ کافر ہوگیے
جہٹلاتے ہین + اور خدا خوب واقف ہے اوس سے کہ جسیے
وہ دلونمین چہپاتے ہین + تو خبر دے دی اونہین دکہہ دینیوالے
عذاب کے + مگر وہی لوگ کہ جو ایمان لالے اور کرتے رہے
بہلائیان اونہین کے لیے ہے مزدوری بغیر احسان جتانے کی +
بہ جون کا سورہ مکے والا باٰئیس آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے بہ جون والے آسمان کے + اور وعدہ کیے ہوے
دن کی + اور گواہ کے اور گواہی دی گئے کے مارڈالے
گئے بہیٹون اور کہاٸیون والے + دہکتے ہوے آگ والے
جبکہ وہ اوسپر بیٹہا کرتے تہے اور وہ اوس چیز پر کہ جسے
کرتے ہین ایماندارون سے واقف تہے + اور نہین بدلا لیا
اونہون نے اونسے مگر اس بات پر کہ وہ ایمان لائے اوپر
خدا کا کہ جو لکہاتا ہوا ذی عزت ہے + وہی کہ جسکے لیے راج ہے
آسمانون کا اور زمین کا خدا ہر چیز سے واقف ہے + ضرور جنہون نے
آزمانے کے لیے ستایا ایمان والون اور ایمان والیون کو

پھر توبہ نکی تو اونہین کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور اونہین کے
لیے ہے جلادینے والا عذاب + ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے
اور کرتے رہے بھلائیان اونہین کے لیے ہے وہ باغ کہ بہتے
ہونگے جنکے نیچے نہرین یہی تو ہے بڑی کامیابی + ضرور پکڑ
تیرے سرپرست کی بہت سخت ہے + وہی تو نئے سرسے
بناتا ہے اور دوبارہ جلاتا ہے + اور وہی تو بڑا بخشنے والا
بڑا دوستی کرنیوالا ہے + بڑی چھت والا سے کر بیٹھنے والا ہے
اوسکا کہ جسے ٹھان لے آیا آئی تیرے پاس لشکروں کی بات +
فرعون اور ثمود کی بات + بلکہ جو کافر ہو بیٹھے وہ جھٹلانے میں
ہین + اور خدا اونکے پیچھے سے گھیرے ہوے ہے + بلکہ
وہ تو بڑا قران ہے + لوح محفوظ مین + ——

سکھوسے کا سورہ مکے والا سترہ ایت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے آسمان کے اور سکھوسے کی + اور کیا جانے تو کہ کیا ہے
سکھوا + چمکتا ہوا تارہ ہے + کہ نہین ہے کوئی جان کہ نہ اوسکا
کوئی نگہبان ہو تو چاہیئے کہ دیکھے انسان کہ کاہے سے بنا گیا +
بنایا گیا ہے اچھلتے ہوے پانی سے + کہ نکلتا ہے بیچ پشت اور سینے +

ضرور وہ اوسکے پہیر دینے پر قادر ہے + جسدن کے ظاہر کر دیے جاوینگے بہید + اور نہوگا اوسمین کچہہ لوتا اور نہ کوئی اوسکا حمایتی + قسم ہے پلٹ نیوالے آسمان کی اور پہٹ نیوالی زمین کی کہ ضرور وہ طے کیے ہوسے بات ہے اور نہین ہے وہ ٹہل + ضرور وہ کرتے ہین چلتر اور مین بہی کرتا ہون + چلتر تو مہلت دے دے تو کافرون کو + مہلت دے اونہین ایک مدت تک +

عالیشان کا سورہ مکے والا اونتیس ۲۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے + پاکیزگی ظاہر کر نام کی اپنے اوس عالیشان سرپرست کی کہ جسنے بنایا + پہر برابر اور درست فرمایا + جسنے کہ اٹکل کے پہر راہ پر لایا + اور جسنے کہ چارہ کو اوگایا پہر اوسے سیاہ اور خشک بنایا + جلدی بڑہا دینگے ہم تجہے تو پہر نہ بہول جا + مگر جو کچہہ کہ چاہے خدا + کہ ضرور وہی جانتا ہے ظاہر کو اور جو کچہہ کہ چہپا + اور آسان کر دینگے ہم تیرے لیے اوس دین کو کہ جو سہل ہوا + پہر نصیحت پا + اگر کچہہ فائدہ بخشنے نصیحت کا چرچا + بہت جلد نصیحت پائیگا جو کہ سہما + اور بچا رہیگا + اوس سے وہ بدنصیب کہ بڑے آگ مین جہنکا + پہر نہ مریگا اوسمین اور نہ جیے گا + ضرور کامیاب ہے

جوکہ ستھرا ہوا + اور جسنے یاد کیا نام کو اپنے سرپرست کے
پھر نماز کو پڑھا + بلکہ مقدم رکھتے ہو تم اس ذراسی زندگی کو
اور آخرت بہتر ہے اور زیادہ پائیدار + ضرور یہ تو اگلے
صحیفونمین + ابراہیم اور موسے کے صحیفونین رقم ہوا +
ڈھانپ لینے والے کا سورہ مکے والا نو ۹ ایت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
آئی تیرے پاس ڈھانپ لینے والیکے بات + کچھ چہرے تو
اوسدن محنتے کام کاجی گھگیانے والے قیامت ہونگے + کہ جھک جائینگے
گرم کر دینے والے آگ مین + جھکائے جائینگے اونٹے ہوئے
سوتے مین سے نہین ہے اونکے کھواسے مگر گوکھرو ون کے
کہ نہ تو موٹا کر سکتے ہین اور نہ لاپرواہ کر سکتے سے بھوک سے
اور کچھ منھہ اوسدن لاڈلے ہونگے + اپنی کوشش سے نہال
نہال + بڑے عالیشان باغ مین + کہ نہ سنینگے اوسمین کوئی
زٹل + اوسی مین بہتا ہوا سوتا ہے + اوسمین ہین اونچے اونچے
تخت + اور چنے ہوے آبخورے اور برابر برابر تکیے + اور
بچھی ہوے مسندین + کیا پھر نہین دیکھتے اونٹ کو کہ کیونکر
بنایا گیا + اور آسمانکو کہ کیونکر اوٹھا گیا + اور پہاڑونکو کیونکر

جمائے گئے + اور زمین کو کہ کیونکر بچھائی گئی + پہر یاد دلا کہ نہیں ہے
تو مگر یاد دلانیوالا + نہیں ہے تو اونپر کڑوڑا + مگر جسنے کہ منہہ پہیرا +
اور کافر ہو بیٹھا + تو کریگا اوسپر خدا بہت بڑا عذاب + ہمارے
ہی پاس ہے اونکی ادائی + پہر ہمہین پر ہے اونکا شمار اور گنوائی +

صبح کا سورہ مکے والا تیس ۳۰ آیت کا

آدھا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے صبح کے + اور دس راتون کے + اور رجعت اور
طاق کے + اور رات کی جبکہ گزر جائے + کیا اوسمین قسم ہے
عقلمند کے لیے + کیا نہین دیکھا تونے کہ کیا کرڈالا تیرے
سرپرست نے ارم کے عباد سے + کہ کھمبون والا تہا +
وہی کہ نہین بنائے گئے اونکی نظر شہروںمین + اور ثمود سے
کہ جنہون نے تراشا پتھرونکو پٹپر میدانمین + اور میخون والے
فرعون سے + کہ جو ہیکڑی کر بیٹھے تہے شہرونمین + پہر بڑہادیا
تہا اونمین فتنہ و فساد کو + پہر لگائی اونہین تیرے سرپرست نے
عذاب کے قمچے + ضرور تیرا سرپرست تو گہات ہی مین لگا
ہوا ہے + پہر لیکن آدمی جبکہ آزماتا ہے اوسے اوسکا سرپرست
پہر عزت دے دیتا ہے اوسے اور نعمت دے دیتا ہے اوسے

عاشورا یا غرہ محرم کے ۱۰ محرم کا عشرہ یا ذی حج کا حسین ۱۰ آئی ۱۱ حسن یا حسین ۱۱ حضرت امیر ۱۲

تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے سرپرست نے عزت دے دی
مجہے + لیکن جبکہ آزماتا ہے اوسے پہر تنگ کر دیتا ہے اوسپر
اوسکی روزی تو کہنے لگتا ہے کہ میرے پروردگار نے تو ذلیل
کر دیا مجہے + ہرگز نہین بلکہ کیون نہین آبرو کرتے تم بن باپ کے
لڑکے کی + اور کیون نہین لبہاتے تم کنگال کے کہانا دینے پر +
اور نگلے چلے جاتے ہو تم ورثہ ترکے کو تابڑ توڑ + اور جان
دے دیتے ہو مال پر بالکل + ہرگز نہین جبکہ کر یجائیگی زمین
ٹکڑے ٹکڑے + اور آپہونچیگا تیرا سرپرست اور فرشتون کے
پرے کے پرے + اور لا موجود کیا جائیگا اوسدن دوزخ +
اوسدن نصیحت پائیگا آدمی اور کہان اوسے نصیحت کہیگا + کہ
کاشکے کچھ پیشگی دے رکہتا ہوتا مین نے اپنی زندگی کے لئے +
تو اوسدن نکریگا اپنا عذاب کوئی + اور نکریگا اپنی قید کوئی +
او ٹہرے ہوئے جان پہر جا اپنے پروردگار کے پاس نہال
نہال پسند کی ہوی + پہر شریک ہو جا میرے بندونمین + اور
دتا انا چلے جا میرے بہشت مین +

۵ حضرت کی جان کہ جو مرد آزمایش کو نہین گہبراتے اور برتاو کرتے نہ مال دارون کا اطمینان کردہ راضی ہے ۱۲

شہر کا سورہ مکے والا بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

قسم کہاتا ہون مین اس شہر کی + اور حال یہ ہی کہ تو اوترا ہوا ہی شہر مین +

اور قسم ہی جنانے والے کی آدم جو کچھ کہ اوسسے جنا + کہ ضرور

بنادیا ہمنے آدمی کو بڑی سختی مین + کیا گمان کرتا ہی کہ نہ بس

پائیگا اوسپر کوئی + کہتا ہی کہ برباد کردیا مین نے مال کا اٹم +

کیا گمان کرتا ہی کہ نہین دیکہا اوسے کبہی + کیا نہین بنادین ہمنے

اوسکی دو آنکہین اور ایک زبان اور دو ہونٹ + اور بتادین ہمنے

اوسے دونون راہین + پہر نہ گہس پڑا وہ + اور کیا جانے تو کہ

کیا ہے گہاٹا + گلو خلاصی ہے بندہ کی + یا کہلانا ہے بہوک کے

دن + رشتے دار کے یتیم کو + یا خاکسار کسی فقیر کو + پہر ہوا اونمین سے

کہ جو ایمان لائے اور وصیت کرتے رہے صبر اور وصیت کرتے رہے ترس کی

وہی تو ہین برکت والے اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہماری آیتون سے

وہی ہین نحوست اور شامت والے اونہین پر ہی تپتا کی ہوئی آگ +

سورج کا سورہ مکے والا پندرہ ۱۵ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی +

قسم ہے سورج کے اور اوسکی دہوپ اور تڑپ کے +

اور چاند کی جبکہ پیچہا لے اوسکا + اور دن کی جبکہ چمکا دے وہ

اوسے + اور رات کی جبکہ چہپا دے اوسے + اور آسمان کے

کہاوت ہے اگر خدا کو بہکے سے بولنا زیادہ پسند آتا + تو وہ ایک کان دو زبانین بناتا ۱۲

اور اوسکے بناوٹ کے + اور زمین کے اور اوسکے پھیلاؤ کے + اور جان کے اور اوسکے سجاوٹ کے + پھر دلمین ڈالدیا اوسنے اوسکے بدکاری کو اور اوسکے پرہیزگاری کو + بلاشک راحت پائی جسنے اوسے ستھرا رکھا اور ضرور زحمت اوٹھائی جسنے پوشیدہ گناہ سے اوسے پت کریا + جھٹلا دیا ثمود نے اپنے ہیکڑپن سے + جبکہ اوٹھ کھڑا ہوا اونمین سے اون سب کا بد ترنکتیر + پھر کہا اونسے خدا کے بیک نے کہ بچیے رہو خدا کے اوٹنے سے اور اوسکے پلوائی سے + پھر جھٹلا دیا اونھون نے اوسے پھر کونچین کاٹ ڈالین اونھون نے اوس اوٹنی کے پھر آفت ڈھائی اونپر اونکے پروردگار نے اونکے گناہ کے کا پھر برابر کردیا اوسے اوسنے + اور نڈر اوسکے انجام سے

رات کا سورہ مکے والا اکیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے + قسم ہے رات کی جب چھا جائے + اور دن کی جب وہ اپنا جلوا دکھاوے + اور جیسے کہ اوسنے بنایا ہے نر اور مادہ + ضرور تمہاری کوشش الگ الگ ہے + پھر لیکن جسنے کہ دیا اور جو سہم گیا + اور جسنے بھلائی کو باور کیا + تو بہت جلد توفیق دینگے ہم اوسے آسانی کے

اور جو کہ لاپراہ + کنجوس بنا + اور نیکی کو اوسنے جہٹلایا + تو بہت
جلد پہنسا دینگے ہم اوسے تنگدستی مین + اور نہ کام آئیگا اوسکے
اوسکا مال جبکہ وہ غارت ہو جائیگا + ضرور ہمارے ہی ذمے ہے
ہدایت + اور ہمارے ہی ہاتھ ہے پہلا اور اگلا گہر + پہر
ڈرایا مین نے تمہین اوس آگ سے کہ جو بہڑکنے لگے + نہ جائیگا
اوسمین مگر بڑا کم بخت + جسنے جہٹلایا اور منہ پہرایا + اور بہت
جلد بچا دیا جائیگا وہ پرہیزگار کہ جسنے اپنا مال دیکے اپنے تئین
ستہرا بنایا + اور نہین ہے کسیکا اوسپر احسان کہ جسکا بدلا
دیا جائے + مگر خواہش توجہ کے اپنے بڑے سرپرست کی
اور بہت جلد راضی ہو جائیگا +

پہر دن چڑہے کا سورہ مکے والا گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم پہر دن چڑہے کی + اور رات کی جبکہ وہ ڈہانپ لے +
نہین چہوڑ بیٹہا تیرا سرپرست اور نہ اوٹہہ گیا + اور ضرور
آخرت بہتر ہے تیرے لیے دنیا سے + اور ضرور اتنا
دیگا تجہے تیرا سرپرست کہ تو نہال ہو جائے + کہا نہین
پایا اوسنے تجہے یتیم پہر تجہے جگہ دے + اور پایا تجہے بہٹکا ہوا

تو راہ پر لایا + اور پایا تجھے عیال دار تو تجھے امیر بنا دیا + تو پھر
یتیم پر ظلم نہ کر + اور لیکن منگتا تو پھر نہ اوسکو جھڑک + اور لیکن
نعمت تیرے پروردگار کی تو اوسے ظاہر کر +

کھولدینے کا سورہ مکے والا آٹھہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
کیا نہین کھولدیا ہمنے تیرے لئے تیرا سینا + اور نہین
پھینک دیا تجھپر سے تیرا اوہی بوجھا + کہ جسے تیرے پیٹھہ کو
توڑا + اور بلند کردیا ہمنے تیرے لیے تیرا چرچا + تو ضرور
سختی کے ساتھہ آسانی ہے + پھر جبکہ فرصت پائی تو تو مقرر کر
اور اپنے پروردگار ہے کی طرف رغبت کر جا +

انجیر کا سورہ مکے والا آٹھہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
قسم ہے انجیر کے اور زیتون کی + اور سینا کے طور کے +
اور اس امان والے شہر کی + ضرور بنا ڈالا ہمنے آدمی کو
بہت اچھی کینڈے مین + پھر پھیر دیا ہمنے اوسے سب سے نیچے
تہ مین + مگر جو ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیان تو انہین
کے لیے ہے ثواب بیمزا اسکے کہ اوپر احسان نہ کہا جائے +

پہر کون چیز جہٹلاتی ہے تجہے اسکے بعد قیامت کے بابت + کیا نہین ہے
خدا سب سے بڑہکے حکم لگانے والا +

ڈھلڈ ھلے کا سورہ مکے والا بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے +
پڑھ تو نام سے اپنے اوس پروردگار کے کہ جسنے بنایا + بنایا آدمیکو
ڈھلڈ ھلے سے + پڑھ اور تیرا پروردگار بہت بڑا ہے + جسنے
قلم سے سکہایا ہے + سکہایا ہے آدمی کو جو کچہہ کہ وہ نجانتا تہا +
ضرور انسان ہیکڑی کرجاتا ہے + جب اپنے تئین مالدار پاتا ہے +
ضرور تیرے پروردگار ہی کیطرف سے پہرا ؤ + کیا دیکہا تونے
اوسے کہ جو روک ٹوک کرے + بندے کی جب کہ وہ نماز پڑہے +
کیا دیکہا تونے کہ اگر وہ راستے پر ہو + یا حکم لگانے پرہیزگاریکا
کیا دیکہا تونے کہ اگر وہ جہٹلانے + اور منہہ پہیر جائے + کیا نہیں
جانتا وہ کہ ضرور خدا دیکہتا ہے + ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا +
گہسیٹینگے ہم اوسے ماتہے کے بہل + قصوروار جہوٹے ماتہے کے
بہل + تو چاہیے کہ پکارے وہ اپنی محفل کو + کہ ہم بہی بہت
جلد پکارتے ہین لیک والونکو ہرگز نہین نہ کہا مان اوسکا اور
سجدہ کر اور نزدیک ہو +

ف سجدہ دا جبکی آیت کا ترجمہ

آبرو کا سورہ مکے والا پانچ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

ضرور ہمنے اوسی اوتارا آبرو کی رات مین + اور کیا جانے تو کہ

(قرانکو — ۱۹ یا ۲۱ یا ۲۳ رات ماہ رمضان کے ۱۰۰۰)

کیا ہے آبرو کی رات + آبرو کی رات بڑہی ہوی ہے ہزار

مہینون سے + اوترتے ہین فرشتہ اور روح جسمین اپنے رب کے

(امام زمان کے پر)

حکم سے + ہر کام مین سلامتے ہے وہ پوپہٹنے تک

(ہر کام کے متعلق)

کہلی ہوے دلیل کا سورہ مدینے والا آٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

نہ تہے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹہے کتاب والونمین سے اور ساتہی

ٹہرانیوالونمین سے ہٹ سے بہرے ہو جانیوالے + یہانتک

کہ آئی اونکے پاس کہلی ہوے دلیل + خدا کا پیک کہ جو پڑہتا تہا

(پیغمبر)

اوپر صاف ستہرے صحیفے + کہ اونمین ٹہیک کتابین ہین + اور نہین

تتر بتر ہوے وہ لوگ کہ جنہین دی گئی تہی کتاب مگر بعد اسکے کہ

(بشارت حضرت مین)

آپہونچے اونکے پاس کہلی ہوی دلیل + اور نہین حکم دیا گیا تہا اونہین مگر

(خلوص رسالتاب)

یہ کہ پوجین خدا کو نرا کہرا کر کے + اوسکے لیے اعتقاد کو + پہرے ہوئے

ہوئی اور سب ناحق دینون سے اور پڑہتے رہین نماز اور دیتے

رہین زکوۃ اور یہی ہے ٹہیک دین + ضرور جو لوگ کہ کافر ہوگئے

کتاب والونمین سے جہنم کی آگ مین ہین ہمیشہ رہنے والے مین +
وہی تو ہین خدائی سے بدتر نکہتر + ضرور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے
بہلائیان وہی تو ساری خدائی سے بہتر ہین + بدلا اونکا اونکے
پروردگار کے پاس وہ سدا بہار باغ ہین کہ بہتے ہین اونکے نیچے
نہرین رہنے سہنے والی ہین اونمین ہمیشہ راضی ہوگیا خدا اونسے
اور راضی ہوگئے وہ اوس سے یہ ہے اوسکے لیے کہ جو
لرزتا ہے اپنے سرپرست سے +

ہالے ڈولے کا سورہ مکے والا آٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
جبکہ ہلا ڈالے جاینگی زمین اپنے بہونچال سے + اور اوبہار دیگی
زمین اپنے بوجہے + اور رہنے لگا آدمی کہ کیا ہو گیا اوسے + آج تو
وہ فرفر دوہرائے دیتی ہے اپنی خبرین + اوسوجہہ سے
کہ تیرے پروردگار نے وحی کی اوسکے طرف + آج تو پلٹینگے
لوگ تیرے بہرے ہو کر + تا کہ دیکہلائے جائین انہین اونکے
گن + پہر جو کریگا ذرہ بہر تو بہلائی تو دیکہہ لیگا اوسے +
اور جو کریگا ذرہ بہر برائی تو دیکہہ لیگا اوسے +

ڈپٹنے والون کا سورہ مکے والا گیارہ آیت کا

سہ ثواب و عذاب کا مدار کرنا گنون پر ہے عمدہ تعلیم ہے اخلاق کے اور کیا اچھا آئین ہے حضرت ابراہیم کے وقت سے بلکہ حضرت آدم کے وقت سے اور عیسائیون کا نجات کا

نام سے اوس خدا کے جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

قسم تھنون سے فر[illegible] ہوئے اور فر فر کرتے ہوئے

ڈپٹنے والون کے پھر [illegible] پہاڑون کے پتھریون سے آگ

نکالنے والونکے [illegible] صبح کے لوٹ مار کرنیوالونکے

پھر اوڑا دیتے ہیں [illegible] غبار + پھر بیچون بیچ مین کافرونکے

دل کے دھنس جاتے ہین [illegible] اپنے پروردگار سے بڑے

ناشکری کرنیوالا ہے + اور بیشک خدا اسپر گواہ ہے اور ضرور وہ مالکی الفت مین

بہت مضبوط ہے + کیا نہیں جانتا کہ جب وٹہایا جایگا جوکچھ قبرونمین ہے

اور حاصل کیا جایگا جو کچھ [illegible] + ضرور اونکا پروردگار اوس دن واقف ہے

ٹھوکنے والی [illegible] مکے والا گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

ٹھوکنے والا کیا ہے ٹھوکنے والا + اور کیا جانے توکہ

کیا ہے ٹھوکنے والا + وہ دن ہے کہ ہونگے لوگ تربتر

پتنگون کیطرح + اور ہونگے پہاڑ دھنکے ہوئے رنگ برنگے

اون کیطرح + پھر جسکے تولے بھاری ہونگے تو وہ دلخواہ گزران مین ہے

اور لیکن جسکے کم ہو گئے ہون گے تو اوسکی جگہ ڈرونے

کھائی ہے اور کیا جانے توکہ کیا ہے کھائی + دیکھتی ہوئی آگ ہے +